قرآنی عربی پروگرام

لیول 3: متوسط عربی زبان

محمد مبشر نذیر

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی % 80 – 75 عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

فہرست

فہرست

تعارف

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے "قرآنی عربی پروگرام" کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز "قرآن مجید" ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں "اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!" کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:

- لیول0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
- لیول1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- لیول2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
- لیول5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔

اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس ہے: mubashirnazir100@gmail.com

تعارف

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning: If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جا سکتی ہیں۔

سبق 1A: مادہ اور وزن

تعمیر شخصیت
دوسروں کے ساتھ مہربانی سے پیش آیئے۔ اللہ آپ کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔

پچھلے لیول پر آپ نے اسم اور حروف کا مطالعہ کیا تھا۔ اس لیول میں آپ فعل کا مطالعہ کریں گے۔ فعل کا مطالعہ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم مادہ اور وزن کے تصور سے واقفیت حاصل کرلیں۔

عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اس میں ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کو ایک لفظ کا معنی معلوم ہو جائے تو سینکڑوں الفاظ کے معانی آپ خود بخود جان لیتے ہیں۔ ان الفاظ میں چند حروف (زیادہ تر تین) مشترک ہوتے ہیں۔ یہ حروف "مادہ" کہلاتے ہیں۔ الفاظ کا یہ پورا مجموعہ انہی تین حروف سے اخذ کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے ان حروف میں مزید حروف چند قوانین کے تحت ملائے جاتے ہیں آگے چلنے سے پہلے بہتر ہے کہ آپ ان الفاظ کا مادہ تلاش کرنے کی مشق کرلیجیے۔

ألفاظ	مادة
عالِمٌ ، عِلْمٌ ، تَعْلِيمٌ ، علاَّمَةٌ ، مَعْلُومٌ ، مُعَلِّمٌ ، عُلَمَآءُ	ع ل م
عَمَلَ ، مَعْمُولٌ ، مُعَامَلَةٌ ، عَامِلٌ ، تعمِيلٌ ، إسْتِعْمَالٌ	
كِتابٌ ، مَكتَبٌ ، كاتِبٌ ، مُكَاتِبٌ ، كِتابَةٌ ، مَكتُوبٌ ، كَاتَبُوا	
فَتَحَ ، فاتِحٌ ، مَفتوحٌ ، إفتِتاحٌ ، فَتْحٌ ، مِفتاحٌ ، مَفَاتِيحٌ	
سَمِيعٌ ، سامِعٌ ، يَسْمَعُونَ ، مَسمُوعٌ ، سَامِعَاتٌ ، سامعِينَ	
شَاهِدٌ ، مَشهُودٌ ، شَهِيدٌ ، شَهَادَةٌ ، إسْتِشْهادٌ ، شَاهِدَةٌ	
قِبْلَةٌ ، إستقبَلَ ، إقْبَالَ ، مُقَابَلَةٌ ، قَابِلٌ ، مَقْبُولٌ ، مُقَابِلٌ	

آج کا اصول: عربی میں عام طور پر تین حروف الفاظ کے ایک پورے خاندان میں مشترک ہوتے ہیں۔ انہیں مادہ کہا جاتا ہے۔ ان حروف میں اور حروف ملا کر سینکڑوں الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

چیلنج! عربی کے بیس الفاظ سوچیئے اور ان کا مادہ تلاش کیجیے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! نیچے جدول میں دیکھیے کہ کیا آپ نے درست مادے اخذ کیے تھے؟

ألفاظ	مادة
عَالِمٌ ، عِلْمٌ ، تَعْلِيمٌ ، علاَّمَةٌ ، مَعْلُومٌ ، مُعَلِّمٌ ، عُلَمَآءُ	ع ل م
عَمَلَ ، مَعْمُولٌ ، مُعَامَلَةٌ ، عَامِلٌ ، تَعمِيلٌ ، إسْتِعْمَالٌ	ع م ل
كِتابٌ ، مَكتَبٌ ، كاتِبٌ ، مُكَاتِبٌ ، كِتابَةٌ ، مَكتُوبٌ ، كَاتَبُوا	ك ت ب
فَتَحَ ، فاتِحٌ ، مَفتُوحٌ ، إفِتتاحٌ ، فَتْحٌ ، مِفتاحٌ ، مَفَاتِيحٌ	ف ت ح
سَمِيعٌ ، سامِعٌ ، يَسْمَعُونَ ، مَسمُوعٌ ، سَامِعَاتٌ ، سامعِينَ	س م ع
شَاهِدٌ ، مَشهُودٌ ، شَهِيدٌ ، شَهَادَةٌ ، إسْتِشْهادٌ ، شَاهِدَةٌ	ش ه د
قِبْلَةٌ ، إستِقبَلَ ، إقْبَالَ ، مُقَابَلَةٌ ، قَابِلٌ ، مَقْبُولٌ ، مُقَابِلٌ	ق ب ل

اگر آپ عربی کے ۲۸ حروف تہجی میں سے کوئی بھی تین حروف لے لیں، تو زیادہ تر یہ حروف کے کسی خاندان کا مادہ بن جائیں گے۔ اکثر اوقات ایک مادے سے ۱۰۰۰ سے زائد الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ یہ الفاظ بنانے کے قوانین کے واقف ہوں تو محض ایک مادہ جان لینے سے آپ کے ذخیرہ الفاظ میں ۱۰۰۰ سے زائد الفاظ کا اضافہ ہوتا ہے۔ عربی کا یہی نظام ہے جس کے باعث اسے سیکھنا بہت آسان ہے۔ عربی کی زیادہ تر ڈکشنریز میں بھی صرف مادے کا معنی دیا ہوتا ہے اور قاری خود ہی ۱۰۰۰ سے زائد الفاظ کا معنی اخذ کر سکتا ہے۔

اس سبق سے ہم مادے سے الفاظ نکالنے کے قوانین کو سیکھنا شروع کریں گے۔ اوپر دیے گئے جدول میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پہلے دو مادوں "ع ل م" اور "ع م ل" میں حروف ایک جیسے ہیں مگر پہلے دو کی ترتیب مختلف ہے۔ صرف ترتیب بدلنے سے مادے مختلف ہو جاتے ہیں۔ عربی گرامر کے ماہرین نے مادوں سے حروف اخذ کرنے کے لئے قوانین کا ایک نظام بنایا ہے۔ ان کے نزدیک "ف ع ل" بنیادی مادہ ہے جس کے ساتھ رکھ کر دوسرے تمام مادوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔ کسی بھی مادے کے حروف کو "ف ع ل" کی جگہ رکھ دیا جاتا ہے۔ مادے کا پہلا حرف "ف کلمہ"، دوسرا حرف "ع کلمہ" اور تیسرا حرف "ل کلمہ" کہلاتا ہے۔ جیسے "ک ت ب" میں کاف ف کلمہ ہے، تا عین کلمہ ہے اور با لام کلمہ ہے۔ اس "ف ع ل" کو میزان کہا جاتا ہے۔

سبق 1A: مادہ اور وزن

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دی گئی مثال کی طرح ف، ع اور ل کلموں کی جگہ متعلقہ مادوں کے حروف رکھیے اور ان کے معانی بھی اخذ کیجیے۔ ف کلمہ کو سرخ رنگ، ع کلمہ کو نیلا رنگ اور ل کلمہ کو سبز رنگ دیجیے۔

مادہ	معنی	اخذ کیے ہوئے الفاظ			
ف ع ل	کرنا	فَعَلَ اس نے کیا	یَفْعَلُ وہ کرتا ہے	فَاعِلٌ کرنے والا	مَفْعُولٌ کیا جانے والا کام
ف ت ح	کھولنا	فَتَحَ اس نے کھولا	یَفْتَحُ وہ کھولتا ہے	فَاتِحٌ کھولنے والا	مَفْتُوحٌ جس چیز کو کھولا گیا ہو
ق ر ء	پڑھنا				
ر ف ع	اٹھانا، بلند کرنا				
ذ ہ ب	جانا				
ب ع ث	بھیجنا				
ن ف ع	نفع کمانا				
ذ ب ح	ذبح کرنا				
ر ك ع	رکوع کرنا				
ج ع ل	بنانا				

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید وہ کتاب ہے جس کی اب تک بلا مبالغہ ہزاروں تفاسیر لکھی جا چکی ہیں۔ قرآن کے مفسرین اس کے ہر لفظ اور آیت کا مختلف زاویوں سے مطالعہ کرتے ہیں جیسے گرامر، بلاغت، کلام کا نظم، احکام، فلسفیانہ مسائل اور احادیث کے ساتھ اس کا تعلق وغیرہ وغیرہ۔

سبق 1B: قرآن مجید کی آخری سورتیں

اس حصے میں ہم قرآن، حدیث اور اسلامی لٹریچر کا مطالعہ جاری رکھیں گے۔ ایک خالی صفحہ لیجیے اور عربی متن کا ترجمہ اس پر لکھیے۔ مکمل کرنے کے بعد اپنے ترجمے کا جوابات کی کتاب سے موازنہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جب بھی کسی معاملے میں دو آپشن ہوتے تو آپ ہمیشہ آسان کا انتخاب فرماتے۔ اپنی زندگی کو آسان بنائیے اور دوسروں کے لئے بھی آسانی پیدا کیجیے۔

85 – سورة البُرُوج

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ..... وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ..... وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ.....
قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ..... النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ..... إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ..... وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ.....
وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلاَّ أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ..... الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ.....
إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ.....
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ.....
إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ..... إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ..... وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ..... ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ..... فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ.....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَ	مجھے قسم ہے، میں بطور ثبوت پیش کرتا ہوں	قُعُودٌ	بیٹھے ہوئے	بَطْشَ	پکڑ
ذَاتِ	والا، صاحب	شُهُودٌ	دیکھتے ہوئے	يُبْدِئُ	وہ آغاز کرتا ہے
الْبُرُوجِ	برجیاں	نَقَمُوا	وہ دشمن بنے	يُعِيدُ	وہ واپس لوٹاتا ہے
الْمَوْعُودِ	جس کا وعدہ کیا گیا ہو	فَتَنُوا	انہوں نے مذہبی جبر کیا	الْوَدُودُ	محبت کرنے والا
مَشْهُودٍ	دیکھا ہوا	لَمْ يَتُوبُوا	انہوں نے توبہ نہ کی	الْمَجِيدُ	بزرگ، عظمت والا
الأُخْدُودِ	کھائی	الْحَرِيقِ	بھڑکتی ہوئی	فَعَّالٌ	کرنے والا
الْوَقُودِ	ایندھن	الْفَوْزُ	کامیابی	لِمَا يُرِيدُ	جس کا وہ ارادہ کرے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ..... فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ..... بَلْ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ..... وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ..... بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ..... فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ.

86- سورة الطارق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ..... وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ..... النَّجْمُ الثَّاقِبُ..... إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ..... فَلْيَنظُرْ الإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ..... خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ..... يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ..... إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ..... يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ..... فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ.....

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ..... وَالأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ..... إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ..... وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ..... إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً..... وَأَكِيدُ كَيْداً..... فَمَهِّلْ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْداً.

آج کا اصول: عربی کے ہر فعل کے اندر ایک اسم ضمیر چھپا ہوتا ہے جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) میں ایک ضمیر "اس" چھپا ہوا ہے۔ عربی میں چودہ اسم ضمیر ہوتے ہیں جنہیں آپ لیول ا میں سیکھ چکے ہیں۔

چیلنج!
اس سبق میں ماضی، حال اور مستقبل کے فعل تلاش کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجُنُودِ	لشکر، جند کی جمع	النَّجْمُ	ستارہ	السَّرَائِرُ	راز، سِر کی جمع
ثَمُودَ	شمالی عرب کی ایک قوم	الثَّاقِبُ	چمکتا ہوا	الصَّدْعِ	چیرنا، پھاڑنا
تَكْذِيبٍ	جھٹلانا	حَافِظٌ	محافظ، حفاظت کرنے والا	فَصْلٌ	فیصلہ
وَرَائِهِمْ	ان کے پیچھے	لْيَنظُرْ	اسے دیکھنا چاہیے	الْهَزْلِ	مذاق
مُحِيطٌ	احاطہ کرنے والا	خُلِقَ	اسے تخلیق کیا گیا	يَكِيدُونَ	وہ خفیہ منصوبہ بناتے ہیں
لَوْحٍ	تختی	دَافِقٍ	اچھلتا کر باہر نکلتا ہوا	كَيْداً	خفیہ منصوبہ
مَحْفُوظٍ	محفوظ	الصُّلْبِ	کمر کی ہڈی	مَهِّلْ	مہلت دو!
الطَّارِقِ	رات کو آنے والا	التَّرَائِبِ	سینے کی ہڈی	أَمْهِلْهُمْ	میں انہیں مہلت دوں گا
أَدْرَاكَ	تمھیں کیا معلوم	تُبْلَى	اس کا امتحان لیا جاتا ہے	رُوَيْداً	کچھ عرصہ

87- سورة الأعلى

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى..... الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى..... وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى..... وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى..... فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى.....

سَنُقْرِئُكَ فَلا تَنسَى..... إِلاَّ مَا شَاءَ اللَّهُ... إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى..... وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى.....

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتْ الذِّكْرَى..... سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى..... وَيَتَجَنَّبُهَا الأَشْقَى..... الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى..... ثُمَّ لا يَمُوتُ فِيهَا وَلا يَحْيَا.....

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى..... وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى..... بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا..... وَالآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى..... إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الأُولَى..... صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى.

مطالعہ کیجیے! غربت کا خاتمہ کیسے کیا جائے؟ کیا اس کا کوئی شارٹ کٹ ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0004-Poverty.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَبِّحْ	اس نے تسبیح کی	يَخْفَى	وہ مخفی رکھتا ہے	يَصْلَى	اسے جلایا جائے گا
سَوَّى	اس نے کامل بنایا	نُيَسِّرُ	ہم آسان کریں گے	الْكُبْرَى	بڑی
قَدَّرَ	اس نے منصوبہ بنایا	الْيُسْرَى	آسانی	لا يَمُوتُ	وہ نہ مرے گا
الْمَرْعَى	سبزہ	ذَكِّرْ	تذکرہ کرو	لا يَحْيَا	وہ زندہ نہ رہے گا
غُثَاءً	بھوسہ	نَفَعَتْ	اس نے نفع دیا	أَفْلَحَ	اس نے فلاح پائی
أَحْوَى	گہرے رنگ کا	الذِّكْرَى	یاد کرنا	تَزَكَّى	اس نے تزکیہ کیا
سَنُقْرِئُكَ	جلد ہم تمہیں پڑھائیں گے	سَيَذَّكَّرُ	جلد وہ سبق حاصل کرے گا	تُؤْثِرُونَ	تم ترجیح دیتے ہو
تَنسَى	تم بھول جاؤ گے	يَتَجَنَّبُهَا	وہ اس سے منہ موڑے گا	أَبْقَى	باقی رہنے والا
الْجَهْرَ	اونچی آواز میں	الأَشْقَى	شقی القلب	الصُّحُفِ الأُولَى	پہلے صحیفے

88- سورة الغاشية

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَة..... وُجُوهٌ يَوْمَئذ خَاشعَةٌ..... عَاملَةٌ نَاصبَةٌ..... تَصْلَى نَاراً حَامِيَةً..... تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَة..... لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلاَّ مِنْ ضَرِيعٍ..... لا يُسْمِنُ وَلا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ..... وُجُوهٌ يَوْمَئذ نَاعمَةٌ..... لسَعْيِهَا رَاضيَةٌ..... في جَنَّة عَاليَة..... لا تَسْمَعُ فيهَا لاغيَةً..... فيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ..... فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ..... وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ..... وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ..... وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ.....

أَفَلا يَنْظُرُونَ إِلَى الإِبِلِ كَيْفَ خُلقَتْ..... وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ..... وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ..... وَإِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ.....

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ..... لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ..... إِلاَّ مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ..... فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الأَكْبَرَ..... إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ..... ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْغَاشِيَة	چھاجانے والی	جُوعٍ	بھوک	زَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ	بچھے ہوئے قالین
خَاشعَةٌ	ڈرنے والی	نَاعِمَةٌ	پر رونق	الإِبِلِ	اونٹ
عَامِلَةٌ	اترے ہوئے	سَعْيِهَا	اپنی کوشش	رُفِعَتْ	اسے بلند کیا گیا
نَاصِبَةٌ	نڈھال، تھکے ہوئے	رَاضِيَةٌ	راضی، خوش	الْجِبَالِ	پہاڑ
حَامِيَةً	دہکتی ہوئی	عَالِيَة	بلند	نُصِبَتْ	اسے نصب کیا گیا
تُسْقَى	اسے پلایا جائے گا	لاغِيَةً	لغو و بیہودہ و فضول باتیں	سُطِحَتْ	اسے پھیلایا گیا
عَيْنٍ آنِيَةٍ	کھولتا ہوا چشمہ	جَارِيَةٌ	جاری	مُذَكِّرٌ	یاد دہانی کرنے والا
ضَرِيعٍ	کانٹے دار پودا	سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ	بلند پلنگ، بلند مسندیں	مُسَيْطِرٍ	داروغہ، نگران
لا يُسْمِنُ	وہ توانا نہ کرے گا	أَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ	قرینے سے رکھے برتن	تَوَلَّى	اس نے منہ موڑا
لا يُغْنِي	وہ بھوک نہ مٹائے گا	نَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ	ترتیب سے لگے تکیے	إِيَابَهُمْ	ان کے پلٹنے کی جگہ

89- سورة الفجر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ

وَالْفَجْرِ..... وَلَيَالٍ عَشْرٍ..... وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ..... وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ..... هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ..... أَ لَمْ تَرَى كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ..... إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ..... الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ..... وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِي..... وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ..... الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ..... فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ..... فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ.....

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ..... فَأَمَّا الإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ..... وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ..... كَلاَّ بَل لا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ..... وَلا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ..... وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلاً لَمّاً..... وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبّاً جَمّاً.....

كَلاَّ إِذَا دُكَّتْ الأَرْضُ دَكّاً دَكّاً..... وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفّاً صَفّاً..... وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى..... يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي.....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيَالٍ	راتیں	ذِي الأَوْتَادِ	میخوں والا	أَهَانَنِ	اس نے مجھے بے عزت کیا
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ	جفت اور طاق	طَغَوْا	انہوں نے سرکشی کی	لا تُكْرِمُونَ	تم احترام نہیں کرتے
يَسْرِ	وہ رخصت ہوتی ہے	الْفَسَادَ	فساد	تَحَاضُّونَ	تم ترغیب نہیں دیتے
قَسَمٌ	قسم، دلیل	صَبَّ	اس نے ڈھیلا چھوڑ دیا	التُّرَاثَ	ورثہ
ذِي حِجْرٍ	صاحب عقل	سَوْطَ	کوڑا	أَكْلاً لَمّاً	سمیٹ سمیٹ کر کھانا
لَمْ تَرَى	تم نے نہیں دیکھا؟	الْمِرْصَادِ	گھات لگانے کی جگہ	جَمّاً	بہت ہی زیادہ
عَادٍ إِرَمَ	عاد ارم	ابْتَلاهُ	اس نے اسے آزمایا	دُكَّتْ	اسے برابر کیا جائے گا
الْعِمَادِ	ستون	نَعَّمَهُ	اس نے اسے نعمتیں دیں	دَكّاً دَكّاً	کوٹ کوٹ کر برابر کرنا
جَابُوا	انہوں نے تراشا	أَكْرَمَنِ	اس نے مجھے عزت دی	صَفّاً صَفّاً	صفوں میں کھڑے ہونا
الصَّخْرَ	چٹانیں	قَدَرَ عَلَيْهِ	اس نے اس پر تنگی کی	يَا لَيْتَنِي	اے کاش!
				قَدَّمْتُ	میں نے آگے بھیجا

فَيَوْمَئِذ لا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ..... وَلا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ..... يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ..... ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً.... فَادْخُلِي فِي عِبَادِي.... وَادْخُلِي جَنَّتِي.

90- سورة البلد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

لا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَد..... وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَد..... وَوَالد وَمَا وَلَدَ..... لَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ فِي كَبَد..... أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ..... يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالاً لُبَداً..... أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ.....

أَ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ..... وَلِسَاناً وَشَفَتَيْنِ..... وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ.....

فَلا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ..... وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ..... فَكُّ رَقَبَةٍ..... أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ..... يَتِيماً ذَا مَقْرَبَةٍ..... أَوْ مِسْكِيناً ذَا مَتْرَبَةٍ.....

ثُمَّ كَانَ مِنْ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَة..... أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَة..... وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ..... عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُوثِقُ	وہ باندھے گا	يَحْسَبُ	وہ خیال کرتا ہے	فَكُّ رَقَبَةٍ	غلام آزاد کرنا
وَثَاقَهُ	اس کا باندھنا	أَهْلَكْتُ	میں نے ہلاک کیا	إِطْعَامٌ	کھانا کھلانا
الْمُطْمَئِنَّةُ	مطمئن	لُبَداً	بہت زیادہ	ذِي مَسْغَبَةٍ	بھوک والا، قحط والا
ارْجِعِي	واپس لوٹو	لَمْ يَرَهُ	اس نے نہیں دیکھا	ذَا مَقْرَبَةٍ	رشتے دار
رَاضِيَةً	خوش، راضی	عَيْنَيْنِ	دو آنکھیں	ذَا مَتْرَبَةٍ	خاک آلود
مَرْضِيَّةً	جس سے راضی ہو	شَفَتَيْنِ	دو ہونٹ	الْمَرْحَمَةِ	رحم، ہمدردی
لا أُقْسِمُ	مجھے قسم ہے	النَّجْدَيْنِ	دو بلند راستے	الْمَيْمَنَة	دائیں ہاتھ
حِلٌّ	رہنے والا، حلال	اقْتَحَمَ	وہ نہیں چڑھا	الْمَشْأَمَة	بائیں ہاتھ
كَبَدٍ	مشقت	الْعَقَبَةَ	گھاٹی	مُؤْصَدَةٌ	ہر جانب سے بند

سبق 1B: قرآن مجید کی آخری سورتیں

91- سورة الشمس	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْم

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا..... وَالْقَمَرِ إِذَا تَلاهَا..... وَالنَّهَارِ إِذَا جَلاَّهَا..... وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا..... وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا..... وَالأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا..... وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا..... فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا..... قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا..... وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا.....

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا..... إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا..... فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا..... فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا..... وَلا يَخَافُ عُقْبَاهَا.

92- سورة الليل	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْم

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى..... وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى..... وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالأُنْثَى..... إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى..... فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى..... وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى..... فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى.....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضُحَاهَا	اس کا بلند ہو کر روشن ہونا	زَكَّاهَا	اس نے اسے پاکیزہ بنایا	دَمْدَمَ	اس نے آفت توڑی
تَلاهَا	وہ اسے کے پیچھے آیا	خَابَ	وہ ناکام ہوا	عُقْبَاهَا	اس کا نتیجہ
النَّهَارِ	دن	دَسَّاهَا	اس نے اسے آلودہ کیا	تَجَلَّى	وہ روشن ہوا
جَلاَّهَا	اس نے اسے روشن کیا	كَذَّبَتْ	اس نے جھٹلایا	سَعْيَكُمْ	تمہاری کوشش
يَغْشَاهَا	اس نے اسے تاریک کیا	طَغْوَاهَا	اس کی سرکشی	شَتَّى	مختلف
بَنَاهَا	اس نے اسے تعمیر کیا	انْبَعَثَ	وہ آگے آیا	أَعْطَى	اس نے دیا
طَحَاهَا	اس نے اسے پھیلا دیا	أَشْقَاهَا	اس کا شقی القلت	صَدَّقَ	اس نے تصدیق کی
سَوَّاهَا	اس نے اسے کامل بنایا	نَاقَةَ اللَّهِ	اللہ کی اونٹنی	الْحُسْنَى	نیکی
أَلْهَمَهَا	اس نے اسے الہام کیا	سُقْيَاهَا	اس کا پانی پینا	سَنُيَسِّرُ	جلد ہم آسان کر دیں گے
فُجُورَهَا	اس کی برائی	عَقَرُوهَا	انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں		

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى..... وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى..... فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى..... وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى..... إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى..... وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى..... فَأَنْذَرْتُكُمْ نَاراً تَلَظَّى.....

لا يَصْلاهَا إِلاَّ الأَشْقَى..... الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى..... وَسَيُجَنَّبُهَا الأَتْقَى..... الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى..... وَمَا لأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى..... إِلاَّ ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الأَعْلَى..... وَلَسَوْفَ يَرْضَى.

93– سورة الضحى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحَى..... وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى..... مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى..... وَلَلآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنْ الأُولَى..... وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى..... أَ لَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى..... وَوَجَدَكَ ضَالاًّ فَهَدَى..... وَوَجَدَكَ عَائِلاً فَأَغْنَى..... فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلا تَقْهَرْ..... وَأَمَّا السَّائِلَ فَلا تَنْهَرْ..... وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَخِلَ	اس نے بخل کیا	يُؤْتِي	وہ دیتا ہے	تَرْضَى	تم راضی ہو جاؤ گے
اسْتَغْنَى	اس نے بے پرواہی کی	يَتَزَكَّى	وہ پاکیزہ کرتا ہے	لَمْ يَجِدْكَ	تمھیں نہیں پایا
الْعُسْرَى	تنگی	تُجْزَى	اسے جزا دی جائے گی	آوَى	رہنے کی جگہ
تَرَدَّى	وہ گڑھے میں گرا	ابْتِغَاءَ	چاہنا	ضَالاًّ	تلاش حق کا طالب
أَنْذَرْتُكُمْ	میں تمھیں خبر دار کرتا ہوں	يَرْضَى	وہ راضی ہو گا	عَائِلاً	ضرورت مند
تَلَظَّى	وہ بھڑک گئی	سَجَى	اس نے تاریکی پھیلائی	لا تَقْهَرْ	غصہ نہ کرو
لا يَصْلاهَا	وہ اس تک نہ پہنچے گا	وَدَّعَكَ	تمھیں چھوڑ دیا	لا تَنْهَرْ	نہ جھڑکو
يُجَنَّبُهَا	اسے اس سے دور رکھا جائے گا	قَلَى	وہ ناراض ہوا	حَدِّثْ	بیان کرو
الأَتْقَى	زیادہ متقی	يُعْطِيكَ	وہ تمھیں عطا کرے گا		

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ	94- سورة الشَّرْحِ

أَ لَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ..... وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ..... الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ..... وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ.....

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً..... إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً.....

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ..... وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ.

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ	95- سورة التِّيْن

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ..... وَطُورِ سِينِينَ..... وَهَذَا الْبَلَدِ الأَمِينِ.....

لَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ..... ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ.....

إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ..... فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ..... أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمْ نَشْرَحْ	ہم نے نہ کھولا	الْعُسْرِ	تنگی	طُورِ سِينِينَ	طور سینا، مصر کا پہاڑ
وَضَعْنَا عَنكَ	تم سے ہٹا دیا	فَرَغْتَ	تم فارغ ہو جاؤ	تَقْوِيمٍ	ساخت، شکل
وِزْرَكَ	تمہارا بوجھ	انصَبْ	محنت کرو	رَدَدْنَاهُ	ہم نے اسے پھینک دیا
أَنقَضَ	اس نے توڑ دی	ارْغَبْ	راغب ہو جاؤ	أَسْفَلَ سَافِلِينَ	سب سے پست جگہ
ظَهْرَكَ	تمہاری کمر	التِّين و الزَّيْتُونِ	انجیر اور زیتون کی سرزمین۔ اشارہ یروشلم کی جانب ہے	مَمْنُونٍ	ختم نہ ہونے والا
رَفَعْنَا	ہم نے بلند کیا			أَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ	سب حاکموں سے بڑا حاکم

96- سُورَةُ الْعَلَقِ

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ..... خَلَقَ الإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ..... اقْرَأْ وَرَبُّكَ الأَكْرَمُ..... الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ..... عَلَّمَ الإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ.....

كَلاَّ إِنَّ الإِنسَانَ لَيَطْغَى..... أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى..... إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى..... أَ رَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى..... عَبْداً إِذَا صَلَّى..... أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى..... أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى..... أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى..... أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى..... كَلاَّ لَئِنْ لَمْ يَنْتَه لَنَسْفَعَ بِالنَّاصِيَةِ..... نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ..... فَلْيَدْعُ نَادِيَه..... سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ..... كَلاَّ لا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ.

97- سورة الْقَدْرِ

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ..... وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ..... لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ.....تَنَزَّلُ الْمَلاَئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ..... سَلامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ.....

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقْرَأْ	پڑھو!	لَئِنْ	اگر	لا تُطِعْهُ	اس کی اطاعت نہ کرو
عَلَقٍ	جمے ہوئے خون کا لوتھڑا	لَمْ يَنْتَه	وہ باز نہ آیا	اقْتَرِبْ	وہ قریب آگئی
الأَكْرَمُ	سب سے زیادہ عزت والا	لَنَسْفَعَ	ہم اسے ضرور گھسیٹیں گے	أَنزَلْنَاهُ	ہم نے اسے نازل کیا
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	اس نے قلم سے سکھایا	نَاصِيَة	پیشانی	لَيْلَة الْقَدْرِ	منصوبہ بندی کی رات
لَيَطْغَى	یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے	خَاطِئَة	خطاکار	تَنَزَّلُ	وہ نازل ہوتے ہیں
اسْتَغْنَى	وہ لاپرواہی کرتا ہے	لْيَدْعُ	وہ بلالے	الرُّوحُ	روح، جبریل امین
يَنْهَى	وہ منع کرتا ہے	نَادِيَه	جسے مدد کے لئے پکارا جائے	إِذْن	اجازت
يَرَى	وہ دیکھتا ہے	سَنَدْعُ	جلد ہم بلائیں گے	سَلامٌ	سلامتی
		الزَّبَانِيَة	عذاب کے فرشتے	مَطْلَعِ	طلوع ہونے کا وقت

98- سورة البيّنة	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمْ الْبَيِّنَةُ..... رَسُولٌ مِنْ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُطَهَّرَةً..... فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ..... وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ..... وَمَا أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ..... إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ..... إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُوْلَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ..... جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ.

99- سورة الزلزلة	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا زُلْزِلَتْ الأَرْضُ زِلْزَالَهَا..... وَأَخْرَجَتْ الأَرْضُ أَثْقَالَهَا..... وَقَالَ الإِنسَانُ مَا لَهَا..... يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا..... بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا.....يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتاً لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ..... فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَه..... وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَرَه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمْ يَكُنْ	وہ نہیں تھا	حُنَفَاءَ	یکسو لوگ	أَثْقَالَهَا	اس کے بوجھ
مُنفَكِّينَ	انکار کرنے والے	شَرُّ الْبَرِيَّةِ	بدترین مخلوق	مَا لَهَا	اسے کیا ہوا؟
تَأْتِيَهُمْ	ان تک آجائے	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ	بہترین مخلوق	تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا	یہ اپنی خبریں بتائے گی
الْبَيِّنَةُ	روشن نشانی	جَزَاؤُهُمْ	ان کا بدلہ	أَوْحَى	اس نے وحی کی
يَتْلُوا	وہ تلاوت کرتا ہے	عَدْنٍ	عدن	يَصْدُرُ	وہ نکلیں گے
مُطَهَّرَةً	پاکیزہ	أَبَداً	ہمیشہ رہنے والے	أَشْتَاتاً	بکھرے ہوئے
قَيِّمَةٌ	قائم، مضبوط	رَضُوا عَنْهُ	وہ اس سے راضی ہوئے	لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ	تاکہ وہ اپنے اعمال دیکھیں
تَفَرَّقَ	انہوں نے تفرقہ کیا	زُلْزِلَتْ	اسے ہلا دیا جائے گا	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	ذرے کے وزن برابر
مُخْلِصِينَ	مخلص لوگ	زِلْزَالَهَا	اس کا زلزلہ	يَرَه	وہ اسے دیکھے گا

100- سورة العاديات

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

وَالْعَادِيَات ضَبْحاً..... فَالْمُورِيَات قَدْحاً..... فَالْمُغِيرَات صُبْحاً..... فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعاً..... فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعاً..... إِنَّ الإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ..... وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ..... وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ.....

أَفَلا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ..... وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ..... إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذ لَخَبِيرٌ.

101- سورة القارعة

بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

الْقَارِعَةُ..... مَا الْقَارِعَةُ..... وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ..... يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ..... وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ.....

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ..... فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ.....

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ..... فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ..... وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ..... نَارٌ حَامِيَةٌ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْعَادِيَاتِ	تیز دوڑتے گھوڑے	وَسَطْنَ بِهِ	اس کے وسط جانے والے	الْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ	بکھرے پتنگے
ضَبْحاً	ہانپتے ہوئے	جَمْعاً	مل کر	الْعِهْنِ الْمَنفُوشِ	دھنکی ہوئی اون
الْمُورِيَاتِ	چنگاریاں نکالنے والے	كَنُودٌ	ناشکرا	ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ	اس کے وزن بھاری ہوئے
قَدْحاً	سم رگڑ کر	بُعْثِرَ	اسے کھولا جائے گا	عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ	من پسند زندگی
الْمُغِيرَاتِ	حملہ کرنے والے	الْقُبُورِ	قبریں	خَفَّتْ مَوَازِينُهُ	اس کے وزن ہلکے ہوئے
صُبْحاً	صبح کے وقت	حُصِّلَ	اسے حاصل کیا جائے گا	أُمُّهُ	اس کی منزل
أَثَرْنَ بِهِ	وہ اس سے اڑانے والے	الصُّدُورِ	سینے	هَاوِيَةٌ	ھاویہ
نَقْعاً	غبار	الْقَارِعَةُ	دل ہلا دینے والی	حَامِيَةٌ	بھڑکتی ہوئی

102- سورة التكاثر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ ..... حَتَّى زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ..... كَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ..... ثُمَّ كَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ..... كَلاَّ لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ..... لَتَرَوْنَ الْجَحِيمَ ..... ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ..... ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ.

103- سورة العصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ..... إِنَّ الإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ..... إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ.

104- سورة الهمزة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ..... الَّذِي جَمَعَ مَالاً وَعَدَّدَهُ..... يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ..... كَلاَّ لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ..... وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ..... نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ..... الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الأَفْئِدَةِ..... إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُوصَدَةٌ..... فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَلْهَاكُمْ	اس نے تمہیں ہلاک کر دیا	النَّعِيمِ	نعمتیں	أَخْلَدَهُ	وہ اس میں ہمیشہ رہا
التَّكَاثُرُ	کثرت مال کی خواہش	الْعَصْرِ	زمانہ	لَيُنْبَذَنَّ	ضرور وہ ڈالا جائے گا
زُرْتُمْ	تم نے زیارت کی	خُسْرٍ	نقصان	الْحُطَمَةَ	جہنم کا ایک نام
الْمَقَابِرَ	قبریں۔ مقبرے	تَوَاصَوْا	وہ ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے	الْمُوقَدَةُ	بھڑکائی ہوئی
عِلْمَ الْيَقِينِ	سن کر یقین کر لینا	وَيْلٌ	ہلاکت	تَطَّلِعُ	وہ پہنچ جائے گی
لَتَرَوْنَ	تم ضرور دیکھو گے	هُمَزَةٍ	اشارے کرنے والا	الأَفْئِدَةِ	دل، فؤاد کی جواب
الْجَحِيمَ	جہنم	لُمَزَةٍ	عیب لگانے والا	مُوصَدَةٌ	گھیر کر بند کی گئی
عَيْنَ الْيَقِينِ	دیکھ کر یقین کرنا	جَمَعَ	اس نے جمع کیا	عَمَدٍ	ستون
لَتُسْأَلُنَّ	تم سے ضرور سوال ہو گا	عَدَّدَهُ	اس نے اسے گنا	مُمَدَّدَةٍ	بلند، طویل

105– سورة الفيل	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَى كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ..... أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ..... وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً أَبَابِيلَ..... تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ..... فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ.

106– سورة قريش	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

لإِيلافِ قُرَيْشٍ..... إِيلافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ..... فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ..... الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ.

107– سورة الماعون	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ..... فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ..... وَلا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ..... فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ..... الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلاتِهِمْ سَاهُونَ..... الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ..... وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ.

108– سورة الكوثر	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ..... فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ..... إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الأَبْتَرُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَصْحَابِ	والے، ساتھی	رِحْلَةَ	سفر	يُرَاءُونَ	وہ ریاکاری کرتے ہیں
الْفِيلِ	ہاتھی	الشِّتَاءِ	سردی کا موسم	يَمْنَعُونَ	وہ منع کرتے ہیں
كَيْدَهُمْ	ان کا داؤ	الصَّيْفِ	گرمی کا موسم	الْمَاعُونَ	برتنے کی کم قیمت چیزیں
تَضْلِيلٍ	اکارت کرنا	لْيَعْبُدُوا	انہیں عبادت کرنا چاہیے	أَعْطَيْنَاكَ	ہم نے تمہیں عطا کیا
طَيْراً أَبَابِيلَ	پرندوں کے جھنڈ	آمَنَهُمْ	اس نے انہیں امن دیا	الْكَوْثَرَ	خانہ کعبہ، حوض کوثر
تَرْمِيهِمْ	وہ ان کو مارتے تھے	يَدُعُّ	وہ دھکے دیتا ہے	صَلِّ	نماز پڑھو
سِجِّيلٍ	مٹی کے پتھر	لا يَحُضُّ	وہ ترغیب نہیں دیتا	انْحَرْ	قربانی کرو
عَصْفٍ مَأْكُولٍ	کھایا ہوا بھس	الْمُصَلِّينَ	نماز پڑھنے والے	شَانِئَكَ	تمہارا دشمن
إِيلافِ	محبت پیدا کرنا	سَاهُونَ	غافل	الأَبْتَرُ	بے نام ونشان

سبق 1B: قرآن مجید کی آخری سورتیں

109– سورة الكافرون	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ..... لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ..... وَلا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ..... وَلا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدتُّمْ..... وَلا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ..... لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ.

110– سورة النصر	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ..... وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجاً..... فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً.

111– سورةُ أَبِي لَهَبٍ	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ..... مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ..... سَيَصْلَى نَاراً ذَاتَ لَهَبٍ..... وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ..... فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ.

112– سورة الإخلاص	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الْرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ..... اللَّهُ الصَّمَدُ..... لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ..... وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْكَافِرُونَ	کفر کرنے والے	أَفْوَاجاً	فوج در فوج	لَهَبٍ	شعلے
لا أَعْبُدُ	میں عبادت نہیں کرتا	تَوَّاباً	توبہ قبول کرنے والا	حَمَّالَةَ	اٹھانے والی
تَعْبُدُونَ	تم عبادت کرتے ہو	تَبَّتْ	ٹوٹ گئے، تباہ ہوئے	الْحَطَبِ	جلانے کی لکڑیاں
عَابِدُونَ	عبادت کرنے والے	أَبِي لَهَبٍ	قریش کا لیڈر ابولہب	جِيدِهَا	اس کی گردن
عَبَدتُّمْ	تم نے عبادت کی	تَبَّ	وہ تباہ ہوا	حَبْلٌ	رسی
جَاءَ	وہ آیا	كَسَبَ	اس نے کمایا	مَسَدٍ	بل دی گئی
الْفَتْحُ	فتح، کامیابی	سَيَصْلَى	جلد وہ ڈالا جائے گا	كُفُواً	برابر، ہمسر

سبق 1B: قرآن مجید کی آخری سورتیں

113- سورة الفلق	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ..... مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ..... وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ..... وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ..... وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ.

114- سورة الناس	بِسْمِ اللهِ الرَحْمَنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ..... مَلِكِ النَّاسِ..... إِلَهِ النَّاسِ..... مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ..... الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ..... مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ اور ایک حدیث۔ مسلم دنیا کی اخلاقی حالت سے متعلق ایک چشم کشا تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْفَلَقِ	پھٹ کر نکلنا، صبح	الْعُقَدِ	گرہیں	الْخَنَّاسِ	چھپا ہوا دشمن
غَاسِقٍ	اندھیرا	حَاسِدٍ	حسد کرنے والا	يُوَسْوِسُ	وہ وسوسہ ڈالتا ہے
وَقَبَ	وہ چھا جائے	حَسَدَ	اس نے حسد کیا	صُدُورِ	سینے، صدر کی جمع
النَّفَّاثَاتِ	جادو گرنیاں، پھونکنے والیاں	الْوَسْوَاسِ	وسوسہ انگیزی کرنے والا	الْجِنَّةِ	جنات

سبق 2A: فعل، اس کی اقسام اور اسمائے مشتقہ

پچھلے سبق میں ہم نے مادہ اور اس سے الفاظ اخذ کرنے کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل اور اس کی مختلف اقسام کا جائزہ لیں گے۔ افعال کو چار طریقوں سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

- مادے کے حروف کی تعداد کے اعتبار سے
- مادے کے حروف کے استعمال کے اعتبار سے
- زمانے یا نوعیت کے لحاظ سے
- فعل سر انجام دینے والے کے تذکرے کے لحاظ سے

تعمیر شخصیت
اپنے شریک حیات، بچوں اور ساتھیوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو نظر انداز کر کے ان کی زندگی آسان بنائیے۔ اللہ آپ کی غلطیاں معاف کرے گا۔

مادے کے حروف کی تعداد کے لحاظ سے عربی افعال کی تین اقسام ہیں:

- ثلاثی: یہ وہ افعال ہیں جن کے مادے میں تین حروف ہوتے ہیں۔ جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے عربی افعال میں سے ۹۵ فیصد ثلاثی ہی ہیں۔ ہم اس کورس میں اسی پر توجہ دیں گے۔
- رباعی: یہ وہ افعال ہیں جن کے مادے میں چار حروف ہوتے ہیں جیسے زَلْزَلَ (اس نے ہلا کر رکھ دیا) وغیرہ۔ قرآن مجید میں یہ بہت کم استعمال ہوئے ہیں۔
- خماسی: یہ وہ افعال ہیں جن کے مادے میں پانچ حروف ہوتے ہیں۔ عربی میں ان کا استعمال بہت ہی کم ہے۔

مادے کے حروف کے استعمال کے اعتبار سے عربی افعال کی دو اقسام ہیں:

- مجرد: یہ وہ افعال ہیں جن کے پہلے لفظ میں اس کے صرف مادے کے اصلی حروف ہی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔
- مزید فیہ: یہ وہ افعال ہیں جن کے پہلے لفظ میں اس کے مادے کے حروف کے علاوہ چند اور حروف کا اضافہ کر لیا جاتا ہے جیسے قَاتَلَ (وہ دوسرے سے لڑا) وغیرہ۔ اصل لفظ قَتَلَ تھا جس کا معنی تھا "اس نے مارا"۔ اس میں قاف کے بعد ایک "الف" کا اضافہ کر کے اسے "وہ دوسرے سے لڑا" کے مفہوم میں کر دیا گیا ہے۔ ان افعال کو مزید فیہ کہا جاتا ہے۔

زمانے یا نوعیت کے لحاظ سے عربی افعال کی چار اقسام ہیں:

اردو میں زمانے کے اعتبار سے افعال کی اقسام تین ہیں یعنی ماضی، حال اور مستقبل۔ عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے۔ اس وجہ سے زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام دو ہیں۔ اس کے علاوہ نوعیت کے اعتبار سے دو مزید اقسام کا اضافہ کیا گیا ہے۔

- ماضی: یہ وہ افعال ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرتے ہیں جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔
- مضارع: یہ وہ افعال ہیں جو موجودہ یا آئندہ آنے والے وقت میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرتے ہیں جیسے یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)، یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) وغیرہ۔
- امر: یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا اس کی تلقین کی جاتی ہے جیسے اِفْتَحْ (کھولو)، اِعْلَمْ (جان لو)، اُنْصُرْ (مدد کرو) وغیرہ۔
- نہی: یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا اس سے باز رہنے کی تلقین کی جاتی ہے جیسے لا تَفْتَحْ (نہ کھولو)، لا تَعْلَمْ (نہ جانو)، لا تَنْصُرْ (مدد نہ کرو) وغیرہ۔

اگلے اسباق میں ہم انہیں تفصیل سے بیان کریں گے کیونکہ یہ قرآن مجید میں عام استعمال ہوتے ہیں۔

فعل انجام دینے والے کے تذکرے کے لحاظ سے عربی افعال کی دو اقسام ہیں:

- معلوم: یہ وہ فعل ہے جس میں فعل سرانجام دینے والے کا واضح ذکر کیا جاتا ہے جیسے فَتَحَ (اس نے کھولا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔ ان مثالوں میں کھولنے، جاننے اور مدد کرنے والے "اس" کا واضح طور پر ذکر موجود ہے۔
- مجہول: یہ وہ فعل ہے جس میں فعل سرانجام دینے والے کا واضح ذکر موجود نہیں ہوتا جیسے فُتِحَ (اسے کھولا گیا)، عُلِمَ (اسے جانا گیا)، نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی) وغیرہ۔ یہاں جسے کھولا یا جانا گیا یا جس کی مدد کی گئی، اس کا ذکر تو ہے مگر کھولنے والے، جاننے والے اور مدد کرنے والے کا واضح ذکر موجود نہیں ہے۔ یہ دونوں اقسام اردو میں بھی موجود ہیں۔

آپ نے نوٹ کر لیا ہو گا کہ ایک فعل کا شمار ایک سے زائد اقسام میں ہو سکتا ہے جیسے فَتَحَ بیک وقت ثلاثی مجرد ماضی معلوم ہے۔

> **آج کا اصول:** مجہول صیغے کو وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں بات کرنے والا کسی وجہ سے کام کے کرنے والے کا ذکر نہ کرنا چاہتا ہو۔

اسم مشتق

بعض ایسے اسم بھی ہیں جنہیں افعال کی طرح مادے سے اخذ کیا جاتا ہے، انہیں اسمائے مشتقہ (واحد اسم مشتق) کہتے ہیں:

- فاعل: یہ وہ اسم ہے جو کام کرنے والا ہو جیسے فَاتِحٌ (اس نے کھولا)، عَالِمٌ (اس نے جانا)، نَاصِرٌ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔
- مفعول: یہ وہ اسم ہے جس پر کام کیا گیا ہو جیسے مَفْتُوحٌ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)، مَعْلُومٌ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)، مَنْصُورٌ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) وغیرہ۔
- ظرف: یہ وہ جگہ یا وقت ہے جہاں کام کیا گیا ہو جیسے مَقْتَلٌ (کھولو)، مَشْرَبٌ (جان لو)، مَطْبَخٌ (مدد کرو) وغیرہ۔
- آلہ: یہ وہ اسم ہے جس کی مدد سے کام کیا گیا ہو جیسے مِفتَاحٌ (نہ کھولو)، مِنْقَبٌ (نہ جانو)، مِصْبَاحٌ (مدد نہ کرو) وغیرہ۔
- صفت: یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی خصوصیت بیان کی گئی ہو جیسے عَلِیمٌ (نہ کھولو)، نَصِیْرٌ (نہ جانو)، شَھِیدٌ (مدد نہ کرو) وغیرہ۔
- تفضیل: یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی خصوصیت اعلیٰ درجے میں بیان کی گئی ہو جیسے أعْلَمُ (نہ کھولو)، أنْصَرُ (نہ جانو)، أکْرَمُ (مدد نہ کرو) وغیرہ۔

چونکہ یہ سب اسماء قرآن مجید میں بکثرت استعمال ہوئے ہیں اس لئے ہم ان کی تفصیل آئندہ اسباق میں بیان کریں گے۔

مطالعہ کیجیے!

غیبت کیا ہے اور اس کے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ تفصیل کے لئے مطالعہ کیجیے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

سبق 2A: فعل، اس کی اقسام اور اسمائے مشتقہ

اس ڈایاگرام میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک مادے سے ۱۳۳۲ الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے ۱۴۸ ثلاثی مجرد میں اور ۱۱۸۴ ثلاثی مزید فیہ میں۔ یہ کم سے کم ہے۔ مزید چند حروف کے اضافے سے ان میں اور اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ آئندہ اسباق میں ہم ان کے بنانے کے قوانین کا مطالعہ کریں گے۔
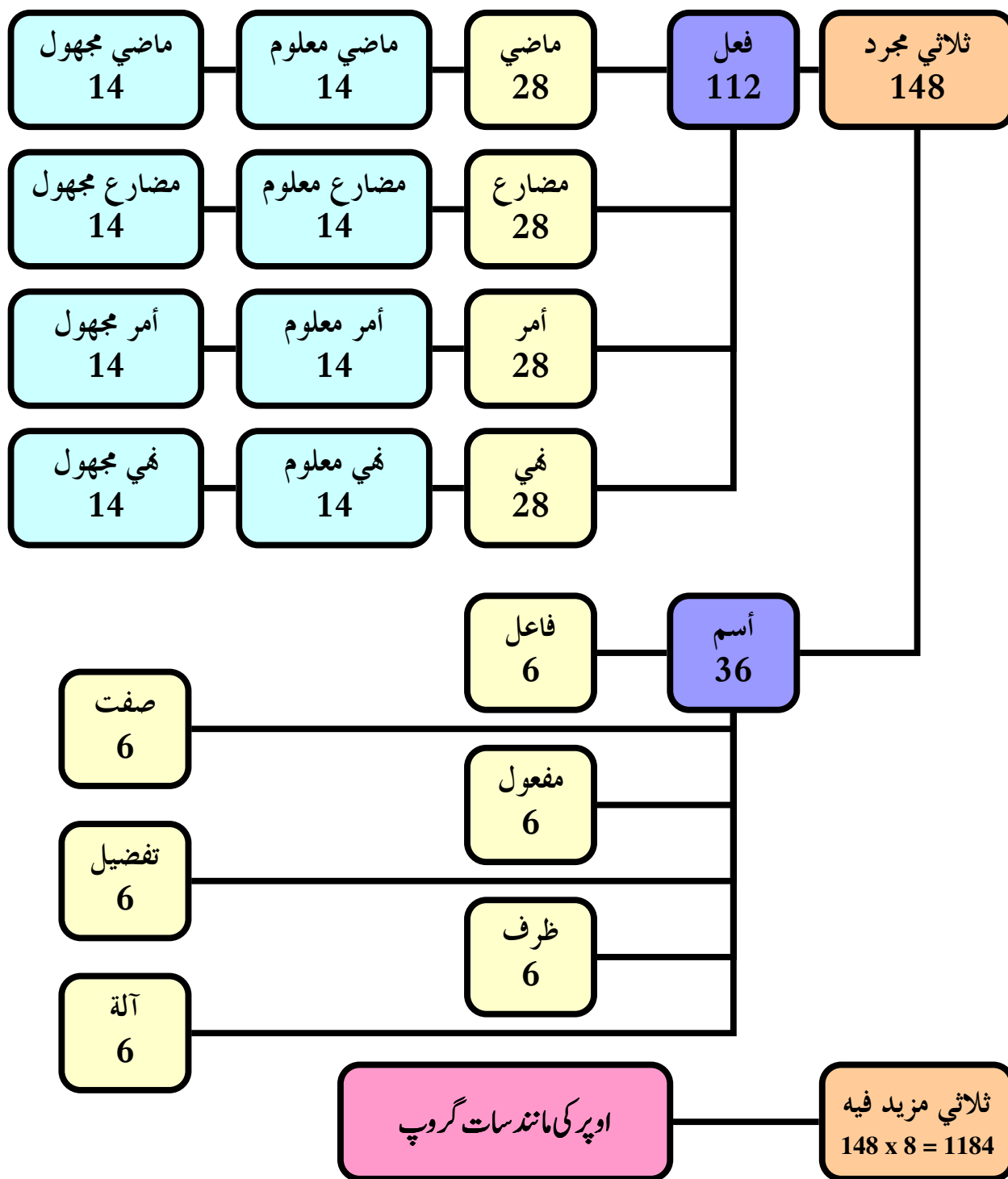
سبق 2A: فعل، اس کی اقسام اور اسمائے مشتقہ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! فعل یا اسم کی قسم بیان کیجیے۔ یہ سب کے سب ثلاثی مجرد ہیں۔

عربي	معنی	قسم	عربي	معنی	قسم
قَالَ	اس نے کہا	فعل ماضي معلوم	مظْلُومٌ	جس پر ظلم ہو	
خَتَمَ	اس نے مہر لگائی		أظْلَمُ	سب سے بڑا ظالم	
يَذْهَبَ	وہ دیکھتا ہے		شَاءَ	اس نے چاہا	
يُتْرَكَ	اس کو چھوڑا جاتا ہے		يَكُونُ	وہ ہوا	
خُلِقَ	اسے تخلیق کیا گیا		رَاضِيٌ	راضی ہونے والا	
يَجْعَلُ	وہ بناتا ہے		عَاصِيٌ	گناہ گار	
أَمَرَ	اس نے حکم دیا		مَشْهُودٌ	دیکھا ہوا	
أُسْجُدْ	سجدہ کرو!		أَعْلَمُ	سب سے بڑا عالم	
يُقَالُ	اس سے کہا جاتا ہے		شَهِيدٌ	گواہی دینے والا	
تَابِعٌ	پیروی کرنے والا		نَذِيرٌ	خبردار کرنے والا	
كَفَرَ	اس نے کفر کیا		لا تَتْرُكْ	نہ چھوڑو!	
لَبِثَ	وہ رہا		أُعْبُدْ	عبادت کرو!	
كَافِرٌ	کفر کرنے والا	إسم فاعِلٌ	إِجْعَلْ	بناؤ!	
مَعْبُودٌ	جس کی عبادت ہو		مَأْمُونٌ	جسے امن دیا گیا ہو	
يُعْبَدُ	اس کی عبادت کی جاتی ہے		لا تَقُلْ	نہ کہو	
لا تَعْبُدْ	عبادت نہ کرو		أَعْظَمُ	سب سے بڑا	
قَائِلٌ	کہنے والا		عَظِيمٌ	بڑا، عظیم	

سبق 2A: فعل، اس کی اقسام اور اسمائے مشتقہ

عربي	معنی	قسم	عربي	معنی	قسم
قُلْ	کہو!		مَأمُورٌ	جسے حکم دیا جائے	
مَنْظَرٌ	دیکھنے کی جگہ		أَسْلَمُ	سب سے صحیح سالم	
مَشْهَدٌ	مشاہدہ کی جگہ		أَكْرَمُ	سب سے معزز	
تَارِكٌ	ترک کرنے والا		كُنْ	ہو جا	
مَخْلُوقٌ	مخلوق		لَا تَكُنْ	نہ ہو	
جَاعِلٌ	بنانے والا		يَعصِي	وہ گناہ کرتا ہے	
آمِرٌ	حکم دینے والا		مَحْفُوظٌ	جس کی حفاظت ہو	
أَمِيْرٌ	حکمران		عَلِيمٌ	جاننے والا	
مِسْطَرٌ	لائن لگانے کا آلہ		أَمِيْنٌ	دیانت دار	
مَتْبُوعٌ	جس کی پیروی ہو		يَشْهَدُ	وہ دیکھتا ہے	
مَعْبَدٌ	عبادت کی جگہ		يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے	
أَجْمَلُ	سب سے خوبصورت		أُنْصُرْ	مدد کرو	
شَاهِدٌ	گواہی دینے والا		كُتِبَ	اسے لکھا گیا	
عُبِدَ	اسے پوجا گیا		مَكْتُوبٌ	لکھی ہوئی چیز	
أَمَنَ	اس نے امن دیا		كَاتِبٌ	لکھنے والا	
مِفتَاحٌ	کنجی، چابی		عَادِلٌ	عدل کرنے والا	
مَقْتَلٌ	قتل کی جگہ		مَفتُوحٌ	کھلا ہوا	
عَاصِمٌ	عصمت والا		يُكْتَبُ	اسے لکھا جاتا ہے	

سبق 2B: احادیث کا ایک مجموعہ

اس سبق میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند احادیث کا مطالعہ کریں گے۔ ایک خالی صفحہ لے کر ان احادیث کا ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
قرآن و سنت کی انتہا پسندانہ تشریح اللہ تعالی اور اس کے رسول کو پسند نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میانہ روی کو پسند فرماتے تھے۔

عن أبي هريرة رضي اللّه عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "إنّ أوّل الناس يُقضَى يومَ القيامَة عَليه رَجُلٌ استُشْهِدَ، فأُتِيَ به فعَرَّفَهُ نعْمَهُ فعَرَّفَها، قال: "فَمَا عملْتَ فيهَا؟" قال: "قَاتَلْتُ فيكَ حتَّى استَشْهَدْتُ." قال: "كَذَّبْتَ، ولكنَّكَ قاتَلْتَ لأَنْ يُقالَ: جَرِيءٌ. فقد قِيلَ." ثُمّ أُمِرَ به فَسُحِبَ على وَجهِهِ حتَّى أُلقِيَ فِي النَّارِ.

ورَجُلٌ تَعَلَّمَ العِلْمَ وعَلَّمَهُ، وقرَأَ القُرآنَ، فأُتِيَ به فَعَرَّفَهُ نعْمَهُ فعرفها، قال: "فما عملت فيها؟" قال: "تعلّمتُ العِلْمَ وعلّمْتُهُ، وقَرَأتُ فيك القرآنَ." قال: "كذبت، ولكنّك تعلّمتَ العلمَ ليُقالُ: عَالِمٌ، وقرأتَ القرآنَ ليقال: هُو قارِئٌ. فقد قِيلَ." ثُمّ أُمِرَ به فسُحِبَ على وجهه حتّى أُلقِيَ فِي النارِ.

ورجلٌ وَسَّعَ اللهُ عليه، وأعْطَاهُ منَ أصْناف الْمَال كُلِّهُ، فأتي به فعرّفه نعمه فعرفها، "فما عملت فيها؟" قال: "ما تَرَكْتُ منَ سَبيلٍ تُحبَّ أن يُنفقَ فيها إلا أنفَقْتُ فيها لَكَ؟ قال: "كذبتَ، ولكنك فَعلْتَ ليقالُ: هو جوَّادٌ، فقد قِيلَ." ثُمّ أُمِرَ به فسُحب على وجهه، ثُمّ ألقِيَ فِي النارِ." رواه مسلم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُقضى	اس کا فیصلہ کیا جائے گا	سُحِبَ	اس کھینچا گیا	قارِئٌ	قاری، پڑھنے والا
استُشهد	وہ شہید کیا گیا	أُلقِيَ	اسے ڈالا گیا	وَسَّعَ	اس نے وسعت دی
عَرَّفَ	وہ پہچانا گیا	تعلّمتُ	میں نے علم حاصل کیا	أعْطَا	اس نے عطا کیا
قَاتَلْتُ	میں نے جنگ کی	قَرَأتُ	میں پڑھا	أصْناف	صنف کی جمع، قسمیں
استَشْهَدْتُ	میں نے شہادت پائی	علّمْتُ	میں نے سکھایا	تَرَكْتُ	میں نے چھوڑا
قاتَلْتَ	تم نے جنگ کی	تعلّمتَ	تم نے علم سیکھا	أنفَقْتُ	میں نے خرچ کیا
جَرِيءٌ	بہادر، جری	قرأتَ	تم نے پڑھا	جَوَّادٌ	سخی، جواد

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم فِي البَحرِ: "هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ، الْحِلُّ مَيْتَتُهُ." (أخرجه الأربعة وابن أبي شيبة– واللفظ له– وصَحَّحَهُ ابنُ خُزَيْمَةَ والترمذي)

عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ: قال رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم : "طَهُورُ إِنَاءِ أحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فيه الكَلْبُ أنْ يَغْسلَهُ سَبْعَ مَرَّات أولاهُنَّ بِالتُّراب." (أخرجه مسلم،وفي لفظ له: "فَليرِقْهُ" و للترمذي: "أخْراهُنَّ أو أَولاهُنَّ."

عن ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُما قَالَ: قال رَسُولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم : "أُحلَّتْ لَنا مَيْتَتان ودَمَان. فأمَّا الْميتَتانِ فالْجَرادُ والْحُوتُ. وأمَّا الدَّمَانِ فالطِّحالُ والكَبِدُ." أخرجه أحمد وابن ماجه

عن عائشةَ رَضِيَ الله عَنْها قَالَت: "كان النبي صلى الله عليه وسلم يعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ في تَنَعُّلِه وَتَرجُّلِه و طُهُورِه وفي شَأْنِه كُلِّه." (متفق عليه)

عن الْمُغيرة بن شُعبة رَضِيَ اللّٰه عَنْه قَالَ: كُنْتُ مع النبي صلى الله عليه وسلم فتوضَّأَ، فأَهْوَيْتُ لأنْزِعَ خُفَّيْهِ فقال: "دَعْهُما فإنِّي أَدْخَلْتُهُما طَاهِرتَيْنِ." فمَسَحَ عليهما. (متفق عليه)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطَّهُورُ	پاک، پاکیزہ، پاکیزگی	ليرِقْهُ	اسے پانی ڈالنا چاہیے	تَنَعُّلِ	جوتا پہننا
مَاءٌ	پانی	أخْراهُنَّ	ان میں سے آخری	تَرجُّلِ	کنگھی کرنا
الْحِلُّ	حلال، جائز	أُحلَّتْ	حلال کیا گیا	أَهْوَيْتُ	میں نے جھک کر ہاتھ بڑھایا
مَيْتَةٌ	مردار	دَمَان	دو خون، دم کا تثنیہ	لأنْزِعَ	تاکہ میں اتاروں
إِنَاء	برتن	الْجَرَادُ	ٹڈی دل	خُفَّيْه	آپ کے دونوں موزے
وَلَغَ	اس نے منہ ڈالا	الْحُوتُ	مچھلی	دَعْ هُما	ان دونوں کو چھوڑ دو
الكَلْبُ	کتا	الطِّحالُ	تلی	أَدْخَلْتُ	میں ان میں داخل ہوا
مَرَّات	مرتبہ، مرۃ کی جمع	الكَبِدُ	کلیجی	طَاهِرتَيْنِ	دو پاکیزہ
أولاهُنَّ	ان میں سے پہلا	يعْجِبُ	وہ پسند کرتا ہے	مَسَحَ	اس نے مسح کیا
التُّرَابُ	مٹی	التَّيَمُّنُ	دائیں سے شروع کرنا		

عَنْ أبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ أنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: "اتَّقُوا اللعَّانَيْنْ." قالوا: "وما اللعَّانَان يا رسولَ الله؟" قال: "الذي يَتَخلّى في طريقِ النَّاسِ أَوْ في ظِلِّهِمْ." (رواه مسلم)

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ قال: قال رَسُولَ اللّه صلى الله عليه وسلم : "إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمسجِدَ فَلا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنْ" (متفق عليه)

عَنْ عبد اللّه بْن عُمَرَ رَضِيَ الله عَنْهما أنَّ رَسُولَ اللّه صلى الله عليه وسلم قال: "صلاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ من صَلاَةِ الفَذِّ بِسَبْعٍ وعِشرين دَرَجَة." (متفق عليه)

عَنْ أبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ: أنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: "لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ ما في النِّداءِ والصَّف الأوَّل، ثُمَّ لَمْ يَجدُوا إلا أنْ يَسْتَهِمُوا عليه لاسْتَهَمُوا. وَلَوْ يَعْلَمُونَ ما في التَّهْجِيرِ لاسْتَبَقُوا إليه. ولَوْ يعلمون ما في العَتَمَّةِ والصُّبْحِ لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوا" (متفق عليه)

عَنْ أبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ قال: قال رَسُولُ صلى الله عليه وسلم : "مَنْ لَم يَدَعْ قَوْلَ الزُوْرِ والعَمَلَ بِهِ والْجَهْلَ فَلَيْسَ لله حَاجَةٌ فِي أنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وشَرَابَهُ." (رواه البخاري وأبو داود واللفظ له)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّه عَنْهُ قال: قال رَسُولُ اللّه صلى الله عليه وسلم : "مَنْ نَسِيَ وهو صائِمٌ فَأكَلَ أو شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فَإنَّما أطْعَمَهُ اللّه وَسَقَاهُ." (متفق عليه)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اتَّقُوا	احتیاط کرو	الصَّف	صف، قطار	الْجَهْلَ	جاہلانہ رویہ
اللعَّانَيْنْ	دو لعنت ملامت والے کام	يَسْتَهِمُوا	وہ قرعہ اندازی کرتے	حَاجَةٌ	ضرورت
يَتَخلَّى	وہ پاخانہ کرتا ہے	التَّهْجِير	نماز کے لئے اقامت	نَسِيَ	وہ بھول گیا
ظِلِّهِمْ	ان کا سایہ	لاسْتَبَقُوا	ضرور اس کی طرف لپکتے	صائِمٌ	روزہ رکھنے والا
الفَذِّ	اکیلا	العَتَمَّة	عشاء کی نماز	فَلْيُتِمَّ	تو اسے پورا کرنا چاہیے
دَرَجَة	درجہ	حَبَوا	وہ گھسٹ کر آتے	صَوْمَ	روزہ
النِّداءِ	پکار، اذان	الزُوْرِ	برائی	أطْعَمَ و سقا	اس نے کھلایا اور پلایا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ صلى الله عليه وسلم قال: "العُمْرَةُ إلى العُمْرَةِ كفّارةٌ لِمَا بيْنَهُما، والحجُّ المبْرورُ لَيْسَ له جَزَاءٌ إلا الجنّةُ." (متفق عليه)

رواه ابن عباس رضي اللّه عنهما قال: كُنتُ خَلْفَ النبي صلى الله عليه وسلم فقال: "يا غلام! إنِّي أُعَلِّمُكَ كَلمَات، احْفظْ اللّهُ يَحْفظُكَ. احْفظْ اللّهُ تَجدَهُ تَجَاهكَ. إذا سَأَلْتَ فَاسأَلِ اللّهَ وإذا اسْتَعَنْتَ فاستَعِنْ باللّه، وَاعلَم أنَّ الأُمَّةَ لَو اجتَمَعَتْ عَلى أنْ يَنفَعُوكَ بشيءٍ لَم ينفعوك إلا بشيءٍ قد كَتَبَهُ اللّهُ لَك وإنْ اجتمعُوا على أن يَضرُّوكَ بشيءٍ لَم يضروك إلا بشيءٍ قد كتبه اللّه عليك. رُفِعَتِ الأقلامُ وجُفَّتِ الصُّحُفَ." لما رواه الترمذي.

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "من الكبائرِ شَتمُ الرَّجُلُ وَالدَيه." قالوا "يا رسول الله! وهَل يَشتَمُّ الرَّجُلُ والدَيه." قال "نَعم يَسُبُّ أَبا الرَّجُلِ فَيسُب أباه ويسب أُمَّهُ فيسب أُمَّهُ." رواه البخاري ومسلم وأبو داود والترمذي

عن أبي هريرة رضي الله عنه أنَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "مَن كان يُؤمنُ بالله واليوم الآخرِ فَلْيُكرِمْ ضَيفَهُ ومَن كان يُؤمنُ بالله واليوم الآخرِ فلْيَصِلْ رَحِمَهُ ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليَقُلْ خَيْرًا أو لِيَصْمُتْ." رواه البخاري ومسلم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احْفظْ	انہیں یاد کرلو	اجتَمَعَتْ	وہ اکٹھے ہوئے	يَشتَمُّ	وہ بے عزتی کرتا ہے
يَحْفظُ	وہ حفاظت کرے گا	يَنفَعُوكَ	وہ تمہیں نفع دیں	يَسُبُّ	وہ گالی دیتا ہے
تَجدَهُ	تم اسے پاؤ گے	يَضرُّوكَ	وہ تمہیں نقصان پہنچائیں	فَلْيُكرِمْ	تو اسے احترام کرنا چاہیے
تَجَاهكَ	تمہارے سامنے	كَتَبَ	اس نے لکھا	ضَيفَ	مہمان
اسأل	مانگو	رُفِعَت	اسے اٹھالیا گیا	فلْيَصِلْ	تو اسے ملانا چاہیے
اسْتَعَنْتَ	تم نے مدد مانگی	الأقلامُ	اقلام، قلم کی جمع	رَحِمَ	رحم، رشتہ
فاستَعِنْ	تو مدد مانگو	جُفَّت	وہ خشک کردیا گیا	فليَقُلْ	تو اسے کہنا چاہیے
الأُمَّةَ	امت، گروہ	الصُّحُفَ	صحیفے، کتابیں	لِيَصْمُتْ	اسے خاموش رہنا چاہیے

وعن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "مَن أَحَبَّ أنْ يَبسُطَ له فِي رِزقِهِ ويَنسأَُ له فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ. رواه البخاري ومسلم

عن سهل بن سعد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أنَا وكَافِلُ اليَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وأشَارَ بِالسَّبَابَةِ والوُسطَى وفَرَّجَ بَينَهُمَا. رواه البخاري وأبو داود والترمذي

وعن أبِي شريح الكعبي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "واللهِ لا يُؤمِنُ والله لا يؤمن والله لا يؤمن." قيل: "يا رسول الله! لَقَدْ خَابَ وخَسِرَ مَن هَذَا." قال: "مَن لا يَأمَنُ جَارُهُ بِوَائِقِه."قَالُوا: "وَمَا بِوَائِقِه؟" قَالَ: "شَرَّهُ." رواه البخاري

عن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "مَا مِنْ مُسلمٍ يَغْرِسُ غَرسًا أو يَزرَعُ زَرعًا فَيَأكُلُ مِنه طَيْرٌ، أو إنسَانٌ، أو بَهِيمَةٌ، إلا كَانَ مَا أَكَلَ مِنهُ لَهُ صَدْقَةٌ." رواه الْبخاري

وعن أبِي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إِيَّاكُم والفُحَشِ والتَّفَحُشِ فإنَّ اللهَ لا يُحِبُّ الفَاحِشَ الْمُتَفَحِشَّ وإياكم والظُّلمُ فإنه هُوَ الظُّلُمَات يَومَ القيامة وإياكم والشُّحِ فَإنهُ دَعَا مَن كان قَبلَكُم فَسفَكُوا دِمَاءَهُمْ ودَعَا مَن كان قبلكم فَقَطَعُوا أرحَامَهُم ودعا من كان قَبلَكم فاستَحَلُّوا حُرُمَاتَهُمْ." رواه ابن حبان في صحيحه والحاكم واللفظ له وقال صحيح الإسناد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَبسُطَ	وہ پھیلاتا ہے	لا يَأمَنُ	اس نے حفاظت نہ کی	الفَاحِشَ	فحش کام کرنے والا
يَنسأَُ	وہ لمبا کرتا ہے	جَارَ	پڑوسی	الْمُتَفَحِشَّ	فحش گفتگو کرنے والا
أَثَرِه	اس کی عمر	وَائِقِ	غلط رویہ	الشُّحِ	بخل، تنگی
كَافِلُ	کفالت کرنے والا	يَغْرِسُ	وہ غلہ اگاتا ہے	سَفَكُوا	انہوں نے بہایا
أشَارَ	اس نے اشارہ کیا	غَرسًا	غلہ	قَطَعُوا	انہوں نے کاٹ ڈالا
السَّبَابَةِ	شہادت کی انگلی	بَهِيمَةٌ	جانور	أرحَامَهُم	اپنے رشتے
فَرَّجَ	اس نے تھوڑا سا فاصلہ کیا	الفُحَشِ	فحش کام	استَحَلُّوا	انہوں نے حلال کرلیا
خَابَ	وہ ناکام ہوا	التَّفَحُشِ	فحش گفتگو کرنا	حُرُمَات	محرم خواتین

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لو أخطَأتُمْ حتَّى تَبلُغَ السَّمَاءَ ثُم تُبتُمْ لَتَابَ اللهُ عَليكُم. رواه ابن ماجه بإسناد جيِّد.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إنّ الْمُؤمنَ إذا أذْنَبَ ذَنْبًا كَانَت نُكتَةٌ سَودَاءُ فِي قَلبه فإنْ تَابَ ونَزَعَ واستَغفَرَ صَقَلَ منها وإنْ زَادَ زَادَتْ حتّى يُغَلِّفُ بهَا قَلبُهُ فذَلكَ الرَّانَ الذي ذَكَرَ اللهُ فِي كتابه: كلاَّ بَل رَانَ على قلوبهم."

رواه الترمذي وصَحَّحَهُ والنسائي وابن ماجه وابن حبان في صَحِيحِهِ والحاكم واللَّفْظُ لَهُ مِن طَرِيقَينِ قال في أحَدِهِمَا صَحيحٌ على شَرطِ مسلمٍ

وعن أبي سعيد الْخُدري رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إن الله عَزَّ وجَلَّ لَيحْمَي عَبدَهُ الْمؤمن الدُّنيَا وهو يُحِبُّهُ كما تَحمُونَ مَريضَكُم الطَّعَامُ والشَّرَابُ." رواه الْحَاكمُ وقال صحيحُ الإسناد

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لا يَلِجُ النَّارُ رَجُلٌ بَكَى مِن خَشيَةِ الله حتّى يَعُودُ اللَّبَنُ فِي الضَّرعِ ولا يَجتَمِعُ غُبَارُ فِي سبيلِ الله ودُخَانُ جهَنَّم."

رواه الترمذي وقال حديث حسن صحيح والنسائي والحاكم وقال صحيح الإسنادِ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أخطَأتُمْ	تم نے غلطی کی	صَقَلَ	وہ صاف ہو گیا	تَحمُونَ	تم دور رکھتے ہو
تَبلُغَ	یہ پہنچ گئی	زَادَ	اس نے زیادہ کیا	بَكَى	وہ رویا
تُبتُمْ	تم نے توبہ کی	يُغَلَّفُ	اسے غلاف میں بند کیا جاتا ہے	يَعُودُ	وہ واپس آتا ہے
إسناد	سند، راویوں کی زنجیر	الرَّانَ	زنگ	اللَّبَنُ	دودھ، لسی
جَيِّدٍ	مستند، اچھی	صَحَّحَهُ	اس نے اسے مستند قرار دیا	الضَّرعِ	جانور کے تھن
أذْنَبَ	اس نے گناہ کیا	طَرِيقَينِ	دو راستے، دو طریقے	غُبَارُ	گرد و غبار
نُكتَةٌ	نقطہ	شَرطِ	شرط	دُخَانُ	دھواں
سَودَاءُ	سیاہ	لَيحْمَي	اسے دور رہنا چاہیے		

وعن أنس أيضا رضي الله عنه أنّ النبي صلى الله عليه وسلم دَخَلَ عَلى شَاب وهو فِي الْمَوت فقال: "كيف تَجدُكَ؟" قال: "أرجُو اللهَ يا رَسولَ الله! وإنّي أخَافُ ذُنُوبي." فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "لا يَجتَمعَان في قَلبِ عَبد في مِثلِ هَذا الْمَوطَنِ إلا أعطَاهُ اللهُ مَا يَرجُو وأمَّنَهُ ممَّا يَخَافُ." رواه الترمذي وقَالَ حديث غَرِيبٌ وابن ماجه وابن أَبِي الدنيا كلهم من رواية جَعفَرِ بن سُليمانَ الضبعي عَن ثَابت عَن أنس. قال الْحَافظُ إسنادُهُ حَسَنٌ فَإنَّ جَعفَرًا صُدُوقٌ صَالِحٌ احْتَجَّ بِهِ مُسلِمٌ ووَثَّقَهُ النَسَائِيُّ وتَكَلَّمَ فِيهِ الدَارقُطنِيُّ وغَيْرَهُ.

عن أَبِي هريرة رضي الله عنه قال سَمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: سَبعَةٌ يَظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّه يومَ لا ظِلٌ إلا ظلهُ: الإمامُ العَادِلُ وشَابٌ نَشَأَ في عِبَادة الله عز وجل ورجلٌ قَلبُهُ مُعَلَّقٌ بالْمَسَاجد ورجُلان تَحابَا في الله اجتَمَعَا على ذلك وتَفرَّقَا عَليه ورجُل دَعَتْهُ امرأةٌ ذَاتَ مَنصَب وجَمَال فَقَال إنّي أخافُ اللهَ ورجُل ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا ففَاضَتْ عَينَاهُ." رواه البخاريُّ ومسلمٌ وغيرهُمَا.

کیا آپ جانتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو بغیر حوالے کے بیان نہیں کیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر حدیث کے ساتھ اس کی کتاب کا حوالہ ملے گا۔ بخاری و مسلم حدیث کی دو ایسی کتب ہیں جو کہ مستند ترین ہیں۔ حدیث کی دیگر کتب نسائی، ابن ماجہ، ترمذی، ابو داؤد، ابن حبان، حاکم اور احمد بن حنبل نے تصنیف کی ہیں۔ حدیث کی مستند حیثیت چیک کرنے کے لئے اسناد کی کمزوریاں تلاش کرنے میں دار قطنی بہت بڑے ماہر ہیں کیونکہ حدیث کا مستند ہونا اس کے راویوں کے قابل اعتماد ہونے پر منحصر ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَابٍ	نوجوان	وَثَّقَهُ	اس نے توثیق کی	دَعَتْ	اس نے بلایا
أرجُو	میں امید کرتا ہوں	تَكَلَّمَ فِيه	اس نے اس کے بارے میں تنقید کی		
أخَافُ	میں ڈرتا ہوں	يَظِلُّ	وہ سایہ کرتا ہے	مَنصَبٍ	منصب، عہدہ
الْموطَنِ	رہنے کی جگہ	نَشَأَ	وہ لطف اندوز ہوتا ہے	جَمَالٍ	خوبصورتی
أعطَا	اس نے اسے عطا کیا	مُعَلَّقٌ	لٹکا ہوا	خَالِيًا	خلوت میں
احْتَجَّ بِهِ	اس نے اسے دلیل کی بنیاد بنایا	تَحابَا	وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں	فَاضَتْ	وہ بہہ نکلی
أمَّنَ	وہ محفوظ ہوا	تَفرَّقَا	وہ دونوں علیحدہ ہوتے ہیں	عَينَاهُ	اس کی دونوں آنکھیں

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

تعمیر شخصیت
اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیے۔

پچھلے سبق میں آپ نے فعل کی مختلف اقسام سیکھی تھیں۔ اس سبق میں ہم فعل ماضی معلوم سے ان افعال سے متعلق قوانین سیکھنے کا آغاز کریں گے۔

ثلاثی مجرد میں فعل ماضی معلوم کا پہلا صیغہ اس کے مادے کے تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس میں ایک یا چند حروف کا اضافہ یا کمی کر کے اس سے مختلف صیغے بنائے جاتے ہیں۔ ان معمولی سی تبدیلیوں سے فعل کے اندر موجود اسم ضمیر تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ بعض اوقات فعل کو سرانجام دینے والے فاعل کو بیان کرنے کے لئے الگ سے کوئی اسم یا ضمیر لایا جاتا ہے۔ اگر کوئی فاعل واضح طور پر موجود نہ ہو تو پھر فعل کے اندر پوشیدہ اسم ضمیر ترجمے کا حصہ بن جاتا ہے۔ آپ اگلے صفحات میں دیکھیں گے کہ ہر ضمیر کی تبدیلی کے ساتھ فعل کے حروف میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

بہتر ہو گا کہ آگے بڑھنے سے پہلے لیول ا میں دیے گئے اسم ضمیر کے سبق کا ایک بار پھر مطالعہ کر لیجیے۔ وہاں ہم نے سیکھا تھا کہ عربی میں چودہ ضمیر ہوتے ہیں۔ بالکل اسی طرح فعل کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ اگلے صفحے پر ان کی تفصیل دیکھیے۔

آج کا اصول:

مادے کے درمیان والے حرف "ع کلمہ" پر زبر، زیر یا پیش کچھ بھی ہو سکتی ہے۔ اہل زبان کسی لفظ کے ع کلمہ پر زبر پڑھتے ہیں، کسی پر زیر اور کسی پر پیش۔ جیسے فَتَحَ کے ع کلمہ پر زبر ہو گی، سَمِعَ کے ع کلمہ پر زیر اور قَرُبَ کے ع کلمہ پر پیش۔ یہی معاملہ دیگر حروف کا ہے۔ ڈکشنری میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ اس لفظ کے ع کلمہ پر کیا ہو گا۔

چیلنج!

سابقہ اسباق سے فعل ماضی کے تیس الفاظ تلاش کیجیے۔ اگلے صفحات پر دیے گئے جداول کی طرح کے جدول تیار کیجیے۔

مطالعہ کیجیے!

دعوت دین کا کام کیسے کیا جائے؟ اس کی حکمت عملی کیسے تیار کی جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/ER/L0005-00-Dawat.htm

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

صيغة	فعل		فعل	
واحد مذكر غائب	فَعَلَ	اس (ایک مرد) نے کیا	فَتَحَ	اس (ایک مرد) نے کھولا
تثنية مذكر غائب	فَعَلَا	ان دونوں (مردوں) نے کیا	فَتَحَا	ان دونوں (مردوں) نے کھولا
جمع مذكر غائب	فَعَلُوا	ان سب (مردوں) نے کیا	فَتَحُوا	ان سب (مردوں) نے کھولا
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	اس (ایک خاتون) نے کیا	فَتَحَتْ	اس (ایک خاتون) نے کھولا
تثنية مؤنث غائب	فَعَلَتَا	ان دونوں (خواتین) نے کیا	فَتَحَتَا	ان دونوں (خواتین) نے کھولا
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	ان سب (خواتین) نے کیا	فَتَحْنَ	ان سب (خواتین) نے کھولا
واحد مذكر حاضر	فَعَلْتَ	تم (ایک مرد) نے کیا	فَتَحْتَ	تم (ایک مرد) نے کھولا
تثنية مذكر حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (مردوں) نے کیا	فَتَحْتُمَا	تم دونوں (مردوں) نے کھولا
جمع مذكر حاضر	فَعَلْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کیا	فَتَحْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کھولا
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	تم (ایک خاتون) نے کیا	فَتَحْتِ	تم (ایک خاتون) نے کھولا
تثنية مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (خواتین) نے کیا	فَتَحْتُمَا	تم دونوں (خواتین) نے کھولا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	تم سب (خواتین) نے کیا	فَتَحْتُنَّ	تم سب (خواتین) نے کھولا
واحد متكلم	فَعَلْتُ	میں نے کیا	فَتَحْتُ	میں نے کھولا
جمع متكلم	فَعَلْنَا	ہم نے کیا	فَتَحْنَا	ہم نے کھولا

اب اس کو مد نظر رکھتے ہوئے اگلے صفحات کے جدول خود تیار کیجیے۔

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے صفحے کو مد نظر رکھتے ہوئے ترجمہ کیجیے۔

صيغة	فعل		فعل	
واحد مذكر غائب	رَفَعَ	اس (ایک مرد) نے بلند کیا	سَمِعَ	اس (ایک مرد) نے سنا
تثنية مذكر غائب	رَفَعا		سَمِعا	
جمع مذكر غائب	رَفَعُوا		سَمِعُوا	
واحد مؤنث غائب	رَفَعَتْ		سَمِعَتْ	
تثنية مؤنث غائب	رَفَعَتَا		سَمِعَتَا	
جمع مؤنث غائب	رَفَعْنَ		سَمِعْنَ	
واحد مذكر حاضر	رَفَعْتَ		سَمِعْتَ	
تثنية مذكر حاضر	رَفَعْتُمَا		سَمِعْتُمَا	
جمع مذكر حاضر	رَفَعْتُمْ		سَمِعْتُمْ	
واحد مؤنث حاضر	رَفَعْتِ		سَمِعْتِ	
تثنية مؤنث حاضر	رَفَعْتُمَا		سَمِعْتُمَا	
جمع مؤنث حاضر	رَفَعْتُنَّ		سَمِعْتُنَّ	
واحد متكلم	رَفَعْتُ		سَمِعْتُ	
جمع متكلم	رَفَعْنَا		سَمِعْنَا	

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

صیغة	فعل		فعل	
واحد مذکر غائب	قَرُبَ	وہ (ایک مرد) قریب آیا	فَرِحَ	وہ (ایک مرد) خوش ہوا
تثنية مذکر غائب	قَرُبَا		فَرِحَا	
جمع مذکر غائب	قَرُبُوا		فَرِحُوا	
واحد مؤنث غائب	قَرُبَتْ		فَرِحَتْ	
تثنية مؤنث غائب	قَرُبَتَا		فَرِحَتَا	
جمع مؤنث غائب	قَرُبْنَ		فَرِحْنَ	
واحد مذکر حاضر	قَرُبْتَ		فَرِحْتَ	
تثنية مذکر حاضر	قَرُبْتُمَا		فَرِحْتُمَا	
جمع مذکر حاضر	قَرُبْتُمْ		فَرِحْتُمْ	
واحد مؤنث حاضر	قَرُبْتِ		فَرِحْتِ	
تثنية مؤنث حاضر	قَرُبْتُمَا		فَرِحْتُمَا	
جمع مؤنث حاضر	قَرُبْتُنَّ		فَرِحْتُنَّ	
واحد متکلم	قَرُبْتُ		فَرِحْتُ	
جمع متکلم	قَرُبْنَا		فَرِحْنَا	

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی کے پہلے صیغے کے معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
خَتَمَ	اس نے مہر لگائی	ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا
قَالَ	اس نے کہا	كَفَفَ أو كَفَّ	اس نے بچالیا
ذَهَبَ	وہ گیا، وہ لے گیا	شَاءَ	اس نے چاہا
تَرَكَ	اس نے ترک کیا	كَانَ	وہ تھا
خَلَقَ	اس نے تخلیق کیا	رَضِيَ	وہ راضی ہوا
جَعَلَ	اس نے بنایا، رکھا	عَصَيَ	اس نے نافرمانی کی
أَمَرَ	اس نے حکم دیا	فَرَقَ	اس نے فرق کیا، وہ الگ ہوا
سَجَدَ	اس نے سجدہ کیا	عَفَوَ أو عَفَا	اس نے معاف کیا
رَزَقَ	اس نے رزق دیا	أَتَي	وہ آیا
تَبِعَ	اس نے پیروی کی	بَعَثَ	اس نے بھیجا، اٹھایا
كَفَرَ	اس نے کفر کیا	نَذَرَ	اس نے نذر مانی
لَبِثَ	وہ رہا		
تَابَ	اس نے توبہ کیا۔ (اگر اس کا فاعل اللہ ہو تو معنی ہو گا، اس نے توبہ قبول فرمائی۔)		

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

عربي	اردو
خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی۔ (واحد مذکر غائب)
قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	____ یقیناً ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ (__ __ __)
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ	اللہ ان کا نور ____۔ (__ __ __)
تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لا يُبْصِرُونَ	اس نے انہیں اندھیروں میں ____ دیا، وہ نہیں دیکھ سکتے۔ (__ __ __)
الَّذِي خَلَقَكُمْ	وہ جس نے تمہیں ____۔ (__ __ __)
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشاً	وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش ____۔ (__ __ __)
أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	جسے اللہ نے ملانے کا ____۔ (__ __ __)
فَسَجَدُوا إِلاَّ إِبْلِيسَ	تو ____ سوائے ابلیس کے۔ (__ __ __)
فَتَابَ عَلَيْهِ	تو ____ ان کی ____۔ (__ __ __)
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	تو جس نے میری ہدایت ____۔ (__ __ __)
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا	وہ جنھوں نے ہماری آیات ____۔ (__ __ __)
إِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	جب ہم نے تمہارے لئے سمندر ____۔ (__ __ __)
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ	پھر ____ (__ __ __)

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

عربي	اردو
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ	ہم نے تمہیں جو ____ اس میں سے کھاؤ۔(__ __ __)
وَمَا ظَلَمُونَا	اور ____ نے ہم پر ____۔(__ __ __ __)
أَ جَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ	کیا حاجیوں کو پانی پلانے کو ____۔(__ __ __ __)
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلاَّ جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ	یہ عذاب جس پر ____ ہے، اس میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑتا سوائے اس کے اسے گلا سڑا ____ دیتا ہے۔(__ __ __ __)
جَعَلْتُ لَهُ مَالاً مَمْدُوداً	اس کے لئے ____ لمبا مال۔(__ __ __ __)
إِذْ قَالَتْ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ	جب عمران کی زوجہ ____، "میرے رب! یقیناً ____۔(__ __ __ __)
إِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ	جب ____ بنی اسرائیل سے آپ کو ____۔(__ __ __ __)
وَكُلا مِنْهَا رَغَداً حَيْثُ شِئْتُمَا	تم دونوں اس میں سے ____ کھاؤ۔(__ __ __ __)
إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	اگر تم دنیا کی زندگی کا ارادہ کرتی ____۔(__ __ __ __)
إِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ	جب ___ موسیٰ کو کتاب ____۔(__ __ __ __)

مطالعہ کیجیے!

ریاکاری کیا ہے اور اس کا انسان کی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟ انسان کی اصل زندگی یعنی آخرت میں اس کے اکاؤنٹ پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0002-Ostentation.htm

سبق 3A: فعل ماضی معلوم

عربي	اردو
إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ	اگر ____ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی __۔(__ __ __ __)
قَالَ لَبِثْتُ يَوْماً	وہ بولا: ____ ایک دن ____۔(__ __ __ __)
يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ	اے کاش! ____ ان کے ساتھ ____۔(__ __ __ __)
رَضِيتُ لَكُمْ الإِسْلاَمَ دِيناً	____ تمہارے لئے اسلام سے بطور دین ____۔(__ __ __ __)
مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلاَّ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ	____ نے ان سے نہیں کہا سوائے اس کے کہ جس کا ____ مجھے ____۔(__ __ __ __)
قَالا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا	____، "ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ____۔" (__ __ __ __)
إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ	اگر __ اپنے رب __ تو اس دن کا عذاب بہت بڑا ہے۔(__ __ __ __)
إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ	جب موسی نے اپنی قوم سے ____۔(__ __ __ __)
ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر ____ تمہیں موت دینے کے بعد ____ (__ __ __ __)

مطالعہ کیجیے!

شرعی احکام کا ظاہری ڈھانچہ تو بہت اہم ہے مگر اس کی اصل روح اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ فارم اور اسپرٹ کی اہمیت کیا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

اس سبق میں ہم سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت کا مطالعہ کریں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
اپنے والدین اور بیوی بچوں کا خیال رکھنا آپ کی دینی ذمہ داری ہے۔

أبُو بَكرِ الصِّدِّيقُ رضي الله عنه

نَسَبُهُ ومَولِدُهُ

هو عبدُ اللّهِ بْنُ عُثْمَانَ بن عَامرِ بنُ عَمْروْ بْنُ كعبِ بن سَعْدِ بنُ تيم بنُ مُرَّةٍ. ويَلتَقِي مَعَ الرسولِ صلى الله عليه و سلم في "مُرَّةٍ" وهو الْجَدُّ السَّادِسِ له عليه الصلاة والسلام.

ووَصَفَهُ الرسولُ صلى الله عليه و سلم بالصِّدِّيقِ عَقْبِ حَادِثَةُ الإسرَاءِ والْمعراجِ إذْ صَدَّقَهُ حِينَ كَذَّبَهُ الْمُشرِكُونَ عِندمَا أُسْرَيِ بالنَّبِي صلى الله عليه و سلم إلى الْمسجد الأقْصَى، أصْبَحَ يَتَحدَّثُ النَّاسُ بِذلكَ، فارتَدَّ الناسُ مِمَّنْ كانوا آمَنُوا به وصَدَّقُوهُ وسَعَوا بذلك إلى أبِي بكرٍ رضي اللّه عنه فقالوا:

"هَل لَكَ إلى صَاحِبِكَ يَزعَمُ أنه أسْرَيِ به اللَّيلَةُ إلى بيتِ الْمَقدَسِ؟"

قال: "أو قال ذلك؟" قالوا: "نعم".

قال: "لَئِن قال ذلك لَقد صَدَقَ".

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَسَبُ	شجرہ نسب، خاندان	الإسرَاء الْمعراجِ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا واقعہ	أصْبَحَ	اس نے صبح کی
مَولِدُ	پیدائش کی جگہ یا وقت			يَتَحدَّثُ	وہ بیان کرتا ہے
يَلتَقِي	وہ ملتا ہے	صَدَّقَ	اس نے تصدیق کی	ارتَدَّ	وہ واپس پلٹا
وَصَفَ	اس نے صفت بیان کی	أُسْرِيَ	اسے سیر کرائی گئی	يَزعَمُ	وہ خیال کرتا ہے
عَقْبِ	پیچھے، بعد میں	حَادِثَةُ	واقعہ	صَدَقَ	اس نے سچ کہا

قالوا: "أو تَصَدِّقُهُ أنه ذَهَبَ الليلةَ إلى بيت الْمقدسِ وجَاء قَبلُ أن يَصبَحَ؟" قال: "نعم، إنّي أُصَدِّقُهُ فِيمَا هو أبْعَدُ من ذَلِكَ، أصدقه بِخَبَرِ السَّمَاءِ في غَدْوَةٍ أو رَوْحَةٍ." فلذلك سُمِّي أبو بكر الصديق.[1]

وَلَدَ – رضي اللّه عنه – بِمَكَّةَ بَعدَ مَولِدِ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم بِسَنَتَينِ وأشْهُرُ ونَشأَ فِيهَا.

إسلامُه وبَعْضُ مُشَاهَدِه

كان أبو بكر رضي اللّه عنه سَرِيعُ الاستَجَابَةِ لِدَعْوَةِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم. فقد عُدَّ أبو بكر الصديق أولَ من آمَنَ مِنَ الرجالِ[2]. وقد أخبَرَ النبي صلى الله عليه وسلم أنه لَمَّا بُعِثَ كَذَّبَهُ النَّاسُ وصدَّقَهُ أبو بكرٍ. قال النبِي صلى الله عليه وسلم: "إنّ اللّهَ بَعَثَنِي إليكم، فقُلتُم: كَذَّبْتَ، وقال أبو بكر صَدَقَ ووَاسَانِي بِنفْسِه وماله فَهَلْ أنتُم تَارِكُوا لِي صاحِبِي؟" (مرتين).[3]

(1) سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني الْمجلد الأول رقم 306، أخرجه الحاكم في المستدرك 62/3, 63.

(2) فتح الباري 170/7.

(3) فتح الباري 18/7.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اسے بھیجا گیا	بُعِثَ	وہ پیدا ہوا	وَلَدَ	تم تصدیق کرتے ہو	تَصَدِّقَ
اس نے بھیجا	بَعَثَ	مہینے، شہر کی جمع	أشْهُرُ	میں نے تصدیق کی	أُصَدِّقُ
اس نے مجھے آرام دیا	وَاسَانِي	مناظر	مُشَاهَدِ	صبح	غَدْوَةٍ
انہوں نے ترک کیا	تَارِكُوا	تیز	سَرِيعُ	شام	رَوْحَةٍ
میرا ساتھی	صاحِبِي	جواب دینا	الاستَجَابَةِ	اسے نام دیا گیا	سُمِّي

وقد صَحبَ النبيَّ صلى الله عليه وسلم في هجرَته إلى الْمدينة فنزَلَت الآيةُ الكريْمَةُ "إلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِه لا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ."[4]

وشَهِدَ الْمُشَاهدُ كُلُّهَا مع النبي صلى الله عليه و سلم، وكان يُتَاجِرُ بالثِّيَاب وبَلَغَ رَأسُ مَاله حين أسلَمَ أربعيْنَ ألف دِرْهَمَ أنفقَهَا على مَصَالِحِ الدَّعوَة الإسلاميَّة وخَاصَّةً في عِتقِ رِقَابِ الْمستَضعَفِيْنَ الأرقَّاءِ [5] منَ الْمُسلمينَ. وكان النبيُ صلى الله عليه و سلم يَقضِي في مَال أَبي بكرٍ كما يَقضِي الرَّجُلُ فِي مَالِ نَفسِه.[6]

وقد بَشَّرَهُ الرسولُ صلى الله عليه و سلم بالْجَنَّة وتَرَكَ خُوخَةَ [7] دَارِه مُشَرَّعَةً على الْمَسجِد دُونَ بَقِيَّةَ الصحَابَة وأمَرَهُ بأن يَؤُمَّ النَّاسِ في الصَّلاة خَلالَ مَرَضِه وكان مَوضَعُ مَشوَرَةَ النبي صلى الله عليه وسلم وقد صَاهَرَهُ بأنْ تَزَوَّجَ عليه الصلاة والسلام ابنَتُهُ عائشةَ رضي اللّه عنها.[8]

(4) سورة التوبة آية 40. (5) جمع رقيق (6) أحمد، فضائل الصحابة 65/1 بإسناد صحيح.

(7) الخوخة: بَابُ صَغِيرٌ يَنفذُ منه إلى المسجد. (8) عصر الخلافة الراشدة، للدكتور/ أكرم ضياء العمري ص 63

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَحِبَ	وہ ساتھ رہا	الْعُلْيَا	اوپر والا	مستَضعَفِيْنَ	کمزور
تَنصُرُوهُ	تم اس کی مدد کرو گے	يُتَاجِرُ	وہ تجارت کرتا ہے	الأرقَّاءِ	غلام، رقیق کی جمع
لا تَحْزَنْ	غم نہ کرو!	الثِّيَاب	کپڑے، ثوب کی جمع	يَقضِي	وہ فیصلہ کرتا ہے
سَكِينَة	سکون، اطمینان	رَأسُ مَالِ	سرمایہ	أن يَؤمَّ	کہ وہ امامت کرائے
أَيَّدَهُ	اس نے اس کی تائید کی	أسلَمَ	اس نے اطاعت قبول کی	مُشَرَّعَةً	اجازت
جُنُودٍ	لشکر، جُند کی جمع	مَصَالِحِ	مصلحتیں	خَلالَ	دوران
لَمْ تَرَوْهَا	تم نے اسے نہ دیکھا	عِتقِ	غلام آزاد کرنا	مَشوَرَة	مشورہ
السُّفْلَى	نچلا	رِقَابِ	غلام، گردنیں، رقبہ کی جمع	صَاهَرَ	اس نے سسرالی رشتہ بنایا

صِفَاتُهُ وفَضْلُهُ

أما عن صفاتِه – رضي اللّه عنه – فيُمكِنُ تَقسِيمها إلى قِسمَيْنِ :

١– الصِّفَاتُ الْخَلْقِيَّةُ

وَصفَتْهُ ابنَتُهُ عائشة رضي اللّه عنها فَقَالَت: "كان رَجُلاً أَبْيَضُ نَحِيفاً خَفِيفُ العَارِضَيْنَ [9] أجنأ [10] قَلِيلُ لَحْمِ الوَجهِ غائرُ [11] العَينَينِ نَاتِئ الْجَبهَةُ.

2– الصفاتُ الْخُلُقِيَّةُ

كان – رضي اللّه عنه– أَوّاها [13] شديدُ الْحَياءِ كثيرُ الوَرعِ حَازِماً مع رحْمَة يَحفظُ شَرفَهُ وكَرَامَتُهُ وكان غَنِياً بِجَاهِهِ وأخلاقِه. ولَم يُؤثَر عنه عِبادَةَ الأصنامِ وأُثِرَ عنه الأخلاقُ الطَّيِّبَةُ.

(9) خفيف العارضين: العارضُ صَفحَةُ الْخَدِّ والْمُرادُ خَفيفُ شَعرِ الْخَدِّ. (10) أجْنَأ: الأحْدَبُ وكَذَلكَ يُطلقُ عَلَى انْحنَاء ما بين الكَتِفَيْنِ عَلَى الصَّدرِ. (11) غائر العينين. أي عَينَاهُ داخلَتَان في رَأسِه. (12) الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ، أمين القضاة صح15. (13) أوّاهاً: الأوّاهُ كثيرُ الدُّعَاءِ وكذلك رحيمُ القلبِ ورَقِيقه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِفَاتُ	صفات، خصوصیات	أجنأ	مڑے ہوئے کندھے	غائرُ	گہرا
فَضْلُ	فضیلت	صَفحَةُ	صفحہ، جلد	ناتِئ الْجَبهَةُ	ابھری ہوئی پیشانی
يُمكِنُ	وہ ممکن ہے	الْخَدِّ	گال	أَوّاها	بہت دعا کرنے والا
الْخَلْقِيَّةُ	جسمانی	الأحْدَبُ	مڑے ہوئے، گول	الوَرعِ	تقویٰ
الْخُلُقِيَّةُ	اخلاقی	انْحنَاء	گولائی	حَازِماً	مضبوط شخصیت کا مالک
نَحِيفاً	کمزور	الكَتِفَيْنِ	دو کندھے	جَاه	عزت، انا
العَارِضَيْنَ	دو گال	الصَّدر	سینہ	لَم يُؤثَر	یہ بیان نہیں کیا گیا

وكان– رضيَ اللّهُ عَنهُ – حَكيماً فقد ظَهرَتْ حِكمَتُهُ ورَباطَةٌ جَأشه فِي مَواجَهَة مَصَابَ الأُمَّة بوَفَاة النبيِّ صلى الله عليه وسلم كما ظَهرَتْ شَخصِيَّتِه القَوِيَّةِ وحَنَكَتَهُ السِّيَاسِيَّةِ فِي اجتِمَاعِ السَّقِيفَة.

وقد عِبرٌ عَن تَواضعِ جَمٍّ وزُهد فِي الْخَلافَة حين رُشِّحَ [14] لَها وذلك "في خُطبَته التي خَطَبَها فِي الناسِ بَعدَ البَيعَة ومما جاءَ فيها: "أنِّي قد وُلِّيْتُ عليكُم ولَستُ بِخَيرِكُمْ." (الْخطبة) [15] ومع علمُهُ بالقرآن والسُّنَة وفَهمه لمَقَاصد الشَّرعِ وأحكَامه فقد كان كَثِيْرُ الاستِشَارَة للصَّحَابَة وكانتِ الرحْمَةُ تَغَلَّبَ عَلى آرَائِه فقد أشَارَ بِقَبُولِ الْمَفادَاة من أُسَرَى بَدرٍ. [16]

(14) رشح: أي اختياره وهيئوه للخَلافَة. (15) خُطبَته بعد البيعة كما سَيأتي إن شاء الله. (16) عصرُ الْخلافة الراشِدَة، للدكتور/ أكرم ضياء العمري.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَكيماً	صاحب دانش	تَواضعِ	عجز وانکسار	البَيعَة	بیعت
رِباطَةٌ جَأشِه	مصیبت میں ثابت قدم	جَمٌّ	بہت زیادہ	سَيأتي	جلد وہ آئے گا
مَواجَهَة	سامنا کرنا	زُهد	زہد وتقوی	وُلِّيْتُ	مجھے حاکم مقرر کیا گیا ہے
مَصَابَ	مصیبتیں	الْخَلافَة	خلافت	مَقَاصد	مقاصد، مقصد کی جمع
ظَهرَتْ	یہ ظاہر ہوئی	رُشِّحَ	اسے مقرر کیا گیا	الاستِشَارَة	مشورہ مانگنا
القَوِيَّة	قوی، مضبوط	خُطبَة	خطبہ، تقریر	أشَارَ	اس نے اشارہ کیا
حَنَكَتَهُ	ان کی عقل ودانش	خَطَبَ	اس نے خطبہ دیا	قُبُولِ	قبول کرنا
السِّيَاسِيَّةِ	سیاسی	اختياره	اس کا اختیار	الْمَفادَاة	مفادات، فدیہ
عِبرٌ	سبق	هيئوهِ	اس کو مقرر کیا جانا	أُسَرَى بَدرٍ	بدر کے قیدی

البيعةُ لأبي بكرٍ رضي اللّٰه عنه بالْخَلافَة

بعدُ وفاة النبي صلى الله عليه و سلم، اجتمَعَ الأنصارُ في سقيفَة بني سَاعَدَة لاختيَارِ خَليفَة منهُمْ فَحضَرَ إلَيهم نَفَرٌ منَ الْمُهاجِرِين ومنهُم أبو بكرٍ الصِّدِّيقُ، وعُمَرُ بنُ الْخطَّابُ، وأبُو عُبَيدَةَ عَامرُ بنُ الْجَرَّاحُ رضي اللّٰه عنهم. فَتكَلَّمَ أبو بكرٍ وبَيَّنَ فَضلَ الأنصَارِ وقال:

"لقد رَضيتُ لَكُم أحدُ هَذَينِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايَعُوا أيُّهمَا شئتُمْ." فَأخَذَ بيَد عُمَرَ بنَ الْخطاب، وبيَد أبِي عُبيدةِ بنِ الْجراحِ. فقال عمرُ بنُ الْخطابُ: "يَا مَعْشَرَ الأنصَارِ! أَلَستُمْ تَعلَمُونَ أنّ رسولَ اللّٰه صلى الله عليه وسلم قَدْ أمَرَ أبَا بَكرٍ أنْ يُؤَمَّ الناسَ فأيُّكُم تُطَيِّبُ نفسَهُ أنْ يَتقَدَّمَ أبَا بكرٍ." فقال الأنصارُ: "نَعُوذُ باللّٰهِ أنْ نَتقَدَّمَ أبَا بكرٍ."[17]

فَقَدْ استَدَّلَ عمرُ بن الْخطابِ رضي اللّٰه عنه بأحْقيَّة أبِي بكرٍ بالْخَلافَة بعدُ أنْ ذَكَّرهُم بأمرِ الرسولِ صلى الله عليه و سلم أن يُؤَمَّ الناسَ أبو بكر رضي اللّٰه عنه فطَلَبَ عمرُ من أبِي بكرٍ أنْ يَبسُطَ يَدَهُ لِيُبَايِعَهُ فبَسَطَ يدِه فبَايَعَهُ عمرُ فالْمُهَاجِرُونَ فَالأنصَارُ.

(17) مُسنَدُ أحْمَدَ 133/2

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سقيفَة	چھپر	رَضيتُ	میں راضی ہوا	اسْتَدَّلَ	اس نے دلیل پیش کی
بني سَاعَدَة	انصار کا ایک خاندان	بَايَعُوا	تم سب بیعت کر لو!	أحْقيَّة	حق دار ہونا، اہلیت
حَضَرَ	وہ حاضر تھا	شِئتُمْ	تم چاہو	ذَكَّرَ	اس نے تذکرہ کیا
نَفَرٌ	گروہ	يَا مَعْشَرَ	اے گروہ!	طَلَبَ	اس نے مطالبہ کیا
تَكَلَّمَ	اس نے کلام کیا	تُطَيِّبُ	تم پسند کرو گے	لِيُبَايِعَ	تاکہ وہ بیعت کرے
بَيَّنَ	اس نے واضح کیا	يَتقَدَّمَ	وہ آگے بڑھتا ہے	بَايَعَ	اس نے بیعت کی
فَضلُ	فضیلت	نَتقَدَّمَ	ہم آگے بڑھتے ہیں		

وما كانَ للأنصارِ رضوان اللّه عليهم أنْ يَتخلَّفُوا عنِ البَيعَة بَعدُ أنْ نَبَّهَهُمْ عمرُ إلى تلكَ الْحَقيقَةُ ألا وهيَ أفْضَليَّةُ أبي بكرٍ رضي اللّه عنه على سَائرِ الصَّحَابَة رضوانُ اللّه عليهم جَميعاً فاتَّفَقَتْ كَلمَتُهُم عَلى البَيعَة. وفِي اليَومِ التَّالِي صَعَدَ أَبو بَكرٍ رضي اللّه عنه الْمِنبَرَ فَبَايَعَهُ الناسُ وتَمَّتِ البَيعَةُ لأَبي بكرٍ.[18]

أُسلُوبُهُ فِي الْحُكْمِ رضي اللّه عنه

أعْلَنَ أَبُو بكرٍ رضي اللّه عنه أسلوبهُ فِي الْحكمِ من خَلال خُطبَته القَصيرَة التي خَطَبَهَا فِي الناسِ فِي مَسْجِدِ رسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم فقالَ بعدُ أنْ حَمدَ اللّهَ وأثْنَى عَلَيه:

"ياأيُّهَا النَّاسُ! إنّي قد وُلِّيتُ عليكُم ولستُ بخَيركُم. فإنْ أحسَنْتُ فأعينُوني وإنْ أسَأتُ فقَوِّمُوني. الصِّدْقُ أمَانَةٌ والكذْبُ خيَانَةٌ والضَعيفُ فيكُم قَوىٌّ عندي حتَّى ارْجِعُ عَلَيه حَقَّهُ إنْ شاءَ اللّه، والقَويُّ فيكُم ضَعيفٌ حتّى آخذُ الْحَقَّ منهُ إن شاء اللّه. لا يَدَعُ قَومٌ الْجِهَادَ فِي سَبيلِ اللّه إلا خَذَلَهُمْ ولا تَشيعُ الفَاحشَةُ فِي قومٍ إلا عَمَّهُمُ اللّهُ بالبَلاءِ. أطِيعُوني ما أطَعْتُ اللّهَ ورسولَهُ فإذا عَصَيتُ اللّهَ ورسولَه فلا طَاعَةُ لِي عليكُم." [19]

(18) انظر لمحات في الخلافة الراشدة، للدكتور / عبد العزيز محمد نور ولي. (19) سيرة ابن هشام 661/4، البداية والنهاية 305/6.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتخلَّفُوا	وہ پیچھے رہ گئے	تَمَّت	وہ مکمل ہوئی	أسَأتُ	میں نے برائی کی
نَبَّهَهُمْ	اس نے انہیں تنبیہ کی	أسلوبُ	طریقہ کار	قَوِّمُوني	مجھے سیدھا کردو
الْحَقيقَةُ	حقیقت	الْحكمِ	حکومت کرنا	ارْجِعُ	میں لوٹادوں
أفْضَليَّةُ	افضلیت	أعْلَنَ	اس نے اعلان کیا	آخذُ	لینے والا
سَائرِ	تمام	القَصيرَة	چھوٹی	لا يَدَعُ	وہ نہیں چھوڑتا
اتَّفَقَتْ	وہ متفق ہوئی، ہوئے	أثْنَى عَلَيه	اس نے اس کی ثناء کی	خَذَلَ	رسوائی
التَّالِي	بعد میں آنے والا، اگلا	أحسَنْتُ	میں نے اچھا کیا	لا تَشيعُ	وہ نہیں پھیلتی
صَعَدَ	وہ چڑھا	أعِينُونِي	میری مدد کرو	عَمَّهُمُ	وہ ان میں پھیلا دیتا ہے

وقَد تَضَمَّنَتْ هَذهِ الْخُطبَةُ الْخُطُوطُ الرَّئِيسَةُ لِسيَاسَتِه رضي اللّه عنه وهي:

1. سَاوَى نَفسَهُ بالناسِ يُسرَي عليه مِنَ الْحُكْمِ ما يُسرَي عليهم.
2. إقَامَةُ مُبدَأ التَّعَاوُن على الْحَقِّ.
3. رَفعُ شعَارِ الصِّدق ومُحَارَبَةُ الكِذْب.
4. الأخْذُ على الظَّالِمِ وإنصَافُ الْمَظلُوم.
5. رفعُ رَايَةِ الْجِهَاد فِي سبيلِ اللّه.
6. قَمعُ [20] الفَاحِشَةَ فِي الْمُجْتَمِعِ.
7. الأمْرُ بِطَاعَته مَا دَامَ يُقِيمُ حُدُودَ اللّه. [21]

أعْمَالُ أبِي بكرٍ رضي اللّه عنه:

أبُو بكرٍ رضي اللّه عنه لَهُ أعمَالٌ عَظِيمَةٌ فقد حَقَّقَ أهْدَافاً وإنْجَازَاتٌ كَثِيْرَةٌ وجَلِيلَةٌ وكَانَتْ أيَّامُهُ حَافِلَةٌ بِأَعمَالِ الْخَيْرِ مَعَ أنَّهَا لَم تَدُمْ إلا سنتَين وثَلاثَةُ أشهُرٍ و مِنَ أهَمِّ أعمَالِه ما يَلِي:

(20) قَمعُ: أي قَهرَهُم وذَلَّلَهم (21) لَمحات في الخلافة الراشدةَ، للدكتور/ عبد العزيز محمد نور ولي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَضَمَّنَتْ	یہ شامل ہے	التَّعَاوُن	تعاون	الْمُجْتَمِع	معاشرہ
الْخُطُوطُ	خطوط، لائنیں	رَفعُ	اٹھانا	مَا دَامَ	جب تک وہ رہا
الرَّئِيسَةُ	بڑی	شعَارِ	الفاظ، شعار	يُقِيمُ	وہ قائم کرتا ہے
سَياسَته	اس کی پالیسی	مُحَارَبَةُ	لڑائی، جنگ	حَقَّقَ أهْدَافاً	ہدف حاصل کر لئے
سَاوَى	اس نے برابر کیا	الأخْذُ	لینا	إنْجَازَاتٌ	کامیابیاں
يُسرَي عليه	اس پر ذمہ داری ہے	رَايَة	جھنڈا	حَافِلَةٌ	بھری ہوئی
إقَامَةُ	قائم کرنا	قَمعُ	قلع قمع کرنا	لَم تَدُمْ	وہ نہیں رہا
مُبدَأ	اصول	قَهرَوذَلَلَّ	قابو پاکر مطیع بنانا	أهَمِّ	اہم ترین

أولاً إنفاذُ جَيشِ أُسَامَةَ بنَ زَيْدٍ رضي اللّه عنه

جَهَّزَ رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم جيشاً قَبلَ وَفَاته وأَمَّرَ عَلَيه أُسَامَةَ بنَ زيدْ رضي اللّه عنهما. وكان أسَامَةُ قد أُمِرَ أن يَسيْرَ إلى مَشَارِف الشَّامِ، فَعَسْكَرَ فِي الْجُرْف. وقد ضَمَّ جَيْشه كِبَارُ النَّاسِ وخِيَارِهم وفِيهِم عُمَرُ رضي اللّه عنه ولكن هذا الْجَيشِ لَم يَبْرَحْ الْمَدِينَةَ لِمَرْضِ رسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم. وما زَالَ مُعَسْكَرًا حتّى تَوَفَّي رسولُ اللّهِ صلى الله عليه وسلم وتَوَلّى أبو بكرٍ رضي اللّه عنه الْخلافَةً.

ولَمَّا وصَلَتْ أنْبَاءُ [22] بوَادِرِ الرِّدَّة رَأَىَ أُسَامَةُ أنْ يَتَرِيثَ حتّى يَنْجَلِي الوَضْعِ وبخَاصَة وأنّ مَعَهُ وُجُوهُ النَّاسِ فأبَى أبو بكرٍ رضي اللّه عنه إلاّ أن يَسيْرَ إلى ما أُمِرَ به وقال: "ما كُنتُ لاستَفْتَحُ بشَيءِ أولَى من إنفاذ أمْرِ رسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم ولإن تَخْطَفني الطيْرُ أحبُّ إلَيَّ مِنْ ذَلكَ." واستَأذَنَ أبو بكرٍ أسُامَةَ فِي عُمَرَ– رضي اللّه عنهم – فأذنَ لَه ومَضَى لِوَجهِه.

(22) أنباء. أي أخبار.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إنفاذُ	نافذ کرنا	يَبْرَحْ	اس نے چھوڑ دیا	يَنْجَلِي	وہ واضح ہو گیا
جَيشِ	لشکر	ما زَالَ	اس نے نہ چھوڑا	أبَى	اس نے انکار کیا
جَهَّزَ	اس نے سامان تیار کیا	تَوَفَّي	وہ فوت ہوا	لاستَفْتَحُ	ضرور میں آغاز کروں گا
أَمَّرَ	اس نے حکم دیا	تَوَلّى	وہ حکمران بنا	تَخْطَفني	وہ مجھے اچک لیں
أن يَسيْرَ	کہ وہ سفر کرے	أنْبَاءُ	خبریں	الطيْرُ	پرندے
مَشَارِفِ	بلند زمینیں	وَادِرِ	پھوٹ نکلنا	استَأذَنَ	اس نے اجازت مانگی
عَسْكَرَ	اس نے چھاؤنی بنائی	الرِّدَّة	فتنہ ارتداد، بغاوت	أذنَ	اس نے اجازت دی
الْجُرْفِ	تیز ڈھلان	يَتَرِيثَ	اس نے دیر کی	مَضَى	وہ گیا، وہ رہا

مَضَى أسامةُ رضي اللّه عنه إلى أرضِ الشامِ وقَاتَلَ مَنِ ارْتَدَّ من قَبِيلَة قُضَاعَة فَفَرُّوا إِلَى دُومَة الْجُندَلِ وسَارَ أسامةُ حتّى أغَارَ[23] على وآبل مِن نَوَاحِي مُؤتَه وأَدَّى مُهِمَّتَهُ بِنَجَّاحٍ وعَادَ سالِمًا غَانِماً فِي أربَعِينَ لَيلَةٍ.[24]

ثانياً: مُحَارَبَةُ الْمُرتَدِّين

وَصَلَتْ أنباءُ الرِّدَّةِ إلى عَاصِمَةِ الدَّولَةِ الإِسلاميَّةِ الْمَدِينَةُ النَّبوِيَّةُ وكان الْمُرتَدُّون على ثَلاثَةِ أقسَامٍ:

- القِسمُ الأوَّلُ: عَادَ إلى عِبادَة الأوثَانِ
- القسم الثانِي: اتَّبَعَ أدعِيَاءَ النُّبُوَّة
- القسم الثالث: استَمَرَّ على الإِسلامِ ولكِنَّهُم جَحَدُوا الزكاةَ وتَأَوَّلُوها بأَنَّهَا خَاصَّةٌ بِزَمَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم[25]....

(23) أغار: أي اشْتَدَّ في العُدُوِّ وأسْرَعَ. (24) لَمحات في الخلافة الراشدة، للدكتور/ عبد العزيز محمد نور ولي ص8.
(25) فتح الباري 276/12.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ارْتَدَّ	اس نے بغاوت کی	نَوَاحِي	گردونواح	الْمُرتَدُّونَ	بغاوت کرنے والے
فَرُّوا	وہ فرار ہوگئے	مُؤتَه	اردن کا ایک شہر	عَاصِمَة	دارالحکومت
دُومَة الْجُندَلِ	شمالی عرب کا شہر	أَدَّى	اس نے ادا کیا	الدَّولَة	ملک، سلطنت
أغَارَ	اس نے حملہ کیا	مُهِمَّتَهُ	اپنی مہم	أدعِيَاءَ النُّبُوَّة	نبوت کے دعوے دار
اشْتَدَّ	اس نے سختی کی	نَجَّاح	کامیابی	استَمَرَّ	وہ مسلسل کرتا رہا
عُدُوّ	دشمن	سالِمًا	صحیح وسالم	جَحَدُوا	انہوں نے انکار کیا
أسْرَعَ	وہ تیزی سے چلا	غَانِماً	مال غنیمت لانے والا	تَأَوَّلُوا	انہوں نے تاویل کی

وقد أصْدَرَ أبو بكرٍ رضي اللّه عنه كتاباً عاماً وجْهَهُ إِلَى المرتدين فِي أَنْحَاءِ الْجَزِيرَةِ وأرسَلَ بِهَذَا الكِتَاب رُسُلاً يَتَقَدَّمُونَ الْجَيشَ لِيَقرَؤُوْهُ على الناسِ حتَى يَفتَحَ لَهُم بَابُ الرُّجُوعِ إِلَى الْحَقِّ ويُتِيحَ لَهُمُ الفُرصَةَ الْمُنَاسَبَةَ لِكَي يَتَدَبَّرُوا أمرَهُم وحتَى يُبْرِئُ ذِمَّتَهُ أمامَ اللّهِ قبلَ أنْ تَقَعَ الْحَربَ وتَراقَ[26] الدِّمَاءُ[27].

وكان من نَتِيجَة ذلكَ أن وَقَعَتْ اصطِدَامَاتٌ بين جُيُوشِ الْمُسلمينَ وهؤلاءِ الْمُتَمَرِّدِينَ من الْمُتَنَبِّئِينَ والْمُرتَدِّين وبَذَلَ الْمُسلمُونَ فِي هذه الْحُرُوبِ كُلَ قُوَّتِهِمْ وتَجَلَّى[28] إيْمَانُهُم فِي أروعِ صُورَةٍ واستَطَاعُوا فِي النِّهَايَةِ وقَبلَ مُرُورِ عَامٍ أن يَقطَعُوا دَابِرَ الفِتنَةِ ويُعِيدُوا الْمُرتدينَ إلى دِينِهم الذي بَلَّغَهُ الرَّسُولُ صلى الله عليه و سلم.

(26) تُراق الدماء: تَنْصَبُّ (27) انظُر نَصُّ هَذا الكتاب فِي البداية والنهاية، لابن كثير ج5 ص 320–321. (28) التاريخ الإسلامي، محمود شاكر ص 68.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سب سے شاندار	أروعِ	انہوں نے تدبر کیا	يَتَدَبَّرُوا	اس نے بھیجا، صادر کیا	أصْدَرَ
وہ قابل تھے	استَطَاعُوا	وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہوتا ہے	يُبْرِئُ ذِمَّتَهُ	خط، کتاب، تحریر	كِتاباً
نہایت، اختتام	النِّهَايَةِ	کہ وہ واقع ہو	أنْ تَقَعَ	سمتیں، نحو کی جمع	أنْحَاءِ
فتنہ	الفِتنَةِ	خون بہانا	تَراقَ الدِّمَاءُ	جزیرہ نمائے عرب	الْجَزِيرَةِ
سال گزرنا	مُرُورِ عَامٍ	جھڑپیں	اصطِدَامَاتٌ	قاصد	رُسُلاً
کہ وہ کاٹ دیں	أن يَقطَعُوا	لشکر، جیش کی جمع	جُيُوشِ	وہ آگے جاتے تھے	يَتَقَدَّمُونَ
جڑ	دَابِرَ	باغی، سرکش	الْمُتَمَرِّدِينَ	تاکہ وہ پڑھ کر سنائیں	لِيَقرَؤُوْا
وہ اعادہ کریں	يُعِيدُوا	نبوت کا دعوی کرنے والے	الْمُتَنَبِّئِينَ	واپس آنا، رجوع کرنا	الرُّجُوعِ
اس نے تبلیغ کی	بَلَّغَ	اس نے پوری قوت جھونک دی	بَذَلَ	اس نے اجازت دی	يُتِيحُ
		اس نے روشنی ڈالی	تَجَلَّى	مناسب	الْمُنَاسَبَةَ

ثالثاً: جَمعُ القُرآنِ الكَرِيْمِ

لَقَد كَانَتْ هَذِهِ الفِكرَةُ مِن عُمَرَ بن الْخطاب رضي اللّه عنه. أخرَجَ البُخَارِي فِي صَحِيحِه عن زَيدُ بنُ ثابت رَضي اللّه عنه قال: "أرسَلَ إلَيَّ أبُو بكرُ الصديقُ بعدَ مَقْتَلِ أهْلِ اليَمَامَةِ فإذَا عمرُ بن الْخطابَ عِندَه."

قال أبُو بكر رضي اللّه عنه: "إنَّ عمرَ أتَاني فقال إنَّ القَتلَ قَد استَحَرَّ[29] يومَ اليَمامَة بقُرَّاء القرآنَ وإنّي أخشى إن استَمَرَّ القتْلَ بالقُرَّاءِ بالْمَوَاطِنِ[30] فَيَذْهَبُ كثِيْر مِنَ القرآنَ وإنّي أرى أنْ تَأمُرَ بجَمعِ القرآنَ ... ولَم يَزَلْ عمرُ يُرَاجِعُنِي حتّى شَرَحَ اللّهُ صَدْرِي لذلك ورأيتُ فِي ذلكَ الذي رَأىُ عمرَ."

وأمَرَ زيدَ بنَ ثابتٍ فَجمَعَ القرآنَ مِنَ العَسْبِ[31] واللَّخَافِ[32] وصُدُورُ الرِّجَالِ.[33]

(29) استَحَرَّ: اشتَدَّ (30) الْمُوَاطِن: جَمعُ مَوطِنٌ وهِي الْمَشهَدُ من مَشَاهد الْحُرُوب. (31) العَسبُ: جَمعُ العُسَيب وهِيَ حَرِيدَةُ النَّخلِ الْمُستَقِيمِ يُكشَطُ ورَقُهَا. (32) اللَّخَافُ: جَمعُ اللَخفَة وهِيَ حَجَرٌ أبيَضُ عَرِيضٌ رَقِيقٌ. (33) الْخلفاء الراشدون. الدكتور أمين القضاة ص 30.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَمعُ	جمع کرنا	استَمَرَّ	یہ جاری رہا	اللَّخَاف	چپٹے پتھر
الفِكرَةُ	فکر	الْمَوَاطِنِ	جنگ کی جگہیں	الْمَشهَدُ	دیکھنے کی جگہ، منظر
مَقْتَلِ	قتل کی جگہ یا وقت	أرَى	میری رائے ہے	حَرِيدَةُ	کھجور کی چھال
اليَمَامَة	شرقی عرب کا ایک مقام	أنْ تَأمُرَ	کہ وہ تمہیں حکم دے	يُكشَطُ	اسے علیحدہ کیا گیا
أتَانِي	وہ میرے پاس لایا	يُرَاجِعُنِي	وہ مجھ سے رجوع کریں	وَرَقَ	پتہ
اسْتَحَرَّ	اس نے شدت پکڑلی	شَرَحَ	اس نے کھولا	عَرِيضٌ	چوڑا
قُرَّاء	قاری کی جمع	العَسْبِ	کھجور کی چھال	رَقِيقٌ	پتلا
أخشِى	مجھے خوف ہے				

رابعاً: الْفُتُوحَاتُ الإسلامِيَّةُ

بَعدُ أنْ استَقَرَّ الْحُكْمَ لأبي بكر الصديق رضي اللّه عنه وقَمَعَ فتنَةُ الْمُرتَدِّين وعَادَت الأمُورُ إلَى نَصَابِهَا، اتَّجَهُ الصديقُ رضي اللّه عنه إلى الغَايَة السَّامِيَّةُ فِي الإسلام وهيَ إعلاءُ كَلِمَة لا إلَهَ إلاّ اللّهُ مُحمَّدُ رَسُولُ اللّه وإخرَاجُ الناس بهَا من الظُّلُمَات إلَى النُّور لِذَا فَقَدَ آنَ الأوَانَ لِنَشْرِ الدَّعْوَة خارِجِ الْجزِيرَة العَربِيَّة فكَانَت الفُتُوحَاتُ فِي عَهدِه فِي جبهَتَيْنِ:

الأُولَى: جبهَةُ الفُرسِ فِي الشَّرق: لَمَّا فَرَغَ خَالدُ بنُ الوَلِيدُ من قِتَالِ الْمُرتدين، أرسَلَهُ أبو بكر بجَيش إلَى العِرَاق لِمُحَارَبَة الْفُرسِ الذين رَفَضُوا دَعوَةُ الإسلام. ودَارتْ أوَّلُ مَعركَة بَيْنَ الطَّرَفَيْنِ فِي كَاظمَةً[34] فانْهَزَمَ الفُرسُ وقُتِل قائدُهُمْ، وغَنمَ الْمُسلمُونَ غَنَائمَ كثيْرةً ثُم تَوَالَتْ انتصَارَاتُ الْمسلمينَ فِي عدَّة مَعارِكَ حتّى دَخلَتْ أكثَرُ الْمَنَاطِقِ الوَاقعَة غَرْبُ الفُرَاتَ تَحتَ حُكمِهِم حَربًا أو صُلْحًا واتَّخَذُوا الْحِيْرَةَ مَركزًا لَهُم.

(34) انظر الْخريطة ص 19.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفُتُوحَاتُ	فتوحات	نَشْرِ	پھیلانا	غَنَائِمَ	مال غنیمت کی جمع
استَقَرَّ	یہ مضبوط ہو گیا	جبهَتَيْنِ	دو اطراف	تَوَالَتْ	یہ جاری رہی
عَادَتِ	یہ واپس آیا	الفُرْسِ	فارسی، ایرانی	انتِصَارَاتُ	فتوحات
نَصَابِهَا	اس کی نارمل حالت	فَرَغَ	وہ فارغ ہوا	عِدَّة مَعَارِكَ	متعدد معرکے
اتَّجَهُ	اس نے توجہ کی	قِتَالِ	جنگ کرنا، لڑنا	الْمَنَاطِقِ	علاقے
الغَايَة	مقصد، غایت	رَفَضُوا	انہوں نے انکار کیا	الفُرَاتَ	دریائے فرات
السَّامِيَّةُ	اعلیٰ، بلند	دَارَتْ	یہ ہو گیا	صُلْحًا	صلح سے
إعلاءُ	بلند کرنا	الطَّرَفَيْنِ	دو طرفین	الْحِيْرَةَ	عراق کا ایک شہر
لِذَا فَقَدَ	کیونکہ یہ مفقود تھا	كَاظِمَةَ	عراق کا شہر	مَركزًا	مرکز
آنَ الأوَانَ	اب وقت تھا	انْهَزَمَ	اسے شکست ہوئی		

وفي شَهْرِ صفر مِنَ السَّنَة الثَّالثَة عَشَرَةً أمَرَ أَبُو بكرٍ خَالدَ بْنَ الوليدُ أنْ يَتوَجَّهَ مَعَ قسْمٍ من الْجَيش إلَى الشَّامِ لِمُسَاعَدَةِ الْمُسلمِينَ هُنَاكَ عَلَى الرُّومِ، وأمَرَ أنْ يَخْلِفَ عَلَى العِرَاقِ الْمُثَنَّى بْنَ حَارِثَة[35].

الثَانِيَّةُ: جَبهَةُ الرُّومِ فِي الشِّمَال: وَجَّهَ أَبُو بكرٍ رضي اللّه عنهُ خَالدَ بْنَ سعيد بْنَ العَاصِ على رَأسِ جَيشٍ منَ الدُّعَاة الفَاتحِينَ إلى مَشَارِقِ الشَّامِ وعَسْكَرَ بتيماء والتَقَى الرُّومَ ثُم كَتَبَ إلى أبِي بكرٍ يَطلبُهُ الْمَدَدَ والعَونَ فَجَهَّزَ أبُوبكر رضي اللّه عنه أربَعَةَ جُيُوشٍ.

- الأول: قائِدُهُ عَمرُو بنُ العاصِ ووُجِّهَتْهُ إلى فَلَسطِيْنَ.
- الثاني: قائِدُهُ شُرحَبِيلُ بنُ حَسَنَةً ووجهته إلى الأُردُن.
- الثالث: قائده يزيد بن أبي سفيان ووجهته البَلَقَاءُ.
- الرابع: قائده أبو عُبَيدَةَ عَامِرُ بنُ الْجرَّاحَ ووجهته حِمَصٍ.[36]

(35) السيرة النبوية وتاريخ الخلفاء الراشدين، عبد الله الصالح العثيمين ص 81. (36) الخلفاء الراشدون، الدكتور أمين القضاة ص 30

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قِسْمٍ	فوج کی ڈویژن، تقسیم	مَشَارِقِ	مشرقی حصے	وُجِّهَتْهُ	اس نے اس کا رخ کیا
مُسَاعَدَةِ	مدد کرنا	يَطلبُ	وہ طلب کرتا ہے	فَلَسطِيْنَ	فلسطین
هُنَاكَ	وہاں	الْمَدَدَ	مدد	الأُردُن	اردن
أنْ يَخْلِفَ	کہ وہ پیچھے چھوڑ جائے	العَونَ	مدد	البَلَقَاءُ	جنوبی شام کا علاقہ
الدُّعَاةِ	داعی کی جمع	قائدُ	قائد، لیڈر	حِمَصٍ	وسطی شام کا شہر

وَوَصَلَتْ جيوشُ الْمسلمينَ إلى مَشَارِفِ الشَّامِ وفلسطينَ فِي أَوَائِلِ السَّنَة الثالثَة عَشَرَةً للهجرَة ودَارَتْ بينهَا وبَيْنَ جيوشِ الرُّومِ عِدَّةٌ اشْتِبَاكَاتٍ تَلَتْهَا مَعَارِكُ كَبِيْرَةٌ وفُتوحاتٌ عَظِيمَةٌ منهَا:

أ- مَعرِكَةُ أجنادينَ: سنة 13ه: بَعدُ الْمُنَاوَشَاتِ [37] الأولَى بَينَ الْمُسلمينَ والرُّومِ أعَدَّ مَلِكُ الرُّومِ هِرْقَلَ جَيشًا كَبِيرًا لِمُقَاتَلَة الْمُسلمِينَ. فَاستَنْجَدَ الْمُسلمونَ بأبي بكر رضي اللّه عنه وأمَرَ أبو بكر خالدَ بن الوليد أنْ يَتَوَجَّهَ من العراقِ بِقسمٍ من الْجَيشِ لِنَجدَتْهُم.

واختَرَقَ خالدُ الصِّحرَاءَ بِسُرعَة مُذهلَة حتى التَحقَ بالْمُسلمينَ فِي الشَّامِ. فَتَوَلَّى قِيَادَتُهُمْ ورَتَّبَهُم تَرتِيبًا مُمتَازًا. وانطَلَقَ الْجَمِيعُ لِلوُقُوفِ مَعَ عَمرَو بنَ العَاصِ الذي كان يُواجِهُ جَيشًا رُومِيًا كبيرًا فِي أجنَادينَ مِن أراضِي فَلسطِينَ ولما التَقَى الطَّرفَانِ هَزَمَ الْمسلمونَ الرومَ هزيْمَةً كبيرةً [38] وانتَصَرُوا عليهم.

(37) المناوشاتْ: جمع مناوشة أي خالط مقدمة الجيش. (38) السيرة النبوية وتاريخ الخلفاء الرَاشدين، عبد الله الصالح العثيمين ص 86

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصَلَتْ	وہ پہنچے	نَجدَتْهُم	وہ ان کی مدد کرے	مُمتَازًا	ممتاز، غیر معمولی
مَشَارِفِ	پہاڑی علاقہ	اختَرَقَ	وہ گزرا، اس نے پار کیا	انطَلَقَ	اس نے کوچ کیا
أوَائِلِ	آغاز، اوائل	سُرعَة	سرعت، تیزی، رفتار	الوُقُوف	ٹھہرنا
دَارَتْ	یہ ہو گیا	مُذهلَة	حیران کن	أراضِي	زمین، اراضی
اشْتِبَاكَاتٍ	جھڑپیں	التَحقَ	وہ جا ملا	الطَّرفَان	دو طرفیں، دو فوجیں
تَلَتْهَا	اس کے بعد آیا	تَوَلَّى	اس نے قیادت سنبھالی	هَزَمَ	اس نے شکست دی
الْمُنَاوَشَاتِ	جنگیں	قِيَادَتُهُمْ	ان کی قیادت	هزيْمَةً	شکست
مُقَاتَلَة	جنگ کرنا	رَتَّبَهُم	اس نے انہیں ترتیب دیا	انتَصَرُوا	انہوں نے غلبہ پالیا
استَنْجَدَ	اس نے مدد مانگی	تَرتِيبًا	ترتیب، تنظیم		

ب- مَرجَ الصُّفْرِ سنة 13: حدَّثَ هَذَا اللِّقَاءِ إِلَى الْجُنُوب من دِمَشْقٍ مَعَ قُوَّاتُ الرُّومِ التي جَاءَتْ من حمص فِي الشِّمَالِ فَتَلتَفَ لِتَقَابُلِ الْمُسلِمينَ منَ الْجُنُوب ... وَقَفَ خَالدُ ومَعَهُ أَبُو عُبَيدَةَ وَرَاءَ الصُّفُوف. وسَارَ بِهِمْ نَحوَ جَيشِ الرُّومِ الذي بَعَثَهُ هِرقَلَ. وكَانُوا من أهلِ القُوَّةِ والشِّدَّةَ لِيَغيثَ حَامِيَةَ دِمَشقَ التي كَانَ يُحَاصِرُهَا الْمُسلمونَ فاضطَرَّ الْمسلمونَ إِلَى أن يَسيرُوا نَحوهَا، وبَلَغَ عَدَدُ الرومِ أكثَرُ من عَشَرَةَ آلافَ اجتَمَعُوا فِي مَرجَ الصُفرِ ونَظَرَ إِلَيهم خالدُ بن الوليدَ ثُم أسرَعَ يُعَبِّئُ جَيشَهُ كَتَعبِئَة يَومَ أجنَادينَ وفِي هَذه الْمَعرِكَةِ انْهَزَمَ الرُّومَ وأصَابَ الْمُسلمونَ عَسْكَرَهُمْ وقَتَلُوا مِنهُم كثيرًا وتَبَدَّدَتْ فُلولَهُمْ.[39] [40]

مَرَضُ أَبِي بكر رضي اللّه عنه ووَفَاتُهُ

كان سَبَبُ مرضِ أَبِي بكر الصديق رضي اللّه عنه أَنَّهُ اغتَسَلَ فِي يَومِ بَاردٍ فَأُصِيبَ بالْحُمَى خَمسَةَ عَشَرَ يومًا لا يُخرجُ فيها إلى الصَّلاةِ وكان يَأمُرُ عمرَ بن الْخَطابُ أن يُصَلِّي بالناسِ وكان الناسُ يَدخُلُونَ إِلَيهِ يَزُورُونَهُ وهُو فِي البيتِ وكان عُثمَانُ رضي اللّه عنه أَلزَمَهُم له فِي مَرَضِهِ.

(39) فلولهم: أي الباقي المنقطع منهم. (40) الطريق إلى دمشق، أحمد عادل كمال ص 293.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَرجَ	ملنے کی جگہ	سَارَ	اس نے سفر کیا	فُلولَ	ملٹری گروہ
حَدَّثَ	یہ واقع ہوا	لِيَغيثَ	تاکہ وہ مدد کرے	سَبَبُ	وجہ
اللِّقَاءِ	ملاقات	حَامِيَةً	فوج	مرضِ	مرض، بیماری
قُوَّاتُ	مسلح افواج	اضطَرَّ	وہ مجبور ہو گیا	اغتَسَلَ	اس نے غسل کیا
تَلتَفَ	اس نے گھیر اڈالا	يُحَاصِرُ	اس نے محاصرہ کیا	أُصِيبَ	وہ نشانہ بنا، مشکل کا شکار ہوا
تَقَابُلِ	مقابلہ کرنا	يُعَبِّئُ	وہ حرکت میں لایا	الْحُمَى	بخار، وائرل انفیکشن
وَقفَ	وہ ٹھہرا	تَعبِئَة	حرکت میں لانا	يَزُورُونَ	وہ ملاقات کرتے ہیں
الصُّفُوفِ	صفیں	تَبَدَّدَتْ	وہ پھیل گئے	أَلزَمَهُم	اس نے ان کی ڈیوٹی لگائی

ومَا زَالَ الْمَرَضُ به حتى تَوَفَّي أبُو بكر رضي اللّه عنه مَسَاءُ لَيلَة الثَّلاثَاء لثَمَاني لَيَالٍ بَقِينَ من جَمَادى الآخِرَةِ سَنَةَ ثَلاثُ عَشَرَةً لِلهِجرَةِ فَكَانَتْ خلافَتُهُ سَنَتَيْنِ وثَلاثَةُ أشهُرَ وعَشَرَ لَيَالٍ.

وقد أوصَى - رضي اللّه عنه - أن تَغسلَهُ زَوجَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عَمِيسَ رضي اللّه عنها وكُفِّنَ بثَوبَيْنِ وقِيل بِثَلاثَةٍ.

وَصلَّى عَلَيه عمرُ بن الْخطاب رضي اللّه عنه ودَفَنَ ليلاً إلى جانب صَاحبه عليه الصلاة والسلام وجُعِلَ رأسَهُ بِمُحَاذَاة[41] كَتِفَي رَسول اللّه صلى الله عليه وسلم.[42] رَحِمَهُ اللّهُ و رضِيَ عنهُ وجَزَاهُ عَنِ الإِسلامِ والْمُسلِمينَ خيرَ الْجَزَاءِ.

(مأخوُذْ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينة الْمُنَوَّرَةِ)

(41) بمحاذاة: أي وازاه. (42) الخلفاء الراشدون، الدكتور أمين القضاة 33.

آج کا اصول:

فعل ماضی کا معنی ہوتا ہے کہ "کسی شخص نے کوئی کام ماضی میں ایک مرتبہ سرانجام دیا۔" آپ فعل ماضی کے ساتھ مزید الفاظ لگا کر مختلف معانی بنا سکتے ہیں۔ اس کی تفصیل اگلے اسباق میں بیان ہو گی۔ اس وقت صرف یہ نوٹ کر لیجیے کہ ماضی کے ساتھ لفظ "مَا" کا اضافہ کر لینے سے اس کا مفہوم منفی ہو جاتا ہے۔ لو یا اِن لگانے سے اس کا مفہوم شرط کا ہو جاتا ہے۔ ھل یا أ لگانے سے اس کا مفہوم سوالیہ ہو جاتا ہے۔

چیلنج!

کَتَبَ اور کُتِبَ کے مابین کیا فرق ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَسَاءُ	شام	كُفِّنَ	اسے کفن دیا گیا	وَازَاهُ	برابر میں رکھنا
بَقِينَ	باقی رہنا	دَفَنَ	اس نے دفن کیا	كَتِفَي	دو کندھے
أوصَى	اس نے وصیت کی	مُحَاذَاةِ	برابر میں	جَزَاهُ	وہ اسے جزا دے

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

تعمیر شخصیت
اپنے سے مختلف رائے کو کھلے دل سے برداشت کیجیے۔ ہمیشہ یہ سوچئے کہ ممکن ہے کہ آپ کی رائے غلط اور دوسرے کی رائے درست ہو۔ اپنی آراء اور خیالات کو تبدیل کرنے کے لئے تیار رہیے۔

پچھلے سبق میں ہم نے فعل ماضی معلوم پر بحث کی تھی۔ اس سبق میں ہم فعل ماضی مجہول کو سیکھیں گے۔ مجہول انداز میں گفتگو اس وقت کی جاتی ہے جب بات کرنے والا کسی فعل کے سر انجام دینے والے فاعل کا تذکرہ نہ کرنا چاہ رہا ہو۔ مثلاً "اس نے لکھا" ماضی معلوم ہے جبکہ "اسے لکھا گیا" ماضی مجہول ہے۔

اگر آپ فعل ماضی معلوم سیکھ چکے ہیں تو پھر ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ ماضی معلوم کا ہر لفظ اپنی اصل شکل ہی میں رہتا ہے، صرف اعراب تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے ف کلمہ پر ایک ضمہ اور عین کلمہ پر کسرہ لگا دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر کَتَبَ (اس نے لکھا) کو کُتِبَ (اسے لکھا گیا) کر دیا جاتا ہے۔

اردو کی طرح عربی کے مجہول صیغوں میں فاعل کا تذکرہ نہیں کیا جاتا۔ اس کی وجہ سے فاعل کی بجائے مفعول کو فعل کے اندر موجود مان لیا جاتا ہے۔ عربی گرامر کے ماہرین اسے "نائب فاعل" قرار دیتے ہیں۔ مثلاً کُتِبَ میں "اسے" نائب فاعل ہے۔

اگلے صفحے پر دیے گئے جدول کا جائزہ لیجیے۔

آج کا اصول:

فعلیہ جملے کے تین حصے ہوتے ہیں: فعل، فاعل اور مفعول یعنی کام، کام کرنے والا اور جس پر کام کیا جائے۔ فعل اور فاعل جملے کا لازمی حصہ ہوتے ہیں جبکہ مفعول بعض صورتوں میں نہیں بھی ہوتا۔ جیسے کَتَبَ زَیدٌ رِسالَةً (زید نے خط لکھا) میں کَتَبَ فعل ہے، زَیدٌ فاعل ہے اور رِسالَةً یا خط مفعول ہے۔ اسی طرح جاءَ زَیدٌ (زید آیا) میں جاءَ فعل اور زَیدٌ فاعل ہے۔ اس میں کوئی مفعول نہیں ہے۔ ماضی مجہول میں معاملہ الٹ ہو جاتا ہے۔ اس میں مفعول کا ہونا لازمی ہوتا ہے جبکہ فاعل کا ہونا لازمی نہیں ہوتا جیسے کُتِبَ رِسالَةٌ میں کُتِبَ فعل ہے جبکہ رِسالَةٌ مفعول ہے۔ اس صورت میں کوئی فاعل نہیں ہے۔

چیلنج!

اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے فعل ماضی مجہول کے کم از کم دس الفاظ تلاش کیجیے۔

مطالعہ کیجیے!

ایک انتہا پسند اور اعتدال پسند میں فرق کیا ہے؟ انتہا پسندی بہتر ہے یا اعتدال پسندی؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0015-Extremist.htm

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

صيغة Person	فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice	
واحد مذكر غائب	فَعَلَ	اس (ایک مرد) نے کیا	فُعِلَ	وہ (ایک مذکر) کیا گیا
تثنية مذكر غائب	فَعَلَا	ان دونوں (مردوں) نے کیا	فُعِلَا	وہ دونوں (مذکر) کئے گئے
جمع مذكر غائب	فَعَلُوا	ان سب (مردوں) نے کیا	فُعِلُوا	وہ سب (مذکر) کئے گئے
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	اس (ایک خاتون) نے کیا	فُعِلَتْ	وہ (ایک مونث) کی گئی
تثنية مؤنث غائب	فَعَلَتَا	ان دونوں (خواتین) نے کیا	فُعِلَتَا	وہ دونوں (مونث) کی گئیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	ان سب (خواتین) نے کیا	فُعِلْنَ	وہ سب (مونث) کی گئیں
واحد مذكر حاضر	فَعَلْتَ	تم (ایک مرد) نے کیا	فُعِلْتَ	تم (ایک مذکر) کئے گئے
تثنية مذكر حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (مردوں) نے کیا	فُعِلْتُمَا	تم دونوں (مذکر) کئے گئے
جمع مذكر حاضر	فَعَلْتُمْ	تم سب (مردوں) نے کیا	فُعِلْتُمْ	تم سب (مذکر) کئے گئے
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	تم (ایک خاتون) نے کیا	فُعِلْتِ	تم (ایک مونث) کی گئی
تثنية مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	تم دونوں (خواتین) نے کیا	فُعِلْتُمَا	تم دونوں (مونث) کی گئیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	تم سب (خواتین) نے کیا	فُعِلْتُنَّ	تم سب (مونث) کی گئیں
واحد متكلم	فَعَلْتُ	میں نے کیا	فُعِلْتُ	میں کیا گیا
جمع متكلم	فَعَلْنَا	ہم نے کیا	فُعِلْنَا	ہم کئے گئے

لفظ فَعَلَ سے ماضی مجہول کی گردان کوئی معقول معنی نہیں دیتی مگر یہ دوسرے افعال کی گردان بنانے کے لئے ایک اسکیل یا میزان کا کام کرتی ہے۔ مادے کے حروف یعنی ف، ع اور ل کی جگہ پر دیگر حروف لگاتے ہوئے اگلے صفحے پر دی گئی گردانیں آپ خود مکمل کیجیے۔

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے صفحے کو مدنظر رکھتے ہوئے ماضی معلوم و مجہول دونوں کی گردان مکمل کرکے اس کا ترجمہ کیجیے۔

فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice		فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		صيغة Person
اس (ایک مرد) کو قتل کیا گیا	قُتِلَ	اس (ایک مرد) نے قتل کیا	قَتَلَ	واحد مذكر غائب
				تثنية مذكر غائب
				جمع مذكر غائب
				واحد مؤنث غائب
				تثنية مؤنث غائب
				جمع مؤنث غائب
				واحد مذكر حاضر
				تثنية مذكر حاضر
				جمع مذكر حاضر
				واحد مؤنث حاضر
				تثنية مؤنث حاضر
				جمع مؤنث حاضر
				واحد متكلم
				جمع متكلم

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

صيغة Person	فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice	
واحد مذكر غائب	رَفَعَ	اس (ایک مرد) نے بلند کیا	رُفِعَ	اس (ایک مرد) کو بلند کیا گیا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice		فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		صيغة Person
اس (ایک مرد) کو قریب کیا گیا	قُرِبَ	وہ (ایک مرد) قریب ہوا	قَرُبَ	واحد مذكر غائب
				تثنية مذكر غائب
				جمع مذكر غائب
				واحد مؤنث غائب
				تثنية مؤنث غائب
				جمع مؤنث غائب
				واحد مذكر حاضر
				تثنية مذكر حاضر
				جمع مذكر حاضر
				واحد مؤنث حاضر
				تثنية مؤنث حاضر
				جمع مؤنث حاضر
				واحد متكلم
				جمع متكلم

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

صيغة Person	فعل ماضي معلوم Past Tense: Active Voice		فعل ماضي مجهول Past Tense: Passive Voice	
واحد مذكر غائب	سَمِعَ	اس(ایک مرد) نے سنا	سُمِعَ	اس(ایک مرد) کوسنا گیا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی معلوم کے پہلے صیغے کے معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو
ضَرَبَ	اس نے مارا۔ اس نے بیان کیا۔ اس نے رکھ دیا۔ وہ چلا۔
قَتَلَ	اس نے قتل کیا
سَئَلَ	اس نے سوال پوچھا
حَشَرَ	اس نے اکٹھا کیا
قَالَ	اس نے کہا
نَشَرَ	اس نے (کسی کتاب وغیرہ کو) کھولا
كَشَطَ	اس نے پھاڑا
خَلَقَ	اس نے تخلیق کیا
رَفَعَ	اس نے بلند کیا
سَطَحَ	اس نے پھیلایا
نَصَبَ	اس نے نصب کیا
كَتَبَ	اس نے لکھا
كَفَرَ	اس نے کفر کیا، اس نے ناشکری کی
جَعَلَ	اس نے بنایا۔ اس نے رکھا۔
أَخَذَ	اس نے پکڑا۔ اس نے لیا۔
حَمَلَ	اس نے وزن اٹھایا

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

اردو	عربي
ان پر ذلت اور غربت کو ______ ۔	ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ
جب ابن مریم کو بطور مثال ______	وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً
اگر وہ فوت ہو جائے یا ______ تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر پلٹ جاؤ گے؟	أَفَإِيْن مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ
اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ______	لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا
اے لوگو! مثال ______ ہے، اسے غور سے سنو۔	يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
جسے مظلوم کے طور پر ______ تو اس کے وارث کے لئے قانونی اختیار ______ ۔	وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً
اور جب ان سے ______ کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لا تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ
اور جب زندہ در گور کی گئی سے ______ ، تمہیں کس جرم میں ______	وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ. بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ
اور جب وحشی جانور ______	وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ
اگر اس معاملے میں ہمارے پاس کوئی چیز ہوتی تو یہاں پر ______	لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا
جب صحیفوں کو ______	وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ
جب آسمان کو ______	وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ
جب اس سے ______ : "اللہ سے ڈرو" تو اس کے تکبر نے گناہ کے باعث اسے ______ ۔	وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی میں جب مستقبل کا کوئی ایسا یقینی واقعہ بیان کیا جاتا ہے جس میں ذرہ برابر بھی شک نہ ہو تو اسے ماضی کے صیغے میں بیان کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن میں قیامت کے واقعات کو ماضی کے صیغے میں بیان کیا گیا ہے۔ ماضی کے صیغے میں مستقبل کی کسی بات کو بیان کرنا اس کے یقینی ہونے کی علامت ہے۔

سبق 4A: فعل ماضی مجہول

عربي	اردو
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ	کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے ______؟
أَفَلا يَنْظُرُونَ إِلَى الإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	کیا تم اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے ______؟
وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ	اور آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے کہ) اسے کیسے ______؟
وَإِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ	اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے کہ) اسے کیسے ______؟
وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ	اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے کہ) انہیں کیسے ______؟
خُلِقَ الإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ	انسان کو جلدباز ______۔
خُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفاً	انسان کو کمزور ______۔
أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ	کیا وہ کسی اور چیز سے ______ یا وہ خود تخلیق کرنے والے ہیں؟
فَلْيَنظُرْ الإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ. خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ	تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ اسے کس چیز سے ______۔ اسے اچھلتے پانی سے ______۔
كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ	تم پر روزے ______ جیسے تم سے پہلے لوگوں پر ______۔
أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ	کیا آسمان و زمین کو ______۔
كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى	قتل کے معاملے میں تمہارے لئے قصاص ______۔
وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ. تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ	______ اسے تختوں اور کیلوں (والی کشتی) پر۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی۔ یہ بدلہ تھا اس کا کہ ______ تھا۔

مطالعہ کیجیے! توحید اور شرک میں کیا فرق ہے؟ اللہ کی نظر میں شرک کیوں ناقابل قبول ہے؟ شرک سے کیسے بچا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

سبق 4B: طہارت وپاکیزگی کا قانون

اس سبق میں ہم فقہ اسلامی کے کچھ لٹریچر کا جائزہ لیں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
حقیقی ترقی پسند وہ ہے جو آخرت میں اپنا کیریئر بنانے کو ترجیح دے۔

كتابُ الطَّهارَةِ

تَعرِيفُ الطَّهَارَةُ: تُطلَقُ الطهارةُ ويُرادُ بِهَا النَّزاهَةَ عَنِ الأَقْذارِ، والابتِعادُ عَنِ الشِّرك والْمَعَاصِي. كما في قولِ الله تعالى: إنَّما يُرِيد اللّه لِيُذْهِبَ عنْكُمُ الرِّجْسَ أهْلَ البَيْت وَيُطَهِّرَكُم تَطْهِيراً [1]. وقوله تعالى: خُذْ مِنْ أمْوالِهِمْ صدقةً تُطَهِّرُهُمْ وتُزَكِّيهِمْ بِها [2]. فهذه طهارةٌ مَعنَوِيَّةٌ غيْرِ الطهارةِ الْحِسِّية. والطهارةُ فِي اصطلاحِ الفُقهاء: رَفْعُ ما يَمنَعُ مِنَ الصَّلاة ونَحوُها مِنْ حَدَثٍ أو خَبَثٍ، وتَكُونُ حقيقِيَّةً كالطهارةِ بالْمَاءِ، وحُكْمِيَّةُ كالطهارةِ بالتّرابِ فِي التَّيَمُّمِ.

ما الْحَدَثُ؟: الْحَدَثُ وَصْفٌ يَقُومُ بالبَدَنِ يَمنعُ الإنسانَ مِن الصلاةِ والطَّوافِ ونَحوهِمَا وهُوَ قِسمَانِ:

(1) الأحزاب 33:33. (2) التوبة 9:103

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعرِيفُ	تعریف	الرِّجْسَ	ناپاک	رَفْعُ	اٹھانا
الطَّهَارَةُ	طہارت، پاکیزگی	يُطَهِّرَكُم	وہ تمہیں پاک کرے	يَمنعُ	وہ منع کرتا ہے
تُطلَقُ	اس کا اطلاق کیا جاتا ہے	تَطْهِيراً	پاک کرنا	حَدَث	ناپاکی
يُرادُ بِهَا	اس سے مراد ہے	تُطَهِّرُهُمْ	تم انہیں پاک کرو	خَبَث	ظاہری غلاظت
النَّزاهَةَ	خالی یا پاک ہونا	تُزَكِّيهِمْ	تم ان کی شخصیت سنوارو	حقيقيَّةُ	حقیقی
الأَقْذارِ	گندگی، غلاظت	مَعنَوِيَّةٌ	معنوی	حُكْمِيَّةُ	حکم کے اعتبار سے
الابتِعادُ	دور ہونا	الْحِسِّيةِ	حسی، ظاہری	وَصْفٌ	وصف، خصوصیت
الْمَعَاصِي	گناہ	اصطِلاحِ	اصطلاح	يَقُومُ بالبَدَنِ	یہ بدن کو لگ جاتی ہے

کیا آپ جانتے ہیں؟

"طہارت کا قانون" فقہ اسلامی کی کتابوں کا پہلا باب ہوتا ہے۔ اسلام روحانی پاکیزگی کے ساتھ جسمانی پاکیزگی کو بھی بنیادی اہمیت دیتا ہے۔ بہتر ہو گا کہ آگے چلنے سے پہلے فقہ اسلامی سے متعلق چند بنیادی باتوں سے واقفیت حاصل کر لی جائے۔ "علم الفقہ الاسلامی" سے مراد وہ علم ہے جو کہ مسلم ماہرین قانون نے عملی زندگی پر قرآن و سنت کے احکامات کا اطلاق کر کے تیار کیا ہے۔ ان ماہرین قانون کو "فقہاء" کہا جاتا ہے۔ ان کی قانونی آراء کو فقہ اسلامی کی کتابوں کی صورت میں تیار کیا گیا ہے۔

فقہاء کے مکاتب فکر

پچھلے چودہ سو برس میں فقہ اسلامی کے متعدد مکاتب فکر وجود پذیر ہو چکے ہیں۔ مسلم دنیا میں ان میں سے چھ زیادہ پھیلے ہوئے اور مشہور ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- حنفی: یہ سب سے قدیم اور سب سے زیادہ پھیلا ہوا مکتب فکر ہے۔ اس کے بانی امام ابو حنیفہ (م ۱۵۰ھ ۔ ۷۶۷ء) ہیں۔ عباسی بادشاہوں نے امام ابو حنیفہ اور ان کے شاگردوں کی فقہ کو ملک کا قانون بنا دیا۔ بعد کے ادوار میں وسط ایشیا اور ہندوستان کی بادشاہتوں نے بھی اسے اپنا قانون بنائے رکھا۔ آج کے مسلمانوں کی اکثریت اسی فقہ کی پیروکار ہے۔
- مالکی: اس کے بانی امام مالک بن انس (م ۱۷۹ھ ۔ ۷۹۵ء) ہیں۔ اسپین کی مسلم سلطنت نے ان کی فقہ کو اپنا قانون بنالیا۔ یہ شمالی افریقہ کے ممالک میں زیادہ مقبول ہے۔
- شافعی: اس کے بانی امام محمد بن ادریس شافعی (م ۲۰۴ھ ۔ ۸۱۹ء) ہیں جو کہ امام مالک اور امام ابو حنیفہ کے شاگرد امام محمد بن حسن کے شاگرد تھے۔ یہ فقہ مصر اور مشرق وسطی کے ممالک میں زیادہ مقبول ہے۔
- حنبلی: اس کے بانی امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ ۔ ۸۵۵ء) ہیں جو کہ امام شافعی کے ایک شاگرد تھے۔ یہ فقہ سعودی عرب اور بعض دیگر عرب ممالک میں زیادہ مقبول ہے۔
- ظاہری: اس کے بانی امام داؤد ظاہری (م ۲۷۰ھ ۔ ۸۸۳ء) ہیں۔ اس فقہ میں قرآن و سنت کے لفظی معنی پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ یہ بھی عرب ممالک میں زیادہ مقبول ہے۔
- جعفری: اس کے بانی امام جعفر بن محمد الصادق (م ۱۴۸ھ ۔ ۷۶۵ء) ہیں جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں ایک ممتاز شخصیت ہیں۔ یہ مکتب فکر شیعہ مسلمانوں میں مقبول ہے۔

ان میں سے ہر مکتب فکر کا طریق کار مختلف ہے۔ بعض مکاتب فکر قرآن و سنت کے لفظی معانی پر اور بعض کسی آیت یا حدیث کے سیاق و سباق اور مجازی معنی پر زیادہ زور دیتے ہیں۔ بعض مکاتب قرآن و سنت کے علاوہ بعض دیگر ماخذ قانون بھی مانتے ہیں۔

اسلامی قانون کے ماخذ

تمام مکاتب فکر کے نزدیک اسلامی قانون کے بنیادی ماخذ دو ہیں یعنی قرآن مجید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت:

- قرآن اللہ تعالی کی وہ کتاب ہے جو آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔
- سنت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جاری کردہ عملی طریقے کا نام ہے۔ اس کی مزید تفصیلات حدیث میں ملتی ہیں۔

اس کے علاوہ چند مزید ماخذ قانون یہ ہیں:

- اجماع: مسلم فقہاء کا کسی بات پر اتفاق رائے۔ اسے اجماع کہا جاتا ہے۔
- قیاس: کسی ایک قانون کا ملتی جلتی صورتوں پر اطلاق کر کے مزید قوانین کے اخذ کرنے کو قیاس کہا جاتا ہے۔
- رسم و رواج (معروف): تفصیلی قوانین بنانے کے لئے کسی معاشرے کے رسم و رواج اور قوانین کو بھی قانون کا ماخذ سمجھا جاتا ہے۔
- قدیم شریعتیں: قرآن و سنت کے بعض احکام کو سمجھنے کے لئے تورات اور ابراہیمی شریعت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

احادیث کے تجزیے کی اہمیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ اور ارشادات ہمیں حدیث کی صورت میں ملتا ہے۔ یہ بات نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے کہ حدیث کے مستند ہونے کو چیک کر لیا جائے۔ اس کام کے ماہرین کو "محدثین" کہا جاتا ہے۔ بعض ایسے محدث ہیں جن کا ہم بار بار ذکر کریں گے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- بخاری و مسلم: یہ دو بڑے محدثین ہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری (م ۲۵۶ھ۔ ۸۶۶ء) اور امام مسلم بن الحجاج (م ۲۶۱ھ۔ ۸۷۴ء) کی آراء کو فن حدیث میں نہایت ہی اہم مقام حاصل ہے۔ ان دونوں کی کتب احادیث کے مستند ترین مجموعے سمجھے جاتے ہیں۔ ان دونوں کا جب اکٹھا ذکر کیا جائے تو انہیں "شیخین" کہا جاتا ہے اور ان کی کتابوں کو "صحیحین" کہا جاتا ہے۔
- ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور ابو داؤد: یہ سب تیسری صدی ہجری یا نویں صدی عیسوی کے ماہرین ہیں۔ ان کی کتابوں میں زیادہ تر مستند احادیث ہیں مگر کچھ کمزور احادیث بھی ہیں۔ ان کی کتابوں کو مجموعی طور پر "سنن الاربعہ" کہا جاتا ہے۔
- حاکم، ابن حبان، ابن خزیمہ: یہ چوتھی صدی ہجری یا دسویں صدی عیسوی کے ماہرین ہیں۔ انہوں نے اپنی کتابوں میں صرف مستند یا صحیح احادیث شامل کرنے کی کوشش کی ہے مگر ان کا معیار بخاری و مسلم کے درجے کا نہیں ہے۔
- احمد بن حنبل: یہ حدیث اور فقہ کے عظیم ماہر ہیں۔ ان کی کتاب میں صحیح و ضعیف ہر قسم کی احادیث پائی جاتی ہیں۔

احادیث کے ان مجموعوں میں صحیح احادیث کا ۹۵ فیصد حصہ پایا جاتا ہے۔

سبق 4B: طہارت و پاکیزگی کا قانون

اسلامی قوانین کا ڈھانچہ

اسلامی قوانین کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

- اوامر (امر کی جمع): وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے جیسے نماز پڑھنا، صدقہ و خیرات کرنا وغیرہ۔
- نواہی (نہی کی جمع): وہ کام جن سے منع کیا گیا ہے جیسے قتل، بدکاری وغیرہ۔

اوامر کو مزید دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

- فرائض و واجبات: یہ وہ کام ہیں جن کا کرنا ضروری ہے اور نہ کرنے والا اللہ کے ہاں گناہ گار ہو گا۔
- سنن و مستحبات: یہ وہ اعمال ہیں جن کا کرنا ضروری تو نہیں ہے مگر اللہ تعالی کو پسند ہے۔ ان کے نہ کرنے والے سے کوئی مواخذہ نہ ہو گا۔
- اسی طرح نواہی کو بھی مزید دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔
- محرمات: یہ وہ کام ہیں جن کا کرنا سختی سے ممنوع ہے۔ انہیں "حرام" بھی کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی انہیں کرے گا تو اسے اللہ تعالی کے حضور جواب دہ ہونا پڑے گا۔
- مکروہات: یہ وہ کام ہیں جن سے باز رہنا بہتر ہے لیکن اگر کبھی کوئی کر بیٹھے تو اس کا مواخذہ نہ ہو گا۔

حنفی مکتب فکر میں ان احکام کو حکم کی شدت کے اعتبار سے مزید تقسیم کیا جاتا ہے البتہ دیگر مکاتب فکر میں بالعموم انہیں مزید تقسیم نہیں کیا جاتا۔
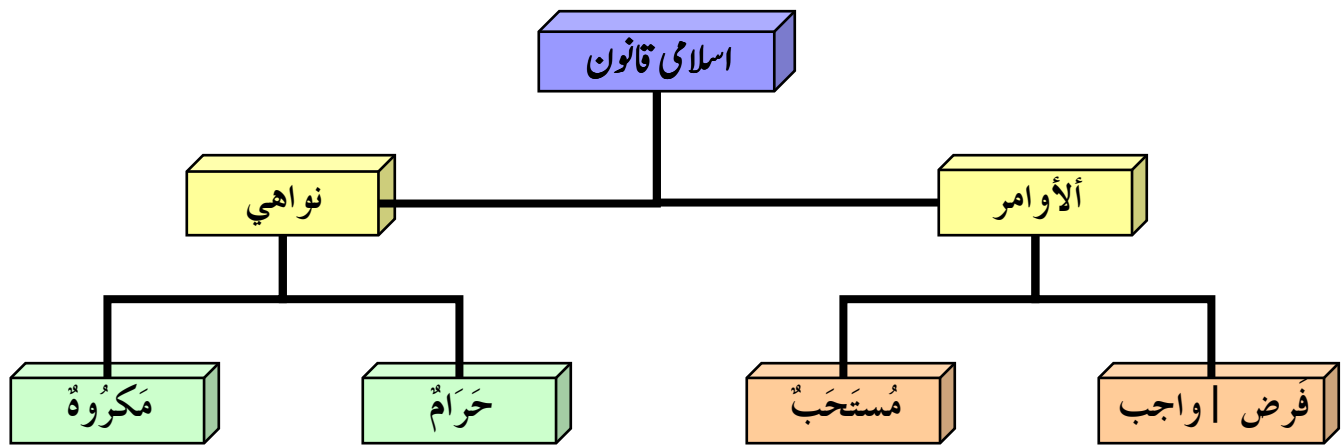
1. حَدَثٌ أصغَرُ، وهو ما أَوجَبَ وُضوءًا كَالبَولِ، والغَائِطِ، والنَّومِ.

2. حدثٌ أكبَرُ ؛ وهو ما أوجب غُسلاً: كالْجَنَابَة.

ما الْخَبَث؟ الْخَبَثُ هوَ النَّجَاسَةُ التي تُصِيبُ البدنَ أو الثوبَ أو الأرضَ أو غيْرَهَا.

النَّجَاسَةُ وأنواعُهَا

النجاسةُ هي: القَذَارَةُ التي يَجبُ على الْمُسلمِ أنْ يَتَنَزَّهُ عنها ويَغسلُ ما أصابَهُ منها كالعَذرَة والبَولِ. والنجاسةُ منها الْحسِّيُّ ومنها الْمعْنَوِيُّ كما تَقَدَّمَ في الطَّهارة. فَمنَ الْمَعْنَويِّ ما وُرِدَ في قوله تعالى: "إِنَّما الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ له" (التوبة) فالظَّاهِرُ أنَّ نَجَاسَةَ الْمَشركِينَ نَجَاسَةٌ معنويةٌ وليسَتْ حِسيَّةٌ.

والنجاساتُ الْحسيةُ أنواعٌ ، من أهَمِّ هذه الأنواعِ ما يَأتي:

1- غَائطُ الآدَميُّ وبَولُه: أمّا الغائطُ فَلحَديثُ أبي هريرةَ رضي الله عنه أنَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "إذا وَطِيَ أحدُكُم بنَعْله الأذى فإنَّ الترابَ لهُ طَهُورٌ." (رواه أبو داود والحاكم والبيهقي) وحديث أبي سعيد رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إذا جاءَ أحَدُكُمْ الْمسْجدَ فلْيقْلبْ نَعْلَيْه ولينْظُرْ فيهما فإن رَأى خَبَثًا فلِيَمْسَحْهُ بالأرضِ ثُم لِيَصلْ فِيهِمَا." (أخرجه أحمد وأبو داود والحاكم وابن حبان).

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَوجَبَ	اس نے واجب کیا	أنوَاعُ	اقسام	نَعْلِ	جوتا
البَولِ	پیشاب	القَذَارَةُ	گندگی	الأذى	گندگی، اذیت والی چیز
الغَائِطِ	پاخانہ	أنْ يَتَنَزَّهُ	کہ وہ پاک ہو	طَهُورٌ	پاکیزگی
النَّومِ	نیند	العَذرَة	شرمگاہ سے باہر آنا	لْيقْلبْ	کہ وہ تبدیل کرے
الْجَنَابَةِ	جنسی عمل کے بعد گندگی	وُرِدَ	یہ لایا گیا	لِيَمْسَحْ	کہ وہ مسح کرے
تُصِيبُ	یہ پہنچتی ہے	وَطِي	وہ پھیل کر دباتا ہے	لِيَصِلْ	کہ وہ ملائے

وأما البولُ فلحديث أبي هريرة وأنس رضي اللّه عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم أَمَرَ أَنْ يُراقَ على بَولِ الأعرابي ذَنُوبٌ من ماء.“ وهو فِي الصَّحِيحَيْنِ....

2- لُعَابُ الكَلْبِ: لَما ثَبَتَ فِي الصحيحين وغيرُهُما من حديث أبي هريرة رضي اللّه عنه أن رسول اللّه صلى الله عليه وسلم قال: ”إذا شَرِب الكلب في إناء أحدكم فلْيَغْسله سَبْعاً.“ وما رواه مسلم وأحمد: ”طُهُورُ إِناءِ أحدِكُم إذا وَلَغَ فيه الكلبُ أن يَغْسِلَهُ سبْعَ مرَّات أولاهُنَّ بِالُّتراب.“

3- دَمُّ الْحَيضِ: لحديث أسماء بنت أبي بكر رضي اللّه عنهما قالت: جَاءَتْ امرَأَةٌ إلَى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت: ”إِحدَانَا يُصِيبُ ثوبَها من دمِّ الْحيضِ كَيفَ تَصنَعُ؟“ فقال: ”تَحُتَّهُ [1] ثُم تَقْرُصُه [2] بالْماء ثم تَنْضَحَهُ [3] ثُم تُصَلِّي فِيه.“ (متفق عليه)

4- لَحمُ الْخنْزير: لقَوله تعالى: ”قُلْ لا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ.“ (الأنعام: 145) والرِّجْسُ : النَّجَسُ.

(1) تَحُتَّهُ: أي تَحُكَّهُ بِطَرفِ حَجَرٍ أو عُودٍ مثلاً. (2) تَقْرُصُهُ: أي تَدلِكُهُ بأطرَافِ الأَصَابِعَ والأظفَارِ. (3) تنضَحَهُ: تَرَشَّهُ بالْماءِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أنْ يُراقَ	کہ اسے بہادیا جائے	تَحُكَّهُ	وہ اسے مسلتی ہے	لَحمُ	گوشت
ذَنُوبٌ	گناہ	عُود	چھڑی	الْخنْزِير	خنزیر، سور
لُعَابُ	تھوک، لعاب دہن	تَقْرُصُ	وہ مسلتی ہے	لا أَجِدُ	میں نہیں پاتا
دَمٌّ	خون	تَدلُكُهُ	وہ رگڑتی ہے	مُحَرَّما	حرام کردہ
الْحَيضِ	ماہواری، حیض	الأصَابِعَ	انگلیاں	طَاعِمٍ	کھانے کی چیز
إحدَانَا	ہم میں سے ایک	الأظفَارِ	ناخن	مَيْتَةً	مردار
تَصنَعُ	وہ کرتی یا بناتی ہے	تَنْضَحَ	وہ بہاتی ہے	مَسْفُوحاً	بہایا ہوا
تَحُتَّ	وہ رگڑتی ہے	تَرَشَّه	وہ اس پر بہاتی ہے	رِجْسٌ	ناپاک

5- بَولٌ و رَوثٌ ما لا يُؤكَلُ لَحْمَهُ: لحديث ابنِ مسعود رضي اللّٰه عنه قال: أَتَى النبيُّ صلى الله عليه وسلم الغَائطَ فامَرني أن آتيَهُ بثَلاثَة أحْجَار، فوَجَدْتُ حَجَرَيْنَ، والتَمَسْتُ الثالثَ فَلَمْ أجدْهُ، فأخَذْتُ رَوْثَةً فأتَيتُهُ بهَا، فَأخَذَ الْحَجَرَين وألقَى الرَّوْثَةَ وقال: "هذا رِجسٌ." رواهُ الْبُخاري وابنُ ماجه وابنُ خُزَيْمَة وزَادَ فِي رواية: "إِنَّهَا رِكْسٌ، إنَّهَا رَوْثَةُ حِمَارٍ."

بَابُ أحْكَامِ الْمُيَاهِ

يَنقَسِمُ الْمَاءُ إِلَى عِدَّة أقسامٍ ولِكُلٍّ منها حُكمٌ يَخُصُّهُ.

أولا: الْمَاءُ الطَّهُور: وهو الْماءُ الباقِيُّ على خلقَته حَقيقَةً أو حُكماً. فمثَالُ الْماء الباقِيِّ على خلْقَته حقيقةً: الْمَاءُ النَّازِلُ من السماء، كالأمطَارِ وَالثَّلجِ. ومثال الْماء الباقي على خَلقته حُكماً: الْمَاءُ الْمُتَغَيِّرُ بمَا يَشُقُّ صَوتُ الْماء عنه كالطَّحَالِب وأورَاقِ الشَّجَرِ.

وحُكمُهُ: أنَّهُ طاهرٌ في نفسه مُطَهِّرٌ لغَيْره يُستَعمَلُ فِي العبادات كالوُضُوء والغُسْلِ وفِي العَادَات كالشَّرب وطَهْيِ الطعامِ. قَال الله تعالَى: "و أَنزلنَا مِنَ السَّماء ماءً طَهُورًا." (الفرقان 25:48)
وقال صلى الله عليه وسلم عِندَمَا سُئِلَ عن البَحرِ: "هو الطَّهورُ ماؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ."[1]

(1) رواه الْخَمسَةُ وقال الترمِذيُ: هذا الْحديثُ صحيحٌ وسألتُ مُحمدُ بنُ إِسْمَاعيلَ البخاريُ عَنهُ فقال حديثٌ صحيحٌ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَوثٌ	گوبر، جانور کا فضلہ	الْمُيَاهِ	پانی	الثَّلجِ	برف
يُؤكَلُ	وہ کھایا جاتا ہے	يَنقَسِمُ	اسے تقسیم کیا جاتا ہے	الْمُتَغَيِّرُ	تبدیل ہونے والا
أحْجَارٍ	پتھر، حجر کی جمع	يَخُصُّهُ	وہ اس سے خاص ہے	يَشُقُّ	اس سے پھٹ نکلتا ہے
التَمَسْتُ	میں نے تلاش کیا	الباقِيُّ	باقی رہنے والا	الطَّحَالِبِ	پانی کے پودے
ألقَى	اس نے پھینکا	خلقَته	اپنی اصل تخلیق	مُطَهِّرٌ	پاک کرنے والا
رِجسٌ	ناپاک	حُكماً	حکم کے اعتبار سے	يُستَعمَلُ	اسے استعمال کیا جاتا ہے
رِكْسٌ	گندگی	النَّازِلُ	نازل ہونے والا	طَهْيِ	پکانا
حِمَارٍ	گدھا	الأمطَارِ	بارش		

ثانيا: الْماء الطَّاهر: وهُوَ الْمَاءُ الذي خَالَطَهُ شَيْءٌ طَاهِرٌ مثلُ الصَّابُون واللَّبَنِ والدَّقِيق وغيْرِهَا فَغَيَّرَ من أوصَافه كُلِّهَا أو بَعضهَا. وحكمه: أنَّه طهورٌ مَا دَامَ حَافظًا لإطلاق اسمِ الْماء عَليه، فإنْ خَرَجَ عَن إطلاقه بِحَيث لا يَتَنَاوَلَهُ اسمُ الْماءِ الْمُطلَقِ كان طاهرًا في نفسه غَيْرَ مُطَهِّرٍ لِغَيْرِه.

ثالثا: الْماء النَّجس: وهو الْماءُ الذي خَالَطَتْهُ نَجَاسَةٌ فَغَلَبَتْ عليه وغيَّرتْ أحَدُ أوصَافه الثَّلاثَة: اللَّونُ، والطَّعْمُ، والرَائِحَةُ. وحكمُه: أنه لا يَجُوزُ استِعمَالُهُ لا فِي العِبادات ولا فِي العادَات، واللّٰهُ أعلَمُ.

تَطهِيْرُ ما أصَابَتْهُ النَّجَاسَةُ

1- تَطهِيْرُ البَدَن والثَّوب: إذا أصَابَ بدنَ الإنسانَ أو ثوبَهُ نَجاسَةٌ وَجَبَ غُسلُها بالْمَاء حتَى تَزُولَ عَينُهَا إن كَانتْ مَرَئِيَّةٌ، فإنْ بَقِيَ بَعدُ الغَسلِ أثرٌ يَصْعُبُ زَوالُهُ فهو مَعفُوٌّ عَنه، وذلك لِحديثِ أسْمَاءَ الْمُتَقَدَّمِ فِي دَمِ الْحيضِ.

2- تطهِيْرُ الأرضِ: إذا أصَابَتْ الأرضَ نَجاسةٌ فإنها تُطَهِّرُ بِصَبِّ الْماء عليها لحديث أبي هريرةَ وأنَسِ الْمتقدمِ فِي بول الآدميِّ: "صَبُّوا عليه ذَنُوباً من الْماء." وتَطهَّرَ كَذلك بالْجَفَاف إن كَانَتْ النَجَاسَةُ مَائِعَةً، فإن كَانَ لَها جِرْمٌ (أي جِسْمٌ) فَإنَّ الأرْضَ لا تَطْهُرْ إلا بِزوالِ عينِ النَّجاسَةِ عنها.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَالَطَ	یہ مکس ہوتا ہے	اللَّونُ	رنگ	زَوالُ	زائل کرنا
الصَّابُونِ	صابن	الطَّعْمُ	ذائقہ	مَعفُوٌّ	معاف کیا گیا
الدَّقِيقِ	آٹا	الرَائِحَةُ	بو	الْمُتَقَدَّمِ	پہلے بیان کردہ
غَيَّرَ	اس نے تبدیل کیا	تَطهِيْرُ	پاک کرنا	صَبِّ	بہانا
إطلاقِ	اطلاق کرنا	تَزُولَ	یہ زائل کر دیتا ہے	الْجَفَاف	خشک
يَتَنَاوَلَ	وہ پہنچتا ہے	عَينُهَا	اسے دیکھنے میں	مَائِعَةً	مائع حالت میں
غَلَبَتْ	وہ غالب آگئی	مَرَئِيَّةٌ	نظر آنے والا، مرئی	جِرْمٌ	ٹھوس حالت
غيَّرتْ	وہ تبدیل ہوگئی	يَصْعُبُ	وہ مشکل ہے	جِسْمٌ	جسم

3- تطهير النَّعلِ: يَطْهُرُ النَّعْلَ والْخُفَّ بالدَّلْك في الأرض، لحديث أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إذا جاءَ أحَدُكم الْمسجدَ فَلْيَقْلب نَعلَيه وَلْيَنْظُر فِيْهِمَا فإن رأى خبثاً فليمسَحْه بالأرْضِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيْهِمَا." أخرجه أحْمد وأبو داود والْحاكم وابن حبان.

4- تطهير الإنَاء: إذَا أصابَت الإناءَ نَجاسةٌ فإنْ كانت لُعابَ كَلْب فإنَّهُ يُغسَلُ سَبْعَ مَرات إحداهُنَّ بالتُّرَاب للحَديث الْمُتقَدم فِي لُعاب الكَلْب. وإذا كانت النجاسةُ غيْرُ لُعابِ الكلبِ فإنَّ الإناءَ يُغْسَل حَتّى تَذهبَ عينُ النجاسَةِ أو لونُها أو رِيْحُها.

بَابُ الوُضُوءِ

الوُضُوءُ: طَهارةٌ مَائيَّةٌ تَتعَلَّقُ بالأعضاء الْمَذكُورَة في قوله تعالى: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ." (الْمائدة 5:6). حكمه: واجبٌ على من أرَادَ الصلاةَ أو الطَوَافَ.

دَليلُ الوَجُوب: الآيةُ السابقَةُ وحديثُ أبي هريرةَ رضي اللّه عنه أنّ النبي صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لا تُقبَلُ صلاةُ مَنْ أحْدَثَ حتّى يَتوضّأ." رواه الشيخان وأبو داود والترمذي وأحْمد واللفظ للبخاري. ولفظُ أبِي داود: "لا تَتمُّ صلاةٌ... ". وقد انْعَقَدَ إجْمَاعُ الْمسلمين على مَشرُوعيَّة الوضوء. فصَارَ معلومًا من الدِّين بالضَّرُورَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخُفَّ	چمڑے کے موزے	رُءُوسِ	سر، راس کی جمع	يَتَوضّأ	وہ وضو کرتا ہے
الدَّلْك	رگڑنا	أَرْجُلَ	پاؤں، رجل کی جمع	الشيخان	بخاری و مسلم
رِيْحُ	بو	الْكَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے	لا تَتمُّ	یہ مکمل نہیں ہوتی
مَائيَّةٌ	پانی والی	واجبٌ	واجب، ضروری	انْعَقَدَ	وہ منعقد ہو گیا
تَتعَلَّقُ	اس کا تعلق ہے	أرَادَ	اس نے ارادہ کیا	إجْمَاعُ	اجماع، اتفاق رائے
الأعضاء	اعضاء	دَلِيلُ	دلیل	مَشرُوعيَّة	شرعی حکم ہونا
قُمْتُمْ	تم کھڑے ہو	لا تُقبَلُ	اسے قبول نہیں کیا جاتا	صَارَ	وہ ہو گیا
الْمَرَافِقِ	کلائیاں، مرفق کی جمع	أحْدَثَ	وہ ناپاک ہو گیا	الضَّرُورَة	لازمی ہونا

سبق 4B: طہارت وپاکیزگی کا قانون

فُرُوضُ الوُضُوء: للوضوءِ فروضٌ إذا نَقَصَ منها فَرْضٌ فإنّ الوضوءَ يكونُ ناقصًا ولا يُعْتَدُّ به شَرْعاً، وهَذه الفروضُ هِيَ:

1- غَسْلُ الوَجْه، ومن الوجه الفمُ والأنفُ، فالْمُضَمضَمَةُ والاستنشَاقُ والاستنثَارُ واجبَةٌ على الرَّاجح [و قيل مُستَحَبٌ]. وَحَدُّ الوجهِ من مَنَابَتِ الشّعرِ إلَى أَسفَلَ اللّحيينَ [1] طُولاً، وعن الأُذُن إِلَى الأذن عَرضًا.

2- غسلُ اليَدَينِ إلى الْمِرْفَقيْن: ويَدخلُ الْمِرْفقان فِي الْمَغسُول.

3- مَسحُ الرأْسِ، ومنهُ الأذنَان، فمَسحُهما واجبٌ على الراجح [و قيل مُستَحَبٌ] لِحديث: "الأُذُنَان من الرَّأسِ." رواه أحمد وأبو داود.

4- غسلُ الرِجلَيْن إلى الكَعبَيْن: ويدخل الكعبَانُ فِي الْمَغسول.

5- الترتيب: وهُو أن يغسلَ الوجهَ ثم اليدين ثُم يَمسحُ بالرأسِ ثُم يغسلُ الرِجلين كما جَاءَ فِي الآية. [2]

6- الْمُوَالاةِ: وهي أَلاَ يُؤَخِرُ غَسْلَ عُضْوٍ حتى يَجفَّ الذي قبله.

(1) اللّحيانُ الْمقصودُ بِهما عَظمُ الفَكِّ الأسفَلِ. (2) إجْمَاع العُلَمَاءِ على فروضِ الأربعةِ الأولَى و اختلافُهُم على رقم 5،6. قيل هُم مُستَحَبٌ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فُرُوضُ	فرائض	الاستِنشَاقُ	ناک میں پانی ڈالنا	طُولاً	لمبائی میں
نَقَصَ	اس نے کمی کی	الاستِنثَارُ	ناک میں پانی کھینچنا	الأذن	کان
ناقصًا	کم، ناقص	الرَّاجِح	جسے ترجیح دی جائے	عَرضًا	چوڑائی میں
لا يُعْتَدُّ	اس حد کو پار نہیں کیا جاتا	مُستَحَبٌ	مستحب، اچھا مگر غیر لازم	الْمَغسُولِ	دھوئی گئی جگہ
الفمُ	منہ	مَنَابَتِ	جڑ	الْمُوَالاةِ	دھونے میں دیر نہ کرنا
الأنفُ	ناک	أسفَلَ	نچلا حصہ	عَظمُ	ہڈی
الْمُضَمضَمَةُ	کلی کرنا	اللِّحيينَ	داڑھی کی دونوں سائیڈیں	الفَكِّ	حصہ

فأمّا دليلُ الفُرُوضِ الأربعة الأولى، فالآية الْمُتقدِّمَة وهي آية المائدة: "يَا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاة فَاغْسلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ." وَأما دَليلُ الترتيب، فَلأنَّ الآيَةَ ذَكَرَتْ الأعضَاءَ مُرَتَّبَةً. [1]

ثُم أنّ النبي صلى الله عليه وسلم لَم يُثبَتْ عَنه ولا مَرَّةً وَاحِدَةً أنّه خَالفٌ هَذَا التَّرتيب، وفعْلُهُ صلى الله عليه وسلم بَيَانٌ للواجب الوارد في الآية إذْ لَم يَرِد فيها إلا الواجب. ولعُمُومِ قولِه صلى الله عليه وسلم : "إبْدَأ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ." رَوَاهُ مُسلم من حديث جابرٍ رضي الله عنه.

وأما دليلُ الْمُوالاة: فما رَوَى عمرُ رضي الله عنه أنّ رجُلاً تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوضِعُ ظُفُرٍ من قَدَمه فأبصَرَهُ النبي صلى الله عليه وسلم فقال: "ارْجَعْ فاحْسِن وُضُوءَكَ." فَرجَعَ فتوضَّأ ثُم صَلَّى. (رواه مسلم)، وفي لفظ: "أن النبّيَ صلى الله عليه وسلم رَأَى رجلاً يُصلّي وفي رجله لَمعَةٌ قَدْرَ الدِّرْهَمِ لَم يُصِبهَا الْماءُ فأمَرَه النبي صلى الله عليه وسلم أن يُعِيدَ الوضوءِ والصَّلاَة." (رواه أبو داود).

(1) وإن كانَت الآيَة وَرَدَ فيها عَطفُ الأعضاء بالوَاو ومَعَلُومٌ أن الوَاو لمُجَرَّد العَطف لا تُفيدُ ترتيبًا، إلا أن في الآية قَرينَةُ تَدُلُّ على الترتيبِ وهي إدخَالُ الْمَجرورِ بين الْمَنصُوبَاتِ [الْمَمسُوحُ وهو الرأسُ بين الْمَغسُولاتِ وهي بقيةُ الأَعضاء] وفي اللغة العربية لا يُفَصَّلُ النظيْرُ عن نَظيْرِه إلا لعلَّة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُرَتَّبَةً	ترتیب میں	تَوَضَّأ	اس نے وضو کیا	لَم يُصِبهَا	اس نے اس تک نہ پہنچایا
لَم يُثبَتْ	یہ ثابت نہیں ہے	تَرَكَ	اس نے چھوڑ دیا	أن يُعِيدَ	کہ وہ واپس جائے
خَالفٌ	مخالفت کرنے والا	مَوضِعُ	جگہ	عَطفٌ مُجَرَّد	محض ایک حرف عطف
بَيَانٌ	بیان، تشریح	ظُفُرٍ	ناخن	لا تُفيدُ	یہ فائدہ نہیں دیتا
الوارِد	آنے والا	قَدَمِ	قدم، پاؤں	قَرِينَةُ تَدُلُّ	قرینہ جو دلیل ہے
لَم يَرِد	اس نے رد نہیں کیا	أبصَرَ	اس نے دیکھا	إدخَالُ	داخل کرنا
عُمُومِ	عام طور پر	فاحْسِن	تو اس نے اچھی طرح کیا	لا يُفَصَّلُ	اس میں فاصلہ نہیں کیا گیا
إبْدَأ	شروع کرنا	لَمعَةً	خشک جگہ	النظيْرُ	مثال
بَدَأَ	اس نے شروع کیا	قَدْرَ	برابر، اندازہ	علَّة	وجہ

شُروطُ صِحَّةِ الوُضُوءِ: ليكونَ الوضوءُ صحيحاً هُنَاك شروطٌ لابُدَّ منها وهِيَ مُبَيَّنَةٌ فيما يأتي:

1- الإسلام: إذ لا تَصِحُّ عِبَادَةُ الكافِرِ، والوُضُوءُ عِبادَةٌ. 2- العَقلُ: فالْمَجنُونُ لَيسَ مُطالَبًا بالعِبَادَةَ ولا تصح عبادتُه. 3- التمْييز: فإنَّ غَيْرَ الْمُمَيِّزِ لا يُفَرِّقُ بَيْن العبادة وغيرها. 4- وُجُودُ الْمَاءِ الطَّهور: فلا يصحُ الوضوءُ بماءِ غيرِ طَهور كما تَقَدَّمَ. 5- النِّيَّةُ: وفِي شرط لصحَّة كُلِّ عبادة، لقولِ النبي صلى الله عليه وسلم: "إنَّمَا الأعمالُ بالنِّيَّات وإنّما لكُلِّ امْرِىءٍ ما نَوَى..." مُتفقٌ عليه من حديث عمرَ بن الْخطاب رضي الله عنه. 6- انقطاعُ مَا يُوجِبُ الوضوءَ، من بَولٍ أو غائط أو نَحوهِمَا. 7- إزَالَةُ ما يَمنَعُ وصول الْمَاءِ إلى البَشرَة ؛ كالعَجين والشُحُومِ ونَحوِهَا. 8- الاستِنجَاءُ أوِ الاستِجمَارُ. فلا يصحُ الوضوءُ مِمَّنْ به نَجاسة في مَحَلِّ البَولِ أوِ الغَائِطِ.

سُنَنُ الوُضوءِ

1- السِّوَاكُ: لحديث أبي هريرة رضي اللّه عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "لَولا أنْ أشُقَّ على أمَّتي لأمَرْتُهُم بالسِّواك عنْد كُلِّ صلاة." رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ، وفي رواية لأحْمدَ: "لأمَرْتُهُمْ بالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضوء." وللبخاري تعليقاً: "لأمرتُهُم بالسَّوَاك عندَ كُلِّ وضوء."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لابُدَّ	ضروری ہے	تَقَدَّمَ	یہ پہلے گزر گیا	الاستجمَارُ	پتھر سے استنجا کرنا
مُبَيَّنَةٌ	واضح	انقطَاعُ	منقطع کرنا	مَحَلِّ	جگہ
الكافِرِ	کفر کرنے والا	يُوجِبُ	یہ واجب کرتا ہے	سُنَنُ	سنت اعمال
الْمَجنُونُ	پاگل	إزَالَةُ	زائل کرنا	السِّوَاكُ	مسواک کرنا
مُطالَبًا	جس سے مطالبہ کیا جائے	البَشرَة	کھال، جلد	أشُقَّ	بہت مشکل
التمْييز	فرق کرنا	العَجين	پیسٹ	أمَّتي	میری امت
الْمُمَيِّزِ	فرق کرنے والا	الشُحُومِ	چربی	أمَرْتُهُم	میں نے انہیں حکم دیا
لا يُفَرِّقُ	وہ فرق نہیں کرتا	الاستِنجَاءُ	بول وبراز کے اعضاء دھونا	تعليقاً	ایسی روایت جس کے مکمل راوی بیان نہ ہوں

2- التَسميَّةُ في أوَّله: لحديث أبي هريرة رضي اللّه عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "لا صلاة لِمن لا وُضُوءَ له، ولا وضوء لمن لَم يذكر اسم اللّه عليه." رواه أحْمد وأبو داود وابن ماجه وهو حديث حسن. 3- غَسلُ الكَفَّيْنِ: يَغسلُ كَفَّيه ثَلاثُ مرَّات بإفرَاغِ الْماء عَدِّيهُمَا من الإناء إنْ كان يَتَوَضَّأ من إناء لأنّ عُثمَانَ رضي اللّه عنه وَصَفَ وضوءَ النبيّ صلى الله عليه وسلم فقال: "دَعَا بالْمَاء فافْرَغَ عَلَى كَفَّيْه ثَلاثَ مَرّات فَغَسَلَهُما، ثُم أَدْخَلَ يَدَهُ في الإناء..." مُتفق عليه. 4- البَدءُ بالْمُضْمَضَة والاسْتِنْشَاق عندَ غَسْلِ الوجه والْمُبَالَغَةُ فيهمَا ما لَمْ يَكن صائماً. لَمَّا جَاءَ في وصف وُضُوئه صلى الله عليه وسلم، ولقوله صلى الله عليه وسلم: "وَبَالِغْ فِي الاستنشاق إلا أن تكُونَ صَائمًا." رواه الْخَمسَةُ وصَحَّحَهُ الترمذي.

5- تَخْليلُ اللِّحْيَة الكَثيْفَة: لحديث عثمانَ رضي اللّه عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم: "كان يُخَلِّلُ لحيَته. قال الترمذي: هذا حَديث حسن صحيح. وقال البخاري: هذا أصحُّ حديث في الباب. 6- تَخْليلُ أصابعِ اليَدينِ والرجلَين: لحديث ابن عباس رضي اللّه عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم قَال: "إذا تَوضأْتَ فَخَلِّلْ أَصابعَ يَدَيْكَ وَرجْليك." رواه أحْمد والترمذي وابن ماجه، وحديث الْمستورد ابن شداد رضي اللّه عنه قال: "رأيتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يُخلِّلُ أصابعَ رجلَيه بخِنْصَره." رواه الْخمسة إلا أحْمد. 7- التَّيَامُن: أي البدءُ باليُمنَى قبلَ اليُسْرَى في اليدين والرجلين، وذلك لحديث عائشةَ رضي اللّه عنها: "كان النبيُ صلى الله عليه وسلم يُعْجِبُه التَّيمُّنُ في تَنَعُّلِه وَتَرَجُّلِه وَطُهُوْرِه وَفي شَأْنِه كُلِّه." مُتَّفَقٌ عليه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَسميَّةُ	بسم اللہ کہنا	صائماً	روزے کی حالت میں ہونا	خَلِّلْ	خلال کرو
الكَفَّيْنِ	دو ہتھیلیاں	تَخليلُ	گیلی انگلیاں پھیر کر خلال	خِنصرِ	چھنگلیا، چھوٹی انگلی
إفرَاغِ	خالی کرنا	الكَثيْفَةِ	گھنی	التَّيَامُن	سیدھے ہاتھ سے شروع کرنا
البَدءُ	شروع کرنا	يُخَلِّلُ	وہ خلال کرتا ہے	اليُمنَى	دایاں
الْمُبَالغَةُ	زیادہ کرنا، مبالغہ کرنا	أصحُّ	صحیح ترین	اليُسْرَى	بایاں

8- الغَسلَتان الثانيةُ والثالثةُ: الغَسْلُ مرةً فِي الوضوءِ هو الفَرضُ وما وَرَدَ فِي الغَسلتَيْنِ والثلاث فهُوَ للاستحبَاب، وذلك لحديث عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رضي الله عنهم قال: جَاءَ أعرابِيٌّ إلَى رسولِ اللّه صَلى الله عليه وسلم يَسأَلُهُ عن الوضوءِ، فَأَراه ثلاثاً ثلاثاً، وقال: "هذا الوضوءُ فَمَنْ زَادَ على هَذَا فقد أساءَ وتَعدَّى وظَلَمَ." رواه أحْمد والنسائي وابن ماجه ،وحديث عثمانَ رضي اللّه عنه: "أنّ النبِي صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ ثلاثًا ثلاثًا." رواه مسلم وأحْمد.

9- الذِّكْرُ بعدَ الوضوءِ: لحديث عمرَ رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ما منكم من أحد يَتَوَضَّأ فَيُسْبغُ الوضُوءَ ثُم يقول: أشهَدُ أن لا إله إلا اللّه وحده لا شريك له، وأشهَد أن مُحمداً عبدُهُ ورسولُه إلا فُتِحَتْ له أبوابُ الْجَنَّةِ الثَّمانيةُ، يَدخُلُ مِن أيُّهَا شَاءَ." رواه مسلم وأحْمد و أبوداود.

10- الاقتصَادُ فِي الْماءِ: لحديث عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما أن رسولَ الله صلى الله عليه وسلم مرَّ بسَعد وهو يَتوضَّأ فقال: "ما هذا السَّرَفُ؟" فقال: "أ فِي الوُضُوءِ إسرافٌ؟" قال: "نَعَمْ، وإن كنتُ علَى نَهْرٍ جارٍ." رواه ابن ماجه، ويَشهَدُ له قولَه صلى الله عليه وسلم : "هذا الوضوءُ فمن زَادَ على هذا فقد أسَاءَ وتَعدَّى وظَلَمَ."، وقد تَقَدَّمَ ذِكرُهُ قريباً.

کیا آپ جانتے ہیں؟ اسلام آسانی کا دین ہے۔ اگر ایک شخص نے موزے یا جرابیں پہن رکھی ہیں تو دن میں کئی بار وضو کرنے کے لئے انہیں اتارنا چڑھانا اس کے لئے مشکل بن سکتا ہے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران ان پر مسح کی اجازت دی ہے بشرطیکہ پہنتے وقت انسان باوضو ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِستحبَاب	مستحب ہونا	يُسْبِغُ	وہ مکمل کرتا ہے	إسرافٌ	اسراف، فضول خرچی
أساءَ	اس نے برا کیا	الاقتِصَادُ	میانہ روی	نَهْرٍ	دریا، نہر
تَعَدَّى	اس نے حد پھلانگی	مرَّ	وہ گزرا	جارٍ	جاری، بہتا ہوا
ظَلَمَ	اس نے ظلم کیا	السَّرَفُ	فضول خرچی کرنا		

الْمَسحُ على الْخُفَّيْنِ

1 – دَليلُ مَشرُوعيَّته: ما رواهُ البُخاري ومسلمُ عن هَمَّامِ النَّخعي رضي اللّه عنه قال: بَالَ جريرُ بنُ عبد اللّه ثم تَوضَّأَ ومَسَحَ على خُفَّيه، فَقيلَ: "تَفعَّلَ هذا وقد بُلتَ؟" قال: "نَعَم، رَأيتُ رسولَ اللّه صلى الله عليه وسلم بَالَ ثُم توضأَ ومَسَحَ على خُفَّيه." قالَ إبراهيمُ [1]: "فَكَانَ يُعجبُهُمْ هذا الْحديثَ لأنّ إسلامَ جَريرَ كان بَعدُ نُزُولِ الْمَائدة."

2 – مَشرُوعيَّةُ الْمَسحِ على الْجَوربَيْن: قَدْ رُوِيَ عن كَثيْرٍ منَ الصَّحَابَة. قال أبو داود: "وَمَسَحَ على الْجَورَبَيْنِ عليُّ بنُ أبي طالب وابنُ مسعود و البَراءُ بن عازب ، وأَنَسُ بن مالك وأبو أمامة وسهلُ بن سعد ، وعَمرُو بن حُرَيث،ورَوَي ذلك عن عمرَ بن الْخطّاب وابن عباسٍ وروي أيضا عن عبد اللّه بنَ عمر وسعد بن أبي وقاص وأبي مسعود البدري وغيْرهم.

3 – شروطُ الْمسحِ على الْخُفينِ وما في مَعنَاهُما: يُشتَرَطُ لجَوَازِ الْمسحِ أن يُلْبَسَا على طَهارةٍ لحديث الْمُغيرَة بنِ شُعْبَةَ رضي اللّه عنه قال: كنتُ مَعَ النبي صلى الله عليه وسلم ذَاتَ لَيلَةً في مَسيرٍ فَأَفْرَغْتُ عليه من الإِدَوَاة فَغسَلَ وجْهَهُ وذِرَاعَيه ومَسحُ برأسِه، ثُم أهوَيتَ لأنزِعَ خُفَّيهِ فقالَ: "دَعْهُمَا فإنّي أدخلتُهُمَا طاهرتَيْنِ." فمَسَحَ عَلَيهِمُا. رواه البخاري ومسلم وأحْمد.

(1) إبراهيم: هو ابن يزيد النخعي من أئمة التابعيْن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَالَ	اس نے پیشاب کیا	يُشتَرَطُ	اس کی شرط رکھی جاتی ہے	أهوَيتَ	میں جھکا
بُلتَ	تم نے پیشاب کیا	أن يُلْبَسَا	کہ وہ دونوں پہنیں	أنزِعَ	میں اتاروں
يُعجبُ	وہ حیران کرتا ہے	مَسيرٍ	سفر	دَعْهُمَا	ان دونوں کو چھوڑ دو
الْجَوربَيْنِ	کپڑے کی جرابیں	الإِدَوَاة	پانی کا برتن	أئمة	امام کی جمع، بڑا عالم یا لیڈر
الْخُفَّيْنِ	چمڑے کے موزے	ذِرَاعَيه	اپنے دونوں بازو	التابعيْن	صحابہ کرام کے شاگرد

نَواقِض الوضوءِ

للوضوء نَواقِضٌ تُبطِلُهُ وتُخرِجُهُ عَنِ إفَادَةِ الْمَقصُودِ منه وهيَ:

1 – كُلُّ مَا خرج مِنَ السَّبِيلَيْنِ: سَوَاءٌ أ كَانَ بَولاً أمْ غائطاً أم رِيْحاً أم مَنِيًّا أم مَذْياً أم وَدْياً أم غيْر ذلك. وكَذَلكَ إذا خَرَجَ البولُ أو الغائطُ مِنْ غيْر السَّبِيلَيْنِ كَالْجَرحِ. لقوله تعالى: "أَوْ جَاءَ أَحَدٌ منكُم مِّنَ الْغَائِطِ..." (المائدة 5:6). ولحديث أبي هريرةَ رضي الله عنه قال: "قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم لا يُقبلُ اللهُ صَلاةَ أحدكُم إذا أحْدَثَ حتّى يَتوَضَّأ." فقال رجلٌ مِنْ حَضْرَمَوْت: "ما الْحَدَثُ يا أبا هُريرة؟" قال: "فُساءٌ أو ضُراطٌ." متفق عليه.

2 – زَوَالُ العَقلِ أو تَغْطِيَتُهُ بسُكْرٍ أو إغْمَاءٍ أو نَومٍ أو جُنُون أو دَوَاء : لحديث صفوانَ بن عَسَّال رضي الله عنه قال: "كان رسول الله صلى الله عليه وسلَّم يَأمُرُنا إذا كنا سَفْراً ألا نَنْزِعَ خِفَافَنا ثلاثةَ أيامٍ ولَيَالِيهِنَّ إلا مِنْ جَنَابَة ، لكنَّ مِنَ غائط وبول ونوم." رواه أحْمد والنسائي والترمذي وصحَّحَهُ. فإنْ كان النوم يَسِيْرًا أو كانَ مُمَكِّناً مَقْعَدَتَهُ من الأرضِ يَنْتَظِرُ الصلاةَ. فإنه لا يَنتَقِضُ وضوؤُهُ، وذلكَ لحديث أنَسَ رضي اللّه عنه قال: "كان أصحابُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم يَنتَظِرُونَ العِشَاءَ الآخرةَ حتى تَخفُقَ رُؤُوسُهُمْ ثُم يُصَلُّون ولا يَتوَضَّؤون." رواه مسلم والترمذي وأبو داود، ولفظ الترمذي: "لقد رَأيتُ أصحابُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يُوْقَظُون للصلاةِ حتّى إنّي لأَسْمَعُ لأحَدِهم غَطِيطاً، ثُم يَقُومُونَ فَيصلُونَ ولا يَتوَضَّؤُونَ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَواقِضٌ	توڑنے والے	ضُراطٌ	آواز کے بغیر ہوا خارج کرنا	يَسِيْرًا	آسان
تُبطِلُ	یہ اسے باطل کرتی ہے	تَغْطِيَة	عارضی طور پر ڈھکنا	مُمَكِّناً	مضبوطی سے جمے رہنا
إفادَةِ الْمَقصُودِ	درکار فائدہ	سُكْرٍ	نشہ	مَقْعَدَة	بیٹھنے کی جگہ
السَّبِيلَيْنِ	(پیشاب وپاخانہ کے) دو راستے	إغْمَاءٍ	بے ہوشی	يَنتَقِضُ	یہ توڑ دیتا ہے
مَنِيًّا مَذْياً وَدْياً	شرمگاہ کے تین مادے	دَوَاء	دوا	تَخفُقَ	یہ اترتا ہے
الْجَرحِ	زخم	خِفَافَنا	ہمارے موزے	يُوْقَظُون	انہیں جگایا جاتا ہے
فُساءٌ	آواز سے ہوا خارج کرنا	لَيَالِيهِنَّ	ان کی راتیں	غَطِيطاً	خراٹے لینا

3 – مَسُّ الفَرجِ بِدُون حَائِل: لحديث بُسرة بنت صفوان رضي اللّه عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَنْ مَسَّ ذَكَرَه فَلا يُصَلِّ حتى يَتوَضَّأ." رواه الْخمسة وصححه الترمذيُّ ونُقِلَ عن البخاريِّ: أنَّه أصحُّ الشيء في هذا الباب، وحديث أبي هريرة رضي اللّه عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَنْ أفْضَى بيده إلى ذَكَرِه ليس دونه سترٌ فَقَد وَجَبَ الوُضُوء." رواه أحْمد، وابن حِبَّان في صحيحه وصححه الحاكم وابن عبد البر وأخرَجَهُ البَيهقي.

4 – أكْلُ لْحمَ الإبلَ: لحديث جابر بن سَمُرَةَ أنَّ رجلاً سَأَلَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم: "أ تَوَضَّأ من لُحُومِ الغَنَمِ؟" قالَ: "إنْ شَئْتَ فَتوَضَّأ، وإنْ شئتَ فَلا تَتوَضَّأ." قال: "أ تَوَضَّأ من لُحُومِ الإبلِ؟" قال: "نَعَم توضأ من لُحومِ الإبلِ." قال: "أ أُصَلِّي فِي مَرَابِضَ الغَنَمِ؟" قال: "نعم." قال: "أ أصَلِّي فِي مُبارَكِ الإبلِ؟" قال: "لا." رواه مسلم وأحْمد.

آج کا اصول:

کسی فعل کا انجام دینے والا فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے جبکہ اس کا مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔ مثلاً کَتَبَ زَيدٌ رِسَالَةً (زید نے خط لکھا) میں زید فاعل ہے جو کہ حالت رفع میں ہے جبکہ رسالہ یا خط مفعول ہے جو کہ حالت نصب میں ہے۔ اگر فاعل یا مفعول مبنی ہو تو اس کی حالت تبدیل نہیں ہوتی۔ اگر یہ غیر منصرف ہو تو اس کی حالت نصب اور جر ایک سی ہوتی ہے۔

چیلنج! اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے فعل ماضی معلوم کے کم از کم دس الفاظ تلاش کیجیے اور انہیں مجہول بنائیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَسٌّ	مس کرنا	ذَكَرَ	مرد کا عضو تناسل	الإبلَ	اونٹنی
الفَرجِ	شرمگاہ	أفْضَى	اس نے لیا	الغَنَمِ	بھیڑ بکری
حَائِلٍ	رکاوٹ	سترٌ	ڈھانپنے کا کپڑا	مَرَابِضَ	بھیڑ بکریوں کا باڑہ
		وَجَبَ	وہ ضروری ہو گیا	مُبارَكِ	اونٹوں کا باڑہ

الشَّكُّ فِي الطَّهَارَةِ

مَن تَيَقَّنَ الطهارةَ وَشَكَّ في الْحَدَث حُكم ببقائه على الطَّهارَة،ولا عبْرَةَ بالشَّكِّ لأنَّ الطهارةَ هيَ الْمُتيَقَّنَةُ ولا يُنْقلُ عَنها إلا بيقيْن. من تَيَقَّنَ الْحَدَثَ وَشكَّ في الطهارة بَنى على اليقينِ وهو الْحَدَث، ولا عِبْرَةَ بالشَّكِّ لأنَ الْحَدَثَ هو الْمُتيَقَّنُ ولا يُنْتَقل عَنْهُ إلا بيقيْنِ.

وذلكَ لحديث عَبَّاد بن تَميمٍ عن عَمِّه قال: شُكَي إلى النبي صلى الله عليه وسلم: "الرجلُ يُخَيِّلُ إليه أنه يَجدُ الشيءَ فِي الصلاةِ." فقال: "لا يَنْصرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيْحًا." رواه الْجَمَاعَةُ إلاَ الترمذي.

وحديث أبِي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم: "إذا وَجَدَ أحدُكم في بَطْنه شَيئ فَأشْكَلَ عليه أخَرجَ منه شي أمْ لا، فَلا يَخْرُجْ مِن الْمسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَو يَجِدَ رِيْحًا." رواه مسلم وأبوداود والترمذي.

(مأخوذ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينة الْمُنَوَّرَة)

مطالعہ کیجیے!

بعض لوگ دو چہرے کیوں رکھتے ہیں۔ دوہری شخصیت کا انسان کی ساکھ پر کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0016-Twofaces.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَيقَّنَ	اسے یقین ہو گیا	الْمُتيَقَّنَةُ	یقینی چیز	يُخَيِّلُ	وہ خیال کرتا ہے
شَكَّ	شک، وہم	لا يُنْقَلُ	یہ منتقل نہیں ہوتا	يَنْصَرِفُ	وہ چھوڑ دیتا ہے
بَقاءِ	باقی رہنا	لا يُنْتَقَل	یہ منتقل نہیں کیا جاتا	بَطْن	پیٹ
عِبْرَةَ	سبق، عبرت، اعتبار	شُكَي	شک، وہم	أشْكَلَ	اسے شک ہو گیا

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

تعمیر شخصیت

اپنے وعدوں اور معاہدوں کی پابندی کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کے دربار میں آپ سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی معلوم و مجہول کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع کا مطالعہ کریں گے۔

اردو کے برعکس عربی میں حال اور مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے۔ سیاق و سباق سے یہ طے کیا جاتا ہے کہ یہاں حال مراد ہے یا مستقبل۔ اس فعل کو فعل مضارع کہا جاتا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی اہم فعل ہے کیونکہ اگلے دو افعال یعنی امر و نہی اس سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح عربی زبان کے بہت سے اسالیب فعل مضارع میں معمولی تبدیلیوں سے پیدا کر لیے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے اس فعل کو خاص توجہ سے سیکھنا ضروری ہے۔

اگلے صفحے پر "یفعل" کی گردان دی گئی ہے۔ اس کے مادے کے تینوں حروف یعنی ف، ع اور ل کی جگہ دیگر حروف رکھتے جائیے اور مزید افعال بناتے چلے جائیے۔

آج کا اصول:

کسی فعل کے عین کلمہ پر فتحہ، کسرہ یا ضمہ کوئی بھی آ سکتی ہے۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ اس لفظ کو اہل زبان کیسے بولتے ہیں۔ مثلاً یَفْتَحُ کے عین کلمہ پر ہمیشہ فتحہ ہو گی، یَضْرِبُ کے عین کلمے پر ہمیشہ کسرہ اور یَنْصُرُ کے عین کلمے پر ہمیشہ ضمہ۔ یہی معاملہ دیگر الفاظ کا ہے۔ ڈکشنری میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ کس لفظ کے عین کلمہ پر فعل ماضی و مضارع میں کیا حرکت ہو گی۔

چیلنج! اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے فعل مضارع معلوم کے کم از کم بیس الفاظ تلاش کیجیے۔

مطالعہ کیجیے!

قرآن و بائبل کے دیس میں۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں سے متعلق جگہوں کے بارے میں ایک سفر نامہ۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

صيغة Person	فعل Verb		فعل Verb	
واحد مذکر غائب	يَفعَلُ	وہ (ایک مرد) کرتا ہے یا کرے گا	يَفتَحُ	وہ (ایک مرد) کھولتا ہے یا کھولے گا
تثنية مذکر غائب	يَفعَلانِ	وہ دونوں (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يَفتَحانِ	وہ دونوں (مرد) کھولتے ہیں یا کھولیں گے
جمع مذکر غائب	يَفعَلُونَ	وہ سب (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يَفتَحُونَ	وہ سب (مرد) کھولتے ہیں یا کھولیں گے
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	وہ (ایک خاتون) کرتی ہے یا کرے گی	تَفتَحُ	وہ (ایک خاتون) کھولتی ہے یا کھولے گی
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	وہ دونوں (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	تَفتَحانِ	وہ دونوں (خواتین) کھولتی ہیں یا کھولیں گی
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	وہ سب (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	يَفتَحنَ	وہ سب (خواتین) کھولتی ہیں یا کھولیں گی
واحد مذکر حاضر	تَفعَلُ	تم (ایک مرد) کرتے ہو یا کرو گے	تَفتَحُ	تم (ایک مرد) کھولتے ہو یا کھولو گے
تثنية مذکر حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں (مرد) کرتے ہو یا کرو گے	تَفتَحانِ	تم دونوں (مرد) کھولتے ہو یا کھولو گے
جمع مذکر حاضر	تَفعَلُونَ	تم سب (مرد) کرتے ہو یا کرو گے	تَفتَحُونَ	تم سب (مرد) کرتے ہو یا کرو گے
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	تم (ایک خاتون) کرتی ہو یا کرو گی	تَفتَحِينَ	تم (ایک خاتون) کھولتی ہو یا کھولو گی
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں (خواتین) کرتی ہو یا کرو گی	تَفتَحانِ	تم دونوں (خواتین) کھولتی ہو یا کھولو گی
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	تم سب (خواتین) کرتی ہو یا کرو گی	تَفتَحنَ	تم سب (خواتین) کھولتی ہو یا کھولو گی
واحد متکلم	أفعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	أفتَحُ	میں کھولتا ہوں یا کھولوں گا
جمع متکلم	نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	نَفتَحُ	ہم کھولتے ہیں یا کھولیں گے

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے اسباق کو مد نظر رکھتے ہوئے مضارع معلوم کی گردان مکمل کر کے اس کا ترجمہ کیجیے۔

صيغة Person	فعل Verb		فعل Verb	
واحد مذكر غائب	يَضْرِبُ	وہ (ایک مرد) مارتا ہے یا مارے گا	يَسْمَعُ	وہ (ایک مرد) سنتا ہے یا سنے گا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

صيغة Person	فعل Verb		فعل Verb	
واحد مذكر غائب	يَقْرُبُ		يَفْرَحُ	
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی (نا کے ساتھ معانی) یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
رَزَقَ يَرزُقُ	رزق دینا	خَشِيَ يَخشَى	ڈرنا
دَعَى يَدْعُوْ	بلانا، دعوت دینا	شَاءَ يَشَاءُ	چاہنا
سَجَدَ يَسْجُدُ	سجدہ کرنا	نَزَعَ يَنْزِعُ	چھین لینا
نَهَى يَنْهَى	منع کرنا	فَعَلَ يَفعَلُ	کرنا
مَدَّ يَمُدُّ	کھینچنا، لمبا کرنا، ڈھیل دینا	كَفَرَ يَكفُرُ	کفر کرنا، ناشکری کرنا
قَالَ يَقُولُ	کہنا	أخَذَ يَاخُذُ	پکڑنا، لینا
أمَرَ يَأمُرُ	حکم یا مشورہ دینا	صَبَرَ يَصبِرُ	صبر کرنا
عَمَهَ يَعْمَهُ	حیران و پریشان بھٹکتے پھرنا	تَرَكَ يَترُكُ	چھوڑ دینا، ترک کر دینا
سَامَ يَسُومُ	مسلط کرنا، بیچنے کے لئے آفر کرنا	تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا
عَفَا يَعفُو	معاف کرنا	بَعَثَ يَبعُثُ	بھیجنا، کسی کو کھڑا کرنا
شَكَرَ يَشْكُرُ	شکر کرنا	قَتَلَ يَقتُلُ	قتل کرنا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	عَمَلَ يَعمَلُ	عمل کرنا
نَظَرَ يَنظُرُ	دیکھنا، چاہنا	هَدَى يَهدِي	ہدایت دینا
نَذَرَ يَنذِرُ	نذر یا منت ماننا	ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا، چلنا، بیان کرنا
سَألَ يَسئَلُ	سوال کرنا، پوچھنا	عَصَى يَعصِي	نافرمانی کرنا
عَلِمَ يَعْلَمُ	جاننا		

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

عربي	اردو
الَّذين يُؤْمنون بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاة وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ____ ان کو، وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
وَلْتَكُنْ مِنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنْ الْمُنْكَرِ	تم میں سے ایک ایسا گروہ ہونا چاہیے جو نیکی کی طرف ____، بھلائی کی ____ اور برائی سے ____۔
يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ	ان کی سرکشی میں ____ تا کہ وہ ____۔
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلائِكَةِ اسْجُدُوا لآدَمَ فَسَجَدُوا إِلاَّ إِبْلِيسَ	جب فرشتوں سے ____ : آدم کو سجدہ کرو۔ تو ____ سوائے ابلیس کے۔
وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ	جب ہم نے تمہیں اہل فرعون سے نجات دی، ____ بدترین عذاب کو ____۔
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	پھر اس کے بعد تمہیں ____ تا کہ تم ____
وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ	اللہ کا ارادہ کہ ____۔
هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَهُمْ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنْ الْغَمَامِ	کیا ____ کہ اللہ ان کے پاس بادلوں کے سائے میں آجائے۔
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ	____ کہ وہ کیا خرچ کریں۔
وَمَا أَنفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ	جو کچھ بھی مال تم خرچ کرو یا منتوں میں سے ____، تو یقیناً اللہ ____۔
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ	اس کی تاویل کوئی نہیں ____ سوائے اللہ کے

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی ایک رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کی اخلاقی حالت پر ایک چشم کشا تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

سبق 5A: فعل مضارع معلوم

اردو	عربي
وہ اس کے لئے ہے جو تم میں سے اس مصیبت ____۔	ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ
وہ لوگ جو ____ : ہمارے رب یقیناً ہم ایمان لائے۔ پس تو ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے۔	الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
آپ کہیے: "اے اللہ! تو ہی حکومت کا مالک ہے، تو جسے ____ حکومت دیتا ہے اور ____، حکومت ____۔	قُلْ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ
تو زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور بغیر حساب کے ____، جسے ____۔	وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنْ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
یقیناً اللہ ____ جو کچھ ____۔	إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ
کیا تم کتاب کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو اور بعض حصے ____؟ تو تم میں سے اس کی سزا کیا ہے جو ____، ____ دنیا میں رسوائی کے۔	أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
جب ____ : "اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ اللہ کو کھلے عام ____۔" تو آسمانی بجلی نے ____ اور ____ ____۔	وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمْ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنظُرُونَ
اللہ ____ جو ____۔	يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ
جب ____ : "ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز ____۔	وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ

آج کا اصول: بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن میں مفعول کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے كَتَبَ زَيْدٌ رِسالَةً (زید نے خط لکھا)۔ یہ جملہ "رسالہ" یا خط کے بغیر مکمل نہیں سمجھا جائے گا۔ ایسے افعال کو "فعل متعدی" کہتے ہیں۔ بعض ایسے افعال ہوتے ہیں جن میں مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)۔ یہ جملہ بغیر کسی مفعول کے مکمل ہے۔ ایسے افعال کو "فعل لازم" کہتے ہیں۔

چیلنج!
فعل لازم اور متعدی کی پانچ مثالیں تلاش کیجیے۔

عربي	اردو
قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ	____: "اے شعیب! کیا آپ کی نماز ____ کہ ____ جو ہمارے آباؤاجداد ____ یا کہ اپنے اموال میں ____، جو ____۔
أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ	یقیناً اللہ ____ جو قبروں میں ہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ ____ اور انبیاء کو اور ان لوگوں کو ناحق ____، جو انصاف کا ____، ____ تو انہیں دردناک عذاب کی خبر دیجیے۔
كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ	تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکال کھڑی کی گئی، ____ نیکی کی اور ____ برائی سے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔
إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	یقیناً اللہ دیکھنے والا ہے جو ____۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	صرف تیری ہی ____ اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اس کے بعد کہ ____۔
كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	اللہ اسی طرح ____ جو ____۔
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْماً كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ	اللہ کیسے ____ ایسی قوم کو جس نے ایمان لانے کے بعد ____
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ	غربت کو ان پر ____۔ وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ لوگ اللہ کی آیتوں سے ____ اور انبیاء کو ناحق ____۔ وہ اس وجہ سے تھا کہ ____ اور وہ حد سے بڑھنے والے تھے۔

اس سبق میں ہم عربی زبان میں اظہار خیال سے متعلق گفتگو کریں گے۔

تعمیر شخصیت
حسد سوائے حسد کرنے والے کے کسی اور نقصان نہیں پہنچاتا۔

اللُغَةُ العَرَبِيَّة

اللغةُ العربيةُ هي لغةُ القرآنِ الكريْمِ، وبِها نَطَقَ خاتَمُ الْمُرسلِيْنَ، فالعِنَايَةُ بها عِنَايةُ بكتابِ اللهِ تعالى وسُنَّةِ نَبِيِّهِ صلى الله عليه وسلم. قال شَيخُ الإسلامِ ابنُ تَيمِيَّةَ [1]: "اللغةُ العربيةُ مِنَ الدِّينِ، ومَعْرِفَتُهَا فرضٌ وَاجِبٌ، فإنّ فَهمُ الكتابِ والسنةِ فرضٌ، ولا يَفهَمَانِ إلا بِفَهمِ اللغةِ العربيةِ، وما لا يَتِمُّ الواجبُ إلا به فهو وَاجِبٌ." [2]

إذًا فَتَعَلُّمُ اللغةِ العربيةِ ضَرُورَةٌ لِكُلِّ مسلمٍ؟ كَي يَقُومُ بِشَعَائِرِهِ التَعَبُّدِيَّةِ، ويَتَمَكَّنُ مِن تِلاوةِ كِتَابِ رَبِّهِ وفَهمِ سُنةِ نبيهِ عليه الصلاة والسلام.

(1) تَقِيُّ الدين مُحمد بنُ عبدُ الْحليم بنُ تيمية الْحُرَّاني الدِّمَشقِي، وَلَدَ في حُرَّان سنة 661 هـ وتَوَفَّي فِي دِمَشْقَ سنةً 728 هـ. (2) اِقتِضَاءُ الصِّرَاطِ الْمُستَقِيم 1/ 470.

مطالعہ کیجیے! مایوسی سے نجات کیسے؟ اس تحریر میں مصنف نے مایوسی کی وجوہات اور اسے نجات حاصل کرنے کے طریقوں پر بحث کی ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0002-00-Frustration.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اللُغَةُ	زبان	عِنَايةُ	اہتمام کرنا	شَعَائِر	مقدس رسوم، شعیرہ کی جمع
نَطَقَ	اس نے گفتگو کی	مَعْرِفَة	جاننا	التَعَبُّدِيَّة	عبادت سے متعلق
خاتَمُ	مہر، سیل	يَتِمُّ	وہ مکمل کرتا ہے	يَتَمَكَّنُ	وہ ممکن ہوتا ہے
الْمُرسلِيْنَ	رسول، مرسل کی جمع	تَعَلُّمُ	سیکھنا	تلاوة	تلاوت
		ضَرُورَةٌ	ضرورت، لازم ہونا	اقتِضَاءُ	تلاش، طلب

سبق 5B: عربی تعبیر

أهْمِيَّةُ التَّعبِيْرِ: التعبِيْرُ: هُو إفصَاحُ الإنسانِ بِلِسَانِه أو قَلَمه عمَّا فِي نفسِه مِنَ الأفكَارِ والْمَعَانِي. وهُو يُعتبَرُ أهَمُّ أقسامِ اللغةِ العربية لأنَّهُ يَمتازُ بأنهُ غَايَةٌ وغَيْرُه وَسائِلُ مُسَاعَدَة عَلَيه. إنَّهُ وَسِيلَةُ الإفهامِ، واتِّصَالُ الفَرْدِ بغَيْرِه، ووسِيلَةُ الإفصاحِ عمّا فِي نفسِ الإنسانِ وما يَشعُرُ بِه، ووسيلَةٌ لِنقلِ التُّرَاثِ الإنسانيِّ للأجيَالِ الْحَاضِرَةِ والْمُستَقبَلَةِ، وهو أحَدُ جَانِبَي تَعلُّمِ اللغةِ وهُما:

أ– جانبُ الأخذِ: وهُوَ عِبارَةٌ عن قُدرَةِ الطَّالِبِ على فَهمِ اللغةِ، وهذا الْجَانبِ له مُهَارَتَانِ هُما: (1) فَهمُ الْمَسمُوعِ. (2) فهمُ الْمَقرُوءِ.

ب– جانبُ العَطاءِ: وهو عبارةٌ عن قدرةِ الطالبِ على الإفْهَامِ والتعبِيْرِ عمّا فِي نفسِه وله أيضًا مهارتانِ هُما: (1) التعبِيْرُ الشَفهِيُّ. (2) التعبِيْرُ التَحرِيرِيُّ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أهْمِيَّةُ	اہمیت	وَسِيلَةُ	وسیلہ، ذریعہ	الأخذِ	لینا
التَّعبِيْرِ	اظہار خیال	الإفهامِ	سمجھنا	عِبارَةٌ	عبارت
إفصَاحُ	الفاظ میں بیان کرنا	اتِّصَالُ	ملانا	قُدرَةِ	قدرت، طاقت
لِسَانِ أو قَلَمِ	زبان یا قلم	الفَردِ	فرد، ایک شخص	الطَّالِبِ	طالب علم
الأفكَارِ	خیالات، افکار	يَشعُرُ	وہ شعور رکھتا ہے	مُهَارَتَانِ	دو مہارتیں
الْمَعَانِي	معانی	نقلِ	حرکت دینا، منتقل کرنا	الْمَسمُوعِ	سنی ہوئی بات
يُعتَبَرُ	اسے سمجھا جاتا ہے	التُّرَاثِ	ورثہ	الْمَقرُوءِ	پڑھی ہوئی بات
يُمتَازُ	وہ ممتاز ہے	الأجيَالِ	نسلیں، جیل کی جمع	العَطاءِ	دینا
غَايَةُ	مقصد، غایت	الْحَاضِرَةِ	موجودہ	الشَفهِيُّ	زبانی
وسائِلُ	وسائل	الْمُستَقبَلَةِ	مستقبل کی	التَحرِيرِيُّ	تحریری
مُسَاعَدَة	مدد، سپورٹ	جَانِبَي	دو طرف		

مَوضُوعَاتُ التَعبِيْرِ:

التعبِيْرُ الوَظِيفِيُّ: وهو ما يُؤَدِّي غرضًا تَقتَضيه حَيَاةُ الطَّالِبِ فِي مُحِيطِ تَعليمه كَعَرضِ كِتَابٍ، أو فِي مُحيطِ مُجْتَمعه كَمُرَاسَلَةِ الأصدِقَاءِ، والْمُحَادَثَة، والإلقَاءِ، والإعلانَاتِ. ونَحوُ ذَلكَ.

التعبِيْرُ الإبدَاعِي: ويُقصَدُ به إظهَارُ الْمَشَاعِرِ والإفصَاحِ عن العَوَاطِفِ، وخَلجَاتِ النَفْسِ، وتَرجُمَةِ الاحسَاسَاتِ الْمُختَلَفَةِ بِعِبَارَةٍ مُنتَقَاةِ اللَّفظِ، جَيِّدَةِ النَّسقِ كَكِتَابَةِ الْمُقَالاتِ، وتَأليفُ القَصَصِ، ونَظمُ الشِّعْرِ.

كَيفَ تَكتُبُ تعبِيْرًا جيدًا؟ لِكَي تَستَطِيعُ استِخْدَامَ الأسالِيبَ الْجَيِّدَةَ فِي تعبِيْرِكَ نَنصِحُكَ بالآتِي:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
انتخاب	مُنتَقَاة	گفتگو	الْمُحَادَثَة	موضوعات، ٹاپک	مَوضُوعَاتُ
اچھا، اچھی	جَيِّدٌ، جَيِّدَة	ملاقات	الإلقَاءِ	کام سے متعلق	الوَظِيفِيُّ
تنظیم	النَّسقِ	اعلانات	الإعلانَاتِ	اسے ادا کیا جاتا ہے	يُؤَدِّي
مقالے	الْمُقَالات	تخلیقی	الإبدَاعِي	غرض یا مقصد سے	غَرضًا
کہانیاں لکھنا	تَأليفُ القَصَصِ	اس کا ارادہ کیا جاتا ہے	يُقصَدُ	یہ تقاضا کرتا ہے	تَقتَضِي
شعر ترتیب دینا	نَظمُ الشِّعْرِ	اظہار خیال	إظهَارُ	احاطہ کرتے ہوئے	مُحِيطِ
تم قابل ہو جاؤ گے	تَستَطِيعُ	اندرونی احساسات	الْمَشَاعِرِ	تعلیم دینا	تَعلِيمِ
استعمال کرنا	استِخْدَامَ	محبت، ہمدردی	العَوَاطِفِ	پیش کرنا	عَرضِ
بات کہنے کے انداز	الأسالِيبَ	جذبات، خلجات	خَلجَاتِ	معاشرہ	مُجْتَمعِ
ہم نصیحت کرتے ہیں	نَنصِحُ	ترجمہ	تَرجُمَة	خط وکتابت، مراسلت	مُرَاسَلَة
درج ذیل	الآتِي	احساسات	الاحسَاسَات	دوست، صدیق کی جمع	الأصدِقَاءِ

- كَثْرَةُ الاطِّلاعِ والقِرَاءَة، فإنّ ذلك يُوسعُ دَائِرَةَ ثَقَافَتك، ويَمْلأ فكرَكَ بالْمَعانِي والألفاظِ التِي تَرَقَّى بمُسْتَوَى تعبيْرك من حيثُ الكَلِمَة الْجيدة والأسلوب الْمُهذَّب.
- قِرَاءَةُ النُّصُوصِ الْمَشكُولَة بِصَوت مُرتَفِعٍ، فإنّ ذلك وَسيلَةٌ لاستقَامَة لِسَانِك.
- حِفظُ ما استَطَعْتَ مِن النُّصُوصِ العَرَبِيَّة الْمَشكُولَة بَدْءًا بالقرآنِ الكريْمِ والْحَديثِ النبويِّ الشريف ثُم النصوصِ الأَدَبِيَّة شعرًا ونَثرًا، فإنّ ذلك يُعينُكَ على الاستِشهَادِ بهَا فِي مَوضوعَاتِك فَيَزِيدُهَا رَونَقًا وجَمَالاً.
- الإكثَارُ مِن الاستمَاعِ إلى الكلامِ العربِي، وذلك عن طريقِ حُضُورِ الْمُحَاضَرات والنَّدوَات والأمسِيَات الشِّعرِيَّة، وسمَاعِ الأشرطَة النَّافِعَة، لأن ذلك يُساعِدُ على تَنمية ثَقَافَتك، وتُعَوِّدُ أذُنَكَ سِمَاعَ الكلامِ العربِيِّ الفصيحِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الاطِّلاعِ	اطلاع، معلومات	صَوت مُرتَفِعٍ	بلند آواز	حُضُورِ	حاضر ہونا
القِرَاءَة	پڑھنا	استقَامَة	مضبوط ہونا	الْمُحَاضَرات	لیکچر
يُوسعُ	وہ وسیع ہوگا	حِفظٌ	یاد کرنا	النَّدوَات	سیمینار، ندوہ کی جمع
دَائِرَة	دائرہ	استَطَعْتَ	تم طاقت رکھو	الأمسِيَات الشِّعرِيَّة	شاعری کی شامیں یعنی مشاعرے
ثَقَافَة	ثقافت، تعلیم	بَدْءًا	شروع کرنا		
يَمْلأ	وہ بھر دے گا	شعرًا ونَثرًا	شعر اور نثر	سمَاعِ	سننا
فكرَ	فکر	يُعِينُ	وہ مدد کرتا ہے	الأشرطَة	کیسٹیں، شریط کی جمع
تَرَقَّى	اس نے ترقی کی	الاستِشهَاد	ثبوت میں پیش کرنا	النَّافِعَة	فائدہ مند
مُستَوَى	درجہ، لیول	يَزِيدُ	وہ زیادہ کرتا ہے	يُساعِدُ	وہ مدد کرتا ہے
الْمُهذَّب	مہذب، تہذیب یافتہ	رَونَقًا	رونق، حسن	تَنمية	نمو دینا، ترقی دینا
النُّصُوص	متن، نص کی جمع	الإكثَارُ	زیادہ کرنا	تُعَوِّدُ	وہ عادی بناتا ہے
الْمَشكُولَة	تحریری	الاستِمَاع	سننا	الفصيحِ	فصیح و بلیغ زبان

- الإكثار من الْمَوَاقِف الكلامية التي تَحلُّ عُقدَةَ اللِّسَان، وذلك بالتِزَامِ التَّحَدُّث باللغةِ العربيةِ مَعَ زُمُلائِكَ وأسَاتِذَتِكَ ومع كلِ مَن تَلتَقِيه ما استطعْتَ إلى ذلكَ سبيلاً.
- الالتِزَامُ عِندَ كِتَابَةٍ أو إلقَاءِ الْمَوضُوعِ بالآتِي:
  - حُسنُ البَدء، وحُسنُ الْخَتَّامِ، وضرورةُ الإيْجَازِ فيهما.
  - تَحديدُ خُطُوَات الْمَوضُوعِ، والتِزَامِ التَّرَابُطِ الْمَنطَقِيِّ، من غيْرِ اضْطَرَابٍ ولا تَنَاقُض.
  - أنْ تكونَ الْجُمَلُ وِعَاءَ مُنَاسَبًا للمعنَى فلا هي بالإيْجَازِ الْمُخِلِّ ولا الإسهَابِ الْمُمِلِّ.
  - الاستِفَادَةُ من الْمَصَادِرِ الْخَارِجِيَّة، ومن ثَقَافَتِكَ العَامَّة، وتَجَارُبِك السَّابِقَة مع ضرورةِ الاستشهاد بالآيات القرآنيَّة، والأحاديث النَبويَّة، والأبْيَاتِ الشِّعرِيَّةِ، والْحِكَمِ، والأمثالِ، لِيكونَ الْمَوضوعُ مُمَتِّعًا جَذَّابًا غَنِيًّا بالْمَعَانِي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَوَاقِف	مواقع، جگہیں	الإيْجَازِ	مختصر بات کرنا	الْمُمِلّ	بور کر دینے والا
الكلامية	کلام سے متعلق	تَحديدُ	حد قائم کرنا	الاستِفَادَةُ	فائدہ اٹھانا
تَحِلُّ	یہ کھول دیتی ہے	خُطُوَات	خطوط، اسٹیپ	الْمَصَادِرِ	ماخذ، سورس
عُقدَةَ	گرہ	التَّرَابُط	ملانا	الْخَارِجِيَّة	خارجی، باہر والے
التِزَام	لازم پکڑنا	الْمَنطَقِيِّ	عقلی انداز میں	تَجَارُب	تجربے
التَّحَدُّث	بیان کرنا، گفتگو	اضْطَرَاب	کنفیوز ہونا	الأبْيَات	شعر، بیت کی جمع
زُمُلاء	کولیگز۔ زمیل کی جمع	تَنَاقُض	متضاد بات کرنا	الْحِكَمِ	پر حکمت باتیں
أسَاتِذَة	اساتذہ	الْجُمَلُ	جملے	الأمثال	ضرب الامثال
تَلتَقِي	تم ملتے ہو	وِعَاء	سائز	مُمَتِّعًا	دلچسپ
حُسنُ	خوبصورتی	الْمُخِل	خلل والا، مشکل والا	جَذَّابًا	جاذب، پر کشش
الْخَتَّامِ	اختتام، انجام	الإسهَاب	بہت زیادہ الفاظ	غَنِيًّا	غنی، بھرے ہوئے

- الانتبَاه إلَى تَجَنُّبِ الأخْطَاءِ النَّحوِيَّةِ واللُّغويَّةِ ما أمْكَنَ، والبُعد كُلَّ البُعدِ عَنِ الكَلِماتِ العَامِيَّة والأعجَمِيَّة.
- العنايةُ بِكِتَابَةِ الْمَوضُوعِ خَطأً وتَرقِيمًا وتَنظِيمًا.

الْخِطَـــابَةُ

الْخِطابَةُ: هي فَنُّ مُخَاطَبَةِ الْجَمَاهِيْرِ لِلتَّأثِيْرِ عَليهِم واستِمَالَتِهِم.

أنَواعُهَا: خُطُبٌ دِينيَّةٌ، خطبٌ سِيَاسِيَّةٌ، خطبٌ عَسكَرِيَّةٌ، خطبٌ اجتِمَاعِيَّةٌ، خطبُ الْمُؤتَمَراتِ والوُفُود، و خطبُ الْمُنَاسَبَات.

أجْزَاءُ الْخُطبَةِ: الْمُقَدِّمَةُ، الْمَوضُوعُ، الْخَاتِمَةُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الانتبَاه	متنبہ ہونا، توجہ دینا	تَرقِيمًا	نمبروار	عَسكَرِيَّةٌ	فوجی، عسکری
تَجَنُّب	بچنا	تَنظِيمًا	منظم ہونا	اجتِمَاعِيَّةٌ	اجتماعی، سماجی
الأخْطَاء	غلطیاں	الْخِطابَةُ	خطابت، فن تقریر	الْمُؤتَمَرات	کانفرنسیں
النَّحوِيَّة	گرامر سے متعلق	فَنُّ	فن	الوُفُود	وفود، وفد کی جمع
اللُّغوِيَّة	زبان سے متعلق	مُخَاطَبَة	خطاب کرنا	الْمُنَاسَبَات	خاندانی محفلیں
أمْكَنَ	یہ ممکن ہے	الْجَمَاهِيْر	بہت سے لوگ	أجْزَاءُ	جز کی جمع
البُعد	دور رہنا	التَّأثِيْر	تاثیر	الْمُقَدِّمَةُ	شروع کا حصہ، ابتدائیہ
العَامِيَّة	عوامی	استِمَالَة	قائل کرنا	الْمَوضُوعُ	موضوع
الأعجَمِيَّة	عجمی، غیر عربی	دِينيَّةٌ	دینی	الْخَاتِمَةُ	آخر کا حصہ، خاتمہ
خَطأً	غلطی سے	سَيَاسِيَّةٌ	سیاسی		

سبق 5B: عربی تعبیر

إرشَادَاتُ لِلخَطِيبِ: يَنبَغِي أنْ تَتَوَافَرَ فِي الْخَطِيبِ الصفاتُ الآتِيَةُ:

- الاستِعدَادُ الفِطرِي.
- ويُمكنُ تنمِيَتُهُ بالتَّدرِيبِ.
- وكَثرةُ مُزَاوَلَة الْخطَابَة.
- الْجُرأةُ وقُوَّةُ الشَخصيَّةُ.
- حُضُورُ البَدِيهَةِ.
- فَصَاحَةُ اللِّسَانِ وطَلاقَتُه.
- حسنُ الإلقاءِ وجُودَته.
- التَّزَوُّدُ بِالعُلُومِ مِن شَتَى الفُنُونِ.
- القُدوَةُ الْحَسَنَةُ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب میں بھی حج اور خانہ کعبہ کے انتظامی امور سے متعلق معاملات کی ذمہ داری ایک قابل فخر عمل سمجھا جاتا تھا۔ مکہ کے لوگوں نے ان کاموں کو اپنے اندر تقسیم کر رکھا تھا۔ خانہ کعبہ کی صفائی و ستھرائی کا کام "سدانہ" کہلاتا تھا۔ حاجیوں کو پانی فراہم کرنے "سقایہ" کہا جاتا تھا۔ غریب حاجیوں کو کھانا کھلانا "رفادہ" کہلاتا تھا۔ ان مقاصد کے لئے الگ سے فنڈ مہیا کیے جاتے۔

مکہ کے دیگر اعلی خاندانوں نے مختلف عہدے بانٹ رکھے تھے۔ کسی کے پاس پارلیمنٹ ہاؤس یا "دار الندوہ" کو سنبھالنے کی ذمہ داری تھی تو کسی کے پاس جنگ میں جھنڈا اٹھانے کی، کسی کے پاس وزارت خارجہ کے امور تھے اور کسی کے پاس فوجی کیمپ سنبھالنے کے۔ فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان عہدوں کو ایک نئی ترتیب دی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إرشَادَاتُ	گائیڈلائن، نصیحتیں	التَّدرِيب	ٹریننگ	جُودَة	کوالٹی
الْخَطِيبِ	خطیب، تقریر کرنے والا	مُزَاوَلَة	پریکٹس کرنا	التَّزَوُّدُ	سامان اکٹھا کرنا
يَنبَغِي	یہ ضروری ہے	الْجُرأةُ	جرأت، بے خوفی	العُلُومِ	علوم
أنْ تَتَوَافَرَ	بڑی تعداد میں ہونا	حُضُورُ	حاضر ہونا	شَتَى	مختلف
الآتِيَةُ	درج ذیل	البَدِيهَةِ	بدیہی، وجدانی	الفُنُون	فن کی جمع، فنون
الاستِعدَادُ	استعداد، صلاحیت	طَلاقَة	زبان کی روانی	القُدوَةُ	مثالیں
الفِطرِي	فطری	القَاءُ	الفاظ بولنا، ڈالنا، پھینکنا		

خُطبَةُ الوِدَاعِ لِرسولِ اللّٰه[1] صلى الله عليه وسلم

أَيُّهَا النَّاسُ: اسْمَعُوا مِنِّي أُبَيِّنْ لَكُم، فإِنِّي لا أدري لَعَلِّي لا أَلْقَاكُم بَعدَ عَامِي هذا، فِي مَوقِفِي هَذَا. أيها الناس: إنّ دمَاءكُم وأموَالَكُم حَرَامٌ عليكم إلى أنْ تَتَّقُوا ربَّكُم، كحُرمَةِ يَومِكُم هذا، فِي شَهرِكُم هذا، فِي بَلَدِكُم هذا. ألاّ هَلْ بَلَّغتُ؟ اللّهم اشْهَدْ.

فَمَن كانَتْ عندَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إلى مَنْ ائتَمَنَهُ عليها. وإنّ رِبَا الْجَاهِلِيَّة مَوضُوعٌ ولَكِن لكم رُؤُوسُ أموَالِكُم لا تَظلِمُونَ ولا تُظلَمُونَ. قَضَى اللّهُ أنْ لا رِبَا، وإِنّ أَوَّلَ رِبَا أَبْدَأُ بِه رِبَا عَمِّي العباسِ بنِ عبد الْمُطَّلِب. وإنَّ دِمَاءَ الْجاهليةِ موضوعَةٌ... وإنَّ مآثِرُ الْجاهلية موضوعةٌ غيْرُ السَّدَانَةِ والسِّقَايَةِ. والعَمَدُ قُودٌ، وشِبهُ العمدِ ما قَتَلَ بالعَصَا والْحَجَرِ، وفيه مِائَةُ بَعِيْرٍ، فمَن زَادَ فهُو من أهلِ الْجاهليةِ.

أيها الناسُ: إنّ الشيطانَ قد يَئِسَ أن يُعبَدَ فِي أرضِكُم هذه، ولكنَّهُ قد رضِيَ أن يُطاعَ فيما سِوَى ذلك مِما تَحقِرُونَ مِن أعمالِكم.

(1) أُصُولُ الْخِطَابَة والإنشَاءِ ص 54.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الوِدَاعِ	الوداعی، آخری	لِيُؤَدِّهَا	اسے ادا کرنا چاہیے	السَّدَانَةِ	کعبہ کی صفائی وستھرائی
أُبَيِّنْ	میں واضح کرتا ہوں	ائتَمَنَهُ	اسے امانت ادا کرنا ہو	السِّقَايَةِ	حجاج کو پانی پلانا
لَعَلِّي	مجھے امید ہے کہ	رِبَا	ربا، سود	العَمَدُ	جان بوجھ کر
أَلقَاكُم	میں تمہیں ملوں گا	مَوضُوعٌ	باطل	قُودٌ	قصاص لینا
حُرمَةِ	حرمت، پاکیزگی	رُؤُوس أموَالِ	اصل سرمایہ	شِبهُ	اس کی طرح
بَلَدِ	شہر	أَبْدَأُ	میں شروع کرتا ہوں	بَعِيْرٍ	اونٹ
بَلَّغْتُ	میں نے پہنچایا	عَمِّي	میرا چچا	يَئِسَ	وہ مایوس ہو گیا
اشْهَدْ	گواہ رہ!	مآثِرُ	اعلیٰ عہدے	تَحقِرُونَ	تم حقارت کرتے ہو
أَمَانَةٌ	امانت، دیانت داری	الْجَاهِلِيَّةِ	دور جاہلیت ما قبل اسلام	الإِنشَاءِ	لکھنا

أيها الناسُ: إنّ لنسَائكُم عليكم حَقًّا، ولكم عليهِن حقٌ، لكم عليهن ألا يُوطِئنَ فرشَكُم غيرَكُم، ولا يُدخلنَ أحدا تَكرَهُونَهُ بُيُوتَكم إلا بإذنِكم، ولا يأتِيْنَ بفاحِشَةٍ مُبَيِّنَة فإنْ فعلن فإنّ اللهَ قد أذَّنَ لكم أن تَعضلُوهُنَّ وتَهجرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجعِ، وتَضرِبُوهُنَّ ضربًا غير مُبَرَّحٍ، فإن انتَهيْنَ وأطَعنَكُم فعليكم رِزقُهُنَّ وكِسوتُهُنَّ بِالْمَعرُوفِ، فاتقوا اللهَ فِي النساءِ، واستَوصَوا بِهِنَّ خيرًا. ألا هل بلغتُ؟ اللهم اشهدْ.

أيها الناس: إنّما الْمُؤمِنُونَ إخْوَةٌ، فلا يَحلُّ لامرِئٍ مالُ أخيه إلاّ عَن طَيبِ نَفسٍ مِنهُ. ألا هل بلغتُ؟ اللهم اشهد. فلا تَرجِعنَ بَعدِي كُفَّارًا يضرِبُ بعضُكُم رِقابُ بعضٍ، فإنّي قد تَركتُ فيكم ما إنْ أخَذتُم به لنْ تَضِلُّوا بعدَه، كتابَ اللهِ وسُنَّتي؟ ألا هل بلغت؟ اللهم اشهد.

أيها الناس: إنّ ربَّكم واحدٌ، وإنّ أبَاكم واحدٌ، كُلُّكُم لآدمَ، وآدمُ مِن تُرابٍ، أكرَمُكُم عندَ اللهِ أتقَاكُم، وليسَ لِعَرَبِيٍّ على أعجَمِيٍّ فَضلٌ إلا بِالتَّقوى. ألا هل بلغت؟ اللّهم اشهد. فَلِيُبلِغْ الشاهدُ الغائبَ، والسلام عليكم ورحْمة الله وبركاته.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حقٌ	حق	تَهجرُوهُنَّ	تم انہیں چھوڑ دو	طَيبِ نَفسٍ	دل کی خوشی سی
يُوطِئنَ	وہ ازدواجی تعلق قائم کریں	الْمَضَاجعِ	بستر	تَرجِعنَ	تم واپس آ ؤ
فَرشَ	بستر	تَضرِبُوهُنَّ	تم انہیں ہلکی ضرب لگاؤ	رِقابُ	گردنیں
يُدخلنَ	وہ داخل کرتی ہیں	مُبَرَّحٍ	سخت	لنْ تَضِلُّوا	تم گمراہ نہ ہو جاؤ گے
تَكرَهُونَ	تم ناپسند کرتے ہو	انتَهيْنَ	وہ باز آ جائیں	أكرَمُكُم	تم میں سے باعزت
يأتِيْنَ	وہ لے کر آئیں	كِسوتُهُنَّ	ان کا لباس	أتقَاكُم	سب سے زیادہ متقی
فاحِشَةٍ	فحش کام	الْمَعرُوفِ	معاشرے کا قانون	لِيُبلِغْ	اسے پہنچانا چاہیے
مُبَيِّنَة	کھلا، واضح	استَوصَوا	پر خلوص ہو جاؤ	الشاهدُ	موجود، گواہ
تَعضلُوهُنَّ	تم انہیں سمجھاؤ	لامرِئٍ	کسی شخص کے لئے	الغائبَ	غیر موجود، غائب

نَمُوذَجٌ لِلخُطبَةِ

إنّ الْحمدَ لله نَحمَدُهُ ونَستَعينُهُ ونَستَغْفِرُهُ، ونَعُوذُ باللهِ من شُرُورِ أنفُسنَا ومن سَيِّئَات أعمَالنَا. مَنْ يَهده اللهُ فلاَ فَضْلَ لَهُ ومَن يُضلِلْ فلا هَادِيَ له وأشهَدُ أنْ لا إله إلا اللهُ وَحدَهُ لا شريكَ له وأشهَدُ أنّ مُحمدًا عبدُهُ ورسولُه. [1]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَتَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً.

أمّا بعدُ: "فإنّ خيرَ الْحديث كتابُ الله وخيرَ الْهَدْى هدىُ مُحمدٍ صلى الله عليه وسلم وشرُّ الأمورِ مُحدَثَاتُهَا وكلُّ مُحْدَثَةٍ بِدعَةٌ و كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلالَةٌ." [2]

(1) مسند الإمام أحمد بن حنبل جـ 5 /57. (2) صحيح مسلم جـ 2 باب 13 رقم 867

چیلنج!

اپنے ذخیرہ الفاظ میں فعل مضارع مجہول کے دس الفاظ تلاش کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَمُوذَجٌ	مثال، سامپل	بَثَّ	اس نے پھیلایا	فَازَ	وہ کامیاب ہو گیا
شُرُورِ	برائیاں	تَتَسَاءَلُونَ	تم سے پوچھا جائے گا	فَوْزاً	کامیابی
أنفُسنَا	ہماری شخصیتیں	رَقِيباً	دیکھنے والا	الْهَدْى	ہدایت
يَهد	وہ ہدایت دیتا ہے	سَدِيداً	سیدھا	مُحدَثَاتُ	نئی نئی باتیں
يُضلِلْ	وہ گمراہ کرتا ہے	يُصْلِحْ	وہ اصلاح کرے گا	بدعَةٌ	بدعت، دین میں نئی چیز
هَادِيَ	ہدایت دینے والا	يُطِعْ	وہ اطاعت کرے گا	ضَلالَةٌ	گمراہی

نَمُوذَجٌ لِلخُطبَةِ الثَانِية

الْحمدُ للهِ ربِّ العالَمِيْنَ والصَّلاةُ والسَّلامُ على أشرَفِ الأنبِيَاءِ والْمُرسَلِيْنَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجْمَعِيْنَ، ومَنِ اهتَدَى بِهَديِهِ واستَنَّ بِسُنَّتِه.

أمَّا بَعدُ: فأيها الإخوَةُ الْمُؤمِنُونَ! أوصيكُم وإيَّايَ بِتقوَى اللهِ فإنّ خَيْرُ الزَّادِ التَّقوَى واعلَمُوا أيّها الإخوَةُ الْمُؤمنونَ أنّ اللهَ سُبحَانَهُ وتَعَالَى أمَرَنَا بالصلاةِ والسلامِ على نَبِيِّه فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً.[1] وقال النبي صلى الله عليه وسلم: "مَن صَلَّى عَلَيَّ واحدَةً صلى اللهُ عليه عَشرًا."[2]

اللّهُمَّ صَلِّ على مُحَمَّد وعلى آلِ مُحَمَّد كما صليتَ على إبراهيمَ وعلى آل إبراهيمَ إنك حَمِيدٌ مُجِيدٌ. وَارْضِ اللهمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ أبي بكرٍ وعمرَ وعثمانَ وعَلِيٍّ وعَن سائِرِ الصَّحَابَةِ والتَّابعِيْنَ. قال النبي صلى الله عليه وسلم: "الله الله! في أصحَابِي. الله الله! في أصحابِي. لا تَتَّخِذُوهُم غَرضًا بَعدِي، فَمَن أحَبَّهُم فَبِحُبِّي أَحَبَّهُم ومن أبغَضَهُم فَبِبُغضِي أبغَضَهُم."[3]

(1) الأحزاب آية 56. (2) صحيح مسلم جـ 1باب 17 رقم 408 (3) مسند الإمام أحمد بن حنبل جـ 5 ص 57

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أشرَفِ	سب سے معزز	سَلِّمُوا	تم سلام کرو!	غَرضًا	نشانہ
استَنَّ	اس نے راستہ اپنالیا	تَسْلِيماً	سلام کرنا	أحَبَّهُم	اس نے ان سے محبت کی
أوصِي	میں نصیحت کرتا ہوں	ارْضِ	راضی ہو جا!	بِحُبِّي	مجھ سے محبت کے سبب
يُصَلُّونَ	وہ درود بھیجتے ہیں	سائِرِ	تمام	أبغَضَهُم	اس نے ان سے بغض رکھا
صَلُّوا	تم درود بھیجو!	تَتَّخِذُوهُم	تم انہیں بناتے ہو	بِبُغضِي	مجھ سے بغض کے سبب

اللهمَ اقسِمْ لنا من خَشيَّتِكَ ما تَحوَّلَ به بَينَنا وبَيْنَ مَعصيَتِكَ ومن طَاعَتِكَ ما تُبلِّغُنَا به جَنَّتَكَ، ومنَ اليَقِيْنِ ما تُهوِّنُ به علينا مَصَائِبَ الدُّنيَا. اللهمَ مَتِّعنَا بِأسْمَاعِنَا وأبصَارِنَا وقُوَّاتِنَا ما أحيَيتَنَا، واجعَلهُ الوَارِثُ مِنَّا. اللهمُ اجعَلْ ثَأرَنَا على مَن ظَلَمنَا، وانصُرنَا على مَن عَادَانَا، ولا تَجعَلْ مُصِيبَتُنَا فِي دِينِنَا، ولا تَجعَلْ الدُّنيَا أكبَرَ هَمِنَا ولا مُبلَغُ عِلمِنَا ولا تُسَلِّطْ علينا بِذُنُوبِنَا مَن لا يَخَافُكَ ولا يَرحَمنَا.

أيهَا الإخوةُ الكِرَامُ! "إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ." فاذكُرُوا اللهَ يَذكُرُكُمْ وادعُوهُ يَستَجِبُ لَكُم واشكُرُوهُ عَلَى نِعمَهُ يُزدكُم ولَذِكرُ اللهِ أكبَرُ واللهُ يَعلَمُ ما تَصنَعُونَ... أقِمِ الصَّلاةَ...

(مأخوذٌ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينة الْمُنَوَّرَة)

مطالعہ کیجیے! ہمارے زیادہ جھگڑوں کی سب سے بڑی وجہ بدگمانی ہے۔ اس کا علاج کیسے کیا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اقسِمْ	حصہ تقسیم کر	أبصَارِنَا	ہماری قوت بصارت	لا تُسَلِّطْ	مسلط نہ فرما!
خَشيَّتِكَ	تیرا خوف	قُوَّاتِنَا	ہماری قوتیں	يَخَافُ	وہ خوف رکھتا ہے
تَحوَّلَ	یہ حائل ہو گیا	أحيَيتَنَا	تو ہمیں زندہ رکھے	إِيتَاء	دینا
مَعصِيَة	گناہ	اجعَل	بنا دے	الْبَغْيِ	بغاوت، سرکشی
تُبلِّغُنَا	اس نے ہمیں پہنچا دیا	الوَارِثُ	وارث	يَعظُ	وہ نصیحت کرتا ہے
تُهوِّنُ	اس نے آسان بنا دیا	ثَأرَنَا	ہمارا انتقام	يَستَجِب	وہ جواب دے گا
مَصَائِبَ	مصیبتیں	عَادَانَا	اس نے ہم پر چڑھائی کی	يُزد	وہ زیادہ کرے گا
مَتِّعنَا	ہمیں سامان دے	هَمنَا	ہماری پریشانیاں	تَصنَعُونَ	تم کرتے یا بناتے ہو
أسْمَاعِنَا	ہماری قوت سماعت	مُبلَغ	آخری حد	أقِمِ	کھڑے ہو جاؤ!

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

تعمیر شخصیت
اچھے اعمال صرف اللہ کے لئے کیجیے۔ کسی اور کو دکھانے کے لئے نہیں کیونکہ پھر اللہ انہیں قبول نہیں کرے گا۔

پچھلے سبق میں ہم نے فعل مضارع معلوم کا جائزہ لیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع مجہول کا جائزہ لیں گے۔ اسے بنانے کا طریقہ بالکل فعل ماضی کی طرح ہے۔

اگر آپ فعل مضارع معلوم سے واقف ہیں تو پھر اس کا مجہول بنانا آسان ہے۔ مضارع معلوم کے الفاظ اپنی اصل حالت میں برقرار رہتے ہیں۔ صرف ان کے اعراب تبدیل ہوتے ہیں۔ پہلے حرف پر ضمہ لگا دیجیے۔ ف کلمہ مضارع معلوم کی طرح ساکن رہے گا۔ ع کلمہ پر فتحہ لگا دیجیے۔ لام کلمہ اپنی مضارع معلوم والی حالت پر رہے گا۔ جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) کو یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے) کر دیجیے۔

مشق کے لئے اگلے صفحے کو دیکھیے:

آج کا اصول:
جب فعل مضارع کے ساتھ لفظ "کَانَ" لگا دیا جائے تو پھر یہ ماضی میں کسی کام کے مسلسل ہوتے رہنے کو بیان کرتا ہے۔ جیسے یَاکُلُ کا مطلب ہے "وہ کھاتا ہے یا کھائے گا" جبکہ کَانَ یَأکُلُ کا معنی ہے "وہ کھاتا تھا۔"

چیلنج!
اپنی ذخیرہ الفاظ میں سے دس ایسے افعال تلاش کیجیے جن میں کسی کام کرنے کا حکم یا درخواست موجود ہو۔

مطالعہ کیجیے! ہمارے زیادہ جھگڑوں کی سب سے بڑی وجہ بدگمانی ہے۔ اس کا علاج کیسے کیا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0015-Secrets.htm

سبق 6A: فعل مضارع مجھول

صيغة Person		فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول
واحد مذكر غائب	يَفْعَلُ	وہ (ایک مرد) کرتا ہے یا کرے گا	يُفْعَلُ	وہ (ایک مرد) کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
تثنية مذكر غائب	يَفْعَلَانِ	وہ دونوں (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يُفْعَلَانِ	وہ دونوں (مرد) کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے
جمع مذكر غائب	يَفْعَلُونَ	وہ سب (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے	يُفْعَلُونَ	وہ سب (مرد) کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	وہ (ایک خاتون) کرتی ہے یا کرے گی	تُفْعَلُ	وہ (ایک خاتون) کیا جاتی ہے یا کی جائے گی
تثنية مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	وہ دونوں (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	تُفْعَلَانِ	وہ دونوں (خواتین) کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	وہ سب (خواتین) کرتی ہیں یا کریں گی	يُفْعَلْنَ	وہ سب (خواتین) کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی
واحد مذكر حاضر	تَفْعَلُ	تم (ایک مرد) کرتے ہو یا کرو گے	تُفْعَلُ	تم (ایک مرد) کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے
تثنية مذكر حاضر	تَفْعَلَانِ	تم دونوں (مرد) کرتے ہو یا کرو گے	تُفْعَلَانِ	تم دونوں (مرد) کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے
جمع مذكر حاضر	تَفْعَلُونَ	تم سب (مرد) کرتے ہو یا کرو گے	تُفْعَلُونَ	تم سب (مرد) کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	تم (ایک خاتون) کرتی ہو یا کرو گی	تُفْعَلِيْنَ	تم (ایک خاتون) کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی
تثنية مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تم دونوں (خواتین) کرتی ہو یا کرو گی	تُفْعَلَانِ	تم دونوں (خواتین) کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تم سب (خواتین) کرتی ہو یا کرو گی	تُفْعَلْنَ	تم سب (خواتین) کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی
واحد متكلم	أَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	اُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا
جمع متكلم	نَفْعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	فُعِلْنَا	ہم کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! پچھلے اسباق کو مد نظر رکھتے ہوئے مضارع مجہول کی گردان مکمل کر کے اس کا ترجمہ کیجیے۔

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا	يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَضرِبُ	وہ مارتا ہے یامارے گا	يُضرَبُ	اس کو مارا جاتا ہے یامارا جائے گا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

صيغة Person	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع مجهول	
واحد مذكر غائب	يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے یا سنے گا	يُسْمَعُ	اس کو سنا جاتا ہے یا سنا جائے گا
تثنية مذكر غائب				
جمع مذكر غائب				
واحد مؤنث غائب				
تثنية مؤنث غائب				
جمع مؤنث غائب				
واحد مذكر حاضر				
تثنية مذكر حاضر				
جمع مذكر حاضر				
واحد مؤنث حاضر				
تثنية مؤنث حاضر				
جمع مؤنث حاضر				
واحد متكلم				
جمع متكلم				

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی (نا کے ساتھ معانی) یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہوگا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
رَزَقَ يَرزُقُ	رزق دینا	كَتَبَ يَكتُبُ	لکھنا، قانون بنانا
دَعَى يَدْعُوْ	بلانا، دعوت دینا	وَجَدَ يَجِدُ	پالینا
سَجَدَ يَسْجُدُ	سجدہ کرنا	كَفَرَ يَكفُرُ	کفر کرنا، ناشکری کرنا
رَأى يَرَي	دیکھنا	أخَذَ يَأخُذُ	پکڑنا، لے لینا
جَزَى يَجزَى	جزادینا، بدلہ دینا	قَبِلَ يَقبَلُ	قبول کرنا
قَالَ يَقُولُ	کہنا	تَرَكَ يَترُكُ	ترک کردینا
أمَرَ يَأمُرُ	حکم دینا، درخواست کرنا	بَعَثَ يَبعُثُ	بھیجنا، کھڑا کردینا
خَافَ يَخَافُ	خوفزدہ ہونا، ڈرنا	قَتَلَ يَقتُلُ	قتل کرنا
رَجَعَ يَرجَعُ	واپس پلٹنا	عَمَلَ يَعمَلُ	عمل کرنا
عَفَا يَعفُو	معاف کرنا	ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا، بات کرنا، چلنا
شَكَرَ يَشْكُرُ	شکر گزار ہونا	نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	سَألَ يَسئَلُ	سوال کرنا
نَظَرَ يَنظُرُ	تلاش کرنا، دیکھنا، مہلت دینا	عَلِمَ يَعْلَمُ	جاننا
ذَكَرَ يَذكُرُ	تذکرہ کرنا	أتى يَأتِي	لانا
جَعَلَ يَجعَلُ	بنانا	عَرَفَ يَعرِفُ	پہچاننا
حَسِبَ يَحسَبُ	سوچنا، غور کرنا، گمان کرنا	حَسَبَ يَحسُبُ	حساب کرنا

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

عربي	اردو
وَلا تَحْسَبَنَّ الَّذينَ قُتِلُوا في سَبيلِ اللَّهِ أَمْوَاتاً بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ	جو لوگ اللہ کی راہ میں ____ ان کو مردہ گمان نہ کرو، بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، ____۔
قَالَ لا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِه إلاَّ نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِه	وہ بولا: اس سے پہلے کہ ____ کھانا ____، میں تم دونوں کو اس (خواب کی) تعبیر بتا دوں گا۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الإِسْلامِ	اس سے بڑھ کر ظالم کو جو اللہ پر جھوٹا الزام عائد کرے جبکہ اسے اسلام کی طرف ____۔
وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	اور ____ کہ ہر امت اپنے گھٹنوں پر گری ہوئی ہے۔ ہر امت کو اس کی کتاب کی طرف ____۔ ____ آج تمہیں ____۔
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ	ستارے اور درخت ____۔
قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ	وہ بولے: ایک لڑکے کے بارے میں ____ کہ وہ ان ____۔ اسے ابراہیم ____ ہے۔
ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ	پھر ____: یہ ہے وہ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔
يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ	وہ اپنے اوپر سے اپنے رب کا ____ اور ____ جس کا ____۔
فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ	تو کرو جس کا ____۔
وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ	وہیں جاتے رہو جہاں کا ____۔
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنْ الْمُشْرِكِينَ	تو اعلان کر دیجیے جس کا ____ اور مشرکین سے منہ پھیر لیجیے۔

مطالعہ کیجیے! مثبت رویہ ہی زندگی کی علامت ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0017-Positive.htm

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

اردو	عربي
وہ بولا: ابا جان! آپ کیجیے جس کا____۔ اگر اللہ نے چاہا تو جلد ہی آپ مجھے صبر کرنے والوں میں____۔	قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ الصَّابِرِينَ
تو جسے اس کے بھائی کی جانب سے____ تو اسے چاہیے کہ وہ معاشرے کے قانون کی پیروی کرکے (دیت ادا کرے)۔	فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ
کیا رحمان کے علاوہ دیوتا____ جن کی____۔	أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ
____ ____ ____ ____	لا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ
پھر اس کی طرف____۔	ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ
آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اللہ کی ہیں اور اسی کی طرف معاملات____۔	وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الأَمْرُ
حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف____۔	وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
لوگوں کی طرف____ تاکہ وہ____۔	أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ
ان سے عذاب کم نہ کیا جائے گا اور نہ ہی____۔	لا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلا هُمْ يُنظَرُونَ
وہ بولا: جلد ہی____ کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹے تھے۔	قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنْ الْكَاذِبِينَ

مطالعہ کیجیے!

اے اللہ! تیری مانند کون ہے؟ اللہ کی محبت پیدا کرنے والی ایک تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0008-LikeYou.htm

سبق 6A: فعل مضارع مجہول

اردو	عربي
کہیے: ____ اس کے بارے میں جو جرم ہم نے کیا اور ____ اس کے بارے میں جو ____۔	قُلْ لا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ
اور اہل دوزخ کے بارے میں ____۔	وَلا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ
وہ گمان کرتے ہیں کہ کمر توڑ عذاب ان پر ____۔	تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ
جب اللہ کی آیات کو ____ کہ ان سے ____۔	إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا
عنقریب ان کی گواہی ____ اور ____۔	سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ
تو عنقریب ____ ان کے لئے جو ڈرنے والے ہیں۔	فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ
سفارش کو ان کے بارے میں نہیں ____ اور نہ ہی کوئی فدیہ ____ اور نہ ہی ان ____۔	وَلا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلا هُمْ يُنصَرُونَ
مجرم اپنے چہروں سے ____ تو انہیں پیشانی اور پاؤں سے ____۔	يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالأَقْدَامِ
ان کے امیروں سے (زکوۃ) ____ اور ان کے غرباء کو لوٹائی جائے۔	تُؤخَذُ مِنْ أغنِيَاءِهُمْ وَ تُرَدُّ الي فُقَرَائهم
کیا انسان ____ کہ اسے بغیر کسی مقصد کے ____۔	أَيَحْسَبُ الإِنسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى
وہ بولا: مجھے اس دن تک مہلت دے جب ____۔	قَالَ أَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ
پھر یقینا قیامت کے دن ____۔	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ
جو اللہ کی راہ میں ____ انہیں مردہ نہ کہو۔	وَلا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ
____ اور ____۔	فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ

اس سبق میں ہم قرآن مجید کی معاشی و معاشرتی تعلیمات کا جائزہ لیں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
غیر مسلم اسلام کی دعوت کے مخاطب ہیں۔ ان سے اچھی طرح پیش آیئے۔

سُورَةُ النُّورِ

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ. وَلَوْلا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَداً وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. وَلا يَأْتَلِ أُوْلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُوْلِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ.

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ. يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمْ اللَّهُ دِينَهُمْ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ. الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ، أُوْلَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ، لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنْ تَشِيعَ	کہ یہ پھیل جائے	أَنْ يُؤْتُوا	کہ وہ دیں	لُعِنُوا	ان پر لعنت کی گئی
رَءُوفٌ	مہربان	لْيَعْفُوا	انہیں معاف کرنا چاہیے	أَلْسِنَة	زبانیں، لسان کی جمع
زَكَا	اس نے پاک کیا	لْيَصْفَحُوا	انہیں نظر انداز کرنا چاہیے	يُوَفِّي	اسے موت دی جائے گی
يُزَكِّي	وہ پاک کرتا ہے	يَرْمُونَ	وہ نشانہ بناتے ہیں	الْخَبِيثِينَ	خبیث مرد
لا يَأْتَلِ	اسے نہیں روکنا چاہیے	الْمُحْصَنَاتِ	پاکدامن خواتین	الطَّيِّبُونَ	پاکیزہ مرد
السَّعَةِ	مال میں وسعت	الْغَافِلاتِ	غیر محتاط خواتین	مُبَرَّءُونَ	بری

سبق 6B: قرآن مجید کی معاشی و معاشرتی ہدایات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَدْخُلُوا بُيُوتاً غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ. فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَداً فَلا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ. لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتاً غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ.

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ. وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوْ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُوْلِي الإِرْبَةِ مِنْ الرِّجَالِ أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت میں غلامی اپنی بدترین حالت میں موجود تھی۔ اس کی سب سے غلیظ شکل جنسی غلامی تھی۔ خوبصورت و نوجوان لڑکیوں کو غلام بنا کر انہیں عصمت فروشی پر لگا دیا جاتا تاکہ وہ اپنے آقاؤں کے لئے پیسہ کما سکیں۔ قرآن نے اس سے منع فرمایا اور انہیں اپنے آقا کی بیوی قرار دیا سوائے اس کے کہ اس کا آقا اس کی مرضی سے اس کی شادی کر دے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَسْتَأْنِسُوا	تم اجازت لے لو	تَكْتُمُونَ	تم چھپاتے ہو	الإِرْبَةِ	جنسی خواہش
تُسَلِّمُوا	تم سلام کر لو	يَغُضُّوا	وہ باحیا رکھیں	عَوْرَاتِ	چھپانے کی جگہیں، شرمگاہ
لَمْ تَجِدُوا	تم نہ پاؤ	يَحْفَظُوا	وہ حفاظت کریں	لا يَضْرِبْنَ	انہیں نہیں مارنا چاہیے
يُؤْذَنَ	اسے اجازت دی جائے	لا يُبْدِينَ	وہ ظاہر نہ کریں	يُخْفِينَ	وہ چھپائیں
أَزْكَى	زیادہ پاکیزہ	زِينَتَهُنَّ	اپنا بناؤ سنگھار	أَرْجُلِهِنَّ	ان کے پاؤں
مَسْكُونَةٍ	قابل رہائش	بُعُولَتِهِنَّ	ان کے خاوند	مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ	جو تمہارے ہاتھ کی ملکیت ہیں یعنی غلام خواتین
تُبْدُونَ	تم ظاہر کرتے ہو				

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ. وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحاً حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْراً وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّناً لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ.

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلاً مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ. اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ.

چیلنج! اپنی ذخیرہ الفاظ میں سے دس ایسے افعال تلاش کیجیے جن میں کسی کام کرنے سے روکا گیا ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنكِحُوا	تم نکاح کرو	فَتَيَاتِكُمْ	تمہاری لونڈیاں	زُجَاجَةٍ	فانوس
الْأَيَامَى	کنوارے	الْبِغَاءِ	سرکشی، بدکاری	كَوْكَبٌ	ستارہ
إِمَائِكُمْ	اپنی لونڈیوں	أَرَدْنَ	وہ ارادہ کریں	دُرِّيٌّ	چمک دار
فُقَرَاءَ	غریب لوگ	تَحَصُّناً	پاکدامنی بر قرار رکھنا	يُوقَدُ	اسے جلایا گیا
لْيَسْتَعْفِفْ	اسے پاکدامن رہنا چاہیے	عَرَضَ	منافع، رقم، سامان	زَيْتُونَة	زیتون کا تیل
يَبْتَغُونَ	وہ تلاش کرتے ہیں	يُكْرِهُّنَّ	وہ انہیں مجبور کرتا ہے	زَيْتُهَا	اس کا تیل
الْكِتَابَ	قانونی کاغذ، مکاتبت	إِكْرَاه	مجبور کرنا	يُضِيءُ	یہ روشن کرتا ہے
كَاتِبُوا	ان سے آزادی کا معاہدہ لکھو	مِشْكَاة	شیشے کا کیس	تَمْسَسْ	یہ مس کرتا یعنی چھوتا ہے
لَا تُكْرِهُوا	انہیں مجبور نہ کرو	مِصْبَاحٌ	چراغ		

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ. رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْماً تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ. لِيَجْزِيَهُمْ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّى إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئاً وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ. أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلْ اللَّهُ لَهُ نُوراً فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ. (النور 24:19-40)

آج کا اصول:

اگر فعل ماضی کے ساتھ لفظ "لیت" لگا دیا جائے تو ماضی میں کسی خواہش یا حسرت کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے فَهِمَ کا معنی ہے "اس نے سمجھا" جبکہ لَيتَ فَهِمَ کا معنی ہے "کاش وہ سمجھ جاتا۔"

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید نے مسلم معاشرے سے غلامی کو ختم کرنے کے لئے تدریجاً اقدامات کیے۔ ان آیات میں چند اقدامات بیان کیے گئے ہیں جیسے غلام مرد و خواتین کی شادی کرنا اور اگر وہ اپنی آزادی خریدنا چاہیں تو انہیں لازمی طور پر آزادی دے دینا۔ اس کے لئے ان سے ان کی قیمت آسان قسطوں میں وصول کی جا سکتی ہے اور معاشرے کا یہ فرض ہے کہ وہ قسطیں ادا کرنے میں ان کی مدد کرے۔ اسے مکاتبت کہا جاتا ہے۔ اس کی مزید تفصیل کے لئے دیکھیے کتاب "اسلام میں جسمانی و ذہنی غلامی کے انسداد کی تاریخ"۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0018-00-Slavery.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْغُدُوِّ	صبح کے وقت	حِسَابِ	حساب و کتاب	لُجِّيٍّ	تاریک، بہت گہرا
الْآصَالِ	شام کے وقت	سَرَابِ	سراب، دھوکہ	يَغْشَا	یہ اس پر چھا جاتی ہے
تُلْهِيهِمْ	یہ انہیں غافل کرتی ہے	قِيعَة	صحرا	مَوْجٌ	موج، لہر
تَتَقَلَّبُ	اسے موڑ دیا جائے گا	الظَّمْآنُ	پیاسا	سَحَابٌ	بادل
لِيَجْزِيَهُمْ	تاکہ وہ انہیں جزا دے	وَفَّا	وہ پورا دیتا ہے	لَمْ يَكَدْ	وہ نہیں دیکھتا

سُورَةُ الْحُجُرَاتِ

بِسمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِه وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لا تَشْعُرُونَ. إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ. إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لا يَعْقِلُونَ. وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْراً لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنْ الأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمْ الإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُوْلَئِكَ هُمْ الرَّاشِدُونَ. فَضْلاً مِنْ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ.

آج کا اصول: چونکہ عربی میں کسی جماعت یا گروہ کو مونث سمجھا جاتا ہے، اس وجہ سے گروہ کے لئے عموماً واحد مونث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحُجُرَات	حجرے، چھوٹے کمرے	يُنَادُونَ	وہ آواز لگاتے ہیں	تُصْبِحُوا	تم ہو جاؤ
لا تُقَدِّمُوا	آگے نہ بڑھو	وَرَاءِ	پیچھے	نَادِمِينَ	نادم، شرمندہ
لا تَرْفَعُوا	بلند نہ کرو	فَاسِقٌ	فاسق، گناہ گار	عَنِتُّمْ	تمہاری مشکل
تَحْبَطَ	یہ ضائع ہو جائے گا	نَبَإٍ	خبر	حَبَّبَ	اس نے محبت پیدا کی
يَغُضُّونَ	وہ پست کرتے ہیں	تَبَيَّنُوا	تفتیش کرو	زَيَّنَ	اس نے مزین کیا
امْتَحَنَ	اس نے امتحان لیا	تُصِيبُوا	تم نقصان پہنچادو	كَرَّهَ	اس نے نفرت پیدا کی

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْراً مِنْهُمْ وَلا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْراً مِنْهُنَّ وَلا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلا تَنَابَزُوا بِالأَلْقَابِ بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الظَّالِمُونَ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيراً مِنْ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلا تَجَسَّسُوا وَلا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضاً، أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتاً فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ.

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوباً وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (الْحجرات 49:1-13)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَائِفَتَانِ	دو گروہ	أَقْسِطُوا	انصاف کرو!	اجْتَنِبُوا	اجتناب کرو، بچو
اقْتَتَلُوا	وہ لڑپڑیں	الْمُقْسِطِينَ	انصاف کرنے والے	الظَّنِّ	برا ظن، بدگمانی
أَصْلِحُوا	تم صلح کروادو	لا يَسْخَرْ	اسے مذاق نہ اڑانا چاہیے	إِثْمٌ	گناہ
بَغَتْ	اس نے سرکشی کی	عَسَى	ممکن ہے کہ	لا تَجَسَّسُوا	تجسس نہ کرو
الأُخْرَى	دوسری	لا تَلْمِزُوا	عیب جوئی مت کرو	لا يَغْتَبْ	اسے غیبت نہ کرنی چاہیے
قَاتِلُوا	تم سب لڑو	لا تَنَابَزُوا	برے نام نہ رکھو	كَرِهْتُمُوهُ	تم اس سے نفرت کروگے
تَبْغِي	انہوں نے بغاوت کی	الأَلْقَابِ	برے نام	شُعُوباً	قومیں، گروہ
تَفِيءَ	وہ واپس آئیں	لَمْ يَتُبْ	اس نے توبہ نہ کی	لِتَعَارَفُوا	تاکہ تم باہم تعارف کرو

سُورَةُ الْحَدِيد

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ الْحَقِّ وَلا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمْ الأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ. اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ.

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ. وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُوْلَئِكَ هُمْ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ.

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الأَمْوَالِ وَالأَوْلادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرّاً ثُمَّ يَكُونُ حُطَاماً، وَفِي الآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ مَتَاعُ الْغُرُورِ. سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَدِيدِ	لوہا، اسٹیل	أَقْرَضُوا	قرض دو	أَعْجَبَ	اس نے خوش کر دیا
طَالَ	وہ طویل ہو گیا	يُضَاعَفُ	اسے کئی گنا کیا جائے گا	يَهِيجُ	یہ ہو گیا
الأَمَدُ	مدت	الْجَحِيمِ	جہنم	مُصْفَرّاً	پیلا
قَسَتْ	وہ سخت ہو گئے	لَعِبٌ	کھیل	حُطَاماً	ٹوٹا پھوٹا
بَيَّنَّا	ہم نے واضح کر دیا	لَهْوٌ	فضول کام	الْغُرُورِ	دھوکہ
الْمُصَّدِّقِينَ	صدقہ کرنے والے	تَفَاخُرٌ	ایک دوسرے پر فخر کرنا	سَابِقُوا	تم سب دوڑو!
		غَيْثٍ	سبزہ، فصل	أُعِدَّتْ	اسے تیار کیا گیا

سبق 6B: قرآن مجید کی معاشی و معاشرتی ہدایات

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ. لِكَيْلا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ. الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ.

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمْ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ. ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً، وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَامَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلاَّ ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ. (الْحديد 57:16-27)

آج کا اصول: اگر فعل مضارع کے ساتھ لفظ "لعل" لگا دیا جائے تو یہ مستقبل میں امید کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے يَفْهَمُ کا معنی ہے "وہ سمجھے گا" جبکہ لَعَلَّ يَفْهَمُ کا معنی ہے "مجھے امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا۔"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنْ نَبْرَأَهَا	ہم اسے وجود میں لائے	يَتَوَلَّ	وہ توجہ نہیں دیتا	قَفَّيْنَا	ہم نے پے در پے بھیجا
يَسِيرٌ	آسان	الْبَيِّنَات	روشن دلائل	آثَارِهِمْ	ان کے نقش قدم
لِكَيْلا	تاکہ وہ نہ ہو جائے	الْمِيزَانَ	میزان، ترازو	رَأْفَةً	نرمی
تَأْسَوْا	تم مایوس ہو جاؤ	بَأْسٌ	سختی	رَهْبَانِيَّةً	ترک دنیا
فَاتَ	وہ نقصان ہو گیا	شَدِيدٌ	سخت، شدید	ابْتَدَعُوا	انہوں نے ایجاد کر لیا
لا تَفْرَحُوا	تم نہ خوش ہو جاؤ	قَوِيٌّ	طاقتور	كَتَبْنَا	ہم نے فرض نہ کیا
مُخْتَالٍ	متکبر، سرکش	ذُرِّيَّة	اولاد	رِضْوَانِ	رضا، خوشی
فَخُورٍ	شیخی باز	مُهْتَدٍ	سیدھی راہ پر چلنے والا	رَعَوْهَا	انہوں نے اس کی رعایت کی
يَبْخَلُونَ	وہ بخل کرتے ہیں			رِعَايَتِهَا	اس کی رعایت

سُورَةُ الْحَشر

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ.

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ. وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلاًّ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ.

(الْحشر 59:6-10)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَشر	اکٹھا کرنا	الْقُرَى	بستیاں، آبادیاں	يُؤْثِرُونَ	وہ ایثار کرتے ہیں
أَفَاءَ	اس نے دیا	دُولَةً	گردش کرنا	خَصَاصَةٌ	غربت
جَفْتُمْ	تم فوجی مہم پر گئے	الْعِقَابِ	سزا	يُوقَ	اسے بچایا جاتا ہے
خَيْلٍ	گھوڑا	تَبَوَّءُوا	انہوں نے بنایا	شُحَّ	لالچ
رِكَابٍ	سواری کے جانور (اونٹ)	الدَّارَ	گھر	سَبَقُونَا	انہوں نے ہم پر سبقت کی
يُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی	غِلاًّ	بغض، حسد

سُورَةُ الطَّلاق

بسم الله الرحمن الرحيم

يا أيها النَّبيُّ إذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لعدَّتهنَّ وَأَحْصُوا الْعدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لا تُخْرِجُوهُنَّ منْ بُيُوتهنَّ وَلا يَخْرُجْنَ إلاَّ أَنْ يَأْتينَ بفَاحشَة مُبَيِّنَة وَتلْكَ حُدُودُ اللَّه وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّه فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لا تَدْري لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدثُ بَعْدَ ذَلكَ أَمْراً. فَإذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسكُوهُنَّ بمَعْرُوف أَوْ فَارِقُوهُنَّ بمَعْرُوف وَأَشْهدُوا ذَوَى عَدْل منْكُمْ وَأَقيمُوا الشَّهَادَةَ للَّه.

ذَلكُمْ يُوعَظُ به مَنْ كَانَ يُؤْمنُ باللَّه وَالْيَوْم الآخر وَمَنْ يَتَّق اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً. وَيَرْزُقْهُ منْ حَيْثُ لا يَحْتَسبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّه فَهُوَ حَسْبُهُ إنَّ اللَّهَ بَالغُ أَمْره قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً.

وَاللاَّئي يَئسْنَ منْ الْمَحيض منْ نسَائكُمْ إنْ ارْتَبْتُمْ فَعدَّتُهُنَّ ثَلاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئي لَمْ يَحضْنَ وَأُوْلاتُ الأَحْمَال أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّق اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ منْ أَمْره يُسْراً. ذَلكَ أَمْرُ اللَّه أَنزَلَهُ إلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّق اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاته وَيُعْظمْ لَهُ أَجْراً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطَّلاق	طلاق	يُحْدثُ	وہ نیا معاملہ کرتا ہے	يَئسْنَ	وہ مایوس ہو جائیں
طَلِّقُوهُنَّ	انہوں نے انہیں طلاق دی	أَمْسكُوا	انہیں روکو	ارْتَبْتُمْ	تمہیں شک ہو
عدَّة	عدت کی مدت	فَارِقُوا	انہیں علیحدہ کرو	يَحضْنَ	ان کی ماہواری ہو جائے
أَحْصُوا	شمار کرو!	يُوعَظُ	اسے نصیحت کی جاتی ہے	الأَحْمَال	حمل کی جمع
يَتَعَدَّ	اس نے حد پھلانگی	يَحْتَسبُ	وہ خیال کرتا ہے	يُكَفِّرْ	وہ مٹا دے گا
لا تَدْري	تم نہیں جانتے	اللاَّئي	وہ سب خواتین جو	يُعْظمْ	وہ بڑا کرے گا

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِنْ وُجْدِكُمْ وَلا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوف وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى. لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلاَّ مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْراً.

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَاباً شَدِيداً وَعَذَّبْنَاهَا عَذَاباً نُكْراً. فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْراً. أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَاباً شَدِيداً فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً.

رَسُولاً يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقاً. اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنْ الأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسْكِنُوا	رہائش فراہم کرو!	تَعَاسَرْتُمْ	تم تنگی میں ہو	عَذَّبْنَاهَا	ہم نے اسے عذاب دیا
وُجْدِكُمْ	تمہارا اپانا	تُرْضِعُ	وہ خاتون دودھ پلائے	نُكْراً	مثال بنا دینا
تُضَارُّوا	تم ضرر پہنچاؤ	ذُو سَعَةٍ	دولت مند، صاحب وسعت	ذَاقَتْ	اس نے ذائقہ چکھا
لِتُضَيِّقُوا	تاکہ تم تنگ کرو	عُسْرٍ	تنگی	وَبَالَ	وبال
يَضَعْنَ	وہ بچہ پیدا کریں	يُسْراً	آسانی	عَاقِبَةُ	نتیجہ
أَرْضَعْنَ	وہ بچے کو دودھ پلائیں	عَتَتْ	اس نے نافرمانی کی	خُسْراً	نقصان
أُجُورَهُنَّ	ان کے معاوضے	حَاسَبْنَاهَا	ہم نے اس کا حساب لیا	أَحَاطَ	اس نے احاطہ کیا
أْتَمِرُوا	فیصلہ کرو				

سبق 7A: ثلاثی مجرد کے گروہ اور مصدر

آپ جانتے ہیں کہ فعل ماضی و مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ، کسرہ یا ضمہ ہو سکتی ہے مگر باقی تمام حروف کے اعراب یکساں رہتے ہیں۔ اس طریقے سے نو گروپ بنائے جا سکتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
اپنا مال ان لوگوں کو دیجیے جو سخت محنت کر کے اپنی ضروریات پوری نہیں کر پاتے۔ اسے پیشہ ور بھکاریوں پر ضائع نہ کیجیے۔

نمبر	ماضي	مضارع	مثال	علامت	تفصیل
1	فَعَلَ	يَفْعَلُ	فَتَحَ يَفتَحُ	(ف)	عربی میں عام استعمال ہوتا ہے
2	فَعَلَ	يَفْعِلُ	ضَرَبَ يَضرِبُ	(ض)	عام استعمال ہوتا ہے
3	فَعَلَ	يَفْعُلُ	نَصَرَ يَنصُرُ	(ن)	عام استعمال ہوتا ہے
4	فَعِلَ	يَفْعَلُ	سَمِعَ يَسمَعُ	(س)	عام استعمال ہوتا ہے
5	فَعِلَ	يَفْعِلُ	حَسِبَ يَحسِبُ	(ح)	عام استعمال ہوتا ہے
6	فَعِلَ	يَفْعُلُ	کوئی مثال نہیں	X	استعمال نہیں ہوتا
7	فَعُلَ	يَفْعَلُ	کوئی مثال نہیں	X	استعمال نہیں ہوتا
8	فَعُلَ	يَفْعِلُ	کوئی مثال نہیں	X	استعمال نہیں ہوتا
9	فَعُلَ	يَفْعُلُ	كَرُمَ يَكرُمُ	(ك)	بہت کم استعمال ہوتا ہے

کسی بھی سہ حرفی مادے کے بارے میں کوئی ایسا قانون موجود نہیں ہے کہ اس کا تعلق کس گروپ سے ہو گا۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ عربی ڈکشنریاں بالعموم مادے کے حروف کی ترتیب سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہر مادے کے ساتھ یہ لکھ دیا جاتا ہے کہ اس کا تعلق کون سے گروپ سے ہے۔ گرامر کی کتابوں میں عموماً اوپر جدول میں دی گئی مثالوں ہی کو گروپ کے نام کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کی علامتیں بھی ڈکشنریوں میں اسی طرح لکھی ہوتی ہیں۔ جیسے گروپ نمبر ۳ کا نام نَصَرَ يَنْصُرُ ہے اور اس کی علامت (ن) لکھی جاتی ہے۔ کسی سہ حرفی مادے کے اعراب مختلف ہونے سے بعض اوقات اس کا معنی بھی مختلف ہو جاتا ہے۔ مثلاً حَسِبَ يَحسِبُ کا معنی ہے "سوچنا" جبکہ حَسَبَ يَحسُبُ کا معنی ہے "حساب کرنا"۔

ان تین حرفی مادوں کو چند اور حروف کے ساتھ ملا کر ایک خاص اسم بنایا جاتا ہے جسے "مصدر" کہتے ہیں۔ یہ مصدر اصل میں اس متعلقہ فعل کا نام ہوتا ہے۔ یہ اردو الفاظ پہنچنا، کھانا، پینا، سونا وغیرہ کی طرح کا معنی دیتا ہے جس کے آخر میں "نا" آتی ہے۔ تمام افعال اور اسمائے مشتقہ اسی مصدر سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ مصدر کا کوئی خاص سانچہ نہیں ہے۔ یہ مختلف اوزان پر آتا ہے جن میں فِعلٌ، فِعْلَةٌ، فُعْلٌ، فَعَالَةٌ، فَعْلٌ، فِعَالٌ، فُعَالٌ، فِعَالَةٌ، فُعُولٌ، فُعْلَةٌ، فَعِيلٌ شامل ہیں۔

سبق 7A: ثلاثی مجرد کے گروہ اور مصدر

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! مصدر، اس کا معنی اور گروپ کی علامت دی جا رہی ہے۔ مادے کے اصل حروف سیاہ رنگ میں دیے جا رہے ہیں جبکہ اضافی الفاظ کو سرخ رنگ میں دکھایا گیا ہے۔ آپ اس مصدر سے فعل ماضی معلوم و مجہول اور مضارع معلوم و مجہول اخذ کیجیے۔

مصدر	معني	ماضي معلوم	ماضي مجهول	مضارع معلوم	مضارع مجهول
رِزْقٌ (ن)	رزق دینا				
سَجْدَةٌ (ن)	سجدہ کرنا				
قولٌ (ن)	کہنا				
أمرٌ (ن)	کسی کام کیلئے کہنا				
رُجُوعٌ (ف)	رجوع کرنا				
شُكْرٌ (ن)	شکر کرنا				
عِبادَةٌ (ن)	عبادت کرنا				
نَظْرٌ (ن)	دیکھنا، انتظار کرنا				
عِلْمٌ (س)	جاننا، علم رکھنا				
شَهادَةٌ (س)	گواہی دینا				
مَرْضٌ (س)	بیمار ہونا				
غَلْبَةٌ (ض)	غلبہ پانا				
جَلْسَةٌ (ض)	بیٹھنا				

آج کا اصول:

بعض اوقات وقت یا سمت کے کسی اسم اور کسی فعل کے درمیان ایک "ما" آجاتا ہے۔ یہ "ما" مصدری معنی دیتا ہے۔ جیسے بَعْدُ مَا جاءَكَ (تمہارے آنے کے بعد) یا بَعْدُ مَا ظُلِمُوا (ان پر ظلم کیے جانے کے بعد)۔ اس کو "ما المصدریہ" کہا جاتا ہے۔

سبق 7A: ثلاثی مجرد کے گروہ اور مصدر

مصدر	معني	ماضي معلوم	ماضي مجهول	مضارع معلوم	مضارع مجهول
كِتَابَةٌ (ن)	لکھنا				
فِعْلٌ (ف)	کرنا				
كُفْرٌ (ن)	کفر یا ناشکری کرنا				
أَخْذٌ (ن)	لینا، پکڑنا				
قُبُولٌ (س)	قبول کرنا				
تَرْكٌ (ن)	ترک کرنا، چھوڑنا				
بِعْثَةٌ (ن)	بھیجنا، کھڑا کرنا				
قَتْلٌ (ن)	قتل کرنا				
عَمَلٌ (ف)	عمل کرنا				
ضَرْبٌ (ض)	مارنا، چلنا، کہنا				
نُصْرَةٌ (ن)	مدد کرنا				
كِرَامَةٌ (ك)	باعزت ہونا				
حِسْبٌ (ح)	سوچنا، غور کرنا				
فَرْحَةٌ (س)	خوش ہونا				
بُعْدٌ (ك)	دور ہونا				
قُرْبَةٌ (ك)	قریب ہونا				

آج کا اصول: اگر فعل مضارع کے ساتھ لفظ "س" لگا دیا جائے تو یہ مستقبل میں اس فعل کے جلد ہی ہونے کا معنی دیتا ہے جیسے یَفْهَمُ کا معنی ہے "وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا" جبکہ سَيَفْهَمُ کا معنی ہے "عنقریب وہ سمجھ جائے گا"۔

اس سبق میں ہم حدیث کی تشریح کے فن سے آپ کو متعارف کروائیں گے جسے "شرح الحدیث" کہا جاتا ہے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
غیر مسلموں سے اچھا سلوک کیجیے اور ان سے اچھے تعلقات رکھیے۔ اسی طرح آپ اپنے دین کی دعوت ان تک پہنچا سکتے ہیں۔

أَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ

عن أبي جُحَيْفَةَ وَهْب بن عبدِ اللّه رضي اللّه عنه قال: آخَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بَين سَلْمَانَ الفَارِسيِّ وأَبي الدَّرْدَاءِ. فَزَارَ سَلْمَانُ أبا الدرداءِ، فرأى أمَّ الدرداءِ مُتَبَذِّلَةً، فقالَ: "ما شأنُكِ؟" قالت: "أخوكَ أبو الدرداءِ ليس له حاجةٌ في الدنيا."

فجاء أبو الدرداءِ، فَصنَعَ له طعاماً، فقال له: "كُلْ، فإنِّي صائمٌ." قال: "ما أنا بآكلٍ حتى تأكلَ." فأَكَلَ. فلمّا كان الليلُ ذَهَبَ أبو الدرداءِ يَقُوم، فقال له: "نَمْ." فَنَامَ. ثُم ذَهَبَ يَقُومُ، فقال له: "نَمْ." فلما كان مِنْ آخرِ اللَّيْلِ قال سلمانُ: "قُم الآنَ." فَصَلَّيَا جَميعاً. فقال له سلمانُ: "إِنَّ لِرَبِّكَ عليك حَقًّا، وإِنَّ لِنَفْسِكَ عليك حَقًّا، ولأهْلِكَ عليك حَقًّا. فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ."

فأتى النبِيَّ صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له، فقال النبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "صَدَقَ سَلْمَانُ." (رواه البخاري في الصوم)

کیا آپ جانتے ہیں؟ اسلامی متن جیسے قرآن اور حدیث کی تشریح کرنے کے لئے ان کا مختلف زاویوں سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ (۱) الفاظ کے الگ الگ معنی۔ (۲) گرامر سے متعلق معاملات۔ (۳) زبان کے اسلوب سے متعلق معاملات جیسے کوئی لفظ اپنے حقیقی معنی میں استعمال ہوا ہے یا مجازی معنی میں۔ (۴) عبارت کا سیاق و سباق۔ (۵) عبارت میں بیان کردہ پیغام۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَعْطِ	دے دو!	مُتَبَذِّلَةً	خوبصورت کپڑے نہ پہننے والی	آكلٌ	کھانے والا
آخَى	اس نے بھائی بنایا	صَنَعَ	اس نے بنایا، کیا	نَمْ	سو جاؤ
زَارَ	اس نے زیارت کی	كُلْ	کھاؤ!	نَامَ	وہ سو گیا

أ ـــ شرحُ الْمُفرَدَاتِ

الكلمة	معناها
آخَى بينهما	جعَلَهُمَا كالأَخَوَيْنِ. الْمُضَارِعِ: يُؤَاخِي. الْمَصدَرُ: مُؤَاخَاةٌ.
تَبَذَّلَ	لَبِسَ ثِيَابَ البِذْلَةِ، وهي لباسُ الْمِهْنَةِ والعَمَلِ. والتَّبَذُّلُ: تَرْكُ التَّزَيُّنِ.
صَنَعَ الشيءَ	عَمِلَه. والْمصدر: صُنْعٌ.
الشَّأْنُ	الْحال والأَمْرُ. جَمع: شُؤُون.
صَدَقَ سلمانُ	هذا إقرارُ مِن النبيِ صلى الله عليه وسلم دَالَ على صِحَّةِ قولِ سلمان رضي الله عنه. والإقرار من السنِة. ولأنه صلى الله عليه وسلم لا يَقَرُّ أحدًا على باطلٍ.

ب ـــ إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

(1) مَا أَنَا بِآكِلٍ: هذه "ما الْحِجَازِيَّةُ". وهِي من أَخَوَات "لَيسَ." تَدخُلُ على الْجُملَةِ الاسْمِيَّة، فَترفَعُ اسْمَهَا وتَنْصِبُ خبْرَهَا، نَحْوُ: ما هَذَا بَشَراً. (يُوسُف 12:31). وقَدْ يَقتَرِنُ خَبَرُهَا بِالبَاءِ، نَحْوُ: ومَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمّا تَعْمَلُون. (البقرة 2:74).

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شرحُ	تشریح	إقرارُ	اقرار کرنا	أخَوَاتِ	بہنیں، ایک ہی گروہ سے متعلق
الْمُفرَدَاتِ	اکیلے اکیلے الفاظ	دَالَ	یہ دلیل ہے	ترفَعُ	وہ رفع دیتا ہے
لَبِسَ	اس نے پہنا	صِحَّة	صحت، درستگی	تَنْصِبُ	وہ نصب دیتا ہے
البِذْلَةِ	کام کاج کے کپڑے	لا يَقَرُّ	وہ اقرار نہیں کرتا ہے	يَقتَرِنُ	وہ ملتا ہے، ساتھ آتا ہے
الْمِهْنَةِ	پیشہ، کام کاج	إيضَاحَاتٌ	توضیحات، تشریح	نَحوُ	مثال کے طور پر
التَّزَيُّنِ	خوبصورت لباس پہننا	نَحوِيَّةٌ	نحو یا گرامر سے متعلق		

(2) حتّی تأكُلَ: "حتّی" هنا بِمعنَى "إِلى". و يُنصَبُ الفعلُ الْمضارِعُ بَعدَهَا بِإضمَارٍ "أنْ" و هُوَ مَحْذُوفٌ.

(3) فلما كان الليل...: هنا "كان" تَامَّةٌ. وتَكُونُ تامةً إذا كانَتْ بمعنَى "حَدَثَ، وُجِدَ، وَقَعَ"، وحينَئذٍ يكونُ مَرفُوعُها فَاعلاً. إليك مثالَيْنِ آخرَيْنِ: (أ) مَا شاءَ اللّٰهُ كَانَ، وما لَم يَشَأْ لَم يَكُنْ. (ب) ولَمَّا كان الليلُ مَاتَ الْمَرِيضُ.

(4) إنّ لِرَبِّكَ عليكَ حَقًا: هنا "حقًّا" اسمُ إنّ. إذا كان اسمُ "إنّ" نَكِرَةً وخَبَرُهَا شبهُ جُملَةٍ وَجَبَ تَوَسُّطُ خَبَرِهَا بينَها وبَيْنَ اسْمُهَا، نَحو: "إِنّ لَدَينا أنكَالاً." (الْمُزَّمِّلُ 73:12) وإذا كَانَ الاسمُ مَعرِفَةً جَازَ تَوَسُّطُ الْخبَرِ، نَحوُ: إنّ إلَينا إيَابَهُمْ ثُم إنّ عَلَينا حِسَابَهُمْ. (الغاشية: 88:25-26)

(5) كُلْ فإنّي صَائمٌ: هَذه الفَاءُ التَّعْليلِيَّةُ فَمَعنَى "فإنّي" "لأنّي". إلَيكَ أَمثلَةُ أُخرَى لِلْفاءِ التعليلية: (أ) لا تَأكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإنَّ الشيطانَ يَأكُلُ بالشمال. (ب) إيَّاكُم والْحَسَدُ فإنَّ الْحَسَدَ يأكُلُ الْحَسَناتِ كما تَأكُلُ النارُ الْحَطَبَ. (جـ) إيَّاكَ والكَذِبَ فإنَّهُ خُلُقٌ ذَمِيمٌ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ اردو کی طرح عربی میں بھی الفاظ کے مجازی معنی عام استعمال ہوتے ہیں۔ اس سے کلام میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے، "زید شیر ہے۔" یہاں شیر کا لفظ حقیقی معنی یعنی جانور شیر کے لئے نہیں بلکہ مجازی معنی میں استعمال ہوا ہے۔ جملے کا معنی ہے "زید بہادر ہے۔" اس کی مزید تفصیلات کا مطالعہ ہم انشاء اللہ لیول ۵ میں کریں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إِضمَارٍ	کسی لفظ کا پوشیدہ ہونا	مَاتَ	وہ مر گیا	مَعرِفَةً	اسم معرفہ
مَحْذُوفٌ	حذف کیا گیا لفظ	نَكِرَةً	اسم نکرہ	إِيَابَهُمْ	واپسی کی جگہ
تَامَّةٌ	مکمل	شِبهُ جُملَةٍ	جملے کی طرح	التَّعْلِيلِيَّةُ	وجہ بیان کرنے والا
وَقَعَ	وہ واقع ہوا	وَجَبَ	یہ ضروری ہو گیا	أَمثِلَةُ	مثالیں
مَرفُوعُ	جس لفظ پر رفع ہو	تَوَسُّطُ	درمیان میں ہونا	الْحَطَبَ	ایندھن کی لکڑیاں
فَاعِلاً	فعل کرنے والا شخص	أَنكَالاً	بیڑیاں	ذَمِيمٌ	قابل مذمت

جــ ـــ مِنَ الْجوَانِبِ البَلاغِيَّةِ

الكِنَايَةُ فِي قول أمِّ الدَرْدَاءِ "أخُوكَ أبُو الدرداءِ لَيسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا." فَهذِهِ العِبَارَةُ كنايةٌ عَن انْصِرَافِه عَنِ الدُّنيَا، وعَدمِ اهْتِمَامِه بِهَا.

د ـــ مَا يُستَفَادُ مِنَ النَّصِّ

(1) الإسلامُ دينُ التَّوَسُّطِ والاعْتِدَالِ، الدينُ الذِّي يَجمَعُ بَيْنَ مَطَالِبِ الدُّنيَا ومَطَالِبَ الدِّينِ. فعَلَى الإنسان أن يَبْتَغِي فِيمَا آتَاهُ اللّٰهُ الدارَ الآخرةَ، وألاَّ يَنْسَى نَصِيبَه من الدنيا ويُحْسِنُ كَمَا أحسَنَ اللّٰهُ إليه. فَيصُومُ ويُفطِرُ، ويَقُومُ اللَّيلَ يَنَامُ، ويَتَزَوَّجُ النساءَ، فَيَجمَعُ بِذلك بَيْنَ عِبَادَةِ اللهِ تَعَالَى وبَيْنَ ما يَطلُبُهُ الْجَسَدُ وما تَبْتَغِيه الرُّوحُ.

(2) لا تَشَدُّدَ فِي الدينِ، ولا رَهْبَانِيَّةَ فِي الإسلامِ، وعلى الْمسلمِ أن يُدْرِكَ هذهِ الْحَقِيقَةَ فلا يَّنْهِكْ جَسَدَهُ فِي العِبَادَةِ، ولا يُسْرِفْ فِي حِرْمَانِ نَفْسِهِ من طَيِّبَاتِ الدنيا الْمُبَاحَةِ.

چیلنج! اس سبق میں کوئی سے تین الفاظ یا الفاظ کے مجموعے تلاش کیجیے جن میں لفظ کو مجازی معنی میں استعمال کیا گیا ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجَوَانِبِ	جانب، اطراف	الاعْتِدَالِ	میانہ روی	الْجَسَدُ	جسم
البَلاغِيَّةِ	بلاغت کے اعتبار سے	يَجمَعُ	وہ جمع کرتا ہے	تَبْتَغِي	وہ چاہتا ہے
الكِنَايَةُ	کنایہ، اشارہ	مَطَالِبِ	مطلب کی جمع	الرُّوحُ	روح
العِبَارَةُ	عبارت	يَنْسَى	وہ بھول جاتا ہے	تَشَدُّدَ	انتہا پسندی
انْصِرَافِ	واپس پلٹنا	نَصِيب	حصہ	يُسْرِف	وہ اسراف کرتا ہے
اهْتِمَامِ	اہتمام کرنا	يُحْسِنُ	وہ اچھا کرتا ہے	حِرْمَانِ	حرام کرنا، منع کرنا
يُستَفَادُ	اس سے استفادہ کیا جاتا ہے	أحسَنَ	اس نے اچھا کیا	الْمُبَاحَةِ	جائز، جسے کرنا یا نہ کرنا جائز ہو
النَّصِّ	واضح عبارت	يُفطِرُ	وہ روزہ نہیں رکھتا ہے		

أ تَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِن حُدُودِ اللهِ؟

عن عائشةَ رضي اللّه عنها أنّ قُرَيْشاً أَهَمَّهم شأنُ الْمرأةِ الْمَخْزُومِيَّة التي سَرَقَتْ، فقالوا: "مَن يُكَلِّم فيها رسولَ الله صلى الله عليه وسلم؟". فقالوا: "مَن يَجْتَرِئُ عليه إلا أُسامةُ ابْنُ زَيْد حِبُّ رسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم؟"فَكَلَّمَه أسامةُ، فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ من حُدُود الله تعالى؟" ثم قَامَ، فاخْتَطَبَ، ثُم قال: "إِنَّما أَهْلَكَ الَّذين مِنْ قَبْلكم أَنَّهم كانوا إِذا سَرَقَ فيهم الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وإِذا سَرَقَ فيهم الضَّعِيفُ أَقامُوا عليه الْحَدَّ، وايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فاطمةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَها." (متفق عليه)

أ ـــ شرح الْمُفْرَدَاتِ

الكلمة	معناها
أَهَمَّ الأَمْرُ فلاناً	أَقْلَقَه وأَحْزَنَهُ
الْمَخْزوميّة	نِسْبَة إلى بَنِي مَخْزُوم. واسمُ هذه الْمِرأةِ فاطمةُ بِنْتُ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ الأَسَدِ.
جَرُؤَ على الشيءِ	أَقْدَمَ عليه من غَيْرِ تَوَقُّفٍ، فَهُوَ جَرِيءٌ. والْمَصدَرُ: جُرْأَةٌ، وجَرَاءَةٌ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَشْفَعُ	تم سفارش کرتے ہو	اختَطَبَ	اس نے خطبہ دیا	أَحْزَنَ	اس نے غم کیا
حَدٌّ	حد، شرعی سزا	أَهْلَكَ	اس نے ہلاک کر دیا	نِسْبَة	نسبت، رشتہ
أَهَمَّهم	ان کا سب سے اہم معاملہ	الشَّرِيفُ	شریف، قابل عزت	جَرُؤَ	جرأت کرنا
الْمَخْزُومِيَّةِ	بنو مخزوم قبیلے کی خاتون	وايْمُ اللهِ	اللہ کی قسم	أَقْدَمَ	اس نے قدم بڑھائے
سَرَقَتْ	اس نے چوری کی	قَطَعْتُ	میں نے کاٹا	تَوَقُّف	توقف کرنا
يَجْتَرِئُ	وہ جرأت کرتا ہے	أَقْلَقَ	اس نے پریشان کر دیا	جَرِيءٌ	جرأت مند

الكلمة	معناها
اجترأَ على الشيء	تَشَجَّع. والْمراد هنا: أنه لا يجترئ عليه أحَدٌ لمَهَابَته صلى الله عليه وسلم ، ولكنَّ أسامَة له إِدْلال ومَنْزِلَةٌ عند رسولِ اللّهَ صلَىَ الله عليه وسلم ، فهو يَجْسُرُ على ذلك.
الْحِبُّ	الْمَحْبوب. ج أحْبَاب، وحِبَّانٌ.
كَلَّم	المراد به هنا شَفَعَ
شَفَعَ لفُلان إلى فلاَنٍ في كَذا	طَلَبَ إليه أن يُعَاوِنَهُ فيه. فهو شَفيعٌ وشَافِعٌ وسُمِّيَ الشافِعُ شافعاً لأنه يَضُمُّ طلَبه إلى طلب الْمَشْفُوعِ له. والْمصدَر: شَفَاعَةٌ . تقول: اِشْفَعْ لي إلى الْمُدِيرِ فِي سَفَرِي إلى مكةَ.
الْحَدُّ	حَدُّ الشيءِ: طَرَفُه. وفي اصطلاح الشَّرْعِ: عُقُوبَةٌ مُقَدَّرَةٌ وَجَبَتْ على الْجَانِي. ج حُدُودٌ
اِخْتَطَبَ	خَطَبَ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِجترأَ	جرأت کرنا	ج	جمع کی علامت	الْمُدِيرِ	منیجر
تَشَجَّع	اس نے جرأت کی	شَفَعَ	اس نے سفارش کی	طَرَفُ	کنارہ، حد
الْمراد هنا	یہاں یہ مراد ہے	أن يُعَاوِنَ	کہ وہ تعاون کرے	اصطلاح	کسی فن کی اصطلاحات
مَهَابَة	سنجیدگی، رعب	شَفِيعٌ	سفارش کرنے والا	عُقُوبَةٌ	سزا
إِدْلال	دلیل دینا	شَافِعٌ	سفارش کرنے والا	مُقَدَّرَةٌ	مقرر کردہ
مَنْزِلَةٌ	درجہ، منزلت	الْمَشْفُوعِ	جس کی سفارش کی جائے	الْجَانِي	جرم کا ارتکاب کرنے والا
يَجْسُرُ	وہ جسارت کرتا ہے	شَفَاعَةٌ	سفارش		
الْمَحْبوب	محبوب	اِشْفَعْ	سفارش کرو		

الكلمة	معناها
الشَّرَفُ	المَجْدُ والحَسَبُ وعُلُوُّ المَنْزِلَةِ. والشَّرِيف: صاحبُ الشَّرَف. ج شُرَفَاءُ وأشْرَافٌ.
الضَّعِيف	المراد بالضعيف هنا الوَضِيع وهو ضِدُّ الشَّرِيف.
أقام الْحدَّ	نَفَّذَ
هَلَكَ	مَاتَ. المصدر: هَلاكٌ ، وتَهْلُكَةٌ . وأَهْلَكَهُ: جعَلَهُ يَهْلِكُ.
اَيْمُ اللّه	كلمةُ قَسَمٍ. همزَتُها همزةُ وَصلٍ. يُقَالُ: وَايْمُ اللّهِ، لأفْعَلَنَّ كذا.

ب ـــ إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

(1) إنَّما أَهْلَكَ: إنَّما هي "إنَّ" دَخَلَتْ عَلَيها "مَا الكَافَّةُ" فكَفَّتْها عَنِ العَمَلِ. وتُفيدُ "إنَّمَا التَّعْيِيْنَ، وهُوَ إثباتُ الْحُكْمِ للمَذكُورِ، ونَفْيُهُ عمّا عَدَاهُ، نَحو: "إنّما الصدَقَاتُ للفُقَرَاءِ." (التوبة 9:62) تَدخُلُ إنّما على الْجُملَةِ الفعليَّة أيضًا كمَا في الْحَدِيثِ، وكمَا فِي قَولِه تعالَى: "قُلْ إنّما يُوحَى إلَيَّ أنَّما إلَهُكُم إلَهٌ واحِدٌ." (الأنبياء 21:108)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَجْدُ	عزت، بزرگی	تَهْلُكَةٌ	تباہی	الْحُكْمِ	حکم
الْحَسَبُ	اچھے خاندان سے تعلق	قَسَمٍ	قسم کھانا	الْمَذكُورِ	بیان کردہ
عُلُوٌّ	بلندی	هَمزَةُ وَصلٍ	لفظ کے شروع میں ساکن ہمزہ	نَفْيُ	نفی کرنا
الوَضِيع	کمتر	مَا الكَافَّةُ	"ما" جو نفی کے لئے ہو	عَدَاه	اس کے علاوہ
ضد	ضد، متضاد	كَفَّتْ	اس نے روک دیا	الْجُملَة الفعلِيَّة	وہ جملہ جس کا مرکزی حصہ فعل ہو
نَفَّذَ	اس نے نافذ کیا	التَّعْيِيْنَ	تعین کرنا		
هَلاكٌ	ہلاک، تباہ	إِثباتُ	ثابت کرنا، مثبت ہونا	يُوحَي	اسے وحی کیا جاتا ہے

(2) إنّما أهلك الذين من قبلكم أنّهم كانوا: فَاعِلُ "أهْلَكَ"، الْمَصدَرُ الْمُؤَوَّلُ، وتَقرِيرُهُ: أهَلَكَ الذينَ مِن قَبلِكُم كَونُهُم يترَكُونَ الشَّرِيفَ ويُقِيمُونَ الْحَدَّ على الضعيف.

(3) لَو أنّ فاطِمَةَ... سَرِقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا: تُسَمَّى "لو" حَرفَ امتِنَاعٍ لامتِنَاعٍ "أي امْتِنَاعِ الْجَوَابِ لامتناعِ الشَّرْطِ. فمعنَى قولِنَا: "لو اجتَهَدْتَ لَنجَحْتَ." أنَّكَ ما اجتهدتَ، ولِذَلكَ لَم تَنْجَحْ. إذَنْ: "لو" تُفيدُ ثَلاثَةَ أمورٍ: (أ) الشَّرطِيَّةُ. (ب) وتَقْيِيدُ الشرطِيةِ بِالزَّمَنِ الْمَاضِي. (جـ) وامتِنَاعُ السَّبَبِ. تَلِي "لو" إمّا جُملَةٌ فعلِيَّةٌ، نَحو: "لَو أَتَيْتَنِي لأتَيْتُك." وإما "أَنَّ" وَصِلَتُها، نَحو: "لو أَنّ فاطمة بنتَ مُحمد سرقَتْ لقطعْتُ يدَهَا."

وجَوَابُ "لو" الْمُثْبَتُ اقْتِرَانُهُ بِاللَّامِ أكثرُ كما في الأمثِلَةِ السَّابِقَة. وقد تُحذَفُ كما في هذا الْحديثِ الشَّرِيفِ: "لو أَنَّ ابنَ آدمَ أُعْطِيَ واديًا مَلآنَ من ذَهَبٍ أَحَبَّ إليه ثانياً..."

أما جوابُها الْمَنْفِيُّ فَعَدَمُ اقتِرَانِها باللامِ أكثرُ، نَحو: قوله تعالى: "وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ ما فَعَلُوه." (الأنعام: 137) وإليك أمثِلَةُ أُخرَى لِ "لو". (أ) لو رأيتَ ذَاكَ الْمَنْظَرَ لأعْجَبَكَ. (ب) لو لَم أمْرَضْ فِي أثْنَاءِ الاخْتِبَارِ لَنَجَحْتُ بِتَقدِيرٍ مُمْتَازٍ. (جـ) لو عَرَفْتُ أنَّكَ قَادِمٌ مَا سَافَرْتُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُؤَوَّلُ	جس کی تاویل کی جائے	إذَنْ	تب	أُعْطِيَ	اسے دیا گیا
تَقدِيرُ	وضاحت، اندازہ	تُفِيدُ	یہ فائدہ دیتی ہے	مَلآنَ	دو بھرے ہوئے
كَونُ	ہونا	الزَّمَنِ	زمانہ	ذَهَب	سونا
امتِنَاعِ	منع کرنا	السَّبَبِ	وجہ	الْمَنْفِيُّ	منفی
الشَّرْطِ	شرط	جَوَابُ	جواب (شرط کا جواب)	الاخْتِبَارِ	ٹسٹ کرنا، معائنہ کرنا
اجتَهَدْتَ	تم نے کوشش کی	الْمُثْبَتُ	ثبت	سَافَرْتُ	میں نے سفر کیا
لَنَجَحْتَ	تم ضرور کامیاب ہوئے	اقْتِرَانُ	ملانا	تَقدِيرٍ	اندازہ، وضاحت
تَنْجَحْ	تو کامیاب ہوتے ہو	تُحذَفُ	اسے حذف کیا جاتا ہے	قَادِمٌ	آنے والا

جــ ـــ مِنَ الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ

فِي قَوْلِ النبي صلى الله عليه وسلم: "أَ تَشفَعُ فِي حَدٍّ من حُدُود الله؟" استِفهَامٌ إِنكَارِيٌّ مَعنَاهُ الاستِنْكَارُ وعَدَمُ القَبُول، أي أنَّ رَسولَ الله صلى الله عليه وسلم يُنْكِرُ عَلَى أسامةَ هَذِهِ الشَّفَاعَةَ، أي لا يَصِحُّ لك يا أسامةُ أنْ تَشفَعَ فِي حَدٍّ من حُدودِ الله.

وكَذَلكَ فِي قَولِهم: "مَن يَجتَرِئُ عليه إلا أُسامَةَ؟ "استفهامٌ إنْكَارِيٌّ بِمَعنَى النَّفْيُ أي لا أحدَ إلا أسامةُ يَجترئ عليه فَيَشفَعُ فيه.

د ـــ مَا يُستَفَادُ مِنَ النَّصِّ

(1) حِرصُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم علَى تَأكِيدِ مَبْدَأِ العَدْلِ والْمُسَاوَاةِ بَيْنَ النَّاسِ.

(2) كُلُّ إنسانٍ يَنَالُ جَزَاءَ عَمَلِه، خَيْرًا أو شَرًّا، دُونَ النَّظَرِ إِلَى الأنْسَابِ والأحْسَابِ.

(3) حُدُودُ الله تُقَامُ على الْجَمِيعِ، فَلا تُسْقَطُ لِقَرَابَةٍ، ولا تُخَفَّفُ لِهَوًى.

آج کا اصول: لفظ "انّما" کا استعمال کسی چیز کو محدود کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ لفظ "لو" کا استعمال کسی فرضی صورت یا شرط کو بیان کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ لو کے بعد والے حصے کو "شرط" کہتے ہیں جبکہ اس حصے کے بعد آنے والے کو "جواب شرط" کہا جاتا ہے۔

چیلنج! مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کے دو حصوں کے نام بتایئے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استفهَامٌ إِنكَارِيٌّ	منفی سوال جیسے "کیا ایسا نہیں ہے؟"	حِرصُ	لالچ	تُسْقَطُ	اسے گرایا یا چھوڑا جاتا ہے
		تَأكِيد	تاکید کرنا	قَرَابَة	قرابت، رشتے داری
الاستِنْكَارُ	حوصلہ شکنی کرنا	مَبْدَأ	اصول	تُخَفَّفُ	اسے کم کیا جاتا ہے
يُنْكِرُ	وہ انکار کرتا ہے	الْمُسَاوَاةِ	برابری، مساوات	لِهَوًى	خواہش کے لئے

مَنْ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّه يَوْمَ القِيَامَة

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبيّ صلى الله عليه وسلم قال: "سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ في ظِلِّه يومَ لا ظِلَّ إلا ظِلُّهُ: (1) إمامٌ عادلٌ. (2) وشابٌّ نَشَأَ في عبادة الله تعالى. (3) ورَجُلٌ قَلْبُه مُعَلَّقٌ بالْمَسَاجِدَ، (4) ورَجُلان تَحَابَّا في الله ـــ اجْتَمَعَا عليه وتَفَرَّقَا عليه. (5) ورجلٌ دَعَتْه امْرأةٌ ذاتُ مَنْصِب وجَمَال فقال إِنِي أَخاف الله. (6) ورجلٌ تصدَّق بصَدَقَة ، فأَخْفَاهَا حتّى لا تَعْلَمَ شِمَالُه ما تُنْفِقُ يَمِينُه، (7) ورجلٌ ذكر الله خالياً، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ." (متفق عليه)

أ ـــ شرح الْمُفْرَدَاتِ

الكلمة	معناها
الظِـــلُّ	ج ظلالٌ . أَظَـــلَّ فلانٌ فلاناً: جعله في ظِلِّه. واستَظَلَّ بالشجرة: دخل فِي ظِلِّهَا.
في ظِلِّـــه	إضافةُ الظلِّ إلى الله إضافةُ تشريف لِيَحْصُلَ امتيازُ هذا الظلِّ على غيره كَما قِيلَ للكَعبَة: بيتُ الله مع أن جَمِيعُ الْمساجدَ ملْكُه. وقيل: الْمُرادُ ظلُّ عَرْشِه، وتَدُلُّ عليه رِوَايَةُ سَلمَانَ: "... فِي ظِلِّ عَرْشِهِ ".
يوم لا ظلَّ إلاّ ظله	الْمراد به يوم القيامة

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شابٌّ	نوجوان لڑکا	دَعَتْ	اس (خاتون) نے بلایا	إِضافةُ	مرکب اضافی ہونا
نَشَأَ	اس نے نشوونما پائی	أَخفَا	اس نے خفیہ رکھا	تشريف	عزت دینا
تَحَابَّا	ان دونوں نے محبت کی	فَاضَتْ	وہ بہہ نکلی	لِيَحْصُلَ	تاکہ وہ حاصل کرے
تَفرَّقَا	وہ دونوں الگ ہوئے	استَظَلَّ	اس نے سایے کی تلاش کی	امتيازُ	امتیاز، فرق

الكلمة	معناها
الإمام	الْخليفَةُ، ويُلْحَقُ به كلُّ مَن وُلِيَ أمراً من أمور المسلمين. ج أَئِمَّةٌ
العَدْل	الإنصَافُ، وهو إعطَاءُ الْمَرءِ ما لَه وأَخْذُ ما عليه. والعَادِلُ: الْمُتَّصِفُ بِالعَدلِ
نَشَـــأَ الصبِيُّ	شَبَّ ونَمَا. الْمصدر: نُشُوءٌ ونَشْأَةٌ
شَـــابٌّ	مَن بَلَغَ سِنَّ البلوغِ وَلَمَّا يَصِلُ إلى سِنِّ الرُّجُولَة بَعدُ. ج شُبَّانٌ ، وشَبَابٌ (والشَّبَابُ أيضًا مصدر شَبَّ الغلامُ أي: أدرك طَوْرَ الشَّبَابِ).
عَلّق الشيء بالشيء	نَاطَهُ. والشَّيءُ مُعَلَّقٌ. تَقُولُ: عَلّقْتُ الثَّوبَ بالْمِشْجَبِ.
تَحَابَّ الرَّجُلانِ	أحَبَّ أحدُهما الآخر. المضارع: يَتَحَابُّ. وهو من باب تَفَاعُل، وأصلُ تَحَابَّ تَحَابَبَ
تفرّق الرجلان	ذَهَبَ كُلُّ مِنهُمَا فِي طريقٍ. وهو ضِدُّ اجْتَمَعَ.
دَعَتْه	أي دعته إلى فعلِ الفاحشة.
المَنْصِب	الأَصْلُ والْحَسَبُ. يقال: فلانٌ ذُو مَنْصب كريْم. ويُقال: لفُلان مَنْصب: أي عُلُوٌّ ورِفْعَةٌ . وهو ما يَتَوَلاه الْمَرْءُ من عَمَلٍ. يقالُ: تَوَلَّى فلان مَنْصِبَ الوِزَارةِ أو القَضَاءِ ونحوهمَا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِيَ	اسے حکومت دی گئی	شَبَّ	وہ جوان ہوا	الْمِشْجَبِ	کھونٹی
إِعطَاءُ	عطا کرنا	نَمَا	اس نے نشوونما پائی	عُلُوٌّ	بلند
الْمَرءِ	شخص	سِنَّ البلوغِ	بلوغت کی عمر	رِفْعَةٌ	بلندی
الْمُتَّصِفُ	جس میں صفت ہو	الرُّجُولَةِ	مردانگی	مَنْصب	منصب، درجہ
الصَّبِيُّ	بچہ	طَوْرَ	طور طریقے، دور	الوِزَارةِ	وزارت
		نَاطَ	وہ لٹک گیا	القَضَاءِ	قضاء، عدالت کا محکمہ

الكلمة	معناها
الْجَمَال	الْحُسْن. وضِدُّهُ القُبْح.
تَصَدَّقَ على فُلانٍ	أعطَاهُ الصَّدَقَةَ.
أَخْفَى الشَّيءَ	سَترَه وكَتَمَه. والْمصدرُ: إِخْفَاءٌ
الشِّمال	مَقَابلُ اليَمِيْنَ. ج شَمَائلُ. وجَمعُ اليَمِيْنَ أيْمَانٌ وفي القرآن الكريْمِ على لسان إبليسَ: ثُم لآتِيَنَّهم منْ بَيْنِ أيْديهِم ومِنْ خَلْفِهم، وعَنْ أيْمانِهم، وعن شَمَائِلهِمْ (الأعراف 7:17)
فَاضَ الْماءُ	كَثُرَ حَتّى سَالَ. فَاضَتْ عَينُهُ: سَالَ دَمْعُهَا

ب ــ إيضَاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

يُظِلُّهم اللهُ في ظِلِّه يومَ لا ظلَّ إلا ظلُّه: هنَا يومَ مُضَافٌ إلى الْجُملَة الاسْمِيَّة "لا ظل إلا ظلُّه".

وإليك مثالا آخرَ: "وسلامٌ عليه يومَ وُلِدَ ويومَ يَموتُ ويومَ يُبْعَثُ حَيًّا." (مريم 19:15) هنا أضِيفُ يَومٌ إلى جُملَةٍ فِعْلِيَّةٍ.

مطالعہ کیجیے!

اسلام کا خطرہ: محض ایک وہم یا حقیقت۔ یہ جان ایل ایسپوزیٹو کی کتاب پر تبصرہ ہے۔ مصنف نے مسلم دنیا میں چلنے والی اسلامی تحریکوں کا ایک غیر جانبدارانہ اور تفصیلی تجزیہ کیا ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0012-00-Islamic Threat.htm

کیا آپ جانتے ہیں؟

مرکب اضافی میں مضاف یا مضاف الیہ دونوں ہی کوئی ایک لفظ کی بجائے الفاظ کا پورا مجموعہ بھی ہو سکتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَترَ	اس نے چھپایا	لآتِيَنَّ	یہ ضرور ضرور آئے گا	مُضَافٌ	مضاف، مرکب اضافی کا حصہ
كَتَمَ	اس نے چھپایا	دَمْعُ	آنسو	أضِيفُ	اسے مضاف بنایا گیا

جــ ـــ مِنَ الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ

(1) قَولُه صلى الله عليه وسلم : "يوم لا ظل إلا ظله " فيه قَصْرٌ . والقصر فِي اللُّغَة الْحَبْسُ تقول مثلا: قَصَرَتِ الْجَائِزَةُ الْجَامعَة على الطُّلَّابِ الْمُتَفَوِّقِيْنَ، بِمَعَنى خَصَّتهم بِها دون غيرهم. والقَصر فِي البلاغة نوعان: (أ) قَصْرُ موصوفٍ على صِفةٍ . (ب) قَصْرُ صِفةٍ على موصوف.

ومثال الأول قولك : ما سعيدٌ إلا مُدَرِّسٌ. أي لَيست له صِفَةٌ أُخرَى غَيْرُ التَّدريسِ. ومثَالُ الثَّاني قولُكَ : "لا مُتَفَوِّقَ في هذا الفصل إلا مُحمدٌ ، أي ليس أحدٌ متفوقًا إلا مُحمدٌ . فأصبح التَفوُّقُ مَقصُوراً على محمد.

وفِي قولِ الرسول صلى الله عليه وسلم "لا ظل إلا ظله." نُلاحظُ أَنَّه مِن قصرِ الصِّفَة على الْمَوصُوف، أي ليس هناك يومُ القيامةِ ظلٌ إلا ظلِ اللهِ، فقَصَرَ الظِّلَّ الْموجُودُ فِي يومِ القيامةِ على ظِلِّ الله سبحانه وتعالى.

(2) وقولُه صلى الله عليه وسلم: "ورَجُلٌ قلْبُه مُعَلَّقا بالْمَسَاجِدِ" فيه كِنَايَةٌ عَن حُبِّ هذا الرَّجُلِ لِلمَسَاجدَ ومُلازَمَته لَها.

(3) وأمّا قولُه صلى الله عليه وسلم : "حتّى لا تعلمَ شِمالُه ما تُنْفِقُ يمينُه" ففيه مُبَالَغَةٌ فِي إِخفاءِ الصَّدَقَةِ وسِتْرِهَا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَصْرٌ	محل، محدود کرنا	التَّدرِيسِ	تعلیم وتدریس	نُلاحظُ	ہم ملاحظہ کرتے ہیں
الْحَبْسُ	قید کرنا	الفصل	جماعت	كِنَايَةٌ	اشارہ وکنایہ
خَصَّت	اس نے مخصوص کرلیا	التَفوُّقُ	اچھی کارکردگی	مُلازَمَة	حاضر ہونا
الْمُتَفَوِّقِيْنَ	اچھی کارکردگی والے	مَقصُوراً	محدود کرتے ہوئے	مُبَالَغَةٌ	مبالغہ، زیادہ کرنا

(4) وأما قوله صلى الله عليه وسلم : "فَفَاضَتْ عَيناهُ" فَفيه مَجَازٌ عَقْلِيٌّ إذْ أُسْنِدَ الفَيضُ إلى العَيْنِ، مع أنَّ الدُّمُوعَ هي التي تَفيضُ وذلك من إسنَادِ الفعلِ إلى مَكَانِه لأنّ العينَ مكانُ الدُّمُوعِ، وإسنادُ الفيضِ إلى العيْنِ مُبَالَغَةٌ كأنَّهَا هي التي فَاضَتْ.

د ـــ مَا يُستَفَادُ مِنَ النَّصِّ

(1) في هذا الْحديث حَثٌّ لكل من يَلِي أمراً من أُمُورِ الْمُسلمِيْنَ أنْ يكونَ عَادِلاً حتّى يُحظَى بِرَحْمَةِ الله وكَرَمِهِ يومَ القيامةِ.

(2) طَاعَةُ الإنسَانِ لله تعالى وَقْتَ الشبابِ أفضلُ عند الله مِن طاعَتِهِ وَقْتَ الكِبَرِ، فَفِي الشَّبَابِ يَقْوَى الإنسانُ على العملِ والعِبَادَةِ.

(3) فضلُ الْمَسَاجِدَ عندَ الله عظيمٌ لأنّها بُيُوتَهُ فِي الأرضِ، وكذلك فضلُ الْمُحِبِّيْنَ لَها، الْمُكْثِرِينَ مِن مُلازَمَتِهَا والتَرَدُّدِ عليها.

(4) يَنبَغِي أن يكونَ حُبُّ الإنسانِ لأخيه الإنسانِ قَائِمًا على أسَاسِ الدِّينِ أي الْحُبُّ فِي اللهِ وليسَ لِغَرَضٍ مِن أغرَاضِ الدُّنيَا.

(5) تَقْوى اللّهِ وخَشْيَتُهُ مِن أفضَلِ ما يَتَحَصَّنُ به الْمُؤمِنُ مِن نَزَعاتِ النَّفسِ وهَوَاجِسِ الشَّيطَانِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَجَازٌ	مجازی معنی	الدُّمُوعَ	آنسو، دمع کی جمع	الْمُكْثِرِينَ	کثرت کرنے والے
عَقْلِيٌّ	عقلی، منطقی	حَثٌّ	ترغیب دلانا	التَرَدُّدِ	تردد کرنا، رکے رہنا
أُسْنِدَ	اسے لنک کیا گیا	يَلِي	وہ حکمران بنتا ہے	يَتَحَصَّنُ	وہ قلعہ بند ہو جاتا ہے
الفَيضُ	بہہ نکلنا	يُحظَى	اسے فائدہ ملتا ہے	نَزَعاتِ	خواہشات، ابھارنا
		الكِبَرِ	بڑائی، بڑھاپا	هَوَاجِسِ	ترغیبات

(6) فضلُ إخفاءِ الصَّدَقَة خاصَةً إذا كانَتْ صَدقَةُ تَطوُّعٍ، لأنّها حِينَئذٍ تَكُونُ أبعَدُ عَنِ الرِّيَاءِ والنِّفَاقِ، ودَلِيلاً على صِدقِ الْمُتَقرِّبِ بها إلى اللّه تعالى.

(7) مِن صِفَاتِ الْمُؤمِنِ الصَّادقِ أن يَخشَعَ قَلبَهُ وتَفِيضُ دُموعُهُ عِندَ ذِكرِ اللهِ مصدَاقًا لِقَولِه تعالى "إنّما الْمُؤمنونَ الذين إذا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قلوبُهم." وقوله تعالى : وإذا تُتْلَى عليهم آياتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدا وَبُكِيًّا.

(مأخُوذٌ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينةِ الْمُنَوَّرَةِ)

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ "لن" لگا دیا جائے تو یہ اسے تاکید کے ساتھ مستقبل میں منفی مفہوم میں کر دیتا ہے۔ جیسے یَفْهَمْ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) مگر لَنْ یَفْهَمْ کا معنی ہے (وہ ہرگز نہیں سمجھے گا۔)

مطالعہ کیجیے!

دولت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے لیکن اس کے ساتھ کچھ ایسے مسائل ہیں جن سے خبردار رہنا ضروری ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0008-Wealth.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَطَوُّعٍ	اپنی مرضی سے کرنا	دَلِیلاً	دلیل	خَرُّوا	وہ گر پڑے
أبعَدُ	دور ترین	الْمُتَقَرِّبِ	جو قریب ہو	سجَّدا	سجدہ کرتے ہوئے
الرِّيَاءِ	ریاکاری، دکھاوا	مِصدَاق	مصداق	بُكِيًّا	روتے ہوئے
النِّفَاقِ	منافقت، دوغلا پن	وَجِلَتْ	وہ ہل گئی، خوفزدہ ہو گئی		

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی و مضارع کا مطالعہ کیا تھا۔ فعل امر و نہی کا مطالعہ کرنے سے پہلے اس سبق میں ہم فعل ماضی کی کچھ مخصوص شکلوں کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
تکبر اس کا نام ہے کہ کوئی دوسرے کو حقیر سمجھے اور جب اس کے سامنے حق بات پیش کی جائے تو اسے قبول کرنے سے انکار کر دے۔ یہ اللہ کے نزدیک سخت ترین جرم ہے۔

کسی لفظ کے آ جانے سے فعل ماضی کے تمام صیغوں کی شکل کبھی تبدیل نہیں ہوتی۔ نارمل حالات میں ان کی شکل ہمیشہ ایک سی رہتی ہے البتہ ان کے معانی میں تبدیلی ضرور پیدا ہوتی ہے۔ اس سبق میں، ہم ماضی کی کچھ خاص تبدیلیوں کا جائزہ لیں گے:

- ماضی منفی
- ماضی بعید
- ماضی استفہامیہ
- ماضی قریب
- ماضی شرطیہ
- ماضی استمراری
- ماضی تمنائی
- ماضی شکیّہ

مطالعہ کیجیے! تخلیقی صلاحیت کیا ہے؟ اسے کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

ماضی منفی

ماضی کو منفی بنانا بہت آسان ہے۔ ماضی کے ہر لفظ سے پہلے حرف "ما" داخل کر دیجیے تو ماضی کا مفہوم منفی ہو جائے گا۔ جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)، ما نَصَرتُمْ (تم نے مدد نہیں کی)، مَا قُتِلَتْ (اس خاتون کو قتل نہیں کیا گیا)، مَا عَلِمْتُ (مجھے معلوم نہ تھا)، ما سُمِعُوا (ان کی بات نہیں سنی گئی) وغیرہ۔

ماضی استفہامیہ

ماضی کو سوالیہ بنانا بہت آسان ہے۔ ماضی کے ہر لفظ سے کوئی سوالیہ حرف "أ، ھل، أم" داخل کر دیجیے تو ماضی کا مفہوم سوالیہ ہو جائے گا۔ جیسے أ فَعَلَ (کیا اس نے کیا؟)، أمْ نَصَرتُمْ (کیا تم نے مدد کی؟)، هَلْ قُتِلَتْ (کیا اس خاتون کو قتل کیا گیا؟)، أ عَلِمْتُ (کیا مجھے معلوم تھا؟)، أمْ سُمِعُوا (کیا ان کی بات سنی گئی؟) وغیرہ۔

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

ماضی شرطیہ

ماضی کو شرطیہ بنانے کے لئے عام طور پر اس سے پہلے لفظ "لو" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ اردو لفظ "اگر" کے مترادف ہے۔ مثلاً لو فَعَلَ (اگر اس نے کیا ہوتا)، لو نَصَرتُمْ (اگر تم نے مدد کی ہوتی)، لو عَلِمْتُ (اگر میں جانتا)، لو سُمِعُوا (اگر ان کی بات سنی جاتی) وغیرہ۔ بسا اوقات لفظ "اِن" بھی استعمال ہوتا ہے۔ شرط کے بعد ایک اور جملہ ہوتا ہے جو کہ شرط پوری ہونے کے بعد کی صورتحال بیان کرتا ہے۔ اسے "جواب شرط" کہا جاتا ہے۔ اردو میں اس کے لئے ہم عموماً "تو" لگا دیتے ہیں جیسے "اگر تم نے مدد کی ہوتی تو وہ مشکل میں نہ ہوتے۔" عربی میں جواب شرط سے پہلے "تو" کی قبیل کا کوئی لفظ نہیں لگایا جاتا۔

ماضی قریب

ماضی قریب کے معنی دینے کے لئے ماضی سے پہلے لفظ "قد" لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے قَدْ فَعَلَ (وہ کر چکا ہے)، قَدْ نَصَرتُمْ (تم مدد کر چکے ہو)، قَدْ عَلِمْتُ (میں جان چکا ہوں)، قَدْ سُمِعُوا (انہیں سنا جا چکا ہے) وغیرہ۔

ماضی تمنائی

ماضی میں تمنا یا خواہش کے اظہار کے لئے لفظ "لیت یا لیتما" لگا دیے جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ خواہش حسرت کا روپ اختیار کر جاتی ہے کیونکہ معاملہ ماضی سے متعلق ہے۔ لیت کے بعد کوئی اسم یا ضمیر لگا دیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اکثر یہ "یالیت" کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے لیتهُ فَعَلَ (کاش! اس نے کیا ہوتا)، یا لیتنی عَلِمْتُ (کاش! میں جانتا ہوتا)، لیتهم سُمِعُوا (کاش! ان کی بات سنی جاتی)۔

چیلنج!
فعل ماضی کے کوئی سے پانچ افعال لیجیے اور اس سبق میں بیان کردہ قوانین کا ان پر اطلاق کرتے ہوئے ماضی کی نئی شکلیں تیار کیجیے۔

آج کا اصول:
اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ "لَمَّا" لگا دیا جائے تو یہ اسے فعل ماضی میں "ابھی تک نہیں" کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے یَفْهَمْ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) مگر لَمَّا یَفْهَمُ کا معنی ہے (وہ ابھی تک سمجھا ہی نہیں۔)

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

ماضی بعید

ماضی بعید یعنی دور کے زمانے میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرنے کے لئے لفظ "كان" کو ماضی سے پہلے لگا دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے کان کی پوری گردان ماضی کے صیغوں کے مطابق ہوتی ہے۔ اس جدول کو دیکھیے۔

صيغة	فعل ماضي معلوم		فعل مضارع معلوم	
واحد مذكر غائب	كَانَ	وہ تھا	يَكُونُ	وہ ہے
تثنية مذكر غائب	كَانَا	وہ دونوں (مرد) تھے	يَكُونَانِ	وہ دونوں (مرد) ہیں
جمع مذكر غائب	كَانُوا	وہ سب (مرد) تھے	يَكُونُونَ	وہ سب (مرد) ہیں
واحد مؤنث غائب	كَانَتْ	وہ تھی	تَكُونُ	وہ ہے
تثنية مؤنث غائب	كَانَتَا	وہ دونوں (خواتین) تھیں	تَكُونَانِ	وہ دونوں (خواتین) ہیں
جمع مؤنث غائب	كُنَّ	وہ سب (خواتین) تھیں	يَكُنَّ	وہ سب (خواتین) ہیں
واحد مذكر حاضر	كُنتَ	تم (ایک مرد) تھے	تَكُونُ	تم (ایک مرد) ہو
تثنية مذكر حاضر	كُنتُمَا	تم (دو مرد) تھے	تَكُونَانِ	تم (دو مرد) ہو
جمع مذكر حاضر	كُنتُمْ	تم (سب مرد) تھے	تَكُونُونَ	تم (سب مرد) ہو
واحد مؤنث حاضر	كُنتِ	تم (ایک خاتون) تھیں	يَكُونِينَ	تم (ایک خاتون) ہو
تثنية مؤنث حاضر	كُنتُمَا	تم (دو خواتین) تھیں	تَكُونَان	تم (دو خواتین) ہو
جمع مؤنث حاضر	كُنتُنَّ	تم (سب خواتین) تھیں	تَكُنَّ	تم (سب خواتین) ہو
واحد متكلم	كُنتُ	میں تھا یا میں تھی	أَكُونُ	میں ہوں
جمع متكلم	كُنَّا	ہم تھے	نَكُونُ	ہم ہیں

ماضی بعید

ماضی بعید بنانے کے لئے ماضی کے کسی صیغے کے ساتھ "کان" کے جدول میں سے متعلقہ صیغے کو لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے کان نصَرَ (اس نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)، کانا نَصرَا (ان دونوں نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)، کُنتِ نَصَرتِ (تم ایک خاتون نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)، کُنَّا نَصرنَا (ہم نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)۔ یہ ضروری ہے کہ کان کا صیغہ ماضی کے صیغے سے مطابقت رکھتا ہو۔

ماضی استمراری

ماضی استمراری کا معنی ہے کہ ماضی میں کوئی کام مسلسل ہوا کرتا تھا۔ عربی میں اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے کسی صیغے کے ساتھ کان کے فعل ماضی کا متعلقہ صیغہ لگا دیا جائے۔ جیسے کان ینصرُ (وہ مدد کیا کرتا تھا)، کانا یَنصُرَان (وہ دونوں مدد کیا کرتے تھے)، کُنت تَنصُرِينَ (تم مدد کیا کرتی تھیں)، کُنَّا نَنصرُ (ہم مدد کیا کرتے تھے) وغیرہ۔ یہاں بظاہر تو فعل مضارع کا صیغہ استعمال ہوتا ہے مگر "کان" کی وجہ سے یہ ماضی میں کسی کام کے مسلسل ہونے کو بیان کر رہا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ مضارع کے صیغے کے ساتھ "کان" کا متعلقہ صیغہ استعمال کرنا ضروری ہے۔ کبھی کبھار یہ کام مسلسل ہوتے ہوتے حال میں بھی ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا اندازہ سیاق و سباق سے ہوتا ہے۔

ماضی شکیہ

ماضی شکیہ کا مطلب ہے کہ بات کرنے والے کو یہ یقین نہیں ہے کہ کام ہوا ہے یا نہیں۔ اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی کے ساتھ "کان" کے فعل مضارع کا متعلقہ صیغہ لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے یَکُونُ نصرَ (شاید اس نے مدد کی ہو گی)، یَکُونانِ نَصرَا (شاید ان دونوں نے مدد کی ہو گی)، تکُونِينَ نَصَرتِ (شاید تم ایک خاتون نے مدد کی ہو گی)، نَکُونُ نَصرَنَا (شاید ہم نے مدد کی ہو گی) وغیرہ۔ اہم بات یہ ہے کہ یہاں "یکون" کا متعلقہ صیغہ استعمال کرنا ضروری ہے۔

چیلنج! اگر آپ عربی میں یہ بیان کرنا چاہیں کہ کوئی واقعہ ماضی میں ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی کے زمانے میں ہوا ہے تو آپ اسے کیسے بیان کریں گے۔ اگر کوئی واقعہ بہت عرصہ پہلے ہوا ہو تو اسے کیسے بیان کریں گے؟

مطالعہ کیجیے! کامیابی کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں پر کیسے قابو پایا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0010-Block.htm

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
أَرَادَ يُرِيدُ	ارادہ کرنا	خَاضَ يَخُوضُ	مذاق کرنا
نَذَرَ يَنذُرُ	نذر ماننا	لَعِبَ يَلعَبُ	کھیلنا
صَنَعَ يَصنَعُ	بنانا، کوئی کام کرنا	دَعَا يَدعُو	بلانا
عَرَشَ يَعرِشُ	بلند کرنا	شَهِدَ يَشهَدُ	گواہی دینا
رَجَا يَرجَا	امید کرنا	شَرِبَ يَشرَبُ	پینا
أَمَرَ يَأمُرُ	حکم دینا، درخواست کرنا	شَاءَ يَشَاءُ	چاہنا
ظَنَّ يَظُنُّ	گمان کرنا	تَرَكَ يَترُكُ	ترک کرنا
أَكَلَ يأكُلُ	کھانا	خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا
آمَنَ يُؤمِنُ	ایمان لانا، یقین کرنا	زَادَ يَزِيدُ	زیادہ کرنا، اضافہ کرنا
عَمِلَ يَعمَلُ	عمل کرنا	هَدَى يَهدِي	ہدایت دینا
مَسَّ يَمَسُّ	مس کرنا، پہنچنا	جَاءَ يَجِيئُ	آنا
فَسَقَ يَفسُقُ	گناہ کرنا، فسق وفجور میں مبتلا ہونا	ضَلَّ يَضِلُّ	گمراہ ہونا، بھٹکنا، متلاشی ہونا
صَدَّ يَصُدُّ	روکنا	فَرَضَ يَفرِضُ	فرض کرنا، لازم کرنا
تَلَا يَتلُوا	تلاوت کرنا	فَازَ يَفُوزُ	کامیاب ہونا
وَعَدَ يَعِدُ	وعدہ کرنا	رَدَّ يَرِدُّ	واپس لوٹنا، پلٹنا
أَتَى يَأتِيْ	آنا		

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

عربي	اردو
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ	وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ اللہ کی آیتوں سے _____
مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	جو دنیا کے بدلے _____ تو اللہ کے پاس ہی دنیا و آخرت دونوں کا بدلہ اللہ ہی کے پاس ہے۔
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا	اور _____ کہ ہمارے آباؤاجداد جو _____
دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ	ہم نے تباہ کر کے برابر کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم _____ اور جو وہ _____۔
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً	تو جو اپنے رب سے ملاقات _____ تو اسے نیک عمل کرنا چاہیے۔
كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ	وہ اپنے اہل وعیال کو نماز اور زکوۃ کی _____۔
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو _____
كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَا	_____ کھانا _____
وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ	اور _____ اللہ اور نبی پر _____
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	شیطان نے ان کے لئے مزین کر دیا جو _____۔
يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ	عذاب _____ کیونکہ _____۔
نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ	ہم نے اسے اس شہر سے نجات دی جس کے باشندے خبیث _____۔
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ	_____ جس کسی کی اللہ کے علاوہ _____۔

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

عربي	اردو
إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ	اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر _____
تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا	یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی جانب وحی کرتے ہیں جو _____۔
مَا كُنتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَابُ	تمہیں _____ کہ تمہاری طرف کتاب بھیجی جائے گی
وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ	تم اس سے پہلے کتاب نہیں _____
وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	ہمیشہ رہنے والے عذاب کا مزہ چکھو کیونکہ _____
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ	یہ ہے وہ جہنم جس کا _____
كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنْ الْيَمِينِ	تم دائیں جانب سے _____
مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ	ہم برے عمل _____
إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ	یقیناً _____ _____ _____
قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ	وہ بولے: ہمارے رب! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جن کو ہم تیرے علاوہ _____
كَانَا أَكَلا	_____ _____
كَانُوا قَتَلُوا	_____ _____
كَانَت شَهِدَتْ	_____ _____
كُنتَ ضَرِبتَ	_____ _____
كُنتُمَا شَرِبتُمَا	_____ _____

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

عربي	اردو
كُنَّا أكلنَا	____ ____
يَكُونانِ أكَلا	____ ____
يكُونُونَ قَتَلُوا	____ ____
تَكُونُ شَهِدَتْ	____ ____
تَكُونُ ضَربتَ	____ ____
تَكُونانِ شَرِبتُمَا	____ ____
نَكونُ أكلنَا	____ ____
لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا	____ ____
ما أكَلا	____ ____
ما قَتَلُوا	____ ____
ما شَهِدَتْ	____ ____
ما ضَربتَ	____ ____
ما شَرِبتُمَا	____ ____
ما أكلنَا	____ ____

مطالعہ کیجیے!

پہاڑی کا وعظ۔ سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا مشہور زمانہ وعظ جس کے فرامین آج بھی پوری طرح قابل عمل ہیں۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0009-Mount.htm

سبق 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

عربي	اردو
لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافاً خَافُوا عَلَيْهِمْ	اپنے پیچھے ____ کمزور اولاد تو ان کے بارے میں خوف رکھتے
لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ	____ تو ان کے گناہوں کے سبب انہیں مصیبت میں مبتلا کرتے
رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ	میرے رب! ____ تو انہیں اس سے پہلے ہلاک کر دیتا
لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلاَّ خَبَالاً	تم میں سے ____ تو سوائے پست ہمتی کے ____
قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ	وہ بولے: اللہ ____ تو ہم تمہیں ضرور ____
لَوْلا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ	اس پر چار گواہ ____
قَدْ عَلِمَ صَلاتَهُ	اس کی نماز ____
فَقَدْ جَاءُوا ظُلْماً وَزُوراً	تو وہ ظلم اور برے رویے کے ساتھ ____
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلالاً مُبِيناً	جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ کھلی گمراہی ____
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ	____ جو ان پر ____ ان کی بیویوں کے بارے میں
قَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً	وہ بڑی کامیابی کے ساتھ ____
يَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا	کافر کہے گا: ____ میں مٹی ہو گیا ہوتا
يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	____ ____ اور اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور اہل ایمان میں سے ____
قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنتُ نَسْياً مَنْسِيّاً	وہ بولی: ____ میں اس سے پہلے ہی مر جاتی اور بالکل ہی بھلا دی گئی ____

سبق 8B: اہل ایمان کی دو مائیں

اس سبق میں ہم دو امہات المومنین کی قربانیوں کی داستان کا مطالعہ کریں گے جو انہوں نے اللہ تعالی کی محبت میں دیں۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
فرقہ واریت اس رویے کا نام ہے کہ اپنے فرقے کے لیڈروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر فوقیت دی جائے۔

أَيَّمُ العرب ــــ أُمُّ سَلَمَةَ رضي الله عنها

أُمُّ سَلَمَةَ، وما أَدْراكَ ما أُمُّ سَلَمَةَ؟ أما أبوها فَسَيِّدٌ من سادات مَخْزوم الْمَرْمُوقِيْنَ، وجَوَّادٌ من أجْوَاد العَرَب الْمَعْدودين؛ حتَّى إنه كان يُقال له "زادُ الراكب"؛ لأنَّ الرُّكْبانَ كَانَتْ لا تتزَوَّدُ إذا قَصَدَتْ منازِلَه أو سارَتْ في صُحْبَته. وأمَّا زوجُها فعبدُ الله بنُ عبد الأسَد أحَدُ العَشرَة السَّابقِيْنَ إلى الإسلامِ، إذْ لم يَسلَمْ قَبْلَه إلا أبو بَكرٍ الصديقُ ونَفَرٌ قليل لا يَبْلُغُ أصابعَ اليدين عدداً.

وأمَّا اسْمُها فَهِنْدُ؛ لكنَّها كُنِّيَتْ بأمِّ سَلَمَةَ، ثُم غَلَبَتْ عليها الكُنْيَةُ. أسلَمَتْ أمُّ سَلَمَةَ مع زَوْجها فكانتْ هي الأُخْرَى من السَّابقَات إلى الإسلامِ أيضاً. وما إنْ شَاعَ نَبأ إسلامِ أمِّ سلمةَ وزوجها حتَّى هاجَتْ قريشُ ومَاجَتْ، وجَعَلتْ تَصُبُّ عليهما من نَكَالِهَا ما يُزَلْزِلُ الصُّمَّ الصِّلابَ، فلم يَضعُفا ولم يَهِنا ولم يَتردَّدا. ولَما اشتَدَّ عليهما الأذَى وأَذِنَ الرسولُ صلوات الله عليه لأصحابه بالْهِجرَةِ إلى الْحبشةِ كانا فِي طَلِيعَةِ الْمُهاجِرِينَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَيَّمُ	بیوہ، رنڈوا	سارَتْ	وہ سفر کرتے ہیں	مَاجَتْ	انہوں نے احتجاج کیا
أدْراكَ	تم جانتے ہو	صُحْبَة	صحبت	تَصُبُّ	انہوں نے ڈالا
سادات	سردار، سید کی جمع	السَّابِقِيْنَ	قدیم الاسلام	نَكَال	عبرت آمیز سزا
الْمَرْمُوقِيْنَ	ممتاز	نَفَرٌ	گروہ	يُزَلْزِلُ	وہ ہلا دیتا ہے
أجْوَاد	سخی، جواد کی جمع	كُنِّيَتْ	کنیت، نسبتی نام	الصُّمَّ الصِّلابَ	سخت چٹان
الْمَعْدودين	گنتی کے چند	غَلَبَتْ	اس نے غلبہ پایا	يَهِنا	وہ دونوں خائف ہوئے
زادُ	زاد، سامان	شَاعَ	اس کی اشاعت ہوئی	يَتردَّدا	ان دونوں نے تردد کیا
تتزَوَّدُ	وہ زادِ راہ لیتے ہیں	هاجَتْ	انہوں نے مہم چلائی	طَلِيعَة	قافلے کے اولین لوگ

مَضَتْ أمُّ سلمةَ وزوجُها إلى ديارِ الغُرْبَة وخلَّفَتْ وراءها في مكَّةَ بيتَها الباذِخَ، وعزَّها الشامِخَ، ونَسَبَها العريقَ، مُحْتَسِبَةً ذلك كلَّه عندَ الله، مُسْتَقِلَّةً له فِي جَنْبِ مَرْضاته.

وعلى الرَّغْمِ ممَّا لَقِيَتْه أمُّ سَلَمَةَ وصحبُها مِنْ حمايَةِ النجاشيِّ نَضَّرَ اللهُ في الجنة وَجْهَه، فقد كان الشَّوْقُ إلى مكَّةَ مهبط الوحْي، والْحَنِيْنُ إلى رسول الله مَصْدر الْهدَى يَفْري كَبِدَها وكَبِدَ زوجها فَرْياً. ثم تَتَابَعت الأخبارُ على المهاجرين إلى أرضِ الحَبَشَة بأنَّ المسلمين في مكَّةَ قد كَثُرَ عَدَدُهم، وأنَّ إسلامَ حَمْزَة بن عبدِ المطَّلب، وعمرَ بنِ الخطَّاب قد شَدَّ من أزْرهم، وكَفَّ شيْئاً من أذَى قريش عنهم، فَعَزَمَ فريق منهم عَلَى العَوْدَةِ إلى مَكَّةَ، يَحْدوهم الشوقُ، ويدعوهم الحنينُ.. فكانت أمُّ سلمةَ وزوجُها في طليعة العائدين.

لكنْ سَرْعانَ ما اكْتَشَفَ العائدون أنَّ ما نُمِيَ إليهم من أخبارٍ كان مُبالغاً فيه، وأنَّ الوَثْبَةَ التي وَثَبَها المسلمون بَعْدَ إسلامِ حمزةَ وعمرَ، قد قوبِلَتْ مِنْ قريش بِهَجْمَة أكبَرَ. فَافْتَنَّ الْمُشْرِكون في تعْذيبِ المسلمين وتَرْويعهم، وأذاقوهُم مِنْ بَأسِهم ما لا عَهْدَ لَهم به مِنْ قَبلُ.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
واپس آنے والے	العائدين	حمایت، مدد	حِمايَة	اجنبیت	الغُرْبَة
جلد	سَرْعانَ	حبشہ کا بادشاہ	النجاشيِّ	اس نے پیچھے چھوڑا	خلَّفَتْ
یہ بیان کیا گیا ہے	نُمِيَ	اس نے چمکا دیا	نَضَّرَ	پر تعیش	الباذِخَ
مبالغہ	مُبالغاً	خواہش	الْحَنِيْنُ	بلند	الشامِخَ
چھلانگ	الوَثْبَةَ	وہ مائل ہوتا ہے	يَفْري	مضبوط	العريقَ
انہوں نے مقابلہ کیا	قوبِلَتْ	دل	كَبِدَ	صرف اللہ کے لئے	مُحْتَسِبَةً
حملہ	هَجْمَة	شاندار	فَرْياً	ہمیشہ	مُسْتَقِلَّةً
انہوں نے مذہبی جبر کیا	اَفْتَنَّ	وہ پیچھے آئی	تَتَابَعت	جانب، سائیڈ	جَنْبِ
تشدد، عذاب دینا	تعْذيبِ	وہ مضبوط ہوا	شَدَّ	رضا	مَرْضاة
خوفزدہ کرنا	تَرْويع	ان کی مضبوطی	أزْرهم	باوجود اس کے کہ	الرَّغْمِ
انہوں نے چکھایا	أذاقوهُم	اس نے بھڑکا دیا	يَحْدو	وہ ملی	لَقِيَتْ

عند ذلك أذنَ الرسولُ صلواتُ الله عليه لأصحابه بالهجْرَة إلى المدينة، فَعَزَمَتْ أمُّ سلمةَ وزوجُها على أن يكونا أوّلَ المهاجرين فِراراً بدينهما وتَخَلُّصاً من أذَى قريش. لكنَّ هجْرَةَ أمِّ سَلَمَةَ وزوجها لَم تكن سَهْلَةً مُيَسَّرَةً كما خُيِّل لَهما، وإنَّما كانت شَاقَّةً مُرَّةً خَلَّفتْ وراءَها مأساةً تَهوَنُ دونَها كلُّ مَأساة. فَلْنَتْرك الكلامَ لأمِّ سلمةَ لِترْوِيَ لنا قِصَّةَ مأساتِها .... فشعورُها بِها أشدُّ وأعْمَقُ، وتَصْويرُها لَها أدَقُّ وأبلَغُ. قالت أمُّ سلمةَ:

لَمَّا عَزَمَ أبو سَلَمَةَ على الْخُرُوجِ إلى المدينة أعَدَّ لي بَعِيْراً، ثُمَّ حَمَلَني عليه، وجعلَ طِفْلَنا سَلَمَةَ في حجْري، ومضَى يقودُ بنا البعيرَ وهو لا يَلْوِي على شيء. وقبلَ أن نَفْصِلَ عَنْ مَكَّةَ رآنا رجالٌ مِنْ قَوْمِي بنِي مَخزُومٍ فَتَصَدَّوْا لنا، وقالوا لأبي سَلَمَةَ: "إن كنتَ قد غَلَبْتَنا على نفسك، فما بَالُ امْرَأتِكَ هذه؟ وهِيَ بِنْتُنا، فعلامَ نَتْرُكُكَ تأخُذُها مِنَّا وتسيرُ بها في البلادِ؟"

ثُم وَثَبوا عليه، وانْتَزَعُوني منه انْتِزاعاً. وما إن رآهم قومُ زَوجِي بَنُو عَبْدِ الأسَدِ يأخذونَني أنا وطِفْلِي، حَتَّى غَضِبوا أشَدَّ الغَضَبِ، وقالوا: "لا واللهِ لا نَتْرُكُ الوَلَدَ عِنْدَ صاحِبَتِكم بعد أن انْتزعتُمُوها من صاحِبِنا انْتِزاعاً. فهو ابْنُنا ونحن أولى به."ثُم طَفِقُوا يتجاذَبون طِفْلِي سلمةَ بيْنَهم عَلَى مَشْهَدٍ منِّي حتَّى خَلَعوا يَدَهُ وأخذوه.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کیا معاملہ ہے؟	ما بالُ	زیادہ فصیح وبلیغ	أبلَغُ	بچ کر نکلنا	فِراراً
کیوں	علامَ	اونٹ	بَعِيْراً	دونوں نے نجات پائی	تَخَلُّصاً
انہوں نے چھلانگ لگائی	وَثَبوا	میری گود	حِجْرِي	آسان اور قابل حصول	سَهْلَةً مُيَسَّرَةً
انہوں نے مجھے کھینچا	انْتَزَعُونِي	وہ چلاتا ہے	يقودُ	انہیں تاثر ملا	خُيِّلَ
وہ شروع ہو گئے	طَفِقُوا	وہ انتظار نہیں کرتا ہے	لا يَلْوِي	سخت اور کڑوی	شَاقَّةً مُرَّةً
وہ کھینچتے ہیں	يتجاذَبون	ہم سفر کے لئے نکلتے ہیں	نَفْصِلَ	حادثہ، سانحہ	مأساةً
نگاہوں کے سامنے	مَشْهَدٍ	انہوں نے روک دیا	تَصَدَّوْا	یہ خوفناک تھا	تَهوَنُ
انہوں نے لے لیا	خَلَعوا	تم نے ہم پر غلبہ پایا	غَلَبْتَنا	گہرا	أدَقُّ

وفي لَحظَات وَجَدْتُ نَفْسي مُمَزَّقَةَ الشَّمْل وحيدةً فريدةً: فزوجي اتَّجه إلى المدينة فراراً بدينه ونَفْسه... وولَدي اختَطَفَه بنو عبد الأسَد من بين يَدَيَّ مُحَطَّماً مَهيضاً... أما أنا فقد اسْتَوْلَى علَّي قَوْمي بنو مَخزوم، وجعلوني عنْدَهم... فَفُرِّقَ بَيْني وبينَ زَوْجي وَبَيْنَ ابني في ساعة. ومُنذ ذلك اليومِ جَعَلْتُ أخرُجُ كُلَّ غَداةَ إلى الأبطَح، فأجْلسُ في الْمكان الذي شَهدَ مأساتي، وأستعيدُ صورةَ اللَّحظات التي حِيلَ فيها بيني وبينَ ولدي وزَوْجي، وأظَلُّ أَبكي حتَّى يُخيّمَ عليَّ الليلَ.

وبقيتُ على ذلك سنةً أو قريباً منْ سنة إلى أنْ مَرَّ بي رَجُل من بني عَمِّي، فَرَقَّ لحالي ورَحمَني وقال لبَني قومي: "ألاّ تُطْلقون هذه الْمَسكينةَ!؟" فَرَّقْتُم بينَها وبينَ زَوْجها وبينَ وَلَدها. وما زَالَ بِهم يَسْتَليِنُ قلوبَهم ويَسْتَدرُّ عَطْفَهم حتَّى قالوا لي: الْحَقي بزوجك إن شئْت.

ولكنْ كيفَ لي أن أَلْحقَ بزَوجي في المدينة وأترُكَ ولدي وفلْذَةَ كَبدي في مكَّة عنْدَ بني عبدِ الأسد؟! كيف يمكنُ أن تَهْدَأَ لي لوعَة أو تَرْقَأَ لعيني عَبْرَةٌ، وأنا في دارِ الهجْرَة وولدي الصغيرُ في مكَّةَ لَا أعرف عنه شيئاً؟!!! ورَأى بعضُ الناسِ ما أعالجُ منْ أحْزاني وأشْجاني فرقَّت قلوبُهم لحالي، وكلَّموا بني عبدِ الأسَدِ في شَأني واسْتَعْطفوهم عليَّ فَرَدُّوا لي وَلَدي سَلَمَةَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَحظَات	لمحے	أستعيدُ	میں نے اعادہ کیا	الْحقي	اسے ملا دو
مُمزَّقَةَ	پھٹا ہوا	حِيلَ	رکاوٹ	فلْذَةَ	ٹکڑا
الشَّمْل	اتحاد۔ایک ہونا	أبكي	میں روتی ہوں	لوعَة	درد
فريدةً	اکیلا	يُخيّمَ	اس نے خیمہ لگایا	تَهْدَأَ	وہ ٹھنڈے پڑ گئے
اختَطَفَ	اس نے چھین لیا	فَرَقَّ	اس نے علیحدہ کیا	تَرْقَأَ	انہوں نے روک دیا
مُحَطَّماً	ٹوٹا ہوا	تُطْلقون	تم چھوڑ دیتے ہو	عَبْرَةٌ	آنسو
مَهيضاً	بکھرا ہوا	المسكينةَ	بے چاری خاتون	أعالجُ	اس نے علاج کیا
اسْتَوْلَى	انہوں نے قبضہ کر لیا	يَستَلينُ	وہ نرم ہوتا ہے	أحْزاني	میرے دکھ
غَداة	صبح	يَستَدرُّ	وہ بھڑکتا ہے	أشْجاني	میری پریشانی، شجن کی جمع
الأبطَحِ	کھلی وادی	عَطْفَ	ہمدردی	اسْتَعْطفوا	انہیں ہمدردی ہوئی

وما إن بَلَغْتُ "التنعيم"[1] حتَّى لقيتُ عُثْمانَ بنَ طلحةَ[2] فقال: "إلى أين يا بِنْتَ زاد الراكب؟" فقُلتُ: "أُريدُ زَوْجي في المدينة." قال: "أوَما مَعَك أحدٌ ؟" قلت: "لا واللهِ إلا اللهُ ثُم بُنَيِّ هذا." قال: "واللهِ لا أترُكُك أبداً حتَّى تَبْلُغي المدينةَ." ثم أخَذَ بخطامِ بَعيْري وانْطَلَقَ يَهْوي بي... فواللهِ ما صَحِبْتُ رجلاً من العَرَب قطُّ أكْرمَ منه ولا أشْرَفَ. كان إذا بَلَغ منْزِلاً من المنازل يُنيخُ بعيري، ثُم يَسْتَأخرُ عنِّي، حتَّى إذا نَزَلْتُ عن ظهْرِه واسْتَوَيْتُ على الأرضِ دَنَا إليه وحَطَّ عَنْه رَحْلَه، واقْتَادَه إلى شَجَرَة وقيَّده فيها...

ثم يَتَنَحَّى عَنِّى إلى شَجَرَة أخْرَى فيَضْطَجعُ في ظلِّها. فإذا حانَ الرَّواحُ قامَ إلى بعيري فأعَدَّه، وقدَّمه إليَّ، ثم يَسْتَأخِرُ عَنِّي ويقول: اركَبي، فإذا رَكِبْتُ، واسْتَوَيْتُ على البعيرِ، أتى فأخذَ بخطامه و قادَه. وما زال يصْنَعُ بي مثلَ ذلك كلَّ يوم حتَّى بَلَغْنا المدينةَ، فلمَّا نَظَرَ إلى قرية بقُبَاء لَبَني عَمرو بن عوفِ قال: زوجُك في هذه القريةِ، فادْخُليها على بَرَكةِ اللهِ، ثم انصَرَف راجعاً إلى مكَّةَ.

(1) التنعيم: مكانٌ على ثلاثَة أميَال من مكة. (2) عثمان بن طلحة: كان حَاجبُ بيت الله في الْجاهلية، أسلَمَ مع خالدِ بنِ الوليدِ وشَهِدَ فَتحَ مَكةَ فَدَفَعَ إليهِ الرسولُ عليه السلام مِفتَاحَ الكَعبَةَ وكان يَومُ رَافَقَ أمَّ سَلَمَةَ مُشرِكًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أميَالٍ	میل، فاصلہ کی پیمائش	صَحِبْتُ	میں ساتھ رہی	قَيَّدَ	اس نے باندھا
حَاجِبُ	دربان	قَطُّ	کبھی بھی	يَتَنَحَّى	وہ دور چلا جاتا ہے
رَافَقَ	وہ ساتھ گیا	يُنيخُ	وہ اونٹ کو بٹھاتا ہے	يَضْطَجعُ	وہ سو جاتا ہے
دَفَعَ	اس نے واپس کیا	يَسْتَأخِرُ	وہ دور ہو جاتا ہے	حانَ	وہ آیا
بُنَيِّ	میرا بچہ	اسْتَوَيْتُ	یہ برابر ہو جاتا ہے	الرَّواحُ	روانگی
تَبْلُغي	تم پہنچ جاؤ	دَنَا	وہ قریب آتا ہے	قادَ	اس نے چلایا
خِطَامُ	اونٹ کی لگام	حَطَّ	وہ اتارتا ہے	انصَرَفَ	وہ واپس پلٹا
انْطَلَقَ	وہ دوڑا	رَحْلَ	رحل، اونٹ کا کجاوہ		
يَهْوي	اس نے سفر کیا	اقْتَادَ	اس نے کھینچا		

اجتَمَع الشَّمْلُ الشتيتُ بعدَ طول افْتراق، وقرَّتْ عَيْنُ أمِّ سلمةَ بزَوْجها، وسَعدَ أبو سلمة بصاحبَته وولَده... ثم طَفقَت الأحداثُ تَمْضى سراعاً كَلَمْح البَصر. فهذه بَدْرٌ يَشْهَدُها أبو سلمة ويعودُ منها مَعَ المسلمين، وقد انْتَصروا نَصراً مُؤزَراً. وهذه أُحد، يُخُوْضُ غمَارَها بَعْدَ بَدْر، ويُبلي فيها أحسنَ البلاء وأكْرَمَه، لكنَّه يخرجُ منها وقد جُرِحَ جُرْحاً بليغاً، فما زَال يعالجُه حتَّى بدا له أنّه قد انْدمَلَ، لَكنَّ الْجُرحَ كان قد رُمَّ عَلى فساد فما لَبثَ أن انْتَكأ وألْزَمَ أبا سَلَمَةَ الفراشَ. وفيما كان أبو سلمة يُعالَج من جُرْحه قال لزوجه:

"يا أمَّ سَلَمَةَ، سَمعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا يصيبُ أحداً مصيبة، فَيَسْتَرجعُ عنْدَ ذلك ويقول: اللَّهُمَّ عندكَ احْتَسَبْتُ مُصيبَتي هذه. اللَّهُمَّ اخْلُفني خَيْراً منها إلا أعطاهُ الله عزَّ وَجلَّ ...." ظَلَّ أبو سلمةَ على فراشِ مَرَضه أياماً. وفي ذات صباح جاءَه رسولُ اللّه صلى الله عليه وسلم لِيَعودَه، فلم يَكَدْ ينتهي من زيارَته ويَجَاوزُ بابَ داره، حتَّى فَارقَ أبو سلمَةَ الْحياةَ. فأغْمَضَ النبيُّ عليه الصَّلاةُ والسَّلامُ بِيَديه الشَرِيفَتَيْنِ عَيْني صاحبه. ورَفَعَ طَرْفَه إلى السماءِ وقال:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشتيتُ	بکھرا ہوا، الگ الگ	مُؤزَراً	طاقتور	ألْزَمَ	اس نے باندھا
افْتراقٍ	علیحدگی	يُخُوْضُ	وہ داخل ہوا	يَسْتَرْجعُ	اس نے اناللہ پڑھی
قرَّتْ	وہ آرام دہ ہوئی	غمَارَ	سختی، مصیبت	احْتَسَبْتُ	میں نے حساب کیا
سَعدَ	وہ کامیاب ہوا	يُبلي أحسن البلاء	اس نے اچھے طریقے سے آزمائش جھیلی	اخْلُفني	بعد میں مجھے دے
طَفقَت	وہ شروع ہوا			فراشِ	بستر
الأحداثُ	واقعات	جُرِحَ	وہ زخمی ہوا	لِيَعودَ	تاکہ وہ واپس آئے
تَمْضي	وہ گزرا	بليغاً	سخت، گہرا	لم يَكَدْ	وہ نہ رہا
سراعاً	تیز تیز، جلدی جلدی	انْدمَلَ	وہ مندمل ہو گیا	يَجَاوزُ	وہ گزر گیا
لَمْح البَصرِ	پلک جھپکنا	رُمَّ عَلى فسادٍ	زخم کا اندر سے خراب ہونا	فارقَ	اس نے چھوڑ دیا
انْتَصروا	وہ کامیاب ہو گئے	انْتَكأ	اس نے کھولا	أغْمَضَ	اس نے بند کر دیں

سبق 8B: اہل ایمان کی دعائیں

"اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأبي سَلَمَةَ، وارْفَعْ دَرَجَتَه في الْمقرَّبِيْن. واخلُفْه فِي عَقبه في الغابرين. واغْفِرْ لنا وله يا ربَّ العالَمين. وافسَحْ له في قَبْرِه، ونوِّرْ له فيه." أما أمُّ سلمةَ فَتَذَكَّرَتْ ما رَواهُ لَها أبو سَلَمَةَ عَنْ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فقالت:

"اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أحْتَسِبُ مصيبتي هذه..." لكنَّها لَم تَطِبْ نفسَها أنْ تقولَ: "اللَّهُمَّ اخْلُفني فيها خيراً منها؟" لأنَّها كانت تَتَساءَلُ، ومن عَساهُ أن يكونَ خيراً من أبي سَلَمَةَ؟! لكنَّها ما لَبِثَتْ أن أتَمَّت الدعاءَ.... حَزِنَ الْمسلمونَ لمصاب أمِّ سلمةَ؟ لم يَحْزِنوا لمُصاب أحَد من قَبْلُ، وأطلقوا عليها اسم "أيِّم العرب" إذْ لم يَكُنْ لَها في المَدينة أحدٌ من ذويها غيرَ صِبيَةٍ صغارٍ كزَغب القَطَا.

شَعَرَ المهاجرون والأنْصارُ معاً بحَقِّ أمِّ سلمةَ عليهم، فما كادَتْ تَنْتَهي من حِدَادها على أبي سلمة حتَّى تقدَّم منها أبو بكر الصديقُ يَخطُبُها لنَفْسه فأبَتْ أن تَسْتَجيبَ لطَلَبه.. ثم تَقَدَّم منها عمرُ بنُ الْخطَّاب فردَّته كما ردَّت صاحبَه... ثم تَقَدَّمَ منها رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فقالت له: "يا رسولَ الله! إنَّ فِيَّ خلالاً ثلاثاً: فأنا امرأةٌ شديدةُ الغَيْرَة فأخافُ أن تَرى منِّي شَيئاً يُغْضِبُكَ فَيُعَذِّبني الله به. وأنا امرأة قد دَخَلْتُ في السنِّ. وأنا امرأة ذاتُ عيال." فقال عليه الصلاة والسَّلام: "أمَّا ما ذَكَرْتِ من غَيْرَتك فإني أدعو اللّهَ عَزَّ وجَلَّ أن يُذْهِبَها عنك. وأمَّا ما ذَكَرْتِ من السنِّ فقد أصابني مثلُ الذي أصابَك. وأمَّا ما ذَكَرْتِ من العيالِ، فإنَّما عيالُك عيالي."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَقِبه	اس کے پیچھے	ذويها	اس کے اہل	تَسْتَجيب	وہ جواب دیتی ہے
الغابرين	گزر جانے والے	صِبيَة	چھوٹے بچے	تقدَّم	وہ آگے بڑھا
افسَحْ	چوڑا کرو!	زَغب القَطَا	ایسا لڑکا جس کی داڑھی نہ نکلی ہو	فِيَّ، في ي	مجھ میں
نوِّرْ	روشن کرو!			خلالاً	مسائل، خلل کی جمع
لَم تَطِبْ	اس نے خود کو نہ سنوارا	شَعَرَ	اس نے شعور کیا	الغَيْرَة	غیرت، حسد
تتساءل	وہ پوچھتی ہے	حِدَاد	عدت	يُغْضب	وہ غصہ کرتا ہے
مصابِ	مصیبتیں	يَخطُب	وہ شادی کا پیغام دیتا ہے	يُعَذِّبني	وہ مجھے سزا دیتا ہے
		أبَتْ	اس نے انکار کر دیا	عِيال	بال بچے، عیال

ثُم تَزَوَّجَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم من أمِّ سلمة فاستَجَابَ اللهُ دُعاءَها، وأخْلَفَها خيراً من أبي سَلَمَةَ. ومنذ ذلك اليومِ لَمْ تَبْقَ هِنْدُ المَخْزُومِيَّةُ أُمّاً لِسَلَمَةَ وحدَه؟ وإنّما غَدَتْ أمّاً لِجَمِيعِ الْمؤمنين. نَضَّرَ اللهُ وَجْهَ أم سلمة في الْجَنَّةِ ورَضِيَ عنها وأَرضاها.

رَمْلَةُ بنتُ أَبِي سُفْيَانَ ــ أُمُّ حَبِيبَةٌ رضي الله عنها

أم حبيبة آثَرَتْ اللهَ ورَسُولَهُ على ما سواهُمَا، وكَرِهَتْ أن تَعُودَ لِلكُفرِ كما يَكرَهُ الْمَرءُ أن يُقذَفَ فِي النَّارِ.

ما كان يَخْطُرُ ببالِ أبي سُفْيَانَ بن حرب أنَّ فِي وُسْعِ أحد من قريشٍ أنْ يَخرُجَ على سُلْطانه، أو يُخالفَه في أمر ذي بال. فهو سَيِّدُ مكةَ الْمُطاعُ، وزعيمُها الذي تَدينُ له بالولاءِ. لكنَّ ابنتَه رَمْلَةَ الْمكناةَ بأمِّ حبيبةَ، قد بَدَدَتْ هذا الزَّعْمَ. وذلك حين كَفَرَتْ بآلهَة أبيها، وآمَنَتْ هي وزوجُها عبيدُ الله بنُ جحش بالله وحدَه لا شَريكَ له، وصدَّقَتْ بِرسالَة نبيِّه مُحمد بنِ عبد الله. وقد حاوَلَ أبو سفيانَ بكلِّ ما أوتي منْ سَطْوَة وبَأس، أن يَرُدَّ ابنتَه وزَوْجَها إلى دينه ودينِ آبائه، فلم يُفْلِحْ، لأنَّ الإيْمانَ الذي رَسَخَ فِي قلب رَمْلَةَ كانَ أعمقَ من أنْ تَقْتَلعَه أعَاصيرُ أَبِي سفيانَ، وَأثْبَتَ من أنْ يُزَعْزِعَه غضبُه. رَكِبَ أبا سفيانَ الْهَمُّ بسَبَب إسلامِ رملةَ؟ فما كان يَعرِفُ بأيِّ وجه يُقَابِلُ قريشاً، بعد أنْ عَجَزَ عن إخْضَاعِ ابنته لِمَشِيئَتِه، والْحَيلُولَةِ دونَها ودونَ اتِّباعِ مُحَمَّد.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَمْ تَبْقَ	وہ باقی نہ رہی	زعيمُ	لیڈر	رَسَخَ	یہ دل میں اتر گیا
آثَرَتْ	اس نے ترجیح دی	تَدينُ	یہ ملکیت ہے	تَقْتَلِع	اس نے اسے کھینچ کر توڑا
كَرِهَتْ	اس نے ناپسند کیا	الولاءِ	حکومت	أعَاصيرُ	طوفان، اعصار کی جمع
يُقذَفَ	وہ پھینکا جاتا ہے	الْمكناةَ	خاتون جس کی کنیت ہو	يُزَعْزِعَ	وہ ہلا دیتا ہے
يَخْطُرُ	اس کے دماغ میں آتا ہے	بَدَدَتْ	اس نے اسے جھٹلایا	الْهَمُّ	پریشانی، غم
يُخالفَ	وہ مخالفت کرتا ہے	حاوَلَ	اس نے کوشش کی	إخْضَاعِ	جھکا دینا
أمر ذي بال	بہت اہم معاملہ	سَطْوَة	طاقت	مَشِيئَة	مشیئت، چاہنا
الْمُطاعُ	قابل اطاعت لیڈر	بَأس	سختی، سزا	الْحَيلُولَة	روکنا

ولَمَّا وَجَدَت قريشا أنَّ أبا سفيانَ ساخطٌ على رَمْلَةَ وزوجها اجترأتْ عليهما، وطَفِقَتْ تُضَيِّقُ عليهما الْخنَاقَ، وجعلت تُرْهِقُهُما أشَدَّ الإرْهاق، حتّى باتا لا يُطيقان الْحَيَاةَ في مكةَ. ولَما أذن الرسولُ صَلواتُ الله وسلامُه عليه للمسلمين بالهِجْرَةِ إلى الْحبشة، كَانت رَمْلَةُ بنتُ أبي سُفيانَ وطفْلَتُها الصغيرةُ حَبيبةُ، وزوجُها عبيدُ الله بنُ جحش، في طليعةِ الْمُهَاجرينَ إلى اللّه بدينهم، الفارِّين إلى حَمْىَ النَّجاشيِّ بإيْمَانِهم.

لكنَّ أبا سفيانَ بنَ حرب ومن مَعه من زعماءِ قُريش، عَزَّ عليهم أن يفْلتَ من أيديهم أولئكَ النفرُ من الْمسلمين، وأن يذوقُوا طَعْمَ الرَّاحَة في بلَاد الْحَبَشَة. فأرسلوا رُسُلَهُم إلى النجاشي يُحَرِّضُونَهُ عليهم. ويَطلُبُونَ منه أن يُسْلمَهم إليهم، ويَذْكرونَ له أَنَهُمْ يقولون فِي الْمَسيح وأمِّه مَريَمَ قولاً يَسوؤهُ. فبعثَ النجاشيُّ إلىَ زُعَماءِ الْمُهاجرين، وسألَهُم عن حَقيقَةِ دينهم وعَمَّا يقولونه فِي عِيسَى ابنِ مريَمَ وأمِّه، وطَلَبَ إليهم أَنْ يُسْمِعُوه شيئاً من القرانِ الذي يَنْزِلُ على قلبِ نبيِّهم.

فلما أخْبَرُوهُ بحَقيقَةِ الإسلامِ، وتَلَوْا عليه بعضاً من آيات القرآن، بَكَى حتّى اخْضَلَّتْ لحيَتُه وقال لَهم: "إنَّ هذا الذي انْزِلَ على نَبِيِّكُمْ مُحمد، والذي جَاءَ به عَيسَى ابنُ مريَمَ يَخرُجَانِ من مشْكَاة واحدَة."ثم أعلنَ إيْمَانَه باللهِ وَحْدَهُ لا شريكَ له، وتصديقَه لنُبُوَّة مُحمد صلواتُ الله وَسلامُه عليه...كما أعلن حمايَتَهُ لمَن هاجر إلى أرضه من الْمسلمين علَى الرَّغْمِ من أنَّ بطارِقَتَه أبَوَا أنْ يُسْلِموا، وظَلُّوا على نَصْرانِيَّتِهم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ساخطٌ	ناراض	الفارِّين	بچ کر نکلنے والے	زُعَمَاء	لیڈر، زعیم کی جمع
اجترأتْ	انہوں نے جرأت کی	حَمْىَ	سپورٹ، حمایت	اخْضَلَّتْ	وہ گیلی ہو گئی
تُضَيِّقُ	انہوں نے تنگ کیا	عَزَّ علي	اس نے مشکل بنا دیا	مشْكَاة	چراغ
الْخنَاقَ	گردن	يفْلت	وہ بچ کر نکل جاتا ہے	على الرَّغْمِ	اس کے باوجود
تُرْهِقُهُما	ان دونوں کو تھکا دیا	الراحَة	آرام	بطارِقَة	پادری، بطریق کی جمع
الإرْهاقِ	تھکا دینا	يُحرِّضُونَ	وہ ترغیب دیتے ہیں	أبَوَا	انہوں نے انکار کیا
باتا	وہ دونوں ہو گئے	يَسوؤهُ	وہ اس سے برا ہوتا ہے	ظَلُّوا	وہ قائم رہے

حَسبتْ أمُّ حبيبةَ بعد ذلك أنَّ الأيامَ صَفَتْ لَها بعدَ طول عُبُوس، وأن رِحْلَتَها الشّاقَّةَ في طريق الآلام قد أفْضَتْ بها إلى راحة الأمان... إذْ لَم تكن تَعْلَمُ ما خَبَّأتْهُ لَها الْمَقَادِيُر... فلقد شاءَ الله تَبارَكَتْ حكْمَتُه، أن يَمْتَحِنَ أمَّ حبيبةَ امتحاناً قاسياً تَطشُ فيه عقولُ الرجالِ ذَوي الأحلامِ و تَتَضعْضَعُ أمامَه أفهام ذوي الأفهام. وأن يَخْرِجُهَا من ذلك الابتلاء الكبير ظافِرَةً تَتَربَّعُ على قِمَة النَّجَاحِ... ففي ذات ليلة أوَتْ أمُّ حبيبةَ إلى مَضْجَعِها، فَرأتْ فيما يراه النائمُ أنَّ زوجَها عُبَيْدَ الله بنَ جحش يَتَخَبَّطُ في بَحرٍ لُجِّيٍّ غَشيَتْهُ ظُلُماتٌ بعضُها فوقَ بَعْض، وهُوَ بأسْوَءِ حال...

فهبَّتْ من نومها مَذْعورةً مضطَرِبَةً... ولَم تشأ أنْ تَذْكُرَ له أو لأحد غَيْره شيئاً ممَّا رَأَتْ... لكنَّ رُؤياها ما لَبِثَتْ أن تَحقَّقتْ، إذ لَم يَنْقَضِ يومُ تلك اللَّيْلَةِ الْمَشؤُومَةِ حتّى كَان عبيدُ الله بنُ جحشٍ، قد ارتَدَّ عن دينه وتَنصَّرَ...

چیلنج! ماضی کے کسی جملے میں شک کے اظہار کا طریقہ کیا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عُبُوس	سختی، مشکل	الأحلامِ	خواب، سوچنا	لُجِّيٍّ	گہرا، تاریک
الشَّاقَّةَ	دشواری	تَتَضَعْضَعُ	یہ ناکام ہوا	غَشيَتْهُ	اس کی تاریکی
الآلام	درد، الم کی جمع	أفهام	فہم کی جمع، سمجھ بوجھ	أسْوَءِ	بدترین
أفْضتْ	یہ نتیجہ نکلا	الابتلاء	آزمائش	هَبَّتْ	وہ بوکھلا کر اٹھی
الأمان	امان، امن	تَتَربَّعُ	وہ بیٹھی ہوئی تھی	مَذْعورةً	خوفناک
خَبَّأتْهُ	یہ اس سے چھپا تھا	قِمَةِ	اوپر	مضطَرِبَةً	اضطراب والا
مَقَادِيُر	مقدار کی جمع	النجاح	کامیابی	تَحقَّقتْ	وہ سچ ہو گیا
قاسياً	سخت	أوَتْ	وہ رہی	لَم يَنْقَضِ	ابھی نہیں گزرا
تَطشُ	یہ بے کار ہو گیا	مَضْجَعِها	اس کا بستر	الْمَشؤُومَةِ	بد قسمتی
عقولُ	عقل کی جمع	يَتَخَبَّطُ	وہ لڑکھڑا جاتا ہے	تَنصَّرَ	وہ عیسائی ہو گیا

وَجَدَتْ أمُّ حبيبةَ نفسَها فجأةً بين ثلاث: فإمَّا أنْ تَسْتَجيبَ لزَوْجِها الذي جَعَلَ يُلِحُّ في دَعْوَاها إلى التّنصُّر، وبذلكَ تَرْتَدُّ عن دينها ـــ والعياذُ بالله ـــ وتبوءُ بخِزْيِ الدُّنْيا وعذاب الآخرة. وهو أمر لا تَفْعَلُهُ ولو مُشطَ لَحمُها عن عَظْمِها بأمْشَاط من حديد... وإما أنْ تعودَ إلى بَيْت أبيها في مكةَ، وهو مازال قَلْعَةً للشرْك؟ فتعيشَ فيه مَقْهورَةً مغلوبَةً على دينها... وإما أنْ تَبْقَى في بلادِ الْحبشةِ وحيدةً شريدةً، لا أهلَ لَها ولا وطَنَ ولا مُعيْنَ.

فآثرت ما فيه رضى الله عزَّ وجلَّ على ما سواه... وأزْمَعَتْ على البقاء في الحبشة حتى يأتيَ الله بفَرَج من عنده. لم يَطُلِ انتظارُ أمِّ حبيبةَ كثيراً. فما إن انْقَضَتْ عدَّتُها من زَوْجِها الذي لَم يَعِش بعد تَنَصُّرِه إلا قليلاً حتّى أتَاهَا الفَرَج... لقد جاءها السَّعْدُ يُرَفْرِفُ بأجْنِحَته الزُّمُرُّدِيَّة الْخُضرِ فوقَ بَيْتها الْمَحزُون على غير ميعاد... ففي ذات ضُحىً مُفَضَّضِ السَّنا طَلْقِ الْمُحيَّا طُرِقَ عليها البابُ؛ فلما فَتَحَتْه فوجِئَتْ "بأبْرَهَةَ" وصيفةِ النجاشيِّ ملكِ الحبشةِ. فحَمَّتْهَا بأدَبٍ وبِشْرٍ، واسْتَأذَنَتْ بِالدُّخُولِ عليها وقالت:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
چاندی کی روشنی	مُفَضَّضِ السَّنا	مددگار	مُعِيْنَ	اس نے اصرار کیا	يُلِحُّ
کھلا چہرہ	طَلْقِ الْمُحيَّا	اس نے مصمم ارادہ کیا	أزْمَعَتْ	عیسائی ہونا	التّنصُّرِ
اسے بجایا گیا	طُرِقَ	باقی رہنا	البقاءِ	وہ واپس آئی	تبوءُ
وہ آئی	وجِئَتْ	یہ لمبا نہ ہوا	لم يَطُلِ	رسوائی	خِزْيِ
خادمہ	وصيفةِ	آسانی کا دور	الفَرَج	اس کو کنگھی کیا گیا	مُشطَ
اس نے مبارک دی	حَمَّتْ	کامیابی	السَّعْدُ	کنگھیاں	أمْشَاطٍ
خوشی سے	بِشْرٍ	وہ پھڑ پھڑاتا ہے	يُرَفْرِفُ	قلعہ	قَلْعَةً
اس نے اجازت مانگی	اسْتَأذَنَتْ	پر، بازو، جناح کی جمع	أجْنِحَة	وہ رہتی ہے	تعيشَ
		زمرد کے بنے ہوئے	الزُّمُرُّدِيَّة	مجبور کی گئی	مَقْهورَةً
		غمگین	الْمَحزُونِ	بے گھر	شريدةً

"إنّ الْملكَ يُحيِّيك ويقولُ لك: إنَّ مُحمداً رسولَ الله قد خطَّبك لنَفْسه... وإنَّه بعثَ إليه كتاباً وكَّلَه فيه بأنْ يَعْقدَ له عليك ... فوَكِّلي عَنْك من تَشائين." استطارَتْ أم حبيبة فرحاً، وهَتَفَتْ: "بَشَّرَك الله بالْخير... بَشَرَك الله بالْخير..." وطَفقتْ تَخْلَعُ ما عليها من الْحليِّ فَنزَعَتْ سواريْهَا، وأعْطَتْهُما لأبرهَةَ... ثُم ألْحقَتْهما بخلْخالها ... ثم أتبعَتْ ذلك بقُرْطيْها وخَواتيمها... ولو كانت تَملكُ كنوزَ الدنْيا كلّها لأعْطَتْها لَها في تلك اللَّحْظَة. ثُم قالت لَها: "لقد وَكَّلْتُ عَنِّي خالدَ بنَ سعيد بنِ العَاص؛ فهو أقربُ النَّاس إليَّ.

وفي قَصْرِ النجاشيِّ الرابضِ على رابية شَجْرَاءَ مُطلَّة على روضة من رياض الْحَبَشَة النَّضرَة. وفي أحَد أبْهَائه الفَسيحَة الُمزْدانَة بالنُّقوشِ الزَّاهية، الْمُضَاءَة بالسُرج النُّحاسيَّة الوضاءَة، الْمفرُوشَة بفَاخرِ الرِّيَاشِ اجتمع وجوهُ الصَّحابَة الْمُقيمُونَ في الْحبَشَة، وعلى رأسهِمْ جعفرُ بنُ أبي طالب، وخالدُ بنُ سعيد بنِ العاص، وعبدُ اللَّه بنُ حُذَافَةَ السهمىُّ، وغيرُهم لِيَشْهَدوا عَقْدَ أمِّ حبيبةَ بنتِ أبي سُفيانَ على رسولِ الله صلى الله عليه وسلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُحيِّيك	وہ آپ کو سلام کرتا ہے	ألْحقَتْ	اس نے ملا دیا	الفَسيحَة	چوڑا
وكَّلَ	اس نے وکیل مقرر کیا	خَلْخال	پائل، پاؤں کا زیور	الُمزْدانَة	ڈیکوریٹ کیا ہوا
وَكِّلي	آپ وکیل مقرر کریں	قُرْطَيْ	میری کانوں کی بالیاں	النُّقُوشِ	نقش و نگار
تَشائيْن	آپ چاہتی ہیں	خَواتيمِ	انگوٹھیاں، خاتم کی جمع	الزَّاهِيَة	پرکشش
استطارَتْ	اس نے خوشی کا اظہار کیا	كنوزَ	خزانے، کنز کی جمع	الْمُضَاءَةِ	روشن کیا ہوا
هَتَفَتْ	اس نے خوشی سے پکارا	الرابضِ	رہنا	السُرُجِ	چراغ، سراج کی جمع
بَشَّرَكِ	آپ کے لئے اچھی خبر	رابية	پہاڑی کی چوٹی پر	النُّحَاسيَّة	تانبا کا بنا ہوا
تَخلَعُ	اس نے اتارا	مُطلَّة	چھپایا ہوا	الوضاءَة	خالص
الْحلِيِّ	زیورات	رياضِ	باغ	الْمَفرُوشَةِ	ڈیکوریٹ کیا ہوا
نَزَعَتْ	اس نے اتارا	النَّضِرَة	چمکدار، روشن	فَاخرِ الرِّيَاشِ	قیمتی فرنیچر
سِوارَيْ	میرے کنگن	أبْهَاء	ہال، "بہو" کی جمع	عَقْدَ	شادی، عقد، گرہ

فلما اكْتَمَلَ الْجَمْعُ، تَصَدَّرَ النجاشيُّ الْمَجْلسَ وخَطَبَهم فقال: "أحْمَدُ اللهَ القُدُّوسَ الْمُؤمنَ الْجبَّارَ وأشْهَدُ أنْ لا إله إلا الله وأنَّ مُحمداً عبدُه ورسولُه، وأنّه هو الذي بَشَّرَ به عيسَى ابنُ مَريَمَ. أما بعد: فإنَّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم طَلَبَ منِّي أنْ أُزَوِّجَهُ أمَّ حبيبةَ بنتَ أبي سُفْيان؟ فَأجَبْتُه إلى ما طلبَ، وأَمْهَرْتُها نيابَةً عنه أربعَ مائة دينارٍ ذهباً... على سُنَّة اللهِ ورَسُولهِ ..." ثم سَكَبَ الدَنَانيْرَ بين يَدَيْ خَالد بنِ سعيد بنِ العاص.

وهنا قام خالدٌ فقال: "الْحمدُ لله أحْمَدُه وأسْتَعينُه، وأسْتَغْفِرُهُ، وأتوبُ إليه، وأشْهَدُ أنَّ مُحمداً عبدُه ورسولُه، أرْسَلَه بدينِ الْهُدَى والْحقِّ لِيُظْهِرَه على الدينِ كُلِّه ولو كَرِهَ الكافرون. أما بعدُ: فقد أجَبْتُ طَلَبَ رسول الله عليها، وزَوَّجْتُه مُوكِّلَتي أمَّ حبيبةَ بنتَ أبي سفيان. فبَارَكَ اللهُ لرسوله بزوجَته. وهنيئاً لأمِّ حبيبةَ بما كتب اللهُ لَها من الْخير..." ثُم حَمَلَ الْمالَ وهَم أنْ يَمضيَ به إليها، فقام أصحابُه لقيامه وهَمُّوا بالانصراف أيضاً. فقال لَهم النجاشي: "اجْلسُوا! فإنَّ سُنَّةَ الأنبياءِ إذا تَزَوَّجوا أنْ يُطْعِمُوا طعاماً." ودعا لَهم بطعام فأكلَ القومُ ثم انفضُّوا.

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ "کَی" کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ "تاکہ" کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ جیسے يَفْهَمْ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) جبکہ كَي يَفْهَمَ کا معنی ہے (تاکہ وہ سمجھے)۔

چیلنج!

اگر فعل مضارع سے پہلے "کان" لگا دیا جائے تو اس کا مضارع پر کیا اثر ہوتا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اكْتَمَلَ	یہ مکمل ہوا	أَمْهَرْتُ	میں مہر مقرر کرتا ہوں	زَوَّجْتُ	میں نکاح کرتا ہوں
تَصَدَّرَ	اس نے صادر کیا	نِيابَةً	نائب ہوتے ہوئے	مُوكِّلَتِي	میری موکل
القُدُّوسَ	قدوس، بہت پاک	سَكَبَ	اس نے ڈال دیے	هنيئاً	مبارک ہو
الْمُؤمِنَ	وہ جو امن دیتا ہو	أسْتَعِينُ	میں مدد مانگتا ہوں	هَمُّوا	انہوں نے سوچا
الجبَّارَ	بہت طاقتور	لِيُظْهِرَ	تاکہ وہ غالب ہو جائے	انصِراف	واپس پلٹنا
أُزَوِّجَ	میں نکاح کرتا ہوں	أجَبْتُ	میں قبول کرتا ہوں	انفَضُّوا	وہ واپس پلٹے

قالت أمُّ حبيبة: فلما وَصَلَ الْمالُ إليَّ أرْسَلْتُ إلى "أبرَهَةَ" التي بَشَّرَتْني خَمسيْنَ مِثْقالاً من الذَّهب وقلتُ: "إني كنتُ أعطيتك ما أعطتُ حينَ بَشَّرْتني ولَم يَكنْ عِنْدي يَوْمَئذ مال. فما هُوَ إلا قليلٌ حتى جاءَتْ أبرَهَةُ إليَّ ورَدَّت الذَّهَبَ، وأخْرَجَتْ حُقًا فيه الْحُلِّي الذي كنتُ أعطتها إياه، فَرَدَّتْهُ إليَّ أيضاً وقالت: "إنَّ الْملكَ قد عَزَمَ عَلَيَّ ألا آخذَ منك شيئاً. وقد أمَرَ نساءَه أن يَبْعَثْن لَك بِكُلِّ ما عِنْدَهُنَّ من الطِّبِ."

فلمَّا كان الغَدُ جاءتني بوَرْسٍ، وعود، وعَنْبَر، ثم قالت لي: "إنَّ لي عندك حاجَةً." فقلت: "ومَا هي؟" فقالت: "لقد أسْلَمْتُ، واتبعتُ دينَ مُحمد فاقْرَئي عَلَى النبيِّ منِّي السلامَ وأعلميه أنِّي آمنتُ بالله ورسوله ولا تَنْسَي ذلك." ثم جَهَّزَتْني. ثُم إنِّي حُملْتُ إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم . فلما لقيتُه، أخْبَرْتُه بما كان من أمر الْخِطْبة، وما فَعَلْتُه مع "أبرَهَةَ" وأقْرَأته مِنها السلامَ. فَسُرَّ بِخَبَرِها وقال: وعليها السلامُ ورحْمةُ الله وبَرَكَاتُه.

(صور من حياة الصحابة، الدكتور عبدالرحمن رأفت باشا)

مطالعہ کیجیے!

وحی اور عقل کا باہمی تعلق کیا ہے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0007-Revelation.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِثْقال	وزن کے برابر	الغَدُ	اگلے دن	جَهَّزَتْني	اس نے میرا سامان تیار کیا
رَدَّتِ	اس نے لوٹایا	اقْرَئي	اے خاتون! پڑھو	حُمِلْتُ	میں ساتھ لے جا رہی تھی
حُقًّا	مرتبان	أعلمي	اے خاتون! جان لو	الْخِطْبَةِ	شادی کا پیغام
عَزَمَ	اس نے عزم کیا	لا تَنْسَي	مجھے نہ بھول جانا	سُرَّ	وہ خوش ہوا
الطِّبِ	ادویات، طب	وَرْسٍ، عودٍ، عَنْبَرٍ		جڑی بوٹیاں جو طب میں استعمال ہوتی ہیں	

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی کی مختلف شکلوں کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع کی مختلف شکلوں کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
حسد انسان کی شخصیت کو جلا دیتا ہے۔ حسد کرنے والا صرف خود ہی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

ہم نے پچھلے سبق میں بیان کیا تھا کہ ماضی کے تمام صیغوں کی شکل کبھی تبدیل نہیں ہوتی البتہ اس کے معانی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے برعکس فعل مضارع سے پہلے کچھ الفاظ کے آجانے سے اس کے صیغوں کی شکل میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس سبق میں ہم ان تبدیلیوں پر بحث کریں گے۔ اس سبق میں ہم مضارع کی ان شکلوں کا جائزہ لیں گے:

- مضارع استفہامیہ
- مضارع منفی
- مضارع شرطیہ
- چند خاص الفاظ کا استعمال
- مضارع میں تاکید

آج کا اصول:
اگر فعل ماضی سے پہلے لفظ "یکون" کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ ماضی میں شک کا مفہوم پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے أَكَلَ (اس نے کھایا) جبکہ يَكُونُ أَكَلَ کا معنی ہے (شاید اس نے کھایا ہو گیا)۔

مضارع استفہامیہ

مضارع کو سوالیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی سوالیہ لفظ جیسے أ یا أم لگا دیا جائے۔ جیسے أَمْ يَقُولُونَ (کیا وہ کہتے ہیں؟)، أَمْ تَسْأَلُهُمْ (کیا تم سوال کرتے ہو؟)، أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ (کیا تم اپنے رسول سے سوال کرنے کا کہ ارادہ کرتے ہو؟)

مضارع منفی

مضارع کو منفی بنانے کے لئے عام طور پر اس سے پہلے "لا" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے لا يَفعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)، لا تَنصُرُونَ (تم مدد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے)، لا تُقتَلِينَ (تمہیں قتل نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا)، لا أعلَمُ (میں نہیں جانتا ہوں یا نہیں جانوں گا)، لا يُسمَعُونَ (ان کی بات نہیں سنی جاتی ہے یا نہیں سنی جائے گی)۔ کبھی کبھار لفظ "ما" بھی استعمال کیا جاتا ہے مگر اس کا استعمال عام طور پر فعل ماضی کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ ان دو الفاظ کے اضافے سے فعل مضارع کا معنی تبدیل ہوتا ہے مگر اس کی شکل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے۔

ان کے علاوہ دو اور مخصوص الفاظ ہیں جو مجارع کو تاکید کے ساتھ منفی معنوں میں کر دیتے ہیں۔ یہ لن اور لم ہیں۔ "لن" مضارع کو تاکید کے ساتھ منفی معنوں میں کر کے اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جبکہ "لم" مضارع کو تاکید کے ساتھ منفی معنوں میں کر کے اسے ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ یہ دونوں مضارع کا نہ صرف معنی تبدیل کرتے ہیں بلکہ اس کی ظاہری شکل بھی تبدیل کر دیتے ہیں۔ اگلے صفحے پر دیے گئے جدول کو دیکھیے۔

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

صيغة	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع معلوم		فعل مضارع معلوم	
واحد مذكر غائب	يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	لَنْ يَفعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا	لَمْ يَفعَلْ	اس نے کیا ہی نہیں
تثنية مذكر غائب	يَفعَلانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ يَفعَلا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گے	لَمْ يَفعَلا	ان دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ يَفعَلُوا	وہ سب ہرگز نہیں کریں گے	لَمْ يَفعَلُوا	ان سب نے کیا ہی نہیں
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	وہ کرتی ہے یا کرے گی	لَنْ تَفعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گی	لَمْ تَفعَلْ	اس نے کیا ہی نہیں
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	وہ دونوں کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ تَفعَلا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گی	لَمْ تَفعَلا	ان دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	وہ سب کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ يَفعَلنَ	وہ سب ہرگز نہیں کریں گی	لَمْ يَفعَلنَ	ان سب نے کیا ہی نہیں
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	تم کرتے ہو یا کرو گے	لَنْ تَفعَلَ	تم ہرگز نہیں کرو گے	لَمْ تَفعَلْ	تم نے کیا ہی نہیں
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں کرتے ہو یا کرو گے	لَنْ تَفعَلا	تم دونوں ہرگز نہیں کرو گے	لَمْ تَفعَلا	تم دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	تم سب کرتے ہو یا کرو گے	لَنْ تَفعَلُوا	تم سب ہرگز نہیں کرو گے	لَمْ تَفعَلُوا	تم سب نے کیا ہی نہیں
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	تم کرتی ہو یا کرو گی	لَنْ تَفعَلِي	تم ہرگز نہیں کرو گی	لَمْ تَفعَلِي	تم نے کیا ہی نہیں
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں کرتی ہو یا کرو گی	لَنْ تَفعَلا	تم دونوں ہرگز نہیں کرو گی	لَمْ تَفعَلا	تم دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	تم سب کرتی ہو یا کرو گی	لَنْ تَفعَلنَ	تم سب ہرگز نہیں کرو گی	لَمْ تَفعَلنَ	تم سب نے کیا ہی نہیں
واحد متكلم	أفعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	لَنْ أفعَلَ	میں ہرگز نہیں کروں گا	لَمْ أفعَلْ	میں نے کیا ہی نہیں
جمع متكلم	نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ نَفعَلَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے	لَمْ نَفعَلْ	ہم نے کیا ہی نہیں

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

کیا آپ نے نوٹ کیا ہے کہ:

- لم اور لن کے لگانے سے مضارع کے تمام الفاظ کے آخر سے نون غائب ہو گیا ہے سوائے جمع مونث غائب اور جمع مونث حاضر کے صیغوں کے۔ یہ دو صیغے کبھی تبدیل نہیں ہوتے۔ ان کے نون کو "نون نسوة" یعنی نسوانی نون کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں نون کبھی حذف نہیں ہوتے۔ ان کے علاوہ تمام نون حذف ہو جاتے ہیں۔
- لن لگانے سے چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخر کا ضمہ فتحہ میں تبدیل ہو گیا ہے۔
- لم لگانے سے چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخر کا ضمہ سکون میں تبدیل ہو گیا ہے۔

مضارع شرطیہ

مضارع کو شرطیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے شرطیہ لفظ "اِن" لگا دیا جائے۔ جیسے إنْ يَفعَلْ (اگر وہ کریں)، إنْ تَنصُرُوا (اگر تم مدد کرو) إنْ تُنْصَرِي (اگر تم ایک خاتون کی مدد کی جائے)، إن أعلمْ (اگر میں جان جاؤں)، إن يُسْمَعُوا (اگر ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔

اردو کی طرح عربی میں بھی شرطیہ جملے کے بعد اس کا جواب شرط آتا ہے۔ اردو میں اس سے پہلے ہم "تو" لگا دیتے ہیں مگر عربی میں ایسا نہیں ہوتا۔ بعض اوقات تاکید کے لئے ایک لام لگا دیا جاتا ہے۔ اِن لگانے سے مضارع کی شکل پر وہی اثر ہوتا ہے جو لم لگانے سے ہوتا ہے۔ سوائے دو نسوانی صیغوں کے باقی سب صیغوں کا نون اڑ جاتا ہے اور چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

چیلنج!

فعل ماضی کو شرطیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ فعل مضارع کو شرطیہ بنانے کا طریقہ کیا ہے اور یہ ماضی سے کیسے مختلف ہے؟

مطالعہ کیجیے!

قوم کی تعمیر میں اس کے کردار اور اخلاق کی تعمیر کی کیا اہمیت ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0001-Character.htm

کچھ مخصوص الفاظ کے فعل مضارع پر اثرات

بعض حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع کی شکل اور معنی پر خاص طریقے سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ آپ لیول ۲ میں ان حروف کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع پر ان کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔

- "لَمَّا" کا اثر فعل مضارع کی شکل پر لم کی طرح ہوتا ہے۔ دو نسوانی صیغوں کے علاوہ باقی سب صیغوں کے نون حذف ہو جاتے ہیں اور چار صیغوں يفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخری حروف ساکن ہو جاتے ہیں۔ معنوی اعتبار سے یہ فعل مضارع کو ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے اور "ابھی تک نہیں" کا اضافہ اس کے معنی میں ہو جاتا ہے۔ مثلاً لَمَّا يَفعَلْ (اس نے ابھی تک نہیں کیا)، لَمَّا تَنصُرُوا (انہوں نے ابھی تک مدد نہیں کی)، لَمَّا تُنْصَرِي (اس خاتون کی ابھی تک مدد نہیں کی گئ)، لَمَّا أعلمُ (مجھے ابھی تک علم نہیں ہوا)، لَمَّا يُسْمَعُوا (ان کی بات ابھی تک سنی نہیں گئی وغیرہ۔ جب "لما" فعل ماضی سے پہلے آتا ہے تو اس کی شکل تبدیل نہیں ہوتی البتہ یہ ماضی کے معنی میں "جب" کا اضافہ کر دیتا ہے جیسے لَمَّا أَكَلَ (جب اس نے کھانا کھایا)، لَمَّا نَصَرْتُمْ (جب تم سب نے مدد کی) وغیرہ۔
- "أن" (یاد رکھیے کہ یہ أنْ ہے، إنْ نہیں ہے) کا مضارع پر وہی اثر ہوتا ہے جو لن کا ہوتا ہے۔ دو نسوانی صیغوں کے علاوہ سب کا نون حذف ہو جاتا ہے اور چار صیغوں کے آخری حرف پر فتحہ آ جاتی ہے۔ مضارع کے معنی میں "کہ" کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً أنْ يَفعَلَ (کہ وہ کرے)، أنْ تَنصُرُوا (کہ تم سب مدد کرو)، أنْ تُنْصَرِي (کہ اس خاتون کی مدد کی جائے)، أنْ أعلمَ (کہ میں جان جاؤں)، أنْ يُسْمَعُوا (کہ ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- "كَي" کا بھی مضارع پر وہی اثر ہوتا ہے جو لن اور أن کا ہوتا ہے۔ دو نسوانی صیغوں کے علاوہ سب کا نون حذف ہو جاتا ہے اور چار صیغوں کے آخری حرف پر فتحہ آجاتی ہے۔ مضارع کے معنی میں "تاکہ" کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً كَيْ يَفعَلَ (تاکہ وہ کرے)، كَيْ تَنصُرُوا (تاکہ تم سب مدد کرو)، كَيْ تُنْصَرِي (تاکہ اس خاتون کی مدد کی جائے)، كَيْ أعلمَ (تاکہ میں جان جاؤں)، كَيْ يُسْمَعُوا (تاکہ ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- بعض اوقات کَی کی بجائے "لِ" بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کا اثر بھی شکل اور معنی پر کَی کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے لِيَفعَلَ (تاکہ وہ کرے)، لِتَنصُرُوا (تاکہ تم سب مدد کرو)، لِتُنْصَرِي (تاکہ اس خاتون کی مدد کی جائے)، لأعلمَ (تاکہ میں جان جاؤں)، لِيُسْمَعُوا (تاکہ ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- بعض اوقات لِ کو أن اور لا کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ "لِ أن لا" یا لِئلاَّ بن جاتا ہے۔ اس کا اثر بھی وہی ہوتا ہے۔ یہ "تاکہ نہیں" کا معنی شامل کر دیتا ہے جیسے لِئلاَّ يَفعَلَ (تاکہ وہ نہ کرے)، لِئلاَّ تَنصُرُوا (تاکہ وہ لوگ مدد نہ کریں)، لِئلاَّ تُنْصَرِي (تاکہ اس خاتون کی مدد نہ کی جائے)، لِئلاَّ أعلمَ (تاکہ مجھے علم نہ ہو)، لِئلاَّ يُسْمَعُوا (تاکہ ان کی بات نہ سنی جائے) وغیرہ۔

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

- "حتی" کا فعل مضارع کی شکل پر وہی اثر ہوتا ہے جو لن، کی وغیرہ کا ہوتا ہے۔ معنوی اعتبار سے یہ "اس وقت تک جب" کے معانی کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جیسے حَتَّی یَفعَلَ (اس وقت تک جب وہ کریں)، حَتَّی تَنصُرُوا (اس وقت تک جب وہ لوگ مدد کریں)، حَتَّی تُنْصَرِي (اس وقت تک جب اس خاتون کی مدد کی جائے)، حَتَّی أعلمَ (اس وقت تک جب میں جان جاؤں)، حَتَّی یُسْمَعُوا (اس وقت تک جب ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- لفظ "اذن" کا بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ معنوی اعتبار سے "تب" کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جیسے إذَنْ یَفعَلَ (تب وہ کریں گے)، إذَنْ تَنصُرُوا (تب وہ لوگ مدد کریں گے)، إذَنْ تُنْصَرِي (تب اس خاتون کی مدد کی جائے گی)، إذَنْ أعلمَ (تب میں جان جاؤں گا)، إذَنْ یُسْمَعُوا (تب ان کی بات سنی جائے گی) وغیرہ۔
- لفظ "س" کا فعل مضارع کی شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا مگر یہ اس کے معنی کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتے ہوئے عنقریب کا اضافہ کر دیتا ہے جیسے سَیَفعَلَ (عنقریب وہ کریں گے)، سَتَنصُرُوا (عنقریب وہ لوگ مدد کریں گے)، سَتُنْصَرِي (عنقریب اس خاتون کی مدد کی جائے گی)، سَأعلمَ (عنقریب میں جان جاؤں گا)، سَیُسْمَعُوا (عنقریب ان کی بات سنی جائے گی) وغیرہ۔
- لفظ "سوف" کا بھی فعل مضارع کی شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا مگر یہ اس کے معنی کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتے ہوئے عنقریب کا اضافہ کر دیتا ہے جیسے سَوفَ یَفعَلَ (عنقریب وہ کریں گے)، سَوفَ تَنصُرُوا (عنقریب وہ لوگ مدد کریں گے)، سَوفَ تُنْصَرِي (عنقریب اس خاتون کی مدد کی جائے گی)، سَوفَ أعلمَ (عنقریب میں جان جاؤں گا)، سَوفَ یُسْمَعُوا (عنقریب ان کی بات سنی جائے گی) وغیرہ۔

اس سبق میں بیان کردہ اصولوں کا خلاصہ کرتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں:

- الفاظ لَم، إن، لَمَّا دو نسوانی صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں کے نون کو حذف کر دیتے ہیں۔ یہ چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخری حروف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جمع مونث غائب وحاضر کے دو صیغے اپنی اصل حالت میں باقی رہتے ہیں۔
- الفاظ أن، لن، کي، لِ، إذن، حتی دو نسوانی صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں کے نون کو حذف کر دیتے ہیں جبکہ چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخری حروف کو فتحہ دے دیتے ہیں۔
- الفاظ سَ، سوف کا فعل مضارع کی شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کا اثر صرف معانی پر ہوتا ہے۔

فعل مضارع میں تاکید

فعل مضارع میں مختلف درجے کی تاکید پیدا کرنے کے لئے مختلف الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے:

- اپنی اصل حالت میں مضارع میں تاکید نہیں ہوتی جیسے یَفعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)۔
- مضارع کے آخر میں ایک نون ساکن لگا دیا جائے تو اس میں کچھ تاکید پیدا ہو جاتی ہے جیسے یَفعَلَنْ (وہ ضرور کرتا ہے یا ضرور کرے گا)۔
- مضارع کے آخر میں ایک نون تشدید کے ساتھ لگا دیا جائے تو اس کی تاکید میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے جیسے یَفعَلَنَّ (وہ ضرور ضرور کرتا ہے یا ضرور ضرور کرے گا)۔
- اگر مضارع کے آخر میں ایک نون تشدید کے علاوہ اس سے پہلے ایک لام بھی لگا دیا جائے تو پھر تاکید آخری درجے میں پہنچ جاتی ہے۔ جیسے لَیَفعَلَنَّ (انتہائی یقین کے ساتھ وہ لازماً ضرور کرتا ہے یا وہ کرے گا)۔
- اگر مضارع کے آخر میں نون نہ ہو مگر اس سے پہلے لام لگا دیا جائے تو یہ کوئی تاکید پیدا نہیں کرتا البتہ مضارع کو موجودہ زمانے کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَیَفعَلُ (وہ کرتا ہے)۔ یہ سَ کے بالکل الٹ ہے جو مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔
- مزید تفصیل کے لئے اگلے صفحے پر دیا گیا جدول دیکھیے۔

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی ایک رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کی اخلاقی حالت پر ایک چشم کشا تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

چیلنج!

فعل مضارع کی شکل اور معانی پر لَن اور لَم کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟ دونوں میں فرق بیان کیجیے۔

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

صيغة	فعل مضارع معلوم		
	سادہ	تاکید	انتہائی تاکید
واحد مذكر غائب	يَفعَلُ	لَيَفعَلَنْ	لَيَفعَلَنَّ
تثنية مذكر غائب	يَفعَلان	استعمال نہیں ہوتا	لَيَفعَلانِّ
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	لَيَفعَلُنْ	لَيَفعَلُنَّ
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	لَتَفعَلَنْ	لَتَفعَلَنَّ
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلانِّ
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	استعمال نہیں ہوتا	لَيَفعَلنَانِّ
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	لَتَفعَلَنْ	لَتَفعَلَنَّ
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلان	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلانِّ
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	لَتَفعَلُنْ	لَتَفعَلُنَّ
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	لَتَفعَلِنْ	لَتَفعَلِنَّ
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلانِّ
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلنَانِّ
واحد متكلم	أفعَلُ	لأفعَلَنْ	لأفعَلَنَّ
جمع متكلم	نَفعَلُ	لَنَفعَلَنْ	لَنَفعَلَنَّ

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔ ہر لفظ کا فعل کی شکل اور معانی پر اثر بھی بیان کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
حَسَبَ يَحسِبُ	سوچنا، غور کرنا	نَالَ يَنَالُ	پہنچنا، حاصل کرنا
أَرَادَ يُرِيدُ	ارادہ کرنا	أنفَقَ يُنفِقُ	اللہ کی راہ میں خرچ کرنا
سَأَلَ يَسْأَلُ	سوال کرنا	رَدَّ يَرِدُّ	واپس کرنا، لوٹنا
كَانَ يَكُونُ	ہونا	قَرَّ يَقَرُّ	آرام پانا، قرار پانا
بَطَشَ يَبْطِشُ	پکڑنا	مَسَّ يَمَسُّ	مس کرنا
سَمِعَ يَسْمَعُ	سننا	نَكَحَ يَنكِحُ	نکاح کرنا
نَظَرَ يَنْظُرُ	دیکھنا، انتظار کرنا	أنكَحَ يُنكِحُ	کسی دوسرے کا نکاح کروانا
أَتَى يَأتِي	آنا، لانا	خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا
كَادَ يَكَادُ	کچھ کرنے لگنا	أخْرَجَ يُخرِجُ	کسی دوسرے کو نکالنا
رَجَا يَرجَى	امید کرنا	ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا
رَجَعَ يَرْجِعُ	واپس آنا	أَجَرَ يأجُرُ	بدلہ دینا، کام پر لگانا
آمَنَ يُؤمِنُ	ایمان لانا	لَقِيَ يَلقوُا	ملاقات کرنا
رَأَى يَرَى	دیکھنا	ألقى يُلقِي	ڈالنا
بَلَغَ يَبْلُغ	پہنچنا	وَصَلَ يُوصَلُ	ملنا، پہنچنا

ان میں سے بعض الفاظ جیسے أنكَحَ يُنكِحُ، أخْرَجَ يُخرِجُ، آمَنَ يُؤمِنُ کا تعلق ثلاثی مجرد سے نہیں ہے بلکہ بعض دیگر ابواب سے ہے جن کا مطالعہ ہم اگلے لیول میں کریں گے۔

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	عربي	اردو
وَلَدَ يَلِدُ	بچہ پیدا کرنا	قَالَ يَقُولُ	کہنا
قَبِلَ يَقبَلُ	قبول کرنا	عَلِمَ يَعلَمُ	جاننا
دَخَلَ يَدخُلُ	داخل ہونا	أمَرَ يَأمُرُ	حکم دینا، درخواست کرنا
كَرِهَ يَكرَهُ	ناپسند کرنا	دَعَى يَدعُوا	بلانا
أخَذَ يَأخُذُ	پکڑنا، لینا	غَلَبَ يَغلِبُ	غلبہ پانا
خَافَ يَخَافُ	خوف رکھنا	رَكِبَ يَركَبُ	سواری پر چڑھنا، اوپر جانا
أبدَى يُبدُوا	ظاہر کرنا	جَزَا يَجزِي	بدلہ دینا، جزا دینا
أخفى يُخفُوا	مخفی کرنا، چھپانا	نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا
ذَاقَ يَذُوقُ	ذائقہ چکھنا	إسْتَغفَرَ يَستَغفِرُ	مغفرت طلب کرنا
لَحِقَ يَلحَقُ	ملنا، ملحق ہونا	صَبَرَ يَصبِرُ	صبر کرنا
ذَهَبَ يَذهَبُ	جانا	حَمَلَ يَحمِلُ	وزن اٹھانا

مطالعہ کیجیے!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسل مندی سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ کسل مندی کیا ہے اور اس کا حل کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0016-Procrastination.htm

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	اثر
أَمْ حَسِبْتُمْ	کیاتم سوچتے ہو؟	شکل: کوئی اثر نہیں معنی: جملہ سوالیہ ہو گیا
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ	____ ____ اپنے رسول سے	
أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ	____ گواہ ____	
أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا	____ ان کے ہاتھ ہیں جن سے ____ ____ ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ____ ان کے کان ہیں جن سے ____	
هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ	____ کہ اللہ بادلوں میں ____	
هَلْ يُهْلَكُ إِلاَّ الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ	____ سوائے ظالم قوم کے کسی کو ہلاک کیا جاتا ہے	
هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ	____ نابینا اور بینا برابر ہیں	
هَلْ عِندَكُمْ مِنْ عِلْمٍ	____ تمہارے پاس علم ہے	
أَيْنَمَا يُوَجِّهُّ لا يَأْتِ بِخَيْرٍ	جہاں بھی وہ رخ کرے بھلائی ____	
فَمَالِ هَؤُلاءِ الْقَوْمِ لا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثاً	تو اس قوم کا کیا معاملہ ہے کہ وہ کسی بات کو سمجھنے ____	
النِّسَاءُ اللاَّتِي لا يَرْجُونَ نِكَاحاً	وہ خواتین جو نکاح ____	
فَهُمْ لا يَرْجِعُونَ	تو وہ ____	

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	اثر
لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً	ہم آپ پر ہر گز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ اللہ کو کھلے عام نہ دیکھ لیں۔	شکل: لن نے نومن اور حتی نے نری کے آخر میں فتحہ کر دی ہے۔ معانی: لن نے سختی سے نفی کر دی ہے اور نومن کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیا ہے جبکہ حتی نے "جب تک کہ" کے معنی کا اضافہ کر دیا ہے۔
وَلا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ	اپنے سروں کو نہ منڈواؤ____ قربانی کے جانور اپنے مقام پر پہنچ جائیں	
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	تو____ ____ ____تو اس آگ سے ڈرو	
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ.	____ ____ ____اس کا کوئی شریک۔	
يُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ	وہ تمہیں سکھاتا ہے جو____ ____	
لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ	ان کی توبہ____	
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ	تم نیکی____ ____ ____جو تمہیں پسند ہو	
وَاجْعَلْ لِي وَزِيراً كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيراً	میرے لئے ایک وزیر بنادے____ ہم تیری بہت تسبیح کریں	
فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا	تو____ اس کی ماں کی طرف____ اس کی آنکھیں____	
كَيْ لا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ	____ یہ تمہارے امیروں کے درمیان ہی گردش____	

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

اثر	اردو	عربي
	وہ بولے: سوائے گنتی کے چند دن کے آگ _____	وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَعْدُودَةً
	زمین کی طرف _____ کہ ہم نے اس میں ہر اچھے جوڑے میں سے کتنے اگائے ہیں؟	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
	جو وہ کہتے ہیں اگر وہ اس سے باز _____ تو دردناک عذاب _____ ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا	وَإِنْ لَمْ يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
	_____ جنہیں کتاب میں سے حصہ دیا گیا تھا	أَ لَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيباً مِنْ الْكِتَابِ
	وہ بولا: میرا ارادہ ہے _____ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ	قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ
	وہ بولے: یہ دو جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے _____ تمہاری زمین میں سے _____	قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ
	_____ تم سچے ہو	إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ
	_____ کوئی مثال	أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً
	_____ آٹھ سال تو _____ تم دس پورے کردو تو یہ تمہاری جانب سے اضافی ہوگا	أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَةَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْراً فَمِنْ عِنْدِكَ

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	اثر
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	____ ____ ____ تو اس آگ سے بچو	
إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْناً	یا تو یہ ____ تو عذاب دے اور یا تو یہ ____ تو ان میں سے بھلائی لے لے	
إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ	یا تو یہ ____ تم ڈالو یا پھر یہ ____ ہم ڈالنے والے ____	
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	جو اللہ نے حکم دیا ہے ____	
إِنْ شَاءَ اللَّهُ	____ اللہ چاہے	
إِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى	____ وہ قیدی بنا کر ____	
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ	وہ عذاب سے بچانے والا نہیں ہے ____ لمبی عمر جیا جائے	
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نیکی نہیں ہے ____ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی جانب کر لو	
إِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً	یقیناً اللہ نہیں شرماتا ____ کوئی مثال ____	
هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَهُمْ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ	____ ____ سوائے اس کے ____ اللہ بادلوں میں ____	

مطالعہ کیجیے!

عیب جوئی سے متعلق قرآن مجید کی تعلیمات کیا ہیں؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0006-Defamation.htm

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	اثر
فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ	تو اپنے چہرے اس کی جانب کر لو ____ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت	
إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ	یقیناً ____ برائی اور فحش کاموں کا اور ____ اللہ کے بارے میں جو ____	
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ	____ ____ جنت میں ____ اس کی طرح (کی کوئی تکلیف) جو تم سے پہلے لوگوں پر آئی تھی	
عَسى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئاً وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	امید ہے ____ ایک چیز کو جبکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو	
وَلا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئاً إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ	تمہارے لئے جائز نہیں ہے ____ اس میں سے جو کوئی چیز تم نے انہیں دی ہو سوائے اس کے ____ کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ کر سکیں گے	
إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	____ ____ صدقات کو تو یہ اچھا ہے لیکن ____ اور فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے	
لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ	اللہ ____ تم میں سے ان کو جنہوں نے ثابت قدم رہتے ہوئے جہاد کیا	
بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ	بلکہ انہوں نے جھٹلایا کیونکہ انہوں نے اس کے علم کا احاطہ نہیں کیا اور اس کی تاویل ____	

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	اثر
بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ	بلکہ عذاب کو _____ _____	
قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلْ الإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ	وہ بولے: ہم اسلام لائے جبکہ ایمان ان کے دلوں میں _____	
وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ	ان کے دیگر لوگ جو ان سے _____	
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ	اگر ہم چاہیں _____ اس کو جو ہم نے آپ کی جانب وحی کی	
كَتَبَ اللَّهُ لأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي	اللہ نے قانون بنادیا ہے کہ میں اور میرے رسول _____	
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ	_____ درجہ بدرجہ	
لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ	_____ ان کو جنھوں نے صبر کیا، بہت اچھے اجر کے ساتھ	
قَالَ لأُوتَيَنَّ مَالاً وَوَلَداً	وہ بولا: مجھے مال واولاد _____	
لَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنصُرُهُ	اللہ _____ جو اس کی مدد کرے (دین کی خدمت میں)	
لأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	میں تمہارے لئے _____	
لَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا	جو ایذا تم ہمیں دو گے ہم اس پر _____	
ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ	پھر _____ اس کے ولی سے	
وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ	اگر تمہارے رب کی مدد آگئی تو _____ یقینا ہم تمہارے ساتھ ہیں	
لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ	ان کے بوجھ _____	

سبق 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

عربي	اردو	اثر
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ	اگر تم ان سے پوچھو کہ انہیں کس نے تخلیق کیا ہے تو ____ اللہ نے	
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ	اگر اللہ نے چاہا تو ____ مسجد الحرام میں	
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ	پھر اس دن ____ نعمتوں کے بارے میں	
وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ	یقیناً وہ جنہیں کتاب دی گئی ____ کہ وہ ان کے رب کی جانب سے حق ہے	
لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا	____ اللہ ان کو جو ایمان لائے	
وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا	اللہ کے اذن سے جو تکلیف تمہیں پہنچی، جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے آئیں تھیں ____ اہل ایمان کا ____ ان کا جنہوں نے منافقت کی	
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا	تو ____ اپنی گمراہی کا بدلہ	
سَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	____ ____ جب عذاب کو ____	
سَوْفَ تُسْأَلُونَ	____ ____	
فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُوراً	تو ____ ____ اپنی تباہی کو	

اس سبق میں ہم نماز سے متعلق قوانین کا جائزہ لیں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
انسانوں سے محبت کیجیے۔ محبت کے سفیر بنیے، نہ کہ نفرت کے۔

كِتَابُ الصَّلَوةِ	نماز کا قانون

شُرُوطُ صِحَّةِ الصلاة

(1) الطَّهَارَةُ مِنَ الْحَدَثِ: لِحَدِيثِ أَبِي هريرةَ رضي اللّه عنه: "لا تُقْبَلُ صَلاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حتّى يَتَوَضَّأَ." (متفق عليه)

(2) دُخُولُ الوَقت: وذَلِكَ فِي الصلاةِ الْمَفرُوضَةِ الْمُؤَقَّتَةِ لِقَولِ الله تعالى: "إِنَّ الصَّلاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَوْقُوتاً." (النساء 4:103)

(3) سَتْرُ العَوْرَة: وَحَدُّ عَوْرَةُ الرَّجُلِ ما بَيْنَ سُرَّته ورُكْبَته (أخذاً بالأحوَط) فَعَنْ جَرْهَدَ قال: "مَرَّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم وعَلَيَّ بُرْدَةٌ وقَد انكَشَفَتْ فَخذي، فقال: "غُطْ فَخذَيكَ، فإنّ الفَخذَ عَورَةٌ." رواهُ مالكٌ وأحْمَدُ وأبُو دَاوُدَ والتِّرمِذِيُّ،و ذَكَرَهُ البُخَارِي فِي صحيحه مُعَلَّقاً.

وأما الْمَرأةُ: فَجميعُ جَسَدهَا عَورةٌ يَجبُ عليها سَترُهُ في الصلاة مَا عَدَا الوَجْه والكَفَّيْن... وذَلكَ لِحَديث عَائشَةَ رضي الله عنها أَنّ النبي صلى الله عليه وسلم قال: "لا يَقْبَلُ اللهُ صَلاةَ حَائِضٍ إلا بِخِمَارٍ." رواه الْخَمسةُ إلا النسائي وصَحَّحَهُ ابنُ خُزَيْمَةَ والْحَاكِمُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صِحَّة	صحیح ہونا	سُرَّة	ناف	غُطْ	چھپاؤ
الْمَفرُوضَة	فرض کی گئیں	رُكْبَة	گھٹنا	مُعَلَّقاً	لٹکا ہوا، جس کی سند مکمل نہ ہو
الْمُؤَقَّتَة	جن کا وقت مقرر ہو	الأحوَط	ڈھانپنا، چھپانا	جَسَد	جسم
مَوْقُوتاً	مقررہ وقت پر	بُرْدَةٌ	چادر	حَائِضٍ	خاتون (جسے حیض آتا ہو)
سَتْرُ	چھپانا	انكَشَفَتْ	یہ ظاہر ہو گئی	خِمَارٍ	سر کی چادر یا دوپٹہ
العَوْرَة	چھپانے کے قابل اعضا	فَخذ	ران		

(4) طَهَارَةُ الثَّوب والْبَدَن والْمَكَان الذي يُصَلِّي فيه: لَقوله تعالى: "وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ." (الْمُدَّثر 74:4)، ولحَديث الأعرابيِّ الذي بَالَ فِي الْمَسجدِ فقال النبي صلى الله عليه وسلم: "صَبُّوا عَليه ذَنُوباً من ماء." رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ إلا مُسلمًا.

(5) استقبَالُ القِبْلَة (الكَعْبةُ): لقَول الله تعالى: "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجد الْحَرَام وَحَيْثُ مَا كُنْتُم فوَلّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ." (البقرة 2:144) وَذَلكَ للقَادرِ عَلَى استقبَالِهَا، فإنْ عَجزَ عَنْ استقبَالِهَا لعُذر فإنّ صَلاتَهُ صَحيحَةٌ، ويَجبُ على مَنْ يُشاهدُ الكَعبةَ في صَلاته أنْ يَستَقْبلَ الكعبةَ ذَاتَهَا، أمّا مَن لا يُشاهدُهَا فَيستَقبلُ جهتَهَا. مَتَى يَسقُطُ استقبالُ القبلةَ؟

أ- يسقُطُ استقبالُ القبلةَ في صلاة الْخَوف، وهي صلاةُ الْحَرَب لقوله تعالى: "فَإنْ خفْتُم فَرجالاً أَوْ رُكْباناً." (البقرة 2:239) قال ابنُ عمرَ رضي اللّه عنهما: "مُسْتَقْبلي القِبلةِ أو غيرَ مُستقبليها." رواه البخاري.

ب- صلاةُ النَّافلَة للرَّاكب، فَقبلَتُهُ حَيثُ اتَّجَهَتْ به رَاحلَتُهُ، ويَستَحبُّ لَه أن يستقبلَ بهَا القبلةَ عندَ تَكبِيْرَة الإحرامِ ثُم يَتَّجهُ بهَا حيثُ كَانَتْ وَجهَتُهُ. جـ- العَاجزُ عَن استقبالها كالْمُكرَه والْمَريض، كأنْ يَكُونَ مَربُوطاً أو مَصلُوباً لغَيْرِ القبلة، والْمريضُ الذي لا يستَطِيعُ أن يَتحرَّكَ إلى جهَةِ القِبلَة. لقوله تعالى: لا يُكَلِّفُ الله نَفْساً إلاّ وُسْعَهَا (البقرة 2:268) وقوله تعالى: فَاتَّقوا الله مَا اسْتَطَعْتُم... (التغابن 64:16)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَالَ	اس نے پیشاب کیا	عَجزَ	وہ کرنے سے عاجز ہو گیا	رَاحلَة	سواری
صَبُّوا	بہاؤ، ڈالو	عُذْر	وجہ، عذر	يَستَحبُّ	یہ مستحب ہے
ذَنُوباً	ڈول، بالٹی	يَسقُطُ	وہ ساقط ہو جاتا ہے	الْمُكرَه	جسے مجبور کیا گیا ہو
وَلِّ	اپنے چہرہ کر لو!	الْحَرَب	جنگ	مَربُوطاً	باندھا ہوا
شَطْرَ	طرف، سمت میں	مُستَقْبل	رخ کرنے والا	مَصلُوباً	جسے سولی چڑھایا گیا ہو
القَادرِ	جو قدرت رکھتا ہو	النَّافلَة	نفل نماز	يَتحرَّكَ	وہ حرکت کرتا ہے
استِقبَال	منہ کرنا	الرَّاكب	سوار	اسْتَطَعْتُم	تم استطاعت رکھتے ہو

(6) النِّيَّةُ: وهِيَ القَصدُ أوِ الْعَزمُ عَلَى فعلِ الشَّيء، ومَحَلُّهَا القَلْبُ لا دَخلَ لِلسَان فيها، فلَمْ يَنقُلْ عنِ النبي صلى الله عليه وسلم ولا عَن أحَد منْ أصحَابه رضيِ الله عنهم ولَا التَّابعيْنَ ولا الأئمَّةُ الأرْبعَةَ فِي النيةِ لَفظٌ قطَّ إلاّ فِي الْحَجِّ والعُمرَةِ. وزَمَنُهَا فِي أوَّلِ الصلاةِ أي عِندَ تكَبِيْرَةُ الإحرَام.

أركَانُ الصلاة

للصلاة أركانٌ تَتَكُونُ مِنها، فإذَا نَقَصَ منها رُكنٌ فإنّ الصلاةَ تكونُ نَاقِصَةٌ بَاطِلَةٌ ولا يُعْتَدُّ بِهَا شَرعًا نُبينُهَا فِيمَا يَلِي:

(1) القِيَامُ فِي الفَرض: لقول الله تعالى: "وَقُومُوا لله قَانِتِيْنَ." (البقرة 2:238) وقَولُ الرَّسول صلى الله عليه وسلم: "صَلّوا كما رأيْتُمُونِي أُصَلّي." رواه البخاريُ وأحْمدُ. وحديثُ عمرانَ بن حُصين رضي الله عنه قال: كانتْ بي بَوَاسِيْرُ، فسألتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّلاةِ فقال: "صَلِّ قَائماً، فَإنْ لَم تَستَطِعْ فقَاعِداً، فَإنْ لَم تَستَطِعْ فَعَلَى جُنُب." رواه البخاري.

فَمَنْ كان قَادرًا على القيامِ ولَم يَقُمْ في صلاة الفَرِيضَة بَطَلَتْ صَلاتُهُ،وأمّا فِي النافلة، فصلاةُ القَاعد مع القُدرَة على القيام صَحِيحَةٌ لَكِن ثَوَابُهُ على النِّصف من صَلاة القائم، لحديث ابن عُمَرَ رضي اللّه عنهما قال: حُدِّثَتْ أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: "صلَاةُ الرَّجُلِ قاعدًا نِصفُ الصلاةِ." رواه البخاري ومسلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النِّيَّةُ	نیت، ارادہ	أركانٌ	ارکان، رکن کی جمع	بَوَاسِيْرُ	بواسیر کا مرض
القَصدُ	ارادہ	نُبينُ	ہم واضح کرتے ہیں	قَائماً	کھڑے ہونا
الْعَزمُ	عزم، فیصلہ	القِيَامُ	کھڑا ہونا	قَاعداً	بیٹھے ہونا
مَحَلٌّ	مقام، جگہ	قُومُوا	کھڑے ہو جاؤ	على جُنُب	کروٹ پر لیٹے ہونا
قطُّ	کبھی نہیں	قَانتِيْنَ	فرمانبردار بن کر	لَم يَقُمْ	وہ کھڑا نہیں ہوتا
تكبِيْرَةُ الإِحرَامِ	تکبیر تحریمہ، نماز میں پہلی بار اللہ اکبر کہنا	رأيْتُمُونِي	تم مجھے دیکھتے ہو	بَطَلَتْ	وہ باطل ہو گئی
				حُدِّثَتْ	اسے بیان کیا گیا

ومَنْ عَجزَ عَنِ القِيَامِ فِي الفَرضِ صَلِّى عَلى حَسب قُدرَته وله أجرُهَا كاملاً لحَديث أبي مُوسَى رضي الله عنه أنّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم قال: "إذَا مَرِضَ العَبدُ أو سَافَرَ كَتَبَ لَه مِثلُ ما كان يَعملُ مُقيماً صَحيحًا." رواه البخاري.

(2) تَكبِيْرَةُ الإحرام: ولَفظُهَا "اللهُ أكبَرُ"، لا يُجْزَي غَيرُها. لحديث عليٍّ رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: مِفْتاحُ الصلاة الطّهُورُ وتَحريْمُهَا التَّكْبِيرَ وتَحْليلُها التَّسليمُ." رواه أبو داود والترمذي والْحاكم وصححه وغيرهم. ولِحديث أبي هريرة فِي الْمَسيءِ صَلاتُهُ: "إذا قُمْتَ إلى الصلاة فَكبِّر." متفق عليه

(3) قِرَاءَةُ الفَاتحَة: وهِيَ ركنٌ فِي كُلِّ رَكعَةٍ مِن رَكعَاتِ النَّفلِ والفَرضِ على الإمامِ والْمُنفَرِدِ واختَلَفَ فِي الْمَأمُومِ....

(4) الرَّكُوعُ: لقَوله تعالى: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ." (الحج 22:77) ولقولِ الرسول صلى الله عليه وسلم للمَسيءِ فِي صلاته: "ثُمَّ اركعْ حتّى تَطْمَئِنَّ رَاكعاً." ولحديث أبي مسعود البَدريِّ أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "لا تُجزِي صَلاةٌ لا يُقيمُ الرَّجُلُ فيها صُلْبُهُ فِي الرَكُّوعِ والسُّجُودِ."رواه الْخمسةُ وابن خزيمة وابن حبّان والطبراني والبيهقي وصححه، وقال الترمذي: حسن صحيح.

چیلنج!
فعل ماضی کو سوالیہ بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ فعل مضارع کو سوالیہ بنانے کے لئے آپ کیا کرتے ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَسبِ	مطابق	تَحْليلُ	اعمال کا حلال ہونا	كَبِّر	تکبیر کہو
كاملاً	کامل، مکمل	التَّسلِيمُ	سلام کرنا	الْمُنفَرِدِ	اکیلا نماز پڑھنے والا
لا يُجْزِي	وہ جائز نہیں ہے	الْمَسيءِ	غلطی کرنے والا	الْمَأمُومِ	امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا
مِفْتاحُ	کنجی، چابی	قُمْتَ	تم کھڑے ہوئے	تَطْمَئِنَّ	تم اطمینان سے کرو
تَحريْمُ	اعمال کا حرام ہونا			صُلْبُ	پیٹھ، کمر

(5) الرَّفعُ مِنَ الركوعِ والاعتدَالُ قائمًا: لقَول أبي حُميد في صفَة صَلاة رسولِ الله صلى الله عليه وسلم: "وإذَا رَفَعَ رَأسَهُ اسْتَوَى قَائمًا حتّى يَعُودُ كُلُّ فَقَارٍ إلى مَكَانه." متفق عليه. وقولُ عائشةَ رضي اللّه عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم: "فكَانَ إذَا رَفَعَ رَأسَهُ من الركوعِ لَم يَسجُدْ حتّى يَستَوي قَائمًا." رواه مسلم. ولِقَولِه صلى الله عليه وسلم للمَسِيءِ فِي صَلاتِه: "ثُم ارفعْ حتّى تَعتَدِلَ قَائمًا." متفق عليه.

(6) السُّجُودُ: وَصفَتُهُ أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَه وأَنْفَه وكَفَّيْه ورُكْبَتَيْه وأَطْرَافَ قَدَمَيْه منَ الأرْضَ. والدليلُ عَلَى أنّه رُكنٌ قَولُهُ تعالى: "يَا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ." (الحج 22:77) وحديثُ ابن عباس رضي الله عنهما قال قال النبي صلى الله عليه وسلم: "أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ على سَبْعَة أَعْظُمٍ، علَى الْجَبْهَة وأَشارَ بيَده إلى أنفه واليدين والرُّكْبَتيْن وأطراف القدمَيْن ولا نَكْفتُ الثِّيَابَ والشّعرَ." رواه البخاري ومسلم واللفظ للبخاري. وقوله صلى الله عليه وسلم للمسيء في صلاته: "ثُم اسجُدْ حتّى تَطمَئِنَّ سَاجِدًا."

(7) الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجدَتَيْن: ودليلُهُ قولُ عائشةَ رضي الله عنها عن صَلاة النبي صلى الله عليه وسلم: "وكان إذا رَفَعَ رأسَهُ منَ السَّجدَة لَم يَسجُدْ حتّى يَستَوي جَالسًا." رواه مسلم. وصفَةُ هَذا الْجُلُوسِ أن يَجلسَ مُفتَرِشاً (أي يَفْرُشُ رِجْلَهُ اليُسرى فَيَقعدُ عليهَا ويَنْصِبُ رِجْلَهُ اليُمنَى ويستَقبِلُ بِأصابعِهَا القبلَةَ).

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّفْعُ	اٹھانا	جَبْهَة	پیشانی	أَعْظُمٍ	ہڈیاں، عظام کی جمع
اعتِدَالُ	متعدل رویہ، میانہ روی	أَنْفَ	ناک	نَكْفتُ	ہم کھینچتے ہیں
اسْتَوَى	وہ سیدھا ہو گیا	كَفَّيْن	دو ہتھیلیاں	الْجُلُوسُ	بیٹھنا
فَقَارٍ	ریڑھ کی ہڈی	أَطْرَافَ	کنارے، پنجے	يَستَوِي	وہ برابر ہوتا ہے
ارفعْ	اٹھو! بلند کرو	قَدَمَيْن	دو پاؤں، قدم	يَفْرُشُ	وہ پھیلاتا ہے
تَعتَدِلُ	تم اعتدال سے ہوئے	الدليلُ	دلیل	يَنْصِبُ	وہ نصب یا کھڑا کرتا ہے

(8) الطُّمأنينَةُ: وهِيَ السُّكونُ وإنْ كان زَمنَهُ قَليلاً أي البَقَاءُ بَعدُ استقرَارِ الأعضاء في الرَّكُوعِ والرَّفعِ منهُ والسُّجُودِ والْجُلُوسِ بين السَّجدتَيْن. والدَّليلُ على أنَّ الطُّمأنينَةَ رُكنٌ قَوْلُهُ صلى الله عليه وسلم في حديث الْمَسيءِ في صَلاته: "ثُم ارْكَعْ حتّى تَطمَئنَّ رَاكعًا، ثُم ارْفَعْ حتّى تَعتَدلُ قَائمًا ثُم اسْجُدْ حتّى تَطمئنَّ سَاجدًا ثُم ارْفَعْ حتّى تطمئنَّ جَالسًا ثُم اسْجُدْ حتّى تطمئن سَاجدًا، ثُم افْعَلْ ذلك فِي صَلاتِكَ كُلِّهَا." متفق عليه من حديث أبي هريرة رضي اللّه عنه.

(9) الْجلوسُ للتَّشَهُّد الأخيْرِ والتَسليمَتَيْن: وهُو الثَّابتُ الْمَعرُوفُ من هَدي النبي صلى الله عليه وسلم، فقد كان يَقعُدُ القُعُودَ الأخيْرَ ويَقرَأُ فيه التَّشَهُّد، وقال للمَسيءِ فِي صَلَاته: "فإذَا رَفَعْتَ رَأسَكَ مِنْ آخرِ سَجدَةٍ وقَعَدْتَ قَدرَ التشهد فَقَدْ تَمَّتْ صَلاتُكَ."

(10) التَّشَهُّدُ الأخيْرُ: والدليلُ على أنّه رُكنٌ قَولُهُ صلى الله عليه وسلم: "صَلُّوا كما رَأيْتُمُوني أصُلِّي." وأنه صلى الله عليه وسلم كان يُدَاوِمُ على ذَلكَ وأمَرَ به الْمَسيءُ في صَلاته. وقولُ ابنُ مَسعُود وابنُ عَبَّاسٍ رضي الله عنهم: "كان رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُعَلِّمُنَا التشهدَ كما يُعلمنا السُورَةَ مِن القُرآنِ." روى قولَ ابنِ مسعودٍ البخاريُ ومسلمٌ وقولُ ابنُ عباسٍ مسلمٌ والنسائيُّ.

صيغَةُ التَّشَهُّد: قد وَرَدَتْ صيغٌ للتشهد عَن ابن مسعود وابنِ عباسٍ وابنِ عمرَ وأبي موسَى الأشعَرِيِّ،وعمرَ بن الْخطاب رضي اللهَ عن الْجَميعِ، تَقتَربُ ألفاظُ كلِ واحدَة من غَيْرِهَا، وأصحُّهَا تشهُّدُ ابنِ مسعود، قال مسلمٌ رَحمَهُ الله تعالى: "أجْمَعُ النَّاسُ على تشهدِ ابنُ مَسعُودٍ." ومَعَ ذَلِكَ فأيُّ صِيغَةٍ تَشَهَّدَ بِهَا الْمُصَلِّي أجْزَأَتْهُ إذا كانت وَارِدَةٌ بِنَقلٍ صَحيحٍ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطُّمأنينَةُ	اطمینان	الثَّابتُ	ثابت کرنا	صيغَةُ	صیغہ، الفاظ
السُّكونُ	سکون	الْمَعرُوفُ	جانا پہچانا	وَرَدَتْ	یہ وارد ہوا ہے، آیا ہے
البَقَاءُ	باقی رہنا	تَمَّتْ	وہ مکمل ہو گیا	أصحُّهَا	ان میں سے درست ترین
استقرَارِ	قرار پکڑنا	يُدَاوِمُ	وہ ہمیشہ کرتا رہتا ہے	أجْمَعُ	انہوں نے اتفاق کرلیا
الأخِيْرِ	دوسرا، آخری	يُعَلِّمُنَا	وہ ہمیں سکھاتا ہے	أجْزَأَتْ	یہ کافی ہو گئی

تشهُّدُ ابنِ مسعود: "التَّحيَّات لله والصَّلَوَاتُ والطَّيِّبَاتُ، السلامُ عليك أيهَا النبيُّ ورحْمَةُ الله وبَرَكَاتُهُ، السلامُ علينا وعلى عِبَادِ اللهِ الصَالِحِينَ، أشهدُ أنْ لا إلَهَ إلا اللهِ، وأشهدُ أنّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ ورَسُولُهُ."

(11) التَّسْليم: ثَبَتَتْ فرضيَّةُ السَّلامِ بقَولِ النبي صلى الله عليه وسلم في حَديث عَليٍّ رضي اللّه عنه: "مفتَاحُ الصلاة الطهورُ وتَحرِيْمُهَا التَّكبِيْرُ وتَحليلُهَا التَّسليمُ." رواه أحْمَدُ والشَافعِيُّ و أبُوداودَ وابنُ مَاجَه والتِّرمَذيُّ وقال: هذا أصحُّ شيءٍ في البَاب. وعَن وَائلُ بن حُجْرِ رضي الله عنه قال: صَلَّيْتُ معَ النبِي صلى الله عليه وسلم فكانَ يُسَلِّمُ عَنَ يَمينه: "السلامُ عليكُم ورحْمَةُ الله وبَرَكَاتُهُ." وعن شمَاله: "السلام عليكم ورحْمة الله وبركاته." رواه أبو داود بإسناد صحيحٍ. وإنِ اكتفَى بِقوله: "السَلاَمَ عليكم" أو "السلام عليكم ورحْمة الله" أجْزَأَهُ وكُلُّهُ وَارِدٌ.

(12) تَرتِيبُ الأركَان: ترتيب الأركان عَلى ما هي مَذكُورَةٌ آنفًا رُكنُ من أركَان الصَّلاة فَلَو سَجَدَ الإنسانُ قَبلَ أنْ يَركَعَ مَثلاً مُتعَمِّدًا بَطلَتْ صَلاتُهُ. وإذا خَالَفَ التَّرتيبَ سَهوًا ثُم ذَكَّرَ فإنّه يَجبُ عليه أنْ يَعُودَ إلى الرُّكنِ الذي قَدَّمَهُ فَيفعَلُهُ في تَرتيبه. وإلا بَطَلَتْ صلاتُهُ. دَليلُهُ حديثُ الْمَسيءِ في صَلاته، وعَملَ الرسولُ صلى الله عليه وسلم القَائل: "صلّوا كما رأيتموني أصلي." رواه البخاري. فَلَمْ يَثبُتْ أنّ النبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَعَلَ خِلافُ هذا الترتيبِ ولو مَرَّةً وَاحِدةً في حَيَاته.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثَبَتَتْ	یہ ثابت ہو گئی	تَرتِيبُ	ترتیب	خَالَفَ	اس نے مخالفت کی
فَرضيَّةُ	فرض	آنفًا	پچھلا	سَهوًا	بھول کر
أجْزَأَ	یہ کافی ہو گیا	مُتَعَمِّدًا	جان بوجھ کر	ذَكَّرَ	اس نے تذکیر کی
وَارِدٌ	وارد ہونے والا، آنے والا	بَطَلَتْ	وہ باطل ہو گئی	قَدَّمَ	وہ آگے بڑھا

مُبطلاتُ الصَّلاة

وممَّا يُبطِلُ الصلاةَ:

(1) ما يَنْقُضُ الوُضُوءَ: لأنّ الطهارةَ شرطٌ فِي صِحَّةِ الصلاةِ كما تَقَدَّمَ فإذا انتَقَضَتِ الطهارةُ انتقضَتِ الصلاةُ أي بَطَلَتْ.

(2) كشفُ العَورة: لأنّ سَترُ العَورَةِ شَرطٌ فِي صحة الصلاةِ كما عَلِمْتَ، فإذَا انكَشَفَتِ العَورَةُ عَمَدًا، بطلت الصلاة.

(3) استِّدْبَارُ الكَعبَة: لأنه شُرِطَ استقبالُهَا لصحة الصلاة إلا لِجَاهِلٍ فإن كان عَالمًا عَامِدًا بطلت صلاته.

(4) الزِّيادة فِي الأركان أوِ النَقص منها عمدًا: لأنّها عِبَادَةٌ تَوقِيفِيَّةٌ لا تَجُوزُ الزيادةُ عليها ولا النَّقصُ منها فإِنْ فَعَلَ عَامِدًا بَطَلَتْ صَلاتُهُ.

(5) تَقديْمُ بَعضِ الأركان على ما قَبلُهَا: تَرتِيبُ الأركانِ ركنٌ من الصلاة كما علِمْتَ فإنْ قَدَّمَ أو أَخَّرَ عَمدًا أخَلَّ بِهَذا التَّرتِيبِ وبطلت صلاته.

(6) فَسْخُ النِّيَّة أو نيّةُ الْخُرُوجِ من الصلاة: لأنّ النيةَ واستِدَامَتِهَا شرطٌ لصحة الصلاة، فإنْ فَسَخَهَا أو نَوَى الْخُرُوجَ مِنَ الصلاة بطلت صلاته.

(7) الكلامُ الْخارِجُ عن الصلاة: مَن تَكَلَّمَ عامدًا عالمًا بحُرمَة الكلامِ فِي الصلاة بطلت صلاته، لحديث زيد بن أرقم: "كُنَّا نَتَكَلَّمُ في الصلاة، يُكَلِّمُ الرجلُ منَّا صاحبَهُ وهو إلى جُنُبه فِي الصلاة فَنَزَلَتْ وَقُومُوا لله قَانتِين فَأُمِرْنا بالسُّكوتِ ونُهِينا عَنِ الكَلامِ." رواه الْجماعة إلا ابن ماجه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُبطِلُ	وہ باطل کرتا ہے	استِّدْبَارُ	پیٹھ کرنا	أخَلَّ	اس نے خلل پیدا کیا
مُبطلاتُ	باطل کرنے والیاں	تَوقِيفِيَّةٌ	اللہ کی جانب سے فرض کردہ	فَسْخُ	توڑنا، فسخ کرنا
انتَقَضَتِ	یہ توڑ دیتا ہے	تَقديْمُ	پہلے کرنا، جلدی کرنا	استدَامَة	دائمی طور پر کرنا
كشفُ	ظاہر کرنا	أخَّرَ	تاخیر کرنا	نَتَكَلَّمُ	ہم بات کرتے ہیں

بَابُ صَلاةِ الْمُسَافِرِ

تَشتَمِلُ صلاةُ الْمُسافِرِ على ثَلاثَةِ أمورٍ هي: القصْرُ، الْجَمعُ، الصلاةُ على الرَّاحِلَةِ.

أولا ـــ القَصْر: ثَبتَ القَصرُ بالكتَاب والسُّنَّة والإجْمَاع. فأمّا نَصُّ القرآن فقوله تعالى: "وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنْ الصَّلاة إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا..." (النساء 4:101) وأمّا منَ السُّنَّة: فحديثُ يَعْلى بنِ أمية قَالَ: قُلتُ لعُمَرَ بن الْخطاب: "فَلَيْسَ عَلَيكُم جُناحٌ أن تَقْصُروا منَ الصَّلاة إنْ خفْتُم أن يَفْتنَكُم الذين كفروا ـــ فَقَدْ أمِنَ الناسُ؟" فقال: عَجِبْتُ مما عَجِبْتَ منه فسألتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال: "صَدَقَةٌ تَصدَّقَ اللهُ بِهَا عَليكم فاقْبُلُوا صَدَقَتَهُ." رواه الْجماعة إلا البخاري. وأما الإجْماعُ فقد أجْمَعَت الأُمَّةُ على مَشرُوعِيَّةِ قَصرِ الصلاة في السَّفَرِ.

حُكمُ القَصْرِ فِي السفرِ: قَصْرُ الصلاة في السفرِ (والْمُرادُ بهَا الرُّبَاعيَّةُ فَقَطْ، فلا قَصْرَ في الفَجرِ ولا فِي الْمَغرِبِ) هذا القصرُ سُنَّةٌ وهو رُخصَةٌ، والرَّاجِحُ أنّه أفْضَلُ منَ الإتْمَام لمُدَاوَمَةِ الرسول صلى الله عليه وسلم عليه. فَمَن أتَمَّ الرُّبَاعيَّةَ فِي السفرِ فَصلاتُهُ صَحيحَةٌ إلاّ أنْ يَرغَبَ عَن هَديِ الرسولِ صلى الله عليه وسلم فَيَأثَمُ بذَلكَ، وقيل يَجبُ عليه القصرُ فِي هَذه الْحَال. وذلك لحديث ابنِ عمرَ رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : "إنّ اللهَ يُحبُّ أن تُؤتَى رُخَصُهُ كما يَكْرَهُ أنْ تُؤتَى مَعصيتُهُ." رواه أحْمدُ وابنُ حبَّانَ وابنُ خُزَيْمَةَ فِي صحيحِهِمَا. وفِي رواية: "كما يُحبُّ أنْ تُؤتَى عَزَائِمَهُ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَشتَمِلُ	وہ شامل ہے	اقْبُلُوا	قبول کرلو	مُدَاوَمَةِ	ہمیشہ کرنا
القصْرُ	نماز میں کمی	الرُّبَاعِيَّةُ	چار رکعت والی نماز	يَأثَمُ	وہ خلاف ورزی کرتا ہے
يَفْتِنَكُمْ	وہ تمہارے لئے فتنہ یا مسئلہ پیدا کریں گے	رُخصةٌ	دینی احکام میں کمی، جمع رُخَصٌ	عَزَائِم	مشکل عمل، رخصت کا متضاد
عَجِبْتُ	میں حیران ہوا	الرَّاجِحُ	جسے ترجیح دی جائے	الإتْمَامِ	پورا کرنا

مُسَافَةُ القَصرِ: لَم يَرِدْ فِي القرآنِ الكريْمِ ولا فِي سُنَّة النبي صلى الله عليه وسلم تَحديدُ لمُسَافَة السفرِ الذي تَقصرُ فيه الصلاة. والضَّابِطُ فِي ذَلكَ أنْ يُقَالُ: تَقصرُ الصلاةِ فِي كُلِّ مَا يُسَمَّى سَفرًا. وما لَم يُسَمَّ سَفرًا فلا تَقصُرُ فِيه.

مَتَى يَبدَأُ القصرُ ومتَى يَنتَهِي؟ يَبدأُ القصرُ مُنذُ خُرُوجه من قَرِيَته، لأَنّه لا يكونُ ضَارِبًا فِي الأَرضِ إلا إذَا خَرَجَ من بَلَده لقوله تعالى: "وَإِذا ضَرَبْتُم فِي الأَرضِ..." ويَنتَهِي القَصرُ بِانتِهَاءِ السفرِ، فإذَا عَادَ إلى بَلَده فَحِينَئذ لا يَجُوزُ له إلا أنْ يُتِمَّ الصلاةَ.

ثَانيًا ــ الْجَمعُ بَيْنَ الصلاتَيْن: مِنْ يُسرِ الإسلامِ أنْ يَرخَصَ للمُسَافِرِ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهرِ والعَصرِ، وكَذَلكَ بيْن الْمَغرِبِ والعِشَاءِ والدليلُ على ذلك حديثُ أنسٍ رضي الله عنه قال: "كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إذا ارْتَحَلَ قَبْلَ أن تَزِيغَ الشمسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إلى وَقت العَصرِ، ثُم نَزَلَ فَجمَعَ بَينَهُمَا، وإن زَاغَت الشَّمسُ قَبلَ أنْ يُرحَلَ صَلَّى الظهرَ ثُم رَكبَ." متفق عليه، ولِمُسلمٍ: "إذا عَجَّلَ عليه السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظهرُ إلى وَقتِ العَصْرِ فَيَجمَعُ بينهما، ويُؤَخِّرُ الْمَغرِبُ حتّى يَجمَعُ بينها وبين العِشَاءِ حِيْنَ يُغِيبُ الشَّفَقُ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَافَةُ	مسافت، فاصلہ	ضَارِبًا	سفر کرنے والا، چلنے والا	زَاغَت	وہ نیچے آیا
لَم يَرِدْ	وہ وارد نہیں ہوا ہے	يُسْرِ	آسانی	عَجَّلَ	اس نے جلدی کی
تَحديدُ	حدبندی کرنا	يَرخَصَ	وہ رخصت دیتا ہے	السَّيْرُ	سفر پر جانا
الضَّابِطُ	اصول	ارْتَحَلَ	وہ سواری پر چڑھا	يُؤَخَّرُ	اسے موخر کیا جاتا ہے
يُسَمَّى	اسے نام دیا جاتا ہے	أن تَزِيغَ	کہ وہ نیچے آجائے	يُغِيبُ	وہ غائب ہو جاتا ہے
يَبدَأُ	وہ شروع کرتا ہے	أَخَّرَ	اس نے تاخیر کی	الشَّفَقُ	غروب آفتاب کے بعد کی سرخی

ثالثًا: الصَّلاةُ عَلَى الرَّاحِلَة: الرَّاحِلَةُ إمّا أنْ تَكُونَ سَفِينَةٌ أو طَائِرَةٌ أو سَيَّارَةٌ أو قِطَارًا أو نَحوُ ذَلِكَ وإمّا أن تكونَ دَابَّةٌ مِنْ فَرَسٍ أو بَغْلٍ أو حِمَارٍ ونَحوُ ذلك.

فأمّا السَّفِينَةُ ونَحوُهَا فيَجبُ القِيَامُ فيها في الفَرِيضَةِ مع القُدرَة على ذلك لحديث ابنُ عمرَ قال: سَألتُ النَبي صلى الله عليه وسلم: "كيفَ أُصَلِّي فِي السفينة؟" قال: "صَلِّ قائماً إلا أنْ تَخافَ الغرقَ." رواه الدارقطنِيُّ والْحاكِمُ وقال صحيحٌ على شرط الشَّيخَيْنَ.

وأمّا الدَابَّةُ من فَرس ونَحوه فَلا تَصِحُّ الصلاةُ الْمَكتُوبَةُ عليها إلا لعُذرٍ كَالْمَطَرِ والوَحلِ ونَحوِه لِمَا رَوَى يَعلَى ابنُ أُمَيَّة أنَّ النبي صلى الله عليه وسلم انتَهَى إلى مَضيقٍ هُوَ وأصحَابُهُ، وهو على رَاحلَته، والسَّمَاءُ من فَوقِهِم والبَلَّةُ من أسفَل منهم فحَضَرَت الصلاةُ فأمَرَ الْمُؤَذِّنَ فأذَّنَ وأقَامَ الصَلَاةَ ثُم تَقَدَّمَ النَبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَصَلَّى بِهِم يُوْمي إيْمَاءً يَجعَلُ السُّجُودَ أخفَضَ من الرُّكُوعِ." رواه أحْمدُ والترمذي،وقال: العملُ عليه عِندَ أهلِ العلمِ.

(مأخوذٌ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينة الْمُنَوَّرَة)

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے ایک "لام" لگایا جائے تو یہ اس کے معنی کو "فعل حال" کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اگر اس کے بعد "نّ" لگا دیا جائے تو اس سے بہت زیادہ تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً کا معنی ہے یَنصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)، جبکہ کا معنی ہے لَيَنصُرُ (وہ مدد کرتا ہے) اور کا معنی ہے لَيَنْصُرَنَّ (پورے یقین کے ساتھ وہ مدد کرے گا)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَفِينَةٌ	کشتی یا بحری جہاز	بَغْلٍ	خچر	البَلَّةُ	کیچڑ
طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز	حِمَارٍ	گدھا	أذَّنَ	اس نے اذان دی
سَيَّارَةٌ	کار یا بس	الغرقَ	ڈوبنا	تَقَدَّمَ	وہ آگے بڑھا
قِطَارًا	ٹرین	الْمَطَرِ	بارش	يُوْمي	وہ اشارہ کرتا ہے
دَابَّةٌ	سواری کا جانور	الوَحلِ	کیچڑ	إيْمَاءً	اشارہ کرنا
فَرَسٍ	گھوڑا	مَضِيقٍ	تنگ راستہ	أخفَضَ	نیچے

سبق 10A: فعل امر و نہی

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی و مضارع کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل امر اور فعل نہی کا مطالعہ کریں گے۔ یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے کرنے کا کہا جاتا ہے یا اس سے منع کیا جاتا ہے۔

تعمیر شخصیت
ہمیشہ یہ دیکھیے کہ گلاس آدھا بھرا ہوا ہے۔ آدھے خالی گلاس کی پرواہ نہ کیجیے۔ جو کچھ آپ کے پاس ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کیجیے۔ ان چیزوں کو، جو آپ کے پاس نہیں ہیں، کی وجہ سے ناشکری نہ کیجیے۔

اگر کوئی شخص کسی دوسرے سے کام کرنے کا مطالبہ کرے تو اسے فعل امر کہتے ہیں۔ اس میں حکم، درخواست، مشورہ سب ہی شامل ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کسی کو کسی کام سے روکا جائے تو اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ اس میں بھی حکم، درخواست اور مشورہ سب ہی شامل ہیں۔ اپنی شکل کے اعتبار یہ دونوں افعال فعل مضارع سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ اس موقع پر ضروری ہے کہ ہم فعل مضارع کے ساتھ "لام" کے استعمال کی بحث کو دوہرا لیں کیونکہ فعل امر میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

- اگر فعل مضارع سے پہلے "لَ" یعنی لام فتحہ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ اسے حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَيفعَلُ (وہ کرتا ہے) وغیرہ۔
- اگر فعل مضارع سے پہلے "لَ" اور آخر میں "نَّ" لگائی جائے تو یہ فعل میں زبردست تاکید پیدا کر دیتے ہیں جیسے لَيفعَلَنَّ (یقینی طور پر وہ کرتا ہے یا کرے گا) وغیرہ۔
- اگر فعل مضارع سے پہلے "لِ" یعنی لام کسرہ کے ساتھ استعمال کیا جائے اور اس کے آخری حرف پر فتحہ ہو تو یہ "تاکہ" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے لِيفعَلَ (تاکہ وہ کرے) وغیرہ۔
- اگر فعل مضارع سے پہلے "لِ" استعمال ہو اور آخری حرف پر جزم یا سکون ہو تو یہ فعل امر بن جاتا ہے جیسے لِيَفعَلْ (اسے کرنا چاہیے) وغیرہ۔
- اگر کسی اسم سے پہلے "لِ" استعمال ہو تو یہ حرف جر ہوتا ہے اور "کے لیے" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لِلظّٰلِمِيْنَ (ظالموں کے لئے)۔

ان وجوہات کی بنیاد پر لام کے استعمال میں احتیاط برتیے۔

چیلنج! اگر فعل مضارع کے ساتھ أن یا لما داخل کر دیا جائے تو اس سے مضارع پر کیا اثر ہوتا ہے؟

مطالعہ کیجیے!

اعتبار قائم کرنے کی اہمیت کیا ہے؟ اعتبار کیسے قائم کیا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0012-Trust.htm

سبق 10A: فعل امر و نہی

صيغة	فعل مضارع معلوم		فعل أمر معلوم	
واحد مذكر غائب	يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	لِيَفعَلْ	اسے کرنا چاہیے
تثنية مذكر غائب	يَفعَلان	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	لِيَفعَلا	ان دونوں کو کرنا چاہیے
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	لِيَفعَلُوا	ان سب کو کرنا چاہیے
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	وہ کرتی ہے یا کرے گی	لِتَفعَلْ	اس خاتون کو کرنا چاہیے
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلان	وہ دونوں کرتی ہیں یا کریں گی	لِتَفعَلا	ان دونوں کو کرنا چاہیے
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	وہ سب کرتی ہیں یا کریں گی	لِيَفعَلنَ	ان سب خواتین کو کرنا چاہیے
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	تم کرتے ہو یا کرو گے	إفعَلْ	کرو!
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلان	تم دونوں کرتے ہو یا کرو گے	إفعَلا	تم دونوں کرو!
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	تم سب کرتے ہو یا کرو گے	إفعَلُوا	تم سب کرو!
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	تم کرتی ہو یا کرو گی	إفعَلِي	(اے خاتون!) کرو
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلان	تم دونوں کرتی ہو یا کرو گی	إفعَلا	تم دونوں کرو!
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	تم سب کرتی ہو یا کرو گی	إفعَلنَ	تم سب کرو
واحد متكلم	أفعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	لِأفعَلْ	مجھے کرنا چاہیے
جمع متكلم	نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	لِنَفعَلْ	ہمیں کرنا چاہیے

فعل مضارع معلوم سے فعل امر معلوم کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- غائب اور متکلم کے صیغوں سے پہلے ایک "لِ" کا اضافہ کر دیجیے۔
- اگر فعل کے عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہے تو حاضر کے صیغوں میں "ت" ہٹا کر "اِ" کا اضافہ کر دیجیے۔ اگر اس پر ضمہ ہو تو پھر "اُ" کا اضافہ کر دیجیے۔ جیسے تَفعَلُ سے اِفْعَلْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ہو جائے گا۔
- ایسے مادے جن میں ف کلمہ "واوَ" ہوتا ہے، کے امر حاضر معلوم میں واوَ حذف ہو جاتا ہے جیسے قُلْ، خُذْ وغیرہ۔

سبق 10A: فعل امر و نہی

صيغة	فعل مضارع مجهول		فعل أمر مجهول	
واحد مذكر غائب	يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے یا جائے گی	لِيُنْصَرْ	اس کی مدد کی جانی چاہیے
تثنية مذكر غائب	يُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِيُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مذكر غائب	يُنْصَرُونَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لِيُنْصَرُوا	ان سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد مؤنث غائب	تُنْصَرُ	اس خاتون کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرْ	اس کی مدد کی جانی چاہیے
تثنية مؤنث غائب	تُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مؤنث غائب	يُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لِيُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد مذكر حاضر	تُنْصَرُ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرْ	تمہاری مدد کی جانی چاہیے
تثنية مذكر حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مذكر حاضر	تُنْصَرُونَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرُوا	تم سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد مؤنث حاضر	تُنْصَرِيْنَ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرِي	تمہاری مدد کی جانی چاہیے
تثنية مؤنث حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مؤنث حاضر	تُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد متكلم	أُنْصَرُ	میری مدد کی جاتی ہے	لِأُنْصَرْ	میری مدد کی جانی چاہیے
جمع متكلم	نُنْصَرُ	ہماری مدد کی جاتی ہے	لِنُنْصَرْ	ہماری مدد کی جانی چاہیے

فعل مضارع مجہول سے فعل امر مجہول کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں یفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- غائب اور متکلم کے صیغوں سے پہلے ایک "لِ" کا اضافہ کر دیجیے۔

سبق 10A: فعل امر و نہی

صيغة	فعل مضارع منفی معلوم		فعل نَہی معلوم	
واحد مذكر غائب	لا يَنْصُرُ	وہ مدد نہیں کرتا ہے	لا يَنْصُرْ	اسے مدد نہیں کرنی چاہیے
تثنية مذكر غائب	لا يَنْصُرَانِ	وہ دونوں مدد نہیں کرتے ہیں	لا يَنْصُرَا	ان دونوں کو مدد نہیں کرنی چاہیے
جمع مذكر غائب	لا يَنْصُرُونَ	وہ سب مدد نہیں کرتے ہیں	لا يَنْصُرُوا	ان سب کو مدد نہیں کرنی چاہیے
واحد مؤنث غائب	لا تَنْصُرُ	وہ مدد نہیں کرتی ہے	لا تَنْصُرْ	اسے مدد نہیں کرنی چاہیے
تثنية مؤنث غائب	لا تَنْصُرَانِ	وہ دونوں مدد نہیں کرتی ہیں	لا تَنْصُرَا	ان دونوں کو مدد نہیں کرنی چاہیے
جمع مؤنث غائب	لا يَنْصُرْنَ	وہ سب مدد نہیں کرتی ہیں	لا يَنْصُرْنَ	ان سب کو مدد نہیں کرنی چاہیے
واحد مذكر حاضر	لا تَنْصُرُ	تم مدد نہیں کرتے ہو	لا تَنْصُرْ	تم مدد نہ کرو
تثنية مذكر حاضر	لا تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد نہیں کرتے ہو	لا تَنْصُرَا	تم دونوں مدد نہ کرو
جمع مذكر حاضر	لا تَنْصُرُونَ	تم سب مدد نہیں کرتے ہو	لا تَنْصُرُوا	تم سب مدد نہ کرو
واحد مؤنث حاضر	لا تَنْصُرِينَ	تم مدد نہیں کرتی ہو	لا تَنْصُرِي	تم مدد نہ کرو
تثنية مؤنث حاضر	لا تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد نہیں کرتی ہو	لا تَنْصُرَا	تم دونوں مدد نہ کرو
جمع مؤنث حاضر	لا تَنْصُرْنَ	تم سب مدد نہیں کرتی ہو	لا تَنْصُرْنَ	تم سب مدد نہ کرو
واحد متكلم	لا أَنْصُرُ	میں مدد نہیں کرتا ہوں	لا أَنْصُرْ	مجھے مدد نہیں کرنی چاہیے
جمع متكلم	لا نَنْصُرُ	ہم مدد نہیں کرتے ہیں	لا نَنْصُرْ	ہمیں مدد نہیں کرنی چاہیے

فعل مضارع معلوم سے فعل نہی معلوم کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- تمام صیغوں سے پہلے ایک "لا" کا اضافہ کر دیجیے۔ مضارع منفی معلوم اور نہی معلوم میں فرق یہی ہے کہ نہی کے آخری صیغوں پر جزم ہوتی ہے یا ان کے نون حذف کیے گئے ہوتے ہیں جبکہ مضارع منفی میں ایسا نہیں ہوتا۔

سبق 10A: فعل امرو نہی

صیغة	فعل مضارع منفی مجہول		فعل نہی مجہول	
واحد مذکر غائب	لا يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرْ	اس کی مدد نہ کی جائے
تثنية مذکر غائب	لا يُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذکر غائب	لا يُنْصَرُونَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرُوا	ان سب کی مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث غائب	لا تُنْصَرُ	اس خاتون کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرْ	اس خاتون کی مدد نہ کی جائے
تثنية مؤنث غائب	لا تُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث غائب	لا يُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد نہ کی جائے
واحد مذکر حاضر	لا تُنْصَرُ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرْ	تمہاری مدد نہ کی جائے
تثنية مذکر حاضر	لا تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذکر حاضر	لا تُنْصَرُونَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرُوا	تم سب کی مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث حاضر	لا تُنْصَرِينَ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرِي	تمہاری مدد نہ کی جائے
تثنية مؤنث حاضر	لا تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث حاضر	لا تُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد نہ کی جائے
واحد متكلم	لا أُنْصَرُ	میری مدد کی جاتی ہے	لا أُنْصَرْ	میری مدد نہ کی جائے
جمع متكلم	لا نُنْصَرُ	ہماری مدد کی جاتی ہے	لا نُنْصَرْ	ہماری مدد نہ کی جائے

فعل مضارع مجہول سے فعل نہی مجہول کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- تمام صیغوں سے پہلے ایک "لا" کا اضافہ کر دیجیے۔ مضارع منفی مجہول اور نہی مجہول میں فرق یہی ہے کہ نہی کے آخری صیغوں پر جزم ہوتی ہے یا ان کے نون حذف کیے گئے ہوتے ہیں جبکہ مضارع منفی میں ایسا نہیں ہوتا۔

سبق 10A: فعل امر و نہی

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

مصدر اور اس کے معانی آپ کو فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ہر مصدر کے ساتھ اس کے متعلقہ باب کی علامت بھی دی جا رہی ہے۔ اس مصدر سے امر و نہی کے متعلقہ صیغے بنائیے۔

مصدر	معنی	أمر معلوم غائب	أمر معلوم حاضر	أمر مجهول	نَهي معلوم	نَهي مجهول
رِزْقٌ (ن)	رزق دینا	لِيَرزُقْ	اُرزُقْ	لِيُرزَقْ	لا يَرزُقْ	لا يُرزَقْ
سَجْدَةٌ (ن)	سجدہ کرنا					
قولٌ (ن)	کہنا					
أمرٌ (ن)	حکم دینا					
رُجُوعٌ (ف)	رجوع کرنا					
شُكرٌ (ن)	شکر کرنا					
عِبادَةٌ (ن)	عبادت کرنا					
نَظْرٌ (ن)	دیکھنا، انتظار کرنا					
عِلْمٌ (س)	جاننا					
شَهادَةٌ (س)	گواہی دینا					
غَلْبَةٌ (ض)	غلبہ پانا					
جَلْسَةٌ (ض)	بیٹھنا					

چیلنج! اگر فعل مضارع کے ساتھ أن، كَي، إذَن، حَتّی داخل کر دیے جائیں تو اس سے مضارع پر کیا اثر ہوتا ہے؟

سبق 10A: فعل امر و نہی

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
قَالَ يَقُولُ	کہنا	بَخَسَ يَبخَسُ	کم کرنا
نَظَرَ يَنظُرُ	دیکھنا، انتظار کرنا	حَمَلَ يَحمِلُ	وزن اٹھانا
سَمِعَ يَسْمَعُ	سننا	عَفَا يَعفوُا	معاف کرنا
رَأى يَرَى	دیکھنا	غَفَرَ يَغفِرُ	معاف کرنا، نجات دینا
أخَذَ يَاخُذُ	پکڑنا، لینا	رَحِمَ يَرحَمُ	رحم کرنا
صَرَّ يَصُرُّ	باندھنا، بنڈل بنانا، مکس کرنا	نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا
دَعَا يَدعُوا	بلانا، پکارنا، دعا کرنا	زَاغَ يَزِيغُ	گمراہ ہونا
جَعَلَ يَجعَلُ	بنانا، رکھنا، مقرر کرنا	أزَاغَ يُزِيغُ	کسی دوسرے کو گمراہ کرنا
تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا	أخزَنَ يُخزِنُ	بے عزت کرنا
خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا	قَنَتَ يَقنِتُ	فرمانبردار ہونا
ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا، چلنا، کہنا	سَجَدَ يَسجُدُ	سجدہ کرنا
بَطَلَ يَبطَلُ	باطل ہونا	رَكَعَ يَركَعُ	رکوع کرنا
أبْطَلَ يُبطِلُ	کسی کو باطل کرنا	أبدَى يُبدِي	دکھانا، ظاہر کرنا
كَتَبَ يَكتُبُ	لکھنا	عَلِمَ يَعلَمُ	جاننا
أمَلَّ يُمِلُّ	املاء کروانا		

سبق 10A: فعل امر و نہی

عربي	اردو	عربي	اردو
نَكَحَ يَنكَحُ	نکاح کرنا	خَضَعَ يَخضَعُ	جھک جانا، سرنگوں ہونا
أنكَحَ يُنكِحُ	کسی دوسرے کا نکاح کروانا	أقَامَ يُقِيمُ	قائم کرنا
كَرِهَ يَكرَهُ	نفرت کرنا، ناپسند کرنا	أتَى يَأتِي	آنا، دینا
أكرَهَ يُكرِهُ	دوسرے کو کسی کام پر مجبور کرنا	أطَاعَ يُطِيعُ	اطاعت کرنا
مَسَحَ يَمسَحُ	مسح کرنا	ذَهَبَ يَذهَبُ	جانا
عَمِلَ يَعمَلُ	عمل کرنا	أذهَبَ يُذهِبُ	لے کر جانا
أشرَكَ يُشرِكُ	مشرک بننا، شرک کرنا	ذَكَرَ يَذكُرُ	یاد کرنا، ذکر کرنا
أمَنَ يُؤمِنُ	ایمان لانا، یقین کرنا	أنذَرَ يُنذِرُ	برے نتائج سے خبردار کرنا
كَفَرَ يَكفُرُ	کفر کرنا، ناشکری کرنا	بَسَطَ يَبسُطُ	پھیلانا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	قَتَلَ يَقتُلُ	قتل کر دینا

مطالعہ کیجیے!

گلیمر کیا ہے اور اس کا انسانی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0011-Glamor.htm

سبق 10A: فعل امر و نہی

عربي	اردو
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا	اے ایمان والو! "راعنا" ____، بلکہ ____، ____ اور ____
فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	تو ____ اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کی طرف
رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى	میرے رب! ____ کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءاً ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْياً	اس نے کہا: "تو چار پرندے ____ اور انہیں خود سے مانوس کر لو۔ پھر ان میں سے ہر پہاڑ پر ان کا ٹکڑا ____، پھر انہیں ____ وہ تمہارے پاس دوڑتے آئیں گے۔"
رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَداً آمِناً وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ	میرے رب! اس شہر کو امن کو گہوارہ ____ اور اس کے باشندوں کو پھلوں سے ____۔
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	ہمارے رب! ____ اپنا فرمانبردار
وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا	اور ____ ہمارے عبادت کے طریقے اور ہماری ____
وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً	اپنے گھروں کو قبلہ ____
اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الأَرْضِ	زمین کے خزانوں پر ____
فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ	تو ____ میں تو یقیناً تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ	تو ہم نے کہا: پتھر کو اپنے عصا سے ____
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ بولے: اپنے رب سے ہمارے لئے ____
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا	تو ہم نے کہا: اس کے بعض حصے سے ____

سبق 10A: فعل امر و نہی

عربي	اردو
لا تُبْطِلُوا صَدَقَاتكُمْ بِالْمَنِّ وَالأَذَى	اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور ایذا دے کر_____
إذَا تَدَايَنتُمْ بدَيْن إلَى أَجَل مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتبٌ بِالْعَدْلِ	جب تم کسی کو مقررہ مدت کے لئے قرض دو تو اسے_____ اور تمہارے درمیان کسی لکھنے والے کو عدل کے ساتھ_____
فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِل الَّذي عَلَيْه الْحَقُّ	تو_____ اور_____ جو کہ حق بات ہو
وَلا يَبْخَسْ منْهُ شَيْئاً	اور اس میں سے کوئی چیز_____
وَلا تَحْملْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذينَ منْ قَبْلنَا	ہم پر بوجھ_____ جیسا کہ_____ ان پر جو ہم سے پہلے تھے
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ	اور ہمیں_____ اور ہماری_____ اور_____۔ تو ہی ہمارا مولا ہے تو انکار کرنے والی قوم کے خلاف_____
رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد_____
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقنَا عَذَابَ النَّارِ	تو ہمارے گناہ_____ اور ہمیں آگے کے عذاب سے بچالے
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ	تو_____ گواہوں کے ساتھ
وَلا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ	قیامت کے دن_____
رَبَّنَا لا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ	ہمارے رب! ظالم قوم میں_____
يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّك وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ	اے مریم! اپنے رب کی_____ اور_____ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ_____
لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا	_____ اس میں سے
هُوَ الَّذي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی_____ اندھیروں سے روشنی کی طرف

سبق 10A: فعل امر و نہی

عربي	اردو
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ	اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ____ اور اپنی زینت کو ____ سوائے اپنے خاوندوں کے
لَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ	انہیں اپنے پاؤں ____ ____ اپنی وہ زینت جو وہ چھپاتی ہیں
تُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ	اللہ کی طرف ____ سب مل کر اے اہل ایمان!
أَنكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ	اپنوں میں سے کنواروں ____
لَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ	اپنی لونڈیوں کو بدکاری ____
فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ	تو اس سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں ____۔ اللہ نہیں چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لئے کوئی مشکل ____
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً	تو جسے اپنے رب کی ملاقات کی امید ہو اسے نیک عمل ____ اور اپنے رب کے علاوہ کسی کی ____
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	____ تمہارے لئے ایک یاد رکھنے کی بات
فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ	تو جو چاہے پس ____ اور جو چاہے ____
مَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهاً وَاحِداً	انہیں حکم نہیں دیا گیا سوائے اس کے کہ انہیں ایک خدا ____
مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ	ہم نے جنات اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ ____
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ	تو اس گھر کے رب ____

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے "لِ" لگا دیا جائے اور اس کا آخری حرف ساکن ہو اور نون حذف ہوں تو وہ فعل امر ہوتا ہے۔ اگر اس کا آخری حرف پر فتحہ ہو تو وہ فعل مضارع ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ "تاکہ" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

سبق 10A: فعل امر و نہی

اردو	عربي
تو اپنی بات ____ کہ وہ جس کے دل میں بیماری ہے لالچ کرنے لگے اور اچھے طریقے سے ____	فَلا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلاً مَعْرُوفاً
نماز ____ اور زکوۃ ____ اور اللہ اور اس کے رسول کی ____	وَأَقِمْنَ الصَّلاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
اے اہل بیت نبی! یقیناً اللہ ارادہ کرتا ہے کہ گندگی کو تم سے ____ اور تمہیں مکمل طور پر پاک کر دے	إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً
____ جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں تلاوت کی جاتی ہیں	وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ
یہ لوگوں کے لئے پیغام ہے تا کہ اس سے ____ اور ____ کہ وہ ایک ہی خدا ہے	هَذَا بَلاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ
ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا طریقہ بنایا ہے ____ اللہ کے نام کو اس چیز پر جو ہم نے انہیں بطور رزق دی ہے	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكاً لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ
یقیناً ہم اپنے رب پر ایمان لائے ____ ہماری خطاؤں کو	إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا
____	لِيَغْفِرْ
اگر تم نے اپنا ہاتھ ____ ____ تو میں اپنا ہاتھ تمہاری طرف پھیلانے والا نہیں ہوں	لَئِنْ بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ

آج کا اصول:

فعل امر و نہی میں آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔ اگر کسی صیغے کے آخر میں "ان، ین" پایا جائے تو اس کے نون کو فعل امر و نہی میں حذف کر دیا جاتا ہے۔

سبق 10B: عربی کی ضرب الامثال

ضرب الامثال اور حکمت کی باتیں ہر زبان کا سرمایہ ہوتی ہیں۔ اس سبق میں ہم ان میں سے چند کا مطالعہ کریں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
یہ آپ کے پڑوسی کا حق ہے کہ آپ اسے اونچی آواز میں میوزک وغیرہ لگا کر تنگ نہ کریں۔

الأَمْثالُ والْحِكَم

الأمثال : جُمَلٌ وَصْفيَّةٌ تَمتَازُ بإيْجازِ اللفظ وصِحَّة الْمَعْنَى وصوابُ التَّشْبيه، وتُصُوِّرُ حياةَ الأمّة ومنْزِلَتها رُقيًّا وضَعْفًا، وتَختَلفُ الأمثالُ باختلاف مَعيشة الأُمَمِ وأحوَالها وظُرُوفهَا. فالأُمَةُ الصَّحْراوية، تَنْبُعُ أمثالُها من بيئَتِها الصَّحراويَةِ والأمة البَحرِيَّةُ أمثالُها مُشْتَقَّةٌ من حَيَاتِهَا، وهكذا...

ويَرْتَبِط الْمَثَلُ بحادَثَة مُعيَّنَة قيلَ فيها وذَاعَ على الألسنَة، فأصبَحَ يُضْرَبُ فِي كلِ حَالَة تُشْبهُ الْحَالَةُ التي وُرِدَ فيها. وقد جَمعَ الْمَيْدَانيُّ كثيراً منَ الأمثالِ العربية فِي كِتَابِه الْمُسمَّى : "مَجْمَعُ الأمثالِ". ومِنَ الأمثالِ ما يَلَي:

چیلنج! لَ اور لِ میں کیا فرق ہے؟ ان دونوں کے استعمال سے کیا فرق واقع ہوتا ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأَمْثَالُ	مثالیں، ضرب الامثال	تُصُوِّرُ	یہ تصویر کشی کرتا ہے	يَرْتَبِط	اس کا ربط قائم ہوتا ہے
الْحِكَم	حکمت کی باتیں	رُقِيًّا	ترقی کرنا	حَادَثَة	واقعہ، ایکسیڈنٹ
جُمَلٌ	جملے، جملہ کی جمع	مَعيشة	معیشت	ذَاعَ	یہ پھیلتا ہے
وَصْفِيَّةٌ	صفات سے متعلق	ظُرُوفهَا	اس کے حالات	يُضْرَبُ	اسے بیان کیا جاتا ہے
إِيْجازِ	مختصر طریقے سے بات کرنا	الصَّحْراوية	صحرائی	تُشْبِهُ	یہ مشابہت رکھتا ہے
صواب	درست	تَنْبُعُ	یہ نکلتا ہے	الْحَالَةُ	حالت
التَّشْبِيه	تشبیہ	بِيئَتِها	اس کا ماحول	وُرِدَ	اسے لایا گیا

أَولاً: الأَمْــثَال

(1) أَ حَشَفاً وَسُوءَ كِيلَةٍ؟ الكِيلَةُ: عَلَى وَزن فِعْلَة منَ الكَيلِ، وهي تَدُلُّ عَلَى الْهَيْئَة والْحَالَة نَحو الرِّكْبَة والْجِلسَة. الْحَشَفُ: أَرْدأُ التَّمْرِ. والْمعنَى: أ تَبِيعُ حَشَفًا وتَكِيْلُ سوءَ كِيلةٍ؟ يُضرَبُ مَثَلا لِمَن يَجْمَعُ بين خَصْلَتَيْنِ مَكرُوهَتَيْنِ.

(2) بَلَغَ السَّيْلُ الزُّبَى. السَّيْلُ: جَرَيانُ الْمَاءِ. يقال : سَالَ الْمَاءُ سَيْلاً وسَيَلاناً. الزُّبى : جَمع زُبْيَة ، وهي حُفْرَةٌ تُحْفَر للأسَد فِي مَكَان مُرتَفِعٍ عَنِ الْمَسِيلِ إذا أرَادُوا صيدَهُ، وأصلُها الرَابِيَةُ لا يَعْلُوها الْمَاءُ فإذا بَلَغَها السَيلُ كَان قوياً جَارِفاً. يضرب مثلاً لِما جَاوَزَ الْحَدَّ.

(3) قَبْلَ الرِّماءِ تُمْلأُ الكَنَائِنُ. الرِّماء: الرَّمْيُ. والكَنَائِنُ: جَمعُ كِنانة، وهِي وِعاءُ السِّهَامِ. يُضرَبُ مثلا للإِعْدَادِ لِلأَمْرِ قبل وُقُوعِهِ.

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اس کی سطح بلند ہو کر وہاں تک پہنچتی ہے	يَعْلُوها	وہ ناپسندیدہ چیزیں	مَكرُوهَتَيْنِ	بے کار، بری کوالٹی	حَشَفاً
		سیلاب	السَّيْلُ	برا	سُوءَ
زبردست	جَارِفاً	وہ نشان جہاں پانی نہ پہنچے	الزُّبَى	پیمائش	كِيلَة
اس نے تجاوز کیا	جَاوَزَ	بہنا، جاری ہونا	جَرَيانُ	شکل، ہیئت	الْهَيْئَة
تیر	الرِّماء	سیلاب آ گیا	سَالَ	سواری کرنا	الرِّكْبَة
تیروں کا کیس	الكَنَائِنُ	گڑھا	حُفْرَةٌ	بیٹھنا	الْجِلسَة
کیس	وِعاءُ	اسے کھودا جاتا ہے	تُحْفَر	برا	أَرْدأُ
تیر	السِّهَامِ	اونچا	مُرتَفِعٍ	کھجور	التَّمْرِ
تیار کرنا	إِعْدَاد	سیلاب کی جگہ	الْمَسِيلِ	تم بیچتے ہو	تَبِيعُ
اس کا واقع ہونا، وقوع	وُقُوعِهِ	پہاڑی	الرَابِيَةُ	تم پیمائش کرتے ہو	تَكِيْلُ

(4) أَعْطِ الْقَوْسَ بَارِيَها. القَوْسُ: آلَةُ على هَيْئَةِ هِلال تُرمَى بِها السِّهام. (تَذَكَّرُ وتُؤَنَّثُ) ج: أَقْواسٌ وقِسِيٌّ. بَرَى العُودَ أو الْحَجَرَ ونَحوَهُما (ـِ) بَرْياً : نَحتَه. فهو بَارٍ. يضرب مثلا للاستِعَانَةِ على العَمَلِ بِأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ والْحِذْقِ.

(5) إنَّكَ لا تَجْنِي من الشَّوْكِ الْعِنَبَ. جَنَى الثَّمْرَةَ ونحوه. جَنًى وجَنْيًا : تَنَاوَلَها من مَنْبَتِها. والْمعنَى : لا تَجِدَ عِندَ ذي السُّوءِ جَمِيلاً كما أنَّ نباتَ الشوكِ لا يُعْطِيكَ عِنباً.

ثانياً : الْحِـــكَمُ

الْحِكَم: قَولٌ مُوجَزٌ صائِبُ الفكرة، دَقِيقُ التعبيرِ، يَنطِق به ذَوُو الرَأْيِ والتَّجْرِبَةِ ويَحمِلُ تَوجِيهاً سليماً إلى جانبِ مِن جوانبِ السُّلُوكِ. والْحِكَمُ تَختَلِفُ عن الأمثال فِي أنّها لا تَرْتَبِط فِي أَساسِهَا بِحادَثَةٍ أو قِصَّةٍ وأنّها تَصدِرُ غالبًا عن طائفةٍ مِنَ الناس لَها خِبْرَتُها وتَجَارِبُها وثَقَافَتُها. ومن الْحِكَمِ ما يلي :

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْقَوْسَ	کمان	تَجْنِي	تم اگاتے ہو	ذَوُو الرَأْيِ	رائے والے، عقل مند
بَارِيَها	اس کا موجد	الشَّوْكِ	کانٹے	التَّجْرِبَة	تجربہ
هِلال	پہلی تاریخ کا چاند	الْعِنَبَ	انگور	يَحمِل	وہ وزن اٹھاتا ہے
تَذَكَّرُ	اسے مذکر سمجھا جاتا ہے	تَنَاوَلَها	اسے کھانا	توجيهاً	توجیہ کرتے ہوئے
تُؤَنَّثُ	اسے مونث سمجھا جاتا ہے	مَنْبَتِها	اسے اگانے کی جگہ	سليماً	سالم، مضبوط، درست
بَرَى	اس نے تیز کیا	نباتَ	پودے	السلوك	عقل
العُودَ	لوٹنا، واپس آنا	مُوجَزٌ	مختصر الفاظ میں	أساسِهَا	اس کی بنیاد
استِعَانَةِ	مدد مانگنا	دَقِيقُ	گہرا	تَصدِرُ	یہ صادر ہوتا ہے
الْمَعْرِفَةِ	جاننا	التعبيرِ	توجیہ، تشریح	تَجَارِبُها	اس کے تجربے
الْحِذْق	مہارت	يَنطِق	وہ بولتا ہے	ثَقَافَتُها	اس کی ثقافت، تعلیم

(1) وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبَى أَشَدُّ مَضَاضَةً: عَلَى الْمَرْءِ من وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّد

الْقُرْبَى: الْقَرَابة. الْمَضَاضة : الوَجعُ والأَلْم. الْحُسَام : السيفُ القَاطِعُ. الْمُهَنَّدُ : السيفُ الْمَصنُوعُ مِن حَديدِ الْهِند وكان خَيْرَ الْحَديد.

مَعنَى البَيت : يقول الشَّاعِرُ: إنَّ الظُّلمَ إذا أتَى إلى الإنسانِ من أَقْرِبائِهِ وذَوِي رَحْمِهِ كان أَشَدَّ أَلْمًا على النَّفْسِ من ضَرْبَةِ السَّيفِ الأَصِيلِ.

(2) إذا الْمَرْءُ لَم يَدْنَسْ مِنَ اللُّؤْمِ عِرْضُه: فَكُلُّ رِدَاءٍ يَرْتَدِيه جَمِيل

دَنِسَ: تَوَسَّخَ. الْمصدر: دَنَسٌ. ويقال: دَنِسَ عِرْضُه، فهو دَنِسٌ . العِرْض: الشَّرَفُ. اللُّؤْمُ: الدَّنَاءَة والْخِسَّةُ. الرِّداء: الثوبُ الذي يَسترُ النِّصْفَ الأعلى مِنَ الْجسم. اِرْتَدَى الرِّدَاءَ: لَبِسَه.

معنى البيت : يقول الشاعر : إنَّ الإنسانَ إذا كان حَميداً في أخلاقه، شَرِيفًا في سِيْرَته وأفعاله بعيداً عَن كُلِ مَا يَنقُصُ النفسَ وُيدَنِّس العِرْض - إذا كان كذلك فَهُوَ عظيمٌ فِي أَعْيُنِ الناس ولو لَبِسَ رَدِيءَ الثِّيابِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَضَاضَةً	شدید درد	ذَوِي رَحْمِ	رشتے دار، پیٹ کے تعلق والے	دَنَسٌ	میل کچیل
الْحُسَامِ	تلوار	الأصِيلِ	اصلی، اور بجنل	الدَّنَاءَة	خسیس پن، گھٹیا پن
الْمُهَنَّد	انڈیا کی بنی ہوئی	لَم يَدْنَسْ	وہ میلا نہیں ہوتا	الْخِسَّةُ	مکاری، خست
الوَجعُ	شدید تکلیف	اللُّؤْمِ	بخل، گھٹیا پن	يَسترُ	وہ چھپاتا ہے
الأَلْم	درد	عِرْضُه	اس کی عزت	ارْتَدَى	اس نے لپیٹا
الْمَصنُوعُ	بنی ہوئی	رِدَاءٍ	چادر	يَنقُصُ	وہ کم ہوتا ہے
حَديدِ	لوہا	يَرْتَدِيه	وہ اسے لپیٹتا ہے	أَعْيُنِ	آنکھیں
الْهِندِ	ہندوستان	تَوَسَّخَ	یہ میلا ہو گیا	رَدِيءَ	گھٹیا

(3) وعَــيْنُ الرِّضَا عن كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ: ولكنَّ عَيْنَ السُّخطِ تُبْــدِي الْمَسَاوِيَا

الرِّضا : ضد السُّخْط. كَلَّت العَيْنُ : لَم تُحقِّق الْمَنظُورَ، فهي كَلِيلةٌ ضَعِيفة. أَبْدَى الشيءَ: أَظْهَرَهُ. الْمَسَــاوِي : الْمَعَايِبُ والنَّقَائِصُ.

معنَى البيت: يَقُول الشاعرُ: إنّ عَيْنَ الْحُبِّ والرِّضا لا تَكَادُ تُبْصِرُ عُيُوبَ الْمَحبوب، فهي أشْبَهُ ما تكونُ بِالعَيْنِ الكَلِيلَة الْمريضَة التي لا تكادُ تَرَى شيئًا. أما عَيْنُ البُغْضِ والسُخْطِ فهي تُظْهِرُ ما خَفِيَ مِن العُيُوبِ والْمَسَاوِيَ لأنّها تَبْحَثُ عنها وتُمَعِّنُ النَّظَرَ فيها.

(4) لسَــانُ الفَتَى نِصْفٌ، ونِصْفٌ فُؤَادُهُ : فَلَمْ يَبْقَ إِلا صُــورةُ اللَّحْمِ والــدَّمِ

الفُؤادُ: القَلبِ. ج أَفْــئِدَةٌ.

معنَى البَيت :يقول الشاعر: إنّ الإنسانَ إنسانٌ بِشَيْئَيْنِ : لسانه وفؤاده (عقله) فإنْ فَقَدَهُما لَم يَكُنْ إنسانًا بل كان جِسْمًا مُكَوَّنًا من لَحمٍ ودَمٍ أَشْبَهَ ما يكون بِالْحَيَوَانِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرِّضَا	رضامندی، خوشی	الْمَنظُورَ	دیکھاہوا	تَبْحَثُ	یہ تلاش کرتی ہے
عَيْب	عیب، خامی	أَظْهَرَ	اس نے ظاہر کیا	تُمَعِّنُ	یہ جائزہ لیتی ہے
كَلِيلَةٌ	تھکاہونا	الْمَعَايِبُ	خامیاں، عیب	فُؤَادُ	دل
السُّخْطِ	غصہ، نفرت	النَّقَائِصُ	کمی، نقص کی جمع	لَمْ يَبْقَ	باقی نہیں رہتا
تُبْــدِي	یہ ظاہر کرتی ہے	لا تَكَادُ	وہ نہیں ہو جاتا	اللَّحْمِ	گوشت
الْمَسَاوِيَا	خامیاں	تُبْصِرُ	یہ دیکھتی ہے	الدَّمِ	خون
كَلَّتِ	وہ تھک گئی	الْبُغْضِ	بغض، نفرت	فَقَدَهُما	یہ دونوں نہ ہوں
لَم تُحقِّق	وہ تحقیق نہیں کرتا	تُظْهِرُ	یہ ظاہر کرتی ہے	مُكَوَّنًا	شکل میں ہونا

(5) يَعِيشُ المَــرْءُ ما اسْتَحْيَــا بِخَــيْرٍ: ويَبْقَى العُــودُ ما بَقِيَ اللِّحَــاءُ

فلا واللهِ ما في الــعَــيْشِ خيرٌ: ولا الدنــيا إذا ذَهَــبَ الْحَــيَــاءُ

إِذا لَم تَخْشَ عاقــبــةَ الــلَّيَــالِي : ولَمْ تَسْــتَحْيِ فَاصْــنَعْ ما تشــاء

اللِّحاء : قِشْرُ كلِّ شيء. ج أَلْحِيَةٌ . المراد باللّيالــي : الزَّمَن.

معنى الأبيات : إنّ الإنسانَ الذي يَجعَلُ الْحَيَاءَ خُلُقًا له وصِفَةً يَعِيشُ بِخَيْرٍ مَادَامَ مُتَمَسِّكًا به ومُلْتَزِمًا آدابَهُ الْجَمِيلَةَ، فالْحياءُ لِلإنسان مثلُ القِشْرَة الظاهرة التي تَحْمِي عودَ الشجَرَة من التَّلَف والْهلاك، ذلك أنّ الْحَيَاةَ لا تَستَقِيمُ إلا بالْحياءِ، فَإنْ ذَهَبَ الْحياءُ ذَهَبَ الْخَيْرُ مِن الْحياةِ ومِنَ الدُّنيَا كُلِّهَا.

أمّا الإنسانُ الذي لا يُبَالِي بِالْحياءِ ولا بِمَا تَفعَلُهُ الأيّامُ ولا يَتَّخِذُ من الْحياءِ خُلُقًا له وصفةً فَلْيَفْعَل ما يشاء. وصَدَقَ الرسولُ الكريْمُ صلى اللّه عليه وسلم حين يَقولُ : "إِذا لَم تَسْتَحْي فَاصنَع ما شِئْتَ." رواه البخاريُّ في أحاديثِ الأنبياء.

(مأخوذ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَة)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَعِيشُ	وہ زندگی گزارتا ہے	اللَّيَالِي	راتیں	مُلْتَزِمًا	سختی سے عمل کرنا، لازم پکڑنا
اسْتَحْيَا	حیادار ہونا	تَسْتَحْيِ	تم حیا کرتے ہو	آدابَ	آداب
اللِّحَاءُ	پودے کا چھلکا	اصْنَعْ	کرو	تَحْمِي	یہ حفاظت کرتا ہے
تَخْشَ	تمہیں ڈر ہوتا ہے	تَشَاءُ	تم چاہو	التَّلَف	نقصان
عاقبةَ	عاقبت، انجام، نتیجہ	قِشْرُ	چھلکا	تَسْتَقِيمُ	یہ سیدھا رکھتا ہے
		مُتَمَسِّكًا	مضبوطی سے تھامنا	لا يُبَالِي	وہ پرواہ نہیں کرتا

سبق 11A: اسمائے مشتقہ

تعمیر شخصیت
بدگمانی آپ کے خاندان کو ختم کر سکتی ہے۔ اس سے ہوشیار رہیے۔

پچھلے اسباق میں ہم نے مادے سے فعل ماضی، مضارع، امر اور نہی کے اخذ کیے جانے کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم انہی مادوں سے اسم اخذ کیے جانے کا مطالعہ کریں گے۔

زیادہ تر اسم تو کسی مادے سے نہیں نکلتے۔ انہیں اسم جامد کہتے ہیں۔ لیکن بعض اسم ایسے ہیں جنہیں افعال کی طرح کچھ قوانین کا اطلاق کر کے مادوں میں سے اخذ کیا جاتا ہے۔ انہیں اسمائے مشتقہ کہتے ہیں۔ ان کی چھ بڑی اقسام ہیں:

- اسم فاعل: یہ وہ اسم ہے جو کوئی کام کرتا ہے جیسے فَاعِلٌ (کرنے والا)، عَابِدٌ (عبادت کرنے والا)، شَاهِدٌ (مشاہدہ کرنے والا)،قَاتِلٌ (قتل کرنے والا)، نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، عَامِلٌ (عمل کرنے والا)،عَالِمٌ (علم رکھنے والا) وغیرہ۔
- اسم مفعول: یہ وہ اسم ہے جس پر کام کیا جائے جیسے مَفْعُولٌ (جس پر کام کیا جائے)، مَعْبُودٌ (جس کی عبادت کی جائے)، مَشْهُودٌ (جس کا مشاہدہ کیا جائے)، مَقْتُولٌ (جسے قتل کیا جائے)، مَنْصُورٌ (جس کی مدد کی جائے)، مَعْمُولٌ (جس پر عمل کیا جائے)،مَعلُومٌ (جسے جانا جائے) وغیرہ۔
- اسم ظرف: یہ وہ اسم ہے جس میں کسی کام کے کرنے کی جگہ یا وقت کو بیان کیا جائے جیسے مَفْعَلٌ (کرنے کی جگہ)،مَعْبَدٌ (عبادت کی جگہ)، مَشْهَدٌ (مشاہدہ کی جگہ یا آبزرویٹری)، مَقْتَلٌ (قتل کی جگہ)، مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ)، مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ یا کچن)، مَشْرِقٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ یا وقت)، مَغْرِبٌ (سورج غروب ہونے کی جگہ یا وقت) وغیرہ۔
- اسم آلہ: یہ وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے کے آلے کو بیان کرتا ہے جیسے جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)، مِصْبَاحٌ (روشنی کرنے کا آلہ یعنی چراغ)، مِسطَرٌ (لائن لگانے کا آلہ یعنی فٹ)، مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ یعنی ریکٹ) وغیرہ۔ ان کا استعمال قرآن مجید میں کم ہے۔
- اسم صفت: یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی مستقل خصوصیت بیان کی جائے۔ اسم فاعل اور صفت میں فرق ہے۔ اسم فاعل میں کسی شخص نے وہ کام ایک بار کیا ہوتا ہے جبکہ صفت کا تعلق اس کی ہمیشہ کی خصوصیت سے ہوتا ہے جیسے جیسے فَعِيلٌ (کرنے کی خصوصیت رکھنے والا)، شَهِيدٌ (مشاہدہ کرنے کی خصوصیت رکھنے والا)، نَصِيرٌ (مدد کی خصوصیت رکھنے والا)، عَلِيمٌ (جاننے والا)، رَحِيمٌ (ہمیشہ رحم کرنے والا)، كَبِيرٌ (بڑا) وغیرہ۔
- اسم تفضیل: یہ کسی شخص یا چیز کی خصوصیت کو اعلیٰ درجے میں بیان کرتا ہے جیسے أَكْبَرُ (سب سے بڑا)، أعْلَمُ (سب سے بڑا عالم)،أَكْرَمُ (سب سے زیادہ معزز)،أصْغَرُ (سب سے چھوٹا)، أَرْحَمُ (سب سے زیادہ رحم کرنے والا) وغیرہ۔

ان اسماء کا ہم دو اسباق میں مطالعہ کریں گے۔ بہتر ہو گا کہ آپ پہلے رفع، نصب اور جر والے سبق کا دوبارہ مطالعہ کر لیں۔

سبق 11A: اسمائے مشتقہ

اس جدول کو دیکھیے۔ جیسے فعل کے ۱۴ صیغے ہوتے ہیں، بالکل ویسے ہی اسم کے صرف ٦ صیغے ہوتے ہیں جو کہ تذکیر و تانیث اور تعداد کی بنیاد پر ہیں۔ رفع، نصب اور جر کے لئے ان میں کچھ فرق واقع ہو جاتا ہے۔

إسم فاعل				
صيغة Person	رَفعْ Subjective	مَعنی Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
واحد مذكر	فَاعِلٌ	ایک کرنے والا	فَاعِلاً	فَاعِلٍ
تثنية مذكر	فَاعِلاَن	دو کرنے والے	فَاعِلَين	فَاعِلَين
جمع مذكر	فَاعِلُونَ	سب کرنے والے	فَاعِلِينَ	فَاعِلِينَ
واحد مؤنث	فَاعِلَةٌ	ایک کرنے والی	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٍ
تثنية مؤنث	فَاعِلَتَان	دو کرنے والیاں	فَاعِلَتَين	فَاعِلَتَين
جمع مؤنث	فَاعِلاَتٌ	سب کرنے والیاں	فَاعِلاَتٍ	فَاعِلاَتٍ

اس بات کا خیال رکھیے کہ مذکر میں حقیقی مردوں کے علاوہ وہ اسم شامل ہیں جنہیں عرب اہل زبان مذکر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح مونث میں حقیقی خواتین کے علاوہ وہ تمام اسم شامل ہیں جنہیں اہل زبان مونث سمجھتے ہیں۔

اب آپ "ف ع ل" کلموں کی جگہ دیگر مادوں نَصَرَ يَنصرُ، عَبَدَ يَعبُدُ، ذَكَرَ يَذكُرُ، فَتَحَ يَفتَحُ کے حروف رکھتے ہوئے ان کے اسم فاعل کے جداول تیار کیجیے۔

چیلنج!
فعل کے صیغے ۱۴ اور اسم کے ٦ کیوں ہیں؟ اسم اور فعل کے جداول کا موازنہ کرتے ہوئے اس کی وجہ دریافت کیجیے۔

آج کا اصول:
اگر فعل مضارع سے پہلے "اِن" لگا دیا جائے تو یہ جملے کو شرط کا معنی دے دیتا ہے جیسے إنْ يَنصُرْ کا معنی ہے "اگر وہ مدد کرے۔۔۔"۔ یہ جملہ جواب شرط کے بغیر مکمل نہیں ہو گا۔

إسم مَفعُولٌ				
صيغة Person	رَفَعْ Subjective	مَعنی Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
واحد مذكر	مَفْعُولٌ	ایک مذکر جس پر کام کیا جائے	مَفْعُولاً	مَفْعُولٍ
تثنية مذكر	مَفْعُولاَنِ	دو مذکر جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولَيْنِ	مَفْعُولَيْنِ
جمع مذكر	مَفْعُولُونَ	سب مذکر جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولِينَ	مَفْعُولِينَ
واحد مؤنث	مَفْعُولَةٌ	ایک مونث جس پر کام کیا جائے	مَفْعُولَةً	مَفْعُولَةٍ
تثنية مؤنث	مَفْعُولَتَانِ	دو مونث جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولَتَيْنِ	مَفْعُولَتَيْنِ
جمع مؤنث	مَفْعُولاَتٌ	سب مونث جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولاَتٍ	مَفْعُولاَتٍ

اس بات کا خیال رکھیے کہ مذکر میں حقیقی مردوں کے علاوہ وہ اسم شامل ہیں جنہیں عرب اہل زبان مذکر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح مونث میں حقیقی خواتین کے علاوہ وہ تمام اسم شامل ہیں جنہیں اہل زبان مونث سمجھتے ہیں۔

اب آپ "ف ع ل" کلموں کی جگہ دیگر مادوں نَصَرَ يَنصرُ، عَبَدَ يَعبُدُ، ذَكَرَ يَذكُرُ، فَتَحَ يَفتَحُ کے حروف رکھتے ہوئے ان کے اسم مفعول کے جداول تیار کیجیے۔

آج کا اصول:

بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن میں نصب و جر کے الفاظ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انہیں غیر منصرف کہا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن میں رفع، نصب اور جر تینوں کے الفاظ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انہیں مبنی کہتے ہیں۔

مطالعہ کیجیے!

حسد کیا ہے اور اس کا انسانی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

سبق 11A: اسمائے مشتقہ

اسم ظرف وہ ہیں جن میں کسی کام کی جگہ یا وقت بیان کی جائے۔ اس کے صیغے صرف تین ہیں۔

جرّ Possessive	نَصبْ Objective	مَعنی Meanings	رَفَعْ Subjective	صیغة
إسم ظرف				
مَفْعَلٍ	مَفْعَلاً	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعَلٌ	واحد
مَفْعَلَين	مَفْعَلَين	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعَلان	تثنية
مفَاعِلَ	مفَاعِلَ	کرنے کی سب جگہیں یا وقت	مفَاعِلُ	جمع
مَفْعَلٍ	مَفْعَلاً	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعَلٌ	واحد
مَفْعَلَين	مَفْعَلَين	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعَلان	تثنية
مفَاعِلَ	مفَاعِلَ	کرنے کی سب جگہیں یا وقت	مفَاعِلُ	جمع

اب آپ "ف ع ل" کلموں کی جگہ دیگر مادوں سَجَدَ يَسْجُدُ، طَبَخَ يَطْبُخُ، قَتَلَ يَقْتُلُ کے حروف رکھتے ہوئے ان کے اسم مفعول کے جداول تیار کیجیے۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ مَفعل اور مِفعل کے اوزان مختلف مادوں کے لئے آتے ہیں۔ عام طور پر جس مادے کے مضارع کے عین کلمے پر فتحہ یا ضمہ ہو تو اس کا اسم ظرف مَفعل کے وزن پر آتا ہے جبکہ اس پر اگر کسرہ ہو تو پھر اسم ظرف مِفعل کے وزن پر آتا ہے۔

اگر کسی مقام پر کوئی کام بہت زیادہ کیا جاتا ہو تو پھر اسم ظرف "مَفْعَلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے مَدْرَسَةٌ (پڑھنے کی جگہ یا اسکول)، مَطْبَعَةٌ (چھاپنے کی جگہ یا پرنٹنگ پریس) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے!

توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ شرک اللہ تعالی کے نزدیک قابل قبول کیوں نہیں ہے؟ شرک سے کیسے بچا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
غَفَلَ يَغفلُ	غافل ہونا	خَشَعَ يَخشَعُ	ڈرنا، جھکا ہوا ہونا
تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا	صَامَ يَصُومُ	روزہ رکھنا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	فَرَضَ يَفرِضُ	فرض کرنا، لازم کرنا، مقرر کرنا
حَمِدَ يَحمَدُ	حمد یا تعریف کرنا	سَفَحَ يَسفَحُ	بہانا
سَاحَ يَسَاحُ	سفر کرنا	شَكَرَ يَشكُرُ	شکر کرنا، کوشش کو قبول کرنا (Acknowledge) کرنا
رَكَعَ يَركَعُ	رکوع کرنا	شَهِدَ يَشهَدُ	مشاہدہ کرنا
سَجَدَ يَسجُدُ	سجدہ کرنا	شَرِقَ يَشرَقُ	طلوع ہونا
أَمَرَ يَأمُرُ	حکم یا مشورہ دینا	غَرَبَ يَغرُبُ	غروب ہونا
نَهي يَنهَي	منع کرنا	شَحَنَ يَشحَنُ	سامان لے کر جانا
حَفِظَ يَحفَظُ	حفاظت کرنا	حَشَرَ يَحشُرُ	اکٹھا کرنا
صَلَحَ يَصلُحُ	درست ہونا	سَأَلَ يَسئَلُ	سوال کرنا
جَعَلَ يَجعَلُ	بنانا، رکھنا	حَرَمَ يَحرَمُ	انکار کرنا، محروم ہونا
قَنَتَ يَقنُتُ	فرمانبردار ہونا	حَجَبَ يَحجُبُ	حجاب کرنا، چھپانا
صَدَقَ يَصدُقُ	سچا ہونا	خَضَدَ يَخضِدُ	کاٹنا، توڑنا، بغیر کانٹے کے ہونا
صَبَرَ يَصبَرُ	صبر کرنا، ثابت قدم رہنا	نَضَدَ يَنضِدُ	ڈھیر لگانا، ایک کے اوپر دوسرے کو رکھنا

سبق 11A: اسمائے مشتقہ

عربي	اردو	عربي	اردو
مَدَّ يَمُدُّ	کھینچنا، لمبا کرنا	قَصَرَ يَقصِرُ	محدود کرنا
سَكَبَ يَسكُبُ	بہہ نکلنا	كَنَّ يَكِنُّ	چھپانا
بَعَثَ يَبعُثُ	بھیجنا، کھڑا کرنا	مَلَكَ يَملِكُ	مالک ہونا
غَلَّ يَغِلُّ	لٹکانا، باندھنا	مَنَّ يَمُنُّ	احسان کرنا
بَسَطَ يَبسُطُ	پھیلانا	قَطَعَ يَقطَعُ	کاٹنا
جَمَعَ يَجمَعُ	جمع کرنا	مَنَعَ يَمنَعُ	منع کرنا
شَهِدَ يَشهَدُ	مشاہدہ کرنا، گواہی دینا	رَفَعَ يَرفَعُ	بلند کرنا، اٹھانا
شَعَرَ يَشعُرُ	شعر کہنا	فَسَقَ يَفسُقُ	گناہ یا بد اخلاقی کرنا
جَنَّ يَجُنُّ	کور کرنا، پاگل ہونا	صَارَ يَصِيرُ	ہو جانا
صَفَّ يَصُفُّ	صف بنانا	عَدَّ يَعُدُّ	گننا
طَلَعَ يَطلُعُ	طلوع ہونا	شَرِبَ يَشرَبُ	پینا
طَلَبَ يَطلُبُ	طلب کرنا، مطالبہ کرنا	خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا
قَدَرَ يَقدِرُ	قادر ہونا، قابل ہونا	رَصَدَ يَرصُدُ	رصد گاہ میں مشاہدہ کرنا، گھات لگانا
قَعَدَ يَقعُدُ	بیٹھنا	سَكَنَ يَسكُنُ	رہنا، سکونت پذیر ہونا
ظَلَمَ يَظلِمُ	ظلم کرنا	رَقَدَ يَرقُدُ	سونا

سبق 11A: اسمائے مشتقہ

عربي	اردو	إسم
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے ____ نہیں ہے	فاعل، واحد مذکر، حالت جر
إِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ	ہم ان کی تعلیمات سے ____ تھے	
التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنْ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ	____، ____، ____، ____، ____، ____، نیکی کا ____ اور برائی سے ____ اور اللہ کی حدود کی ____	
كَانُوا لَنَا عَابِدِينَ	ہم اس کے لئے ____ ہیں	
كُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ	ان سب کو ہم نے ____ بنایا	
إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً	میں زمین میں کوئی خلیفہ ____ ہوں	
وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ	____ اور ____	
وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ	____ اور ____	
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ	____ اور ____	
وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ	____ اور ____	
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ	____ اور ____	
وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ	اپنی شرمگاہوں کی ____ اور ____	
وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيراً وَالذَّاكِرَاتِ	اللہ کا کثرت سے ____ اور ____	

چیلنج!
فعل مضارع سے فعل امر اور فعل نہی بنانے کی طریقہ بیان کیجیے۔

سبق 11A: اسمائے مشتقہ

عربي	اردو	إسم
كَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولاً	اللہ کا معاملہ ____ ہے	
قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيباً مَفْرُوضاً	اس میں سے کم ہو یا زیادہ، وہ اپنے ____ حصے (کے حقدار ہوں گے)	
أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَسْفُوحاً	کہ وہ مردار ہو یا ____ ہوا خون ہو	
أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اپنے رخ کو ہر ____ کے پاس سیدھا کرو	
فَأُوْلَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُوراً	تو وہی ہیں جن کی کوشش ____	
إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوداً	یقیناً فجر میں قرآن (کی تلاوت) کا ____	
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ	تو ہلاکت ہے ان کے لئے جنھوں نے کفر کیا، اس عظیم دن کے ____	
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	____ اور ____ کا رب	
فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ	تو ہم نے اسے نجات دی اور ان کو جو اس کے ساتھ ____ کشتی میں تھے	
وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ	اور ____ پرندے سب کے سب اس کے ساتھ گایا کرتے تھے	
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ	ان کے مال و دولت میں ____ اور ____ کے لئے حق ہے	
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ	بلکہ ہم تو ____	
إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ	یقیناً اس دن وہ اپنے رب کے پاس ____	
عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَحْمُوداً	امید ہے کہ تمہارا رب تمہیں پہنچا دے ایسے مقام پر جو ____	

عربي	اردو	إسم
فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ. وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ. وَظِلٍّ مَمْدُودٍ. وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ	_____ درختوں میں اور _____ کیلے کے باغات میں اور _____ سائے میں اور _____ پانی میں	
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ	اور ہم نہیں تھے _____	
قَالَتْ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ	یہود بولے: اللہ کا ہاتھ _____	
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ _____	
ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ	وہ لوگوں کو _____ اور وہی _____ ہوا دن ہے	
حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	یہاں تک کہ میں دو سمندروں _____ پر پہنچ جاؤں	
يَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ	وہ کہتے ہیں: کیا اس _____ _____ کے لئے ہم اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں	
مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ	وہ _____ پلنگوں پر تکیہ لگانے والے ہوں گے	
إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	جب وہ سورج _____ پر پہنچا	
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ	_____ اور _____ کتنے کمزور ہیں	
كَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَراً مَقْدُوراً	اللہ کا معاملہ _____ اور پلاننگ کے مطابق ہے	
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ	سچائی کی _____ میں	
مَنْ قُتِلَ مَظْلُوماً فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَاناً	جو _____ قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کے لئے قانونی حق رکھا ہے	
حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ	حوریں جو کہ خیموں میں _____	

عربي	اردو	إسم
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ	____موتیوں کی مثال کی طرح	
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً عَبْداً مَمْلُوكاً	اللہ نے ایک غلام____کی مثال بیان کی	
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ	ان کے لئے اجر ہے جس کا____نہیں گیا ہے	
لا مَقْطُوعَةٍ وَلا مَمْنُوعَةٍ	نہ تو____اور نہ ہی____	
فُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ	____بستر	
كَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ	ان میں اکثر____	
بِئْسَ الْمَصِيرُ	کیا ہی برا____	
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ	اللہ کو____چند دن میں یاد کرو	
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ	تمام لوگوں نے اپنی____کو پہچان لیا	
مَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً	جو اللہ سے ڈرے وہ اس کے لئے____بنا دے گا	
اقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ	ان کے لئے ہر____میں بیٹھو	
إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً	اسکی طرف تم سب کے لئے مل کر کر____	
لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ	سباء کے____میں نشانی تھی	
مَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ	پاک____جنت عدن کے باغات میں	
فَلا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ	مجھے قسم ہے____اور____کے رب کی	
يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا	ہم پر افسوس! کس نے ہمیں کھڑا کر دیا ہماری____سے	

اس سبق میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو صحابہ کی اس جدوجہد کا جائزہ لیں گے جو انہوں نے حق کی تلاش میں کیں۔ جو الفاظ پہلے استعمال ہو چکے ہیں، ہم ان کے اعراب کو حذف کر رہے ہیں۔

تعمیر شخصیت
حسد اور بدگمانی آپ کی شخصیت کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔ ان سے ہوشیار رہیے۔

سَلمَانُ الْفارسِي رضي الله عنه

قصَّتُنا هذه هيَ قصَّةُ السَّاعِي وَرَاءَ الْحَقِيقَة، الباحِث عَنِ الله، قصةُ سَلْمَانَ الفَارسيِّ رضي الله عنه و أرضاهُ. فلنَتَرُكْ لسَلْمَانَ نَفْسه المَجالَ لِيَروِيَ لنا أحداثَ قصتِه، فشعُورِه بها أعمَقُ، و روَايَتُهُ لها أدقُّ و أصدَقُ. قَالَ سلمَانُ:

كُنْتُ فَتًى فَارسيًا من أهل أصبهَانَ، من قريَة يُقالُ لَها "جَيَّانَ" و كان أبي دُهقَانَ القَرْيَة، و أغنَى أهلها غنًى و أعلاهُم مَنزلَةً. وكنت أحبَّ خَلْقِ الله إليه مُنذُ وُلدْتُ، ثُمَّ ما زالَ حُبُّهُ لي يَشْتَدُّ و يَزدَادُ على الأيَّامِ حتَّى حَبَسَنِي في البَيتِ خَشيَةً عَلَيَّ كما تُحبَسُ الفَتَيَاتُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قصَّتُنا	ہمارا قصہ	أدقُّ	زیادہ	أعلاهُم	ان میں سب سے بلند
السَّاعِي	کوشش کرنے والا	أصدَقُ	زیادہ سچا	مَنزلَةً	منزلت، عہدہ
وَرَاءَ	پرے	كُنْتُ	میں تھا	أحبَّ	سب سے پسندیدہ
الحَقِيقَة	حقیقت	فَتًى	نوجوان	وُلدْتُ	میں پیدا ہوا
الباحِث	تلاش کرنے والا	فَارسِيًا	فارسی، ایرانی	زَالَ	زائل ہونا
فلنَتَرُكْ	تو ہم چھوڑتے ہیں	أصبهَانَ	اصفہان، ایک ایرانی شہر	يَشْتَدُّ	وہ سخت ہو گیا
المْجَالَ	میدان	قريَة	گاؤں، چھوٹا شہر	يَزدَادُ	وہ زیادہ ہو گیا
لِيَروِيَ	تاکہ وہ روایت کرے	يُقالُ لَها	اسے کہا جاتا تھا	حَبَسَنِي	اس نے مجھے قید کر دیا
أحداثَ	واقعات	دُهقَانَ	سردار	خَشيَةً	خوف سے
شعُورِه	اس کا شعور	أغنَى	سب سے زیادہ امیر	تُحبَسُ	اسے قید کیا جاتا ہے
أعمَقُ	زیادہ گہرا	غِنًى	خوشحالی	الفَتَيَاتُ	لڑکیاں

وقد اجتَهَدْتُ فِي الْمَجُوسِيَّةِ، حتى غَدَوْتُ قَيِّمَ النَّارِ التِي كُنَّا نَعبُدُهَا، و أُنيطُ بي أمرُ إضرَامِهَا حتى لا تَخبُوَ ساعَةً في ليلٍ أو نَهارٍ. و كان لأبِي ضَيعَةٌ عَظِيمَةٌ تَدِرُّ علينا غَلَّةً كبيرَةً، و كان أبِي يقومُ عليهَا، و يَجْنِي غلَّتَهَا. وفِي ذاتِ مَرَّةٍ شَغَلَهُ عن الذهَابِ إلى القَريَةِ شاغِلٌ، فقَالَ:

"يا بُنَيَّ! إنِّي قد شُغِلْتُ عن الضيعة بما تَرَى، فاذْهَبْ إليها و تَوَلَّ اليَومَ عَنِّي شَأنَهَا." فَخَرَجْتُ أقْصِدُ ضيعَتَنَا. وفيمَا أنا في بعضِ الطَرِيقِ مَرَرْتُ بكَنِيسَةٍ من كَنَائِسِ النَصارَى فَسَمِعْتُ أصوَاتَهُم فيها و هم يُصَلُّونَ فَلَفتَ ذلك انْتِبَاهِي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجتَهَدْتُ	میں نے محنت کی	غَلَّةً	غلہ	تَرَى	تم دیکھتے ہو
المَجُوسِيَّةِ	مجوسی مذہب	كبيرَةٌ	بڑا	فاذْهَبْ	تو جاؤ
غَدَوْتُ	میں نے صبح شروع کی	يقومُ عليهَا	وہ اس پر کھڑے ہیں	تَوَلَّ	لینا
قَيِّمَ	کھڑے رہنا	يَجْنِي	وہ کماتا ہے	شَأنَهَا	اس کا معاملہ
النَّارِ	آگ	غَلَّتَهَا	اس کا غلہ	أقْصِدُ	میں نے ارادہ کیا
كُنَّا نَعبُدُ	ہم عبادت کرتے تھے	ذاتِ مَرَّةٍ	اس وقت	الطريقِ	طریقہ
أُنِيطُ	مجھے ذمہ دار بنایا گیا	شَغَلَهُ	وہ اس میں مصروف ہوا	مَرَرْتُ	میں گزرا
إضرَامِهَا	اس کو جلانا	الذهَابِ	جانا	كَنِيسَةٍ	گرجا، جمع کنائس
تَخبُوَ	یہ ٹھنڈی پڑتی ہے	القَريَةِ	قریہ، گاؤں	النَصارَى	عیسائی
ساعَةً	گھڑی، سیکنڈ	شاغِلٌ	مصروفیت	أصوَاتَهُم	ان کی آوازیں
ضَيعَةٌ	گاؤں کی جائیداد	يا بُنَيَّ!	میرے بیٹے!	لَفَتَ	اس نے کھینچ لی
تَدِرُّ علينا	انہوں نے ہمیں بہت دیا	شُغِلْتُ	میں مصروف ہوا	انْتِبَاهِي	میری توجہ

لَم أكُنْ أعرِفُ شَيئاً من أمرِ النَّصارَى أو أمْرِ غَيرِهُم من أصحَاب الأديَانِ لِطُولِ ما حَجَبَني أبي عن النَّاسِ في بَيتِنَا، فَلَمَّا سَمِعْتُ أصْوَاتَهُمْ دَخَلْتُ عليهم لأنْظُرَ ما يَصنَعُونَ. فلما تَأمَّلتُهُمْ أعْجَبَتْنِي صَلاتُهُمْ و رَغِبْتُ في دِينِهِمْ و قلتُ: "واللهِ هذا خَيرٌ من الذي نَحْنُ عليه، فوالله ما تَرَكْتُهُمْ حتى غَرِبَتِ الشَّمْسُ، ولم أذهَبْ إلى ضَيعَةِ أبِي." ثم إنِي سألتُهُم: "أين أصلُ هذا الدِّين؟ قالوا: "في بِلادِ الشَّامِ." و لما أقبَلَ الَّيلُ عُدْتُ إلى بَيتِنَا فتَلقّانِي أبي يسألُنِي عَمَّا صَنَعْتُ، فقلْتُ:

"يَا أَبَتِ! إني مَرَرْتُ بِأُنَاسٍ يُصلُّونَ في كَنِيسَةٍ لَهم فَأعجَبَنِي ما رأيتُ من دينهم، وما زِلتُ عِندَهُمْ حتى غَرِبتِ الشَّمسُ." فَذُعِرَ أبي مما صَنَعْتُ و قال: "أي بُنَيَّ لَيسَ في ذلك الدينِ خَيرٌ .... دِينُكَ و دِينُ آبائِكَ خَيرٌ منه."قلت: كلا ... والله ... إنَّ دِينَهُم لَخَيرٌ من دِينِنَا. فَخافَ أبي مَمَّا أقُولُ، و خَشِيَ أنْ أرتَدَّ عن دِيني، و حَبَسَني بالبَيت، وَ وَضَعَ قَيدًا في رِجلَيَّ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعرِفُ	میں جانتا ہوں	سألتُهُم	میں نے ان سے پوچھا	أعجَبَنِي	مجھے مسحور کر دیا
الأديَانِ	مذاہب، دین کی جمع	أين	کہاں	رأيتُ	میں نے دیکھا
لِطُولِ	جب تک کہ	أصلُ	اصل، جڑ	ما زِلتُ	میں نے نہ چھوڑا
حَجَبَنِي	اس نے مجھے چھپایا	الدِّين	دین	ذُعِرَ	وہ خوفزدہ ہوا
لأنْظُرَ	تاکہ میں دیکھوں	بِلادِ الشَّامِ	شام کے شہر	أي بُنَيَّ	اے میرے بیٹے!
يَصنَعُونَ	وہ کرتے ہیں یا بناتے ہیں	أقبَلَ	وہ آگے آیا	خَيرٌ	بہتر
تَأمَّلتُ	میں نے غور سے دیکھا	عُدْتُ	میں واپس آیا	خافَ	وہ خوفزدہ ہوا
أعْجَبَتْنِي	مجھے مسحور کر دیا	فتَلقّانِي	تو اس نے میرا استقبال کیا	أرتَدُّ	میں چھوڑ دوں گا
رَغِبْتُ	میں راغب ہوا	صَنَعْتُ	میں نے کیا یا بنایا	وَضَعَ	اس نے رکھا
تَرَكْتُهُمْ	میں نے انہیں چھوڑا	يَا أَبَتِ!	ابا جان!	قَيدًا	قید، بیڑیاں
غَرِبَت	سورج غروب ہو گیا	مَرَرْتُ	میں گزرا	رِجلَيَّ	میرا پاؤں
لم أذهَبْ	میں نہیں گیا	بِأُنَاسٍ	لوگوں کے پاس سے		

سبق 11B: راہ حق کے دو مسافر

ولما أُتيحَتْ لي الفُرْصَةُ بَعَثْتُ إلى النَّصارَى أقولُ لَهم: "إذا قَدِمَ عليكم رَكْبٌ يُرِيدُ الذَّهَابَ إلى بلادِ الشَّامِ فَأعْلِمُونِي." فما هو إلا قَلِيلٌ حتى قدِمَ عليهم ركبٌ مُتَّجِهًا إلى الشَّامِ، فأخبَرُونِي به فاحْتَلْتُ على قَيدِي حتى حَلَلْتُهُ ، و خَرَجْتُ مَعَهُمْ مُتَخَفِّيًا حتى بَلَغْنَا بلادَ الشَّامِ. فلما نَزَلْنَا فيها، قلتُ: "مَنْ أفضَلُ رَجُلٍ من أهلِ هذا الدينِ؟" قالوا: "الأسقُفُ راعِي الكَنِيسَةِ." فجِئتُهُ فقلتُ: "إنِّي قد رَغِبْتُ فِي النَّصْرَانِيَّةِ، وَ أحبَبْتُ أنْ ألْزَمَكَ وَ أخْدِمَكَ وَ أَتَعَلَّمَ منكَ وَ أُصَلِّيَ مَعَك."فقال: "اُدْخُلْ." فَدَخَلْتُ عندَهُ وَ جَعَلْتُ أخْدِمُه. ثُمَّ ما لَبِثْتُ أَنْ عَرَفْتُ أَنَّ الرَّجُلَ رَجُلُ سُوءٍ : فقد كان يَأمُرُ أَتْبَاعَهُ بالصَّدَقَةِ و يُرَغِّبُهُمْ بِثَوابِهَا ، فإذا أعطَوه منها شَيئًا لِيُنفِقَهُ في سبيلِ اللهِ؛ اكتَنَزَهُ لِنَفسِهِ و لم يُعطِ الفُقَرَاءَ و المَسَاكِينَ منه شيئًا ؛ حتى جَمَعَ سَبْعَ قِلالٍ مِن الذَهَبِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُتيحَتْ	یہ آسان ہو گیا	مُتَخَفِّيًا	خفیہ طریقے سے	اُدْخُلْ	داخل ہو جاؤ
الفُرْصَةُ	فرصت	بَلَغْنَا	ہم پہنچے	أخْدِمُه	میں اس کی خدمت کرتا ہوں
بَعَثْتُ	میں نے بھیجا	نَزَلْنَا	ہم اترے	لَبِثْتُ	میں رہا
قَدِمَ	وہ آیا	الأسقُفُ	بشپ، چرچ کا سربراہ	أنْ عَرَفْتُ	کہ میں جان گیا
رَكْبٌ	سوار، قافلہ	راعِي	ذمے دار، چرواہا	أَتْبَاعَهُ	اس کے پیروکار
يُرِيدُ	وہ ارادہ کرتا ہے	فجِئتُهُ	تو میں اس کے پاس آیا	يُرَغِّبُهُمْ	وہ انہیں ترغیب دیتا ہے
الذَّهَابَ	جانا	رَغِبْتُ	میں راغب ہوا	بِثَوابِهَا	اس کے ثواب کی
فَأعْلِمُونِي	تو مجھے بتا دینا	النَّصْرَانِيَّةِ	عیسائیت	أعطَوه	وہ اسے دیتے تھے
قَلِيلٌ	قلیل، کم	أحبَبْتُ	میں نے پسند کیا	اكتَنَزَهُ	وہ اسے جمع کر لیتا تھا
مُتَّجِهًا	رخ کرنے والا	أنْ ألْزَمَكَ	کہ آپ کا ملازم بنوں	يُعطِ	وہ دیتا ہے
فأخبَرُونِي	تو مجھے خبر کر دینا	أخْدِمَكَ	میں آپ کی خدمت کروں	قِلالٍ	مرتبان
احْتَلْتُ	میں نے کھولنے کی کوشش کی	أَتَعَلَّمَ منكَ	میں آپ سے سیکھوں	الذَهَبِ	سونا
حَلَلْتُهُ	میں نے اسے کھولا	أُصَلِّيَ مَعَك	میں آپ کے ساتھ نماز پڑھوں		

فَأبغَضتُهُ بُغضًا شَديدًا لِمَا رَأيتُهُ منهُ ، ثم ما لَبِثَ أنْ ماتَ فاجتَمَعَت النَّصارَى لِدَفْنه ، فقلتُ لَهم: "إنَّ صَاحِبُكُمْ كان رجلٌ سُوءٍ يأمُرُكُمْ بالصَدَقَة و يُرَغِّبُكم فيها ، فاذا جِئتُمُوه بهَا اكتَنَزَهَا لِنَفسه، و لم يُعطِ المسَاكِينَ منها شيئا." قالوا: "من أين عَرَفْتَ ذلك؟" قلتُ: "أنا أَدُلُّكُمْ على كَنزِه." قالوا: "نَعَمْ. دُلَّنا عليه."

فأرَيتُهُم مَوْضعَهُ فاستَخْرَجُوا منه سَبْعَ قِلال مَملُوءَةً ذَهَبًا و فضَّةً ، فلما رأوهَا قالوا: "والله! لا نَدفُنُهُ." ثم صَلَبُوهُ و رَجَمُوهُ بالحِجَارَة. ثم إنَّهُ لم يَمضِ غيرُ قليلٍ حتَّى نَصَّبُوا رجلاً آخرَ مَكَانُهُ ، فَلَزِمتُه، فما رأيتُ رجلا أزهدَ منه في الدُّنيا ، و لا أرغَبُ منه في الآخِرَة ، و لا أَدْأَبُ منه عَلَى العِبادَةِ لَيلاَ و نِهارًا ، فأحببته حُبًّا جَمًّا، و أقمتُ معهُ زمانًا ، فلما حَضَرَتَهُ الوفاةُ قلت له:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أبغَضْتُ	مجھے نفرت ہو گئی	كَنْزِ	خزانہ	يَمضِ	وہ گزرا
بُغضًا	بغض، نفرت	دُلَّنَا	ہمیں بتاؤ	نَصَّبُوا	انہوں نے مقرر کیا
شَدِيدًا	شدید	فأرَيتُهُمْ	تو میں نے انہیں دکھایا	مَكَانُهُ	اس کی جگہ
لِمَا رَأيتُ	جب میں نے دیکھا	مَوْضِعَهُ	اس کی جگہ	فَلَزِمتُه	تو میں اس کا ملازم ہو گیا
لَبِثَ	وہ رہا	استَخْرَجُوا	انہوں نے نکالا	أزهدَ	سب سے بڑا زاہد، نیک
أنْ ماتَ	کہ وہ مر گیا	مَملُوءَةً	بھرا ہوا	أرغَبُ	میں راغب ہوا
اجتَمَعَت	وہ اکٹھا ہوئے	فضَّةً	چاندی	أَدْأَبُ	سب سے بڑا محنتی
لِدَفْنه	اسے دفن کیلئے	رأوهَا	انہوں نے اسے دیکھا	حُبًّا جَمًّا	شدید محبت
صَاحِبُكُمْ	تمہارا صاحب	نَدفُنُهُ	ہم اسے دفن کریں گے	أقمتُ	میں ٹھہرا
يُرَغِّبُ	وہ ترغیب دیتا ہے	صَلَبُو	انہوں نے سولی چڑھایا	زمانًا	زمانہ
جِئتُمُوه	تم اس کے پاس لاتے	رَجَمُو	انہوں نے سنگسار کیا	حَضَرَتَهُ	اس کے پاس حاضر ہوئی
أدُلُّكُم	میں تمہیں بتاتا ہوں	الحِجارَة	پتھر	الوفاةُ	وفات، موت

"يا فلانُ! إلَى مَنْ تُوصِي بِي و معَ من تَنصَحُنِي أن أكونَ من بَعدكْ؟" فقال: "أيْ بُنَيَّ! لا أعلمُ أحدًا على ما كنتُ عليه إلا رجلا بالْمَوصِلِ هو فلانٌ لم يُحَرِّفُ و لم يُبَدِّلُ فالْحق به." فلما مَاتَ صاحِبِي لَحِقْتُ بالرجلِ فِي الْموصلِ ، فلما قَدِمْتُ عليه قَصَصْتُ عليه خَبَرِي و قلت له: "إنَّ فلانًا أوصاني عندَ موته أنَّ الْحَقَّ بكَ و أخبرَنِي أنَّك مُستَمسكً بمَا كان عليه من الحقِّ."

فقال: "أقِم عِندِي." فأقمتُ عندَهُ فوَجَدْتُهُ على خيرِ حالٍ. ثم إنَّهُ لم يلبَثَ أنْ ماتَ ، فلما حَضَرَتْهُ الوَفَاةُ قلت له: "يا فلانُ! لَقَدْ جَاءَكَ من أمرِ الله ما تَرَى و أنتَ تَعلمُ من أمرِي ما تعلَمُ ، فَإلَى من توصي بِي؟ و من تَأمُرُنِي باللَّحَاقِ به؟" فقال: "أي بُنَيَّ! والله ما أعلمُ أنَّ رَجُلاً على مثلِ ما كُنَّا عليه إلا رجلاً بنصِّيبِينَ و هُوَ فلانٌ فالْحقُّ به." فلما غُيِّبَ الرجلُ في لَحده لَحِقْتُ بصاحبِ نصيبينَ و أخبرتُهُ خَبَرِي و ما أمَرَنِي به صاحِبِي ، فقال لِي: "أقِم عندَنَا."

فأقمتُ عندَهُ فوَجَدْتُهُ عَلَى ما كان عليهِ صَاحِبَاهُ منَ الْخيرِ، فَوَاللهِ ما لَبِثَ أنْ نَزَلَ به الموتُ، فلما حَضَرَتهُ الوفاةُ قلت له: "لقد عَرَفتَ من أمرِي ما عَرَفتَ فإلى مَن تُوصِي بِي؟" فقال: "أيْ بُنَيَّ! والله إنِي ما أعلَمُ أحدًا بَقِيَ على أمرِنَا إلا رجلاً بِعُمُورِيةِ هو فُلانٍ ، فالحَقُّ به." فَلَحِقتُ بهِ و أخبرتَهُ خَبَرِي ، فقال:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يا فلانُ	اے فلاں	قَدِمْتُ	میں پہنچا	جَاءَكَ	وہ تمہارے پاس آیا
تُوصِي	تم نصیحت کرتے ہو	قَصَصْتُ	میں نے قصہ بیان کیا	تَرَى	تم دیکھتے ہو
تَنصَحُنِي	تم مجھے نصیحت کرتے ہو	أوصاني	اس نے مجھے نصیحت کی	تَعلمُ	تم جانتے ہو
أن أكونَ	کہ میں ہو جاؤں	مُستَمسكً	مضبوطی سے تھامنے والا	اللَّحَاق	الحاق، ملنا
الْمَوصِلِ	موصل، عراق کا شہر	أقِم عندِي	میرے پاس ٹھہرو	ما كُنَّا عليه	ہم اس پر تھے
يُحَرِّفُ	وہ تحریف کرتا ہے	فأقمتُ	تو میں ٹھہر گیا	نصِّيبِينَ	نصیبن، شام کا شہر
يُبَدِّلُ	وہ تبدیلی کرتا ہے	وَجَدْتُهُ	میں نے اسے پایا	عُمُورِيَّةَ	عموریہ، شام کا شہر
لَحِقْتُ	میں ملحق ہو گیا	حالٍ	حالت		

"أقم عندي." فأقمتُ عندَ رجلٍ كان .. والله .. عَلى هَدْيِ أصحَابه، و قد اكتَسَبْتُ.. وأنا عندَهُ ..بَقَرَات و غُنَيْمَةً. ثُمَّ ما لَبِثَ أنْ نَزَلَ به بأصحابه من أمرِ الله، فلما حَضَرَتْهُ الوفاةُ قلت له: "إنَّكَ تَعلَمُ مِنْ أمري ما تعلَمُ فإلَى مَن تُوصِي بي؟ و ما تأمُرُني أن أفعَلَ؟"
فقال: "يا بُنَيَّ! والله ما أعلمُ أن هُنَاكَ أحدًا من الناسِ بَقِيَ على ظَهرِ الأرضِ مُستَمسكًا بما كنَّا عليه ... ولكنَّهُ قَدْ أظَلَّ زَمَانٌ يَخرُجُ فِيه بأرضِ العَرَبِ نَبيٌّ يُبعَثُ بدين إبراهيمَ ثُمَّ يُهَاجِرُ من أرضه إلى أرضٍ ذات نَخْلٍ بينَ حَرَّتَين، و له عَلامَاتٌ لا تَخفى، فهو يَأكُلُ الْهَدِيَّةَ ، و لا يأكُلُ الصَّدَقَةَ ، و بينَ كَتفَيه خَاتَمَ النُّبوَّة، فَإنْ استَطَعْتَ أنْ تَلْحَقَ بتلك البلاد فافعَلْ."
ثم وَافَاهُ الأجَلُ فَمَكَثتُ بعدَهُ بعُمُورِيَّةَ زمنًا إلى أنْ مَرَّ بها نَفَرٌ من تُجَّارِ العَرَبِ من قَبيلَة "كَلْب". فقلت لَهم: "إنْ حَمَلتُمُوني مَعَكُم إلى أرضِ العَرَبِ أعطَيتُكُمْ بَقَرَاتي هَذه و غُنَيْمَتي." فقالوا: "نَعم، نَحْمِلُكْ."

چیلنج! اسم فاعل اور مفعول میں کیا فرق ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اكتَسَبْتُ	میں نے کمایا	ذات نَخْلٍ	کھجور والا	أنْ تَلْحَقَ	کہ تم ملحق ہو جاؤ
بَقَرَات	گائیاں	حَرَّتَين	دو آتش فشانی میدان	وَافَاهُ الأجَلُ	اس کی موت آگئی
غُنَيْمَة	بھیڑ بکریاں	عَلامَاتٌ	علامات	مَكَثتُ	میں رہا
هُنَاكَ	وہاں	الْهَدِيَّةَ	تحفہ	نَفَرٌ	شخص
بَقِيَ	وہ باقی رہا	كَتفَيه	اس کے دو کندھے	تُجَّار	تاجر کی جمع
ظَهرِ الأرض	زمین کی پیٹھ	غُيِّبَ	وہ غائب کر دیا گیا	قَبيلَة	قبیلہ
أظَلَّ زَمَانٌ	وقت آگیا	لَحد	قبر، لحد	حَمَلتُمُوني	مجھے ساتھ لے کر چلو
يُبعَثُ	اسے بھیجا گیا	أنْ نَزَلَ	کہ وہ نازل ہوا	أعطَيتُكُمْ	میں تمہیں دوں گا
يُهَاجِرُ	وہ ہجرت کرتا ہے	خَاتَمَ النُّبوَّة	نبوت کی مہر	نَحْمِلُكْ	ہم تمہیں ساتھ لیں گے

فأعطيتُهم إيَّاهَا و حَمِّلُونِي معهم حتى إذا بَلَغنَا وَادِي القُرَى غَدَرُوا بي و بَاعُونِي لِرَجلٍ من اليَهُودِ، فالتَحَقْتُ بِخدمَتِه، ثم ما لبث أنْ زَارَهُ ابنُ عمٍ له من بَنِي قُرَيظَةَ فاشتَرَانِي منه، و نَقَلَنِي معه إلى يَثرِبَ فرَأيتُ النَّخلَ الذِي ذَكَرَهُ لِي صَاحِبِي بِعُمُورِيَّةِ، و عَرَفتُ المدينةَ بالوَصفِ الذي نَعَتَهَا به، فأقمتُ بها معه.

وكان النبيُّ حِينَئذٍ يَدعُو قَومَهُ فِي مَكَّةَ ، لَكِنَّنِي لم أسمعْ لهُ بذكرٍ لانشغالِي بما يوجبُهُ عَلَيَّ الرِّقّ. ثم ما لبث أن هَاجَرَ الرسولُ إلى يثربَ، فواللهِ إنِّي لفي رأسِ نَخلة لِسَيِّدِي أعمَلُ فيها بعضَ العَمَلِ، و سيدي جالسٌ تحتَهَا إذ أقبَلَ عليه ابنُ عَمٍّ له و قال له: "قاتَلَ اللهُ بَنِي "قَيلَةَ" واللهِ إنَّهُم الآن لَمُجتَمِعُونَ بِقُبَاء، على رَجلٍ قَدِمَ عليهم اليومَ مِن مكةَ يَزعُمُ أنَّهُ نَبِيٌّ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَمِّلُونِي	مجھے ساتھ لے چلے	رَأيتُ	میں نے دیکھا	أعمَلُ فيها	میں اس میں کام کرتا ہوں
وَادِي القُرَى	وادی قری	ذَكَرَ	اس نے ذکر کیا	بعضَ	بعض
غَدَرُوا	انہوں نے دھوکہ دیا	الوَصفِ	وصف، خصوصیت	جالسٌ	بیٹھنے والا
بَاعُونِي	انہوں نے مجھے بیچا	نَعَتَ	اس نے وصف بیان کیا	تحتَهَا	اس کے نیچے
اليَهُودِ	یہودی	حِينَئذٍ	اس وقت جب	أقبَلَ	وہ اس کے پاس آیا
خِدمَتِه	اس کی خدمت	يَدعُو	وہ بلاتا ہے	قاتَلَ	اس نے قتل کر دیا
زَارَ	اس نے ملاقات کی	لكِنَّنِي	لیکن میں	بني "قَيلَةَ"	بنی قیلہ، مدینہ کے لوگ
ابنُ عمٍ	چچازاد بھائی	انشغالِي	میری مصروفیت	الآن	اب
بَنِي قُرَيظَةَ	بنو قریظہ	يوجبُهُ	وہ اسے واجب کرتا ہے	مُجتَمِعُونَ	اکٹھا ہونے والے
اشتَرَانِي	اس نے مجھے خریدا	الرِّقّ	غلامی	قُبَاء	قباء، مدینہ کی ایک بستی
نَقَلَنِي	اس نے مجھے منتقل کیا	رأسِ نَخلة	کھجور کی چوٹی پر	يَزعُمُ	وہ خیال کرتا ہے
يَثرِبَ	یثرب، مدینہ	لِسَيِّدِي	میرے آقا کے لئے		

فما إن سَمِعْتُ مقالتَهُ حتّى مَسَّني ما يُشبهُ الْحُمَّى واضْطَرَبْتُ اضطرابًا شديدًا حتى خَشيتُ أن أسقُطَ على سيدي، و بادَرتُ إلى النُّزُولِ عن النَّخلة و جعلتُ أقولُ للرجلِ: "ما ذا تقولُ؟ أعِدْ عليَّ الْخبرَ" ... فغضِبَ سيدي و لَكَمَني لَكْمَةً شديدةً وقال لي: "ما لَكَ و لِهذا؟ عُدْ إلى ما كُنتَ فيه من عَمَلِك." ولَمَّا كان المساءُ أخذتُ شيئًا من تَمرٍ كنتُ جَمَعْتُهُ و تَوَجَّهتُ به إلى حيثُ يَنْزِلُ الرسولُ، فدخلتُ عليه و قلتُ: "إنَّهُ قد بَلَغَني أنَّكَ رجلٌ صالِحٌ و معك أصحَابٌ لك غُرَبَاءُ ذَوُوْ حَاجَّةٍ ، و هذا شيءٌ كان عندي للصَّدَقَة فرأيتُكُمْ أحَقَّ به مِن غَيرِكُم." ثُم قَرَّبْتُهُ إليه. فقال لأصحَابه: "كُلُوا..." و أمسَكَ يَدَهُ فلم يأكُلْ. فقلت في نفسِي: "هذه واحِدَةٌ." ثم انْصَرَفْتُ و أخَذْتُ أجْمَعُ بعضَ التَّمرِ، فلما تَحوَّلَ الرسولُ من قُباءَ إلى المدينة جئتُهُ فقلتُ له: "إنّي رأيتُكَ لا تَأكُلُ الصَّدَقَةَ و هَذِهِ هَدِيَّةٌ أكرَمتُكَ بِهَا." فأكَلَ منها و أَمَرَ أصحَابَهُ فَأكَلُوا معه. فقلتُ في نفسي: "هذه ثانِيَةٌ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقالتَهُ	اس کی بات	غَضِبَ	وہ غصہ ہو گیا	بَلَغَني	وہ مجھ تک پہنچا
مَسَّني	اس نے مجھے مس کیا	لَكَمَني	اس نے مجھے مارا	غُرَبَاءُ	غریب لوگ
يُشبهُ	وہ اس کی طرح تھا	لَكْمَةً	مکا	ذَوُوْ حَاجَّةٍ	حاجت مند
الْحُمَّى	بخار	ما لَكَ ولِهذا؟	تمہیں اس سے کیا؟	أحَقَّ	زیادہ حق دار
اضْطَرَبْتُ	میں مضطرب ہو گیا	عُدْ	تیار کرو!	قَرَّبْتُهُ إليه	میں اس کے قریب آیا
اضطرابًا	اضطراب	المساءُ	شام	أمسَكَ	اس نے پکڑا
خَشيتُ	مجھے ڈر ہوا	أخذتُ	میں نے لیا	انْصَرَفْتُ	میں نے چھوڑا
أن أسقُطَ	کہ میں گر جاؤں گا	تَمرٍ	کھجور	أجْمَعُ	میں نے جمع کیا
بادَرتُ	میں نے شروع کیا	جَمَعْتُ	میں نے جمع کی	تَحوَّلَ	اس نے تبدیل کیا
النُّزُولِ	اترنا	تَوَجَّهتُ	میں نے رخ کیا	هَدِيَّةٌ	تحفہ
أعِدْ	تیار کرو!	يَنْزِلُ	وہ نیچے اترتا ہے	أكرَمتُكَ	میں نے تمہاری عزت کی

سبق 11B: راہ حق کے دو مسافر

ثم جئْتُ رسولَ الله و هو بِبَقِيعِ الغرقَد حيثُ كان يُواري أحدَ أصحابه فرأيتُه جالسًا و عليه شملَتَان، فَسَلَّمتُ عليه، ثُمَّ استَدَرتُ أنظُرُ إلى ظَهرِهِ لعَلِّي أَرَى الْخاتَمَ الذي وَصَفَهُ لي صاحبي في عمورية. فلما رآني النبيُّ أنظُرُ إلى ظهرِه عَرَفَ غَرَضِي فألقَى رِداءَه عن ظهرِه فنَظَرتُ فرأيتُ الْخاتَمَ، فعرَفْتُهُ فانكَبَبْتُ عليه أُقَبِّلُهُ و أَبكِي. فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم:"ما خَبَرُكَ؟" فقَصَصْتُ عليه قِصَّتي؛ فأَعجَبَ بها، و سَرَّهُ أنْ يسمَعَهَا أصحابَهُ منِّي، فأسْمَعْتُهُمْ إيَّاهَا، فعَجِبُوا منهَا أشَدَّ العَجَب، و سُرُّوا بها أعظَمَ السُّرُورِ. فسَلامٌ على سلمانَ الفارسِيِّ يومَ قَامَ يَبحَثُ عن الْحَقِّ فِي كُلِّ مَكَانٍ. و سلام على سلمان الفارسي يوم عَرِفَ الحَقُّ فآمَنَ بِهِ أوثَقَ الإيْمَان. و سلام عليه يوم مَاتَ و يوم يُبعَثُ حَيًّا. (الدكتور عبدالرحمن رأفت باشا، صور من حياة الصحابة)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَقِيعِ الغرقَد	جنت البقیع	غَرَضِي	میری غرض، مقصد	سَرُّوا	وہ خوش ہوئے
حيثُ	جہاں	ألقَى	اس نے ڈال دیا	أعظَمَ	سب سے بڑا
يُوارِي	وہ دفن کرتا ہے	رِداءَ	چادر	السُّرُورِ	خوشی، سرور
شَملَتَان	دو چادریں	نَظَرتُ	میں نے دیکھا	سَلامٌ	سلامتی ہو
سَلَّمتُ	میں نے سلام کیا	انكَبَبْتُ	میں جھکا	يَبحَثُ	وہ تلاش کرتا ہے
استَدَرتُ	میں نے کوشش کی	أُقَبِّلُ	میں نے چوما	كُلِّ مَكَانٍ	ہر جگہ
أنظُرُ	میں دیکھتا ہوں	أَبكِي	میں روتا ہوں	عَرِفَ	وہ جان گیا
ظَهرِه	اس کی کمر	أَعْجَبَ	وہ حیران رہ گیا	آمَنَ به	وہ اس پر ایمان لایا
لعَلِّي	تاکہ میں	سَرَّهُ	وہ اس سے خوش ہوا	أوثَقَ	سب سے مضبوط
أَرَى	میں دیکھتا ہوں	عَجِبُوا	وہ حیران ہوئے	يُبعَثُ	اسے بھیجا جاتا ہے
رآنِي	اس نے مجھے دیکھا	العَجَبِ	حیرانگی	حَيًّا	زندہ

مُصعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضي الله عنه

كَانَ غَضٌّ الشَّبَاب، مُعتَدلُ الْخَلق، جَميلُ الوَجْه، وكان عذبُ الصَّوت حُلوُ الْحديث، لا تكادُ تَقَعُ عليه الْعَيْنُ حتّى تُحبُّهُ النَّفسَ، ولا يكادُ صَوتُهُ يَقَعُ في الأُذُن حتّى يَميلُ إليه القلبُ. وكان حُسْنُ الزَّي، يَهتَمُّ بمَلابِسه وشَكَله، يَراهُ الإنسانُ فَيَعلَمُ أنّ لَهُ حَظًا من نعمَة. وكان طَيْبُ الرَّائحَة فلا يَمُرُّ بمَجلسٍ إلاَ قال القَومُ: "هذا مُصعَبٌ قَادمٌ." يَعرِفُونَهُ مِن رائحَته الطَّيِّبَة، وكان أبَواهُ يُحبَّانُهُ، وكانت أمُّهُ تُغدقُ عليه من ثَروَتها الوَاسعَة.

وكانت قُرَيشُ مُعجبَةٌ بجَمَاله وشَبَابه، وحسنُ مَلابسه، وكثرةُ مَاله. وكان النبيُ صلى الله عليه وسلم قيل يَتَحَدَّثُ عنه إلى أَصحابه وهو معجبٌ به وكان مصعبٌ لا يُحبُّ الصَّيدَ كَبَقيَة شَبَاب قُرَيش، ولَم يَكُن يُحبُّ حديثُ الْمَالِ والأعمالِ كما كان يَفعَلُ شُيُوخُ قَرَيش، وإنّما كانت غايَتَهُ أن يَعيشَ حَياةً هَادئَةً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غَضٌّ	تروتازہ	يَميلُ	وہ مائل ہوتا ہے	ثَروَتهَا	اس کی دولت مندی
الشَّبَابِ	نوجوان	الزَّي	لباس	الوَاسعَة	وسیع
مُعتَدلُ	میانہ رو، معتدل	يَهتَمُّ	وہ اہتمام کرتا ہے	مُعجبَةٌ	مسحور کن، حیران کن
الْخَلقِ	جسم	مَلابسه	اپنے کپڑے	يَتَحَدَّثُ	وہ بیان کرتا ہے
جَميلُ	خوبصورت	شَكَله	اپنی شکل وصورت	الصَّيدَ	شکار
الوَجْه	چہرہ	حَظًا	خوش قسمتی	بَقيَة	باقی
عذبُ	میٹھا	طَيْبُ	عمدہ، اچھی	شُيُوخُ	بوڑھے لوگ
حُلوُ	میٹھا	الرَّائحَة	خوشبو	غايَتَهُ	اس کی غایت
تَقَعُ	وہ واقع ہوا	يَمُرُّ	وہ گزرتا ہے	يَعيشَ	وہ زندگی گزارتا ہے
لا يكادُ	ابھی نہیں ہوا	تُغدقُ	وہ کھلے دل سے دیتی ہے	هَادئَةً	ہدایت یافتہ

سبق 11B: راہ حق کے دو مسافر

أقبَلَ مُصعَبٌ ذاتَ يومٍ على الْمَسجد في الضُّحَى، وكان قَد قَابَلَ فِي الطَّرِيقِ طَائفَتَيْنِ من الرِّفَاق، خَرَجَتْ إحداهُمَا إلى الصَّيد، أما الأُخرَى فَاتَّجَهَتْ إلى حَانَة من حَانَات اللَّهوِ لشَربِ الْخَمْرِ. دَعَتْهُ إحدَى الْمَجمُوعَتَيْنِ إلَى الصيدِ، ودعتْه الأُخرَى إلى الْخمرِ، فَرَفَضَ الدَّعوَتَيْنِ.

لَقَد فَضَّلَ مصعبٌ أن يَذهَبَ إلى الْمسجد لِيَستَمِعَ إلى أنْدِيَة قُرَيشَ، وما كاد يَصِلُ إلى الْمسجد حتّى سَمِعَ حِوَارًا يَشْتَرِكُ فيه شيوخُ قُرَيشَ. جَلَسَ مُصعَبٌ بالقُربِ منْ مَجلسِ القَومِ، كانوا يَختَصِمُونَ فِي هذا الرجلِ الذي يَكرِهُونَهُ جميعًا لأَنَّهُ يُرِيدُ أنْ يُغَيِّرَ دِينَ الآباءِ والأجدَادِ. وكان القومُ يَختَصمونَ فِي عُنُفٍ أحيَانًا، وفِي رِفقٍ أحيانًا أُخرَى.

كان مصعبٌ يستمع إلى ذلك، ويَتَمَنَّى أن يعلمَ أمرَ هذا الرجلِ الذي يَختصِمُ القومُ فيه. ثُمَ خَرَجَ من الْمسجد، واتَّجَهُ إلى الدَّارِ التي يَجتمعُ فيها رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وأصحَابُهُ، وعندما وَصَلَ طُرُقُ البَاب فَفَتَحَ له، فدَخَلَ وحَيَّا، ثُم جَلَسَ والقومُ يَنظُرُونَ إليه، فَيَعجَبُونَ لمَنظَرِه، وزَيَّهُ الْحَسَنُ وشَكْلُهُ الْجميلُ. واستَمَعَ مصعبٌ إلى حديثِ النبي صلى الله عليه وسلم ثُم اقتَرَبَ منه وبَسَطَ يَدَهُ، وأعلَنَ دُخُولَهُ فِي الدِّينِ الإسلامي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقبَلَ	وہ آگے بڑھا	مَجمُوعَتَيْنِ	دو گروہ	عُنُف	تشدد
الضُّحَى	صبح کا وقت	رَفَضَ	اس نے انکار کر دیا	أحيَانًا	بعض اوقات
قَابَلَ	اس نے سامنا کیا	الدَّعوَتَيْنِ	دو دعوتیں	رِفْقِ	مہربانی
الرِّفَاق	دوست، رفیق کی جمع	فَضَّلَ	اس نے ترجیح دی	يَتَمَنَّى	وہ تمنا کرتا ہے
اتَّجَهَتْ	وہ رخ کر رہے تھے	لِيَستَمِعَ	تاکہ وہ سنے	طُرُقُ	راستے
حَانَةً	شراب خانہ	أنْدِيَة	میٹنگ	حَيَّا	اس نے سلام کیا
اللَّهوِ	کھیل کود	حِوَارًا	مکالمہ کرتے ہوئے	اقتَرَبَ	وہ قریب ہوا
الْخَمْرِ	شراب	يَختَصِمُونَ	وہ بحث کرتے ہیں	بَسَطَ	اس نے پھیلانا
دَعَتْهُ	انہوں نے اسے بلایا	يَكرِهُونَهُ	وہ اسے ناپسند کرتے ہیں	أعلَنَ	اس نے اعلان کر دیا

سبق 11B: راہ حق کے دو مسافر

أخْفَى الفتَى إسلامُهُ مُدَّةً خوفًا من قريش، ولَم يُخبرْ أمَّهُ بإسلامه، فقد كان يُحبُّها، ولا يُريدُ أنْ يُؤذيها، ولكنَّ عُثمَانُ بنُ طَلحَةَ رَآهُ يومًا وهو يُصَلِّي فِي الْمَسجَدِ، فأخبَرَ القومَ بذلك. فتُنكرَتْ له قُرِيشُ، كما تُنكرُ له أبَوَاهُ فأصبحَ فَقيْرًا، ولكنه كان فَتَى صُبُورًا يَجدُ فِي الإسلامِ كُلَّ عزَاءً.

اشتَدَّ العذابُ على الْمُسلمِيْنَ، فأذَّنَ لَهُم النبي صلى الله عليه وسلم بالْهجرَة إلى الْحَبشَة، فهَاجَرَ مصعبٌ مَعَهُم، ثُم عَادَ من الْحَبشَةَ إلى مكة، وقد تَغيَّرَتْ حَالُهُ، فَملابسُهُ مُمَزِّقَةٌ لا تكادُ تَسترُهُ، وأصبح جلدُهُ غَليظًا، وقد كان رَقيقا. فلَمَّا شَاهَدَهُ النبي صلى الله عليه وسلم و أمَّا وأصَحَابُهُ فِي تلكَ الْحَالَةَ قَالَ النبيُ صلى الله عليه وسلم : "لَقَدْ رَأيتُ هذا، وما بمَكَّة فَتًى من قريشَ أنعَمُ عِندَ أبَوَيه نَعيمًا منهُ، ثُم أخرَجَهُ من ذَلكَ الرَّغبَةَ فِي الْخَيْر فِي حُبِّ اللهِ ورسوله."

لَزِمَ مصعبٌ مَجلسِ النبِي صلى الله عليه وسلم واستَمَعَ إليه فأحسَنَ الاستمَاعَ، وحَفظَ الفتَى منَ النبِي فأتقَنَّ الْحفظَ حتَى أصبَحَ من فُقهَاءِ الصَّحَابَة ومن أكثَرهم عُلَمَاءً بالدِّين. ثُم يُرسلُهُ النبِيُ صلى الله عليه وسلم إلى الْمدينة يُعَلِّمُ الْمسلمينَ هُنَاكَ القرآنَ والدِّينَ، ويَنجَحُ مصعَبٌ رضي الله عنه فَيَدْخُلُ كَثِيْرٌ من أهلِ الْمدينَة فِي الإسلامِ. ولَمَّا اقترَبَ مَوسَمُ الْحَجِّ خَرَجَ مُصعَبٌ ومَعَهُ سَبعُونَ رَجُلاً من الأنصار، وعِندَمَا وَصَلَ مَكَّةَ، لَم يُفكِّرْ فِي أمِّهِ وأهْلِه، وإنّما ذَهَبَ مُبَاشِرَةٌ إلَى النبِيِّ صلى الله عليه وسلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أخفَى	اس نے مخفی رکھا	جلدُ	جلد	فأتقَنَّ	تو وہ کامل ہو گیا
يُؤذيهَا	وہ اسے ایذا دیتا ہے	غَليظًا	سخت	فُقهَاء	دین کو سمجھنے والے، واحد فقیہ
تُنكرُ	وہ حوصلہ شکنی کرتا ہے	رَقيقًا	نرم	يُرسِلُ	وہ بھیجتا ہے
صُبُورًا	صبر کرتے ہوئے	أنعَمُ	سب سے زیادہ انعام یافتہ	يُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے
عزَاءً	آسانی	نَعيمًا	جسے نعمتیں ملی ہوں	يَنجَحُ	وہ کامیاب ہوتا ہے
أذَّنَ	اس نے اجازت دی	الرَّغبَةَ	رغبت، شوق	مَوسَمُ	موسم
تَغيَّرَتْ	وہ تبدیل ہو گئی	الاستمَاعَ	سننا	يُفكِّرُ	وہ فکر کرتا ہے
مُمَزِّقَةٌ	پھٹی ہوئی	حَفظَ	اس نے یاد کر لیا	مُباشِرَةٌ	سیدھا

حَملَ مصعبٌ لِوَاءَ النبي صلى الله عليه وسلم في غَزوَة بَدر، فعَادَ به ظَافِرًا. وفي غزوة أُحد حَملَ اللواءَ أيضًا، وقَدْ اشتَدَّ هُجُومُ قريشَ على الْمسلمِينَ، ولكنّ مَصعبًا ظَلَّ ثَابتًا ولَم يَترُكْ لِوَاءَهُ، وأقبَلَ نَحوَهُ ابنُ قُميئَة فَضرَبَ يَدَهُ بالسَّيف فَقطَعَهَا وسَقَطَ اللِّوَاء، فأخَذَهُ مصعبٌ بيَده الأخرَى فَقطَعَهَا ابن قميئة أيضًا، وما يَزَالُ اللواءُ مَرفُوعًا فقد أمسَكَهُ مصعبٌ بعَضُدَيه، ثُم يُصِيبُ ابن قميئة مُصعبًا بالرُّمحِ في صَدره، ويَسقُطُ مصعبٌ ويسقُطُ معه اللواءُ، فَتنَاوَلَ أخُوهُ أبو الرُّوم. ومَا زَالَ اللواءُ مَرفُوعًا حتّى عَادَ الْمُسلمُونَ إلى الْمَدِينَة.

عَادَتْ قُريشُ إلَى مكةَ، وأخَذَ الْمُسلمُونَ يَدفِنُونَ شُهَدَاءَهُمْ، فإذا مصعبٌ ووَجهُهُ إلى الأرض، ويُرِيدُ الْمسلمونَ دَفنَهُ فلا يَجدُونَ له كَفنًا، فهو لا يَرتَدِي إلا ثَوبًا قَصِيرًا مُمَزَّقًا إنْ أخفَى رَأسَهُ أظهَرَ رجْلَيه، وإنْ أخفى رجلَيه أظهَرَ رَأسُهُ، والنبيُ صلى الله عليه وسلم يَتلُو قولَ الله عزَّوجَلَّ: "مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلاً." (الأحزاب 33:23) ثُم أمَرَ أنْ يُغطِي أعْلاهُ بِالثَّوبِ، وأسفَلَهُ بِعَشَبٍ رَطَبٍ.

(صور من حياة الصحابة، الدكتور عبدالرحمن رأفت باشا)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِوَاءَ	جھنڈا	يُصِيبُ	وہ وار کرتا ہے	نَحْبَهُ	اس کی قسم
ظَافِرًا	کامیاب	الرُّمحِ	نیزہ	بَدَّلُوا	انہوں نے تبدیل کر لیا
هُجُومُ	حملہ	تَنَاوَلَ	اس نے لیا	يُغطِي	اس نے ڈھانکا
ظَلَّ	اس نے سایہ کیا	شُهَدَاءَ	شہداء، شہید کی جمع	أعْلا	(جسم کا) اوپری حصہ
سَقَطَ	وہ گرا	يَرتَدِي	وہ پہنتا ہے	أسفَلَ	(جسم کا) نچلا حصہ
مَرفُوعًا	جسے بلند کیا گیا ہو	قَصِيرًا	چھوٹا	عَشَبٍ	گھاس
أمسَكَ	اس نے تھام لیا	أظْهَرَ	وہ ظاہر ہوتا ہے	رَطَبٍ	تازہ
عَضُدَي	بازوؤں کے اوپری حصے	قَضَى	اس نے فیصلہ کر لیا		

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

اس سبق میں ہم مزید اسمائے مشتقہ کا مطالعہ کریں گے۔ ان میں اسم صفت اور اس کی مختلف شکلیں شامل ہیں۔ اسم فاعل و مفعول کے برعکس انہیں اخذ کرنے کے قوانین بہت زیادہ متعین نہیں ہیں۔

تعمیر شخصیت
یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسلام کا پیغام پوری محبت اور خلوص سے غیر مسلموں تک پہنچائیں۔

إسم صِفت				
صيغة Person	رَفعْ Subjective	مَعنی Meanings	نَصبْ Objective	جرّ Possessive
واحد مذكر	فَعِيلٌ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والا ایک مرد	فَعِيلاً	فَعِيلٍ
تثنية مذكر	فَعِيلَانِ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والے دو مرد	فَعِيلَيْنِ	فَعِيلَيْنِ
جمع مذكر	فَعِيلُونَ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والے سب مرد	فَعِيلِينَ	فَعِيلِينَ
واحد مؤنث	فَعِيلَةٌ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والی ایک خاتون	فَعِيلَةً	فَعِيلَةٍ
تثنية مؤنث	فَعِيلَتَانِ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والی دو خواتین	فَعِيلَتَيْنِ	فَعِيلَتَيْنِ
جمع مؤنث	فَعِيلَاتٌ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والی سب خواتین	فَعِيلَاتٍ	فَعِيلَاتٍ

اہم نوٹ:

- اسم صفت محض "فعیل" کے وزن کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ یہ اور اوزان پر بھی آتا ہے جن فَعلٌ، فِعلٌ، فُعلٌ، فَعَلٌ، فُعَالٌ، فُعُولٌ، فَعلانٌ میں شامل ہیں۔ مختلف مادوں کے لئے اسمائے صفت مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مادے کے اسمائے صفات کو مطالعے سے سیکھنا پڑتا ہے۔
- مذکر سے مراد حقیقی مردوں کے علاوہ وہ اسم بھی ہیں جنہیں اہل زبان مذکر سمجھتے ہیں۔ یہی معاملہ مونث کا ہے۔

ف، ع اور لام کی جگہ پر كَثُرَ يَكثُرُ، عَظُمَ يَعظُمُ، كَبِرَ يَكبَرُ، نَصَرَ يَنصُرُ کے حروف لگا کر اسم صفت کے مکمل جدول بنائیے۔ ان سب کے اسمائے صفات "فعیل" کے وزن پر آتے ہیں۔

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

اس جدول میں ہم مختلف اوزان پر آنے والے اسمائے صفات کا حالت رفع میں واحد مذکر کا صیغہ دے رہے ہیں۔ اس کی مدد سے پچھلے صفحے پر دیے گئے جدول کی طرز کے مکمل جداول تیار کیجیے۔

صيغة	عربي	اردو	عربي	اردو	عربي	اردو
إسم صِفت						
فَعْلٌ	صَعْبٌ	مشکل	سَهْلٌ	آسان	ضَخْمٌ	موٹا
فِعْلٌ	صِفرٌ	صفر، خالی	مِلْحٌ	نمکین		
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	حُلْوٌ	میٹھا	حُرٌّ	آزاد
فَعَلٌ	حَسَنٌ	اچھا	بَطَلٌ	مشہور		
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	أُجَاجٌ	کھارا		
فَعْلانُ	عَطشَانُ	پیاسا	غَضْبَانُ	غصے میں	سُكرَانُ	نشے میں
فُعُوْلٌ	شُهُودٌ	دیکھنے والا	قُعُودٌ	بیٹھنے والا		
فَعِيلٌ	حَرِيصٌ	لالچی	بَخِيلٌ	کنجوس	عَظِيمٌ	بڑا

- بعض اوقات ایک مادے کے اسمائے صفات ایک سے زیادہ اوزان پر بھی آسکتے ہیں۔
- بعض اوقات "فعیل" کے وزن پر آنے والا اسم صفت، اسم فاعل یا اسم مفعول کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے "سریع" یعنی تیز رفتار کو فاعل کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ "قتیل" یعنی قتل ہونے والے کو مفعول کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔
- بعض استثنائی صورتوں میں اسم صفت فاعِلٌ کے وزن پر بھی آ جاتی ہے۔ اس میں اسم کی خصوصیت مستقل ہوتی ہے جیسے طَاهِرٌ (پاکیزہ)، صَاحِبٌ (ساتھی) وغیرہ۔
- ان تمام اسمائے صفات کو مونث بنانے کے لئے گول ت "ة" استعمال کی جاتی ہے۔
- ایسے اسمائے صفات جو کسی شخص کی جسمانی حالت جیسے غصہ، خوشی، غمی، بھوک وغیرہ کو بیان کریں، فَعِلٌ یا فَعلانُ کے وزن پر آتے ہیں جیسے فَرِحٌ (خوش)، غَضبانُ (غصے والا)، تعبانُ (تھکا ہوا)، كَسلانُ (سست)، سُكرانُ (نشے والا)، عَطشانُ (پیاسا) وغیرہ۔

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

بعض اسم صفت ایسے ہوتے ہیں جن کے معنی کے اندر مبالغہ شامل ہوتا ہے۔ انہیں "اسم المبالغہ" کہا جاتا ہے۔ اس جدول میں ہم مختلف اوزان پر آنے والے اسمائے مبالغہ کا حالت رفع میں واحد مذکر کا صیغہ دے رہے ہیں۔ اس کی مدد سے پچھلے صفحے پر دیے گئے جدول کی طرز کے مکمل جداول تیار کیجیے۔

إسم المُبَالغَة						
صيغة	عربي	اردو	عربي	اردو	عربي	اردو
فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	بہت کرنے والا	قَهَّارٌ	بہت زبردست	جَبَّارٌ	بہت طاقتور
فَعُولٌ	غَفُورٌ	بہت معاف کرنے والا	صَبُورٌ	بہت صبر کرنے والا	رَءُوفٌ	بہت مہربان
فَعِيلٌ	رَحِيمٌ	بہت رحم والا	فَطِينٌ	بہت ذہین	أَمِينٌ	بہت دیانت دار
فَعِلٌ	فَطِنٌ	بہت ذہین	حَذِرٌ	بہت محتاط		
مِفعَالٌ	مِدْرَارٌ	بہت بہہ کر نکلنے والا	مِعْمَارٌ	ماہر تعمیرات		
فَعلانُ	رَحْمَانُ	بہت مہربان	شَيْطَانُ	بہت سرکش	حَيرَانُ	بہت حیران
فاعِلَةٌ	قَارِعَةٌ	دل ہلا دینے والی	غَاشِيَةٌ	بہت ڈھانکنے والی	عَامِلَةٌ	بہت عمل کرنے والی

- عموماً پیشوں کے عربی نام "فعّال" کے وزن پر آتے ہیں جیسے خَبَّازٌ (نان بائی)، خَيَّاطٌ (درزی)، بَزَّازٌ (کپڑے کا تاجر)، حَمَّالٌ (قلی) وغیرہ۔
- ان میں سے بعض اوزان جیسے فعیل اور فعلان بغیر مبالغے کے اسم صفت کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا تعین سیاق و سباق سے ہوتا ہے۔
- ان سب کو مونث بنانے کے لئے گول ۃ استعمال کی جاتی ہے۔

اب آپ سیکھ چکے ہیں کہ محض تین حروف کو استعمال کر کے کس طریقے سے سینکڑوں حروف بنا لیے جاتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ایک مادے سے نکالے جانے والے تمام الفاظ عام بول چال میں استعمال بھی ہو جائیں مگر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ عربی زبان میں کس حد تک وسعت موجود ہے۔ کسی بھی نئی ایجاد کے لئے عربی میں الفاظ پہلے سے موجود ہوتے ہیں۔ عربوں کو بس اتنا کرنا ہوتا ہے کہ اس لفظ کو استعمال کرنا شروع کر دیں۔ مثلاً سیَّارۃ اسم مبالغہ ہے۔ اس کا مطلب ہے وہ چیز جو بہت سفر کرے۔ جدید عربی میں لوگ اسے "کار" کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح جوَّالٌ بھی اسم مبالغہ ہے۔ اس کا معنی ہے وہ چیز جو بہت حرکت کرے۔ اسے جدید عربی میں "موبائل فون" کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

بعض اوقات دو افراد کا کسی صفت میں مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔ اسے انگریزی میں Comparative Degree کہتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات کسی ایک شخص کی کسی صفت میں فوقیت کو ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ اسے انگریزی میں Superlative Degree کہا جاتا ہے۔ عربی میں ان کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جسے "اسم تفضیل" کہا جاتا ہے۔

إسم تَفضِيل				
صيغة Person	رَفعْ Subjective	مَعنی Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
واحد مذکر	أَفْعَلُ	سب سے زیادہ کرنے والا	أَفْعَلَ	أَفْعَلَ
تثنية مذکر	أَفعَلَانِ	سب سے زیادہ کرنے والے دو مرد	أَفعَلَينِ	أَفعَلَينِ
جمع مذکر	أَفَاعِلُ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	أَفَاعِلَ	أَفَاعِلَ
واحد مؤنث	فُعلَى	سب سے زیادہ کرنے والی	فُعلَى	فُعلَى
تثنية مؤنث	فُعلَيَانِ	سب سے زیادہ کرنے والیاں دو خواتین	فُعلَيَينِ	فُعلَيَينِ
جمع مؤنث	فُعلَيَاتٌ	سب سے زیادہ کرنے والی خواتین	فُعلَيَاتٍ	فُعلَيَاتٍ

اب آپ ف، ع اور لام کی جگہ پر كَثُرَ يَكثُرُ، عَظُمَ يَعظُمُ، كَبِرَ يَكبَرُ، نَصَرَ يَنصُرُ کے حروف لگا کر اسم تفضیل کے مکمل جدول بنائیے۔ ان سب کے اسمائے صفات "فعیل" کے وزن پر آتے ہیں۔ یہ قوانین نوٹ کر لیجیے:

- مقابلہ کرنے کے لئے دو اسم موجود ہوتے ہیں اور دوسرے کے نام سے پہلے "مِن" لگا دیا جاتا ہے جیسے زَيدٌ أكبَرُ منْ عُمَرَ (زید عمر سے بڑا ہے)۔
- اگر مقابلہ کرنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی ایک کی سب پر برتری کو بیان کرنا ہو تو جملہ سادہ ہوتا ہے جیسے زَيدٌ أكبَرُ (زید سب سے بڑا ہے)۔
- وہ اسمائے صفات جو رنگوں اور جسمانی خصوصیات کو بیان کرتے ہیں، اسم تفضیل ہی کے وزن پر آتے ہیں جیسے أحمَرُ (سرخ مذکر)، حُمرَی (سرخ مونث)، أخضَرُ (سبز مذکر)، خَضرَی (سبز مونث)، أبكَمُ (گونگا)، أعرَجُ (ٹانگ سے معذور)، أعمَی (نابینا) وغیرہ۔

مختلف مسلم مرد اور خواتین کے ناموں پر غور کیجیے۔ آپ دیکھیں گے کہ ان میں زیادہ تر انہی اسماء میں سے ہوں گے۔

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ اس کے ساتھ اسم صفت کا معنی بھی دیا جارہا ہے۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

ماضي و مضارع	اردو	صفت	اردو
سَكِرَ يَسكَرُ	نشے میں ہونا	سُكَارَى	وہ جو نشے کی حالت میں ہو
كَسِلَ يَكسَلُ	سست ہونا	كُسَالَى	وہ جو سست ہو
خَصَمَ يَخصِمُ	بحث کرنا	خَصِمٌ، خَصِيمٌ	بہت بحث کرنے والا
مَرِجَ يَمرَجُ	مکس کرنا، ملانا	مَرَجٌ	مکس کرنے کی جگہ
N/a		عَذبٌ	میٹھا
N/a		فُراتٌ	میٹھا
مَلَحَ يَمْلَحُ	نمکین ہونا	مَلحٌ	کھارا، نمکین
N/a		أُجاجٌ	کڑوا
بَكِمَ يَبكَمُ	گونگا ہونا	أَبكَمُ	گونگا شخص
زَرِقَ يَزرَقُ	نیلا ہونا	أَزرَقُ، زُرقا	نیلا، نیلی
خَضِرَ يَخضَرُ	سبز ہونا	أَخضَرُ، خُضرَى	سبز مذکر و مونث
صَفِرَ يَصفَرُ	پیلا ہونا	أَصفَرُ، صُفرَى	پیلا، پیلی
بَيَّضَ يُبَيِّضُ	سفید ہونا	أَبيَضُ، بَيضَاء	سفید مذکر و مونث
فَقَعَ يَفقَعُ	چمکدار ہونا	فَاقِعٌ	چمکدار
عَمِيَ يَعمَى	نابینا ہونا	أَعْمَى، عُميَى	نابینا مذکر و مونث
عَرِجَ يَعرَجُ	لنگڑا ہونا	أَعرَجُ، عُرجَى	ٹانگ سے معذور
مَرِضَ يَمرَضُ	بیمار ہونا	مَرِيضٌ	بیمار

عربي	اردو	عربي	اردو
جَبَرَ يَجبرُ	طے کرنا، جبر کرنا	جَبَّارٌ	طے کرنے والا، بہت طاقتور
صَبَرَ يَصبرُ	صبر کرنا	صَبَّارٌ	بہت صبر کرنے والا
شَكَرَ يَشكُرُ	شکر کرنا	شَكُورٌ	بہت شکر کرنے والا
ظَلَمَ يَظلِمُ	ظلم کرنا	ظَلاَّم ، ظَلُومٌ أظلَمُ	بہت ظلم کرنے والا، سب سے بڑا ظالم
خَتَرَ يَختُرُ	دھوکہ دینا	خَتَّارٌ	بہت دھوکے باز
كَفَرَ يَكفُرُ	کفر یا ناشکری کرنا	كَفُورٌ	بہت ناشکرا
جَهِلَ يَجهَلُ	لا علم ہونا	جُهُولٌ، جَهَّالٌ	بہت بڑا جاہل
عَفَا يَعفُوا	معاف کرنا	عَفُوٌّ	بہت معاف کرنے والا
غَفَرَ يَغفِرُ	مغفرت کرنا	غَفُورٌ ، غَفَّارٌ	بہت مغفرت کرنے والا
خَانَ يَخُونُ	خیانت کرنا	خَوَّانٌ	بہت خیانت کرنے والا
كَثُرَ يَكثُرُ	بہت زیادہ ہونا	أكثَرُ	سب سے زیادہ
عَظُمَ يَعظُمُ	بڑا ہونا	أعْظَمُ، عُظمَى	سب سے بڑا
كَرُمَ يَكرُمُ	باعزت ہونا	أكْرَمُ	سب سے زیادہ باعزت
تَقَى يَتقَى	متقی ہونا، خبردار رہنا	أتقَى	سب سے بڑا متقی
شَدَّ يَشُدُّ	سخت ہونا	أشَدُّ	سب سے زیادہ سخت
صَغُرَ يَصغُرُ	چھوٹا ہونا	أصغَرُ	سب سے چھوٹا
كَبُرَ يَكبُرُ	بڑا ہونا	أكبَرُ	سب سے بڑا

عربي	اردو	عربي	اردو
صَدَقَ يَصدُقُ	سچا ہونا	أصدَقُ	سب سے سچا
حَسُنَ يَحسُنُ	اچھا ہونا	أحسَنُ، حُسنَى	سب سے اچھا
أدْنَى يُدْنَى	گھٹیا ہونا	أدنَى	سب سے گھٹیا یا نچلا
رَحِقَ يَرحَقُ	پھل کا جوس ہونا	رَحِيقٌ	رس
خَتَمَ يَختِمُ	مہر لگانا	مَختُومٌ	مہر لگا ہوا
وحد يوحد	ایک ہونا	وَاحِدٌ	ایک، اکیلا
قَهَرَ يَقهَرُ	غالب ہونا	قَهَّارٌ	بہت غالب
بَصِرَ يَبصَرُ	دیکھنا	بَصِيرٌ	دیکھنے والا
بَصُرَ يَبصُرُ	دیکھنا	بَصِيرٌ	دیکھنے والا
ضَلَّ يَضِلُّ	گمراہ ہونا	ضَالٌّ	گمراہ
بَعُدَ يَبعُدُ	دور ہونا	بَعِيدٌ	دور
أشْقَى يُشقِي	ناخوش ہونا، سخت دل ہونا	شَقِيٌّ	ناخوش، سخت دل
سَعِدَ يَسعَدُ	کامیاب ہونا، خوش ہونا	سَعِيدٌ	خوش، سعادت مند
خَبُرَ يُخبُرُ	باخبر ہونا، تجربہ کرنا	خَبِيرٌ	باخبر، تجربے کار
غَضِبَ يَغضَبُ	غصہ کرنا	غَضبَانٌ	غصہ ور
شَاطَ يَشِيطُ	سرکش ہونا، جلنا	شَيطَانٌ	سرکش
أولَى يُولِي	دوست بنانا	وَلِيٌّ	دوست، محافظ
نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا	نَصِيرٌ	مددگار

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

عربي	اردو	إسم
لا تَقْرَبُوا الصَّلاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى	نماز کے قریب نہ جاؤ جبکہ تم _____	صفت، جمع مؤنث، حالت نصب
وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلاةِ قَامُوا كُسَالَى	جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو _____ سے کھڑے ہوتے ہیں	
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ	بلکہ وہ تو _____ والا گروہ ہے	
هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ	وہ کھلا _____	
هُوَ الَّذي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ	وہ ہے دو پانیوں کے _____، یہ _____ _____ اور _____ _____ _____	
أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ	ان دونوں میں سے ایک _____ وہ کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا	
نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً	اس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے جو کہ (خوف سے) _____	
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ نَاراً	اس نے تمہارے لئے _____ درخت سے آگ بنائی	
لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ وَلا عَلَى الأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ	_____ کے لئے کوئی حرج نہیں، _____ کے لئے کوئی حرج نہیں اور نہ ہی _____ کے لئے کوئی حرج	
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا	یقیناً یہ ایک _____ گائے ہے جس کا رنگ _____	
نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ	اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو یہ دیکھنے والوں کے لئے _____ تھا۔	
هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ	یہ _____ _____ ہے	

چیلنج! اسم فاعل اور صفت میں کیا فرق ہے؟

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

عربي	اردو	إسم
مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ	تم ان پر ____ نہیں ہو	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر ____ ____ کے لئے	
وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلاَّمٍ لِلْعَبِيدِ	یقیناً اللہ اپنے بندوں پر ____ نہیں ہے	
مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلاَّ كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ	ہماری آیات سے کوئی انکار نہیں کرتا سوائے ہر ____ ____ کے	
إِنَّهُ كَانَ ظَلُوماً جَهُولاً	یقیناً وہ ____ ____ تھا	
إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ	یقیناً ایسا انسان ضرور ____ ____	
إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ	یقیناً اللہ ضرور ____ ____	
إِنَّ فِيهَا قَوْماً جَبَّارِينَ	یقیناً وہ ____ قوم میں سے تھا	
إِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً	یقیناً میں ضرور ____ اس کی جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کئے	
إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ	یقیناً اللہ کسی ____ ____ کو پسند نہیں کرتا	
لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ	لیکن لوگوں میں سے ____ نہیں جانتے ہیں	
أُوْلَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً	وہ ____ درجہ ہے	
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ	یقیناً اللہ کے نزدیک تم میں سے ____ جو ____ ہے	

آج کا اصول:

وہ اسم جو کسی حرف جر کے بعد آئے، ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ اسی طرح مرکب اضافی میں مضاف الیہ بھی ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

سبق 12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل

عربي	اردو	إسم
اقْرَأْ وَرَبُّكَ الأَكْرَمُ	پڑھو، تمہارا رب _____	
اللَّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلاً	اللہ پکڑ میں _____ اور عذاب دینے میں بھی	
كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاداً	وہ تم سے قوت میں _____ تھے اور مال اور اولاد میں _____ تھے	
نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً	جہنم کی آگ _____ گرم ہے	
لا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلا أَكْبَرَ	اس میں نہ تو _____ اور نہ ہی _____	
لأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ	یقیناً آخرت کا اجر _____	
إِنَّهُ كَانَ مَنصُوراً	یقیناً اس _____	
مَنْ أَصْدَقُ مِنْ اللَّهِ حَدِيثاً	بات کرنے میں اللہ _____ کون ہے؟	
مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباً	اس سے _____ کون ہے جو اللہ سے جھوٹ منسوب کرتا ہے	
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً	تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں _____	
فَلَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى	تو اس کے لئے _____ نام ہیں	
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	کیا تم اس کا تبادلہ کرنا چاہتے ہو جو _____ اس سے جو کہ بہتر ہے؟	
مَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحاً	کس کی بات _____ جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک اعمال کیے	

مطالعہ کیجیے! شرعی احکام کا ظاہری ڈھانچہ تو بہت اہم ہے مگر اس کی اصل روح اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ فارم اور اسپرٹ کی اہمیت کیا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

عربي	اردو	إسم
يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ	انہیں ____ ____ میں سے پلایا جائے گا	
هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	وہ ____ ____	
أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	تو ____ ____	
بسم الله الرحمن الرحيم	اللہ کے نام سے شروع جو ____ ____	
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	جو تم کرتے ہو، اللہ اسے ____	
ذَلِكَ هُوَ الضَّلالُ الْبَعِيدُ	وہی ____ ____	
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ	تو ان میں سے ____ اور ____	
إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	جو عمل وہ کرتے ہیں یقیناوہ ان سے ____	
لَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً	جب موسی اپنی قوم کے پاس لوٹے، وہ ____ اور افسردہ تھے	
إِذْ زَيَّنَ لَهُمْ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ	جب ____ نے ان کے لئے ان کے اعمال مزین کر دیے	
مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلا نَصِيرٍ	تمہارے لئے اللہ کے علاوہ نہ تو ____ اور نہ ہی ____	

مطالعہ کیجیے!

اسلام کا خطرہ: محض ایک وہم یا حقیقت۔ یہ جان ایل ایسپوزیٹو کی کتاب پر تبصرہ ہے۔ مصنف نے مسلم دنیا میں چلنے والی اسلامی تحریکوں کا ایک غیر جانبدارانہ اور تفصیلی تجزیہ کیا ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/L0012-00-Islamic Threat.htm

اس سبق میں ہم علم التفسیر میں استعمال ہونے والی زبان کا جائزہ لیں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت
فرقہ واریت نے ہر دور میں دین کو نقصان پہنچایا ہے۔ اسلام سے اپنا تعلق قائم کیجیے، کسی فرقے سے نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تعلق قائم کیجیے۔ کسی فرقے کے لیڈروں سے نہیں۔

عِلْمُ التَّفسِيْرِ

أ– معنَى التفسيْر

التفسير لُغَةً: البَيَانُ والكَشْفُ. فَسَّرَ الشيءَ إذا وَضَّحَه وبَيَّنَه. وفي الاصْطِلاَح: علمٌ يُرَادُ به فَهْمُ كتاب الله تعالى الْمُنَزَّلِ على نَبِيِّه مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وبيانُ مَعَانِيه واستِخْرَاجُ أحكامِه وَحِكَمِه.

ب– حُكْمُ تَعلُّمه

أَجْمَعَ العُلَمَاء على أنّ تَعَلُّمَ تفسيرِ القرآنِ الكريمِ "فَرْضُ كِفَايَةٍ" على المسلمينَ وانّه من أَهَمِّ العُلُومِ الشَّرعِيَّة.

ج – أشهرُ المفَسِّرين

اعْتَنَى الصحابةُ رضوان الله تعالى عليهم بتعليمِ القرآن الكريم وفَهْمِ معانيه عن النبيّ صلى الله عليه وسلم والعَمَلِ به. قال ابْنُ مسعود رضِي اللّه تعالى عنه: "كانَ الرَّجُلُ منَّا إذا تَعَلَّمَ عَشْرَ آيات لَم يُجَاوِزْهُنَّ حتَّى يَعْرِفَ معانِيَهُنَّ والعَمَلَ بهنَّ." واشْتُهِرَ كثيرٌ منهم بتفسيرِ القرآن الكريم، مثلُ: الْخُلَفَاءِ الرَّاشدينَ: أبي بكرٍ وعمرَ وعثمانَ وعليٍّ رضي الله تعالى عنهم أجْمعين.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البَيَانُ	واضح کرنا	بَيَّنَ	اس نے واضح کیا	فَرْضُ كِفَايةٍ	فرض جو بعض افراد کے ادا کرنے سے باقی سب پر ساقط ہو جائے
الكَشْفُ	ظاہر کرنا	الاصْطِلاَح	اصطلاح	اعْتَنَى	وہ متوجہ ہوا
فَسَّرَ	اس نے تفسیر کی	اسْتِخْرَاجُ	نکالنا	لَم يُجَاوِزْهُنَّ	اس نے تجاوز نہ کیا
وَضَّحَ	اس نے توضیح کی	تَعَلَّمَ	تعلیم حاصل کرنا	اشْتُهِرَ	وہ مشہور کر دیا گیا

وكذلك: عبد الله بن عبّاس رضي الله عنهما وكان يُسَمَّى "تَرْجُمانَ القرآن" لِمَا عُرِفَ عنه من الفهمِ والعلمِ الصحيحِ بمَعَاني القرآنَ وقد دعا له النبي صلى الله عليه وسلم فقال "اللّهم فَقِّهْه في الدين، وعَلِّمه التأويل" الْمرادُ به هنا (التفسير). وممَّن اشْتُهرَ بتفسير القرآن من الصحابة كذلك "عبدُ الله بْنُ مسعود" رضي الله عنه، وكان رضي الله تعالى عنه يقول "ما نَزَلَتْ آيةٌ من كتاب الله إلا وأنا اعلَمُ فيمن نَزَلَتْ، وأين نزلت، ولو أَعلَمُ أحداً أَعْلَمَ بكتاب الله منّي تَنَالُه الْمَطَايَا لأَتَيْتُه." وأخَذَ التفسيرَ عن هؤلاء الصحابة رضوان الله عليهم جَماعةٌ من التابعيْنَ منهم: الْحَسَنُ البَصْرِيُّ، وسَعيدُ بْنُ جُبَيْر، وعِكْرِمَةٌ مَولَى ابن عَبَّاسٍ وغيرُهم. ونَقَلُوهُ إلى من بعدَهم، فأخَذَهُ عنهم العلماءُ، وأئمَّةُ الْمُفسِّرِينَ، فَدَوَّنُوهُ فِي الكُتُبِ وأَلَّفُوا فيه الْمؤلَّفَاتِ الكبِيْرَةَ التِي وَصَلَ إلينا التفسيرُ عن طَرِيقِهَا.

د ـــ مَنَاهِجُ التَّفسيْرِ

واختلَفَتْ مَناهِجُ الْمُفَسِّرِين فِي تَفسيْرِ كِتَابِ الله، وظَهَرَ هُنَاكَ مَنهجَان ـــ وإنْ شئتَ قُلْ اتِّجَاهَان ـــ فِي ذَلكَ؛ الْمَنهَجُ الأوَّلُ سُمِّي التفسيْرُ بالْمَأثُور، والْمَنهَجُ الثَّانِيُّ: التفسيرُ بالرَّأيْ أوِ الْمَعقُولَ. وكَانَتْ لكُلِّ مَنهجٍ من هذين المنهجين مَلامِحُ خَاصَّةً، تَمَيَّزَهُ عن الْمَنهَجِ الآخرِ. وفِي ثَنَايَا مَقَالُنَا التالي نُحَاوِلُ التَّعَرُّفَ على ملامحِ وسِمَاتِ كلِ منهجٍ من هذين المنهجين.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَرْجُمانَ	ترجمانی کرنے والا	أقوالَ	اقوال، آراء	مَلامِحُ	خصوصیات
فَقِّهْه	اسے سمجھ دے	تابعيهم	ان کے پیروکار	تَمَيَّزَ	اس نے فرق کیا
التأويلَ	تشریح کرنا	يُعَدُّ	اسے تیار کیا گیا	في ثَنَايَا	اندر
تَنالُ	وہ پہنچا	مَنَاهِجُ	طریق ہائے کار، منہج کی جمع	مَقَالُنَا	ہمارے مضامین ومقالات
الْمَطَايَا	سواری کا جانور	اتِّجَاهَانِ	دو طریق ہائے کار	نُحَاوِلُ	ہم کوشش کریں گے
لأَتَيْتُه	تاکہ میں اس سے لوں	الْمَأْثُور	حدیث واقوال صحابہ سے ماخوذ	التَّعَرُّفِ	جاننا، پہچان کرنا
دَوَّنُوا	انہوں نے مدون کیا	الرَّأْيْ	رائے	سَمَاتِ	امتیازی خصوصیات
أَلَّفُوا	انہوں نے تالیف کی	الْمَعقُولِ	عقل کی بنیاد پر		

أولاً: التَّفسِيْرُ بِالْمَأثُورِ

يُقصَدُ بهَذَا الْمُصطَلَحِ، تفسيرُ القرآنَ اعتِمَادًا على ما جَاءَ فِي القرآن نَفسَهُ منَ البَيَان والتَّفصِيلِ لبَعضِ آياته، وما ثَبتَ عَنْ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فِي ذلك، وما نَقَلَ عن الصَّحَابَةِ والتَّابِعِيْنَ رضوانُ الله عَلَيهِم أجْمَعِيْنَ.

ومن أمثلَة التفسيرِ بالْمأثور، تفسيرُ قوله تعالى: "صراط الذين أنعمت عليهم" فقد فُسِّر الْمُنْعَمُ عليهم بقوله تعالى: "ومَن يُطعِ اللهَ والرَّسولَ فَأولَئكَ مَعَ الذينَ أنعَمَ اللهُ عليهم مِنَ النَّبِيِّيْنَ والصِّدِّيقِيْنَ والشُّهَدَاءِ والصَّالِحِيْنَ." (النساء:69) وهَذَا من بَاب تَفسيرِ القُرآن بالقُرآن.

ومنَ الأمثلَة أيضًا، تفسيرُ قوله تعالى: "وأعِدُّوا لَهُم مَا استَطَعتُمْ من قُوَّة." فَقَد فُسِّرَت "القُوَّةُ" في الآيَة بمَا ثَبتَ عَن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم حيث قال: "ألا إنَّ القوةَ الرَّميُ، ألا إن القوة الرمي، ألا إن القوة الرمي." ثَلاثُ مَرَّات، والْحديثُ رواه مُسلم، وهذا من باب تَفسيرِ القرآنَ بالسُّنَّة. ومن أمثلَة تفسيرِ الصحابة، تفسيرُ ابنُ عَبَّاس لقوله تعالى: "إذَا جَاءَ نَصرُ اللهِ والفَتحُ" حَيثُ فَسَّرَ هذه الآيَةَ باقتِرَاب أجَلِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم، كمَا ثَبتَ فِي صحيحِ البُخَارِيِّ. وقد رُويَتْ عَنِ التابعِين فِي التفسيرِ رِوَايَاتٌ كَثِيْرَةٌ، ولا سِيَّمَا ما رُوِيَ عَن تَلامِيذَ ابنِ عباسٍ رضي الله عنه، كــ مُجَاهِد و عِكرَمَةَ و عَطَاءَ وغيرُهُم.

وكُتُبُ التَّفاسِيْرَ غَنيَّةٌ بأمثَلَة هَذَا النَّوعِ منَ التفسير. ويُلاحظُ على هذا الْمَنهَجِ من التفسير ــ عموماً ــ أنّه يَعتَمدُ على الرِوَايَة الثَّابتَة فِي تفسيرِ القرآن الكَرِيْم، سواءً أَكَانَتْ تِلكَ الرِّوَايَةُ نَصًّا مِنَ القرآنِ أو السنة، أمْ قَولاً لِصَحَابِيٍّ أو تَابِعِي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُقصَدُ	اس کا مقصد ہے	الرَّمْيُ	پھینک کر مارنا، تیر اندازی	لا سيَّمَا	یقیناً، کوئی شک نہیں
مُصطَلَحِ	اصطلاح	اقتِرَابِ	قریب ہونا	تَلامِيذَ	شاگرد، تلمیذ کی جمع
فُسِّر	اس کی تفسیر کی گئی	أجَلِ	موت	غَنيَّةٌ	بھرا ہونا، بے نیاز ہونا
الْمُنْعَمُ	جس پر نعمت ہو	رُوِيَتْ	اسے روایت کیا گیا	الثَّابِتَة	ثابت شدہ

ومِن أشهُرِ كُتُبِ التَّفسِيْرِ بِالْمَأثورِ نَذكُرُ الكتُبَ التَّالِيَةَ:

ــ جَامِعُ البَيَانِ فِي تفسيرِ القرآن، ومُؤَلِّفَهُ الإمام الطَبَرِيُّ.

ــ الْمُحَرَّرَ الوَجِيزُ فِي تَفسِيْرِ الكِتَابِ العَزِيزِ، ومؤلِّفه ابنُ عَطِيَّةُ.

ــ تفسيْرُ القرآنِ العَظِيمِ، ومؤلِّفه ابن كثِيْرٍ.

ثانيًا: التفسيرُ بِالرَّأيِ

يُقصَدُ بِهَذَا الْمنهجَ، تفسير القرآن بالاجتِهَاد بَعدُ معرِفَةَ الْمُفَسَّر لِكَلامِ العَرَب وأسَالِيبَهُم فِي القَول، ثُم مَعرِفَتُهُ للألفاظِ العَرَبِيَّةِ، ووجوهٌ دَلالَتُهَا، ومَعرِفَتُهُ بِأسبَابِ النُّزُولِ والنَّاسِخِ والْمَنسُوخِ.

وللعلماءِ فِي اعتمادِ هذا الْمنهجِ فِي التفسيرِ مَوقِفَان، الأوَّلُ يَرَى عَدمَ جَوازِ تَفسيرِ القرآنَ بالرَّأيِ، والثَّانِيُّ يَرَى جَوازَ التفسيرَ بالرأيِ عَن طَرِيقِ الاجتِهَاد. والْمُتَأمَّلُ فِي حَقِيقَةِ هذا الْخَلاف يرى أنّه خَلافُ لَفظِيِّ لا حَقِيقِيِّ. وبَيَانُ ذلك أن الرأيِ لا يُذمُّ بإطلاقٍ، فهُنَاك رَأيُ مَحمود، وهُوَ ما استَنَدَ إلى دَلِيلٍ مُعتَبَرٍ، وهذا النوعُ من الرأيِ لا خلافَ فِي قُبُوله بين أهلِ العلمِ. وهُنَاكَ رَأيُ مَذمُومٍ، وهو ما استَنَدَ إلَى الْهَوَى، ولَم يَكُن لَهُ ما يُؤَيِّدُهُ ويَسدَدُهُ مِنَ العَقلِ أو الشَّرعِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُؤلِّفَ	تالیف کرنے والا	النَّاسِخِ	منسوخ کرنے والا	بإطلاقٍ	مطلقاً، ہر حال میں
مُؤَلَّفَ	تالیف شدہ	الْمَنسُوخِ	منسوخ شدہ	استَنَدَ	وہ بنیاد پر ہے
اجتِهَادِ	عقل کو دین میں استعمال کرنا	مَوقِفَان	دو نقطہ ہائے نظر	مُعتَبَرٍ	قابل اعتماد
الْمُفَسِّرِ	تفسیر کرنے والا	الْمُتَأمِّلُ	جس میں خوب غور ہوا ہو	مَذمُومٍ	قابل مذمت
أسَالِيبَ	اسلوب کی جمع، طریقے	خَلافُ	اختلاف رائے	الْهَوَى	نفسانی خواہش
دَلالَة	کسی بات کی دلیل ہونا	لا يُذَمُّ	اس کی مذمت نہیں کی جاتی	يُؤَيِّدُ	اس کی تائید کی جاتی ہے
استَنَدَ إلى دَلِيلٍ مُعتَبَرٍ		جو کسی قابل اعتماد دلیل کی بنیاد پر ہو		يَسدَدُ	وہ درست قرار دیتا ہے

ولا شَكَّ أنّ الذين قالوا بجواز تفسيرِ القرآنَ بالرَّأي لَم يَقصدوا تفسيرَ القرآنَ بمُطلقِ الرأي، وإنّما قَيَّدُوه بالرأي الْمُعتَبَرِ والْمُستَنَدِ إلى الدَّليلِ، ولَم يَعتبروا أو يَلتَفتُوا إلى الرأي المستندِ إلى الْهَوَى. وبِهَذَا يُؤَوَّلُ الْخلافَ فِي هذه الْمَسأَلَة إلى خلاف لَفظِيٍّ لَيسَ إلا.

ونَقتَصِرُ فِي هذا المقامِ على مثال واحد لِهَذَا النَّوعِ من التفسير، وهو ما أوردَهُ الإمامُ الرازيُّ عند تفسير قوله تعالى: "مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ" (هود:15) قال: يَندَرِجُ فيه الْمُؤمنَ والكَافرَ والصِّدِّيقَ والزِّنديقَ؛ لأنّ كل أحد يريدُ التَّمتُّعَ بلَذَّات الدُّنيا وطَيِّباتُهَا، والانتفاعُ بخَيرَاتها وشَهوَاتها، ثُم قال: إلا أنّ آخرَ الآية يَدُلُّ على أنّ الْمُرَادَ هو الكَافرُ، لأن قَولَهُ تعالى بعدُ: "أُوْلَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ إِلاَّ النَّارُ" لا يَليقُ إلا بالكُفَّار، وواضحٌ أنّ هذا التفسيرَ للآية يعتمد على إعمَالِ الرأي الذي يَسنُدُهُ الدليلَ ويَسدَدَهُ. ومن أهم كتب التفسير بالرأي نذكر ما يأتي:

ـــ البَحْرُ الْمُحِيطُ، ومؤلِّفُهُ أبو حَيَّان الأندلسي الغرناطي.

ـــ رُوحُ الْمَعَانِي، ومؤلَّفه الألوسي .

وبِمَا تَقَدَّمَ يُعلَمُ، أنّ هذا التقسيمَ لتفاسيرِ القرآن الكريم، ليس تقسيمًا حديًّا وفاصلاً بين نَوعَي التفسير، بل هو عندَ التَّحقيقِ تَقسيمُ اصطلاحي، جَرَى عليه أهل العلم، وخَاصَّةُ الْمُتَأَخِّرُونَ منهم، كما قَسَّمُوا مَدَارِسُ الفقه، إلى مدرسة الرأي ومدرسة الْحَديث؛ وهُم يُعنُّونَ بذلك الْمَنهَجِيَّةَ الغَالِبَةَ والسَّائِدَةَ فِي كَلِ مدرسة من كلتَا الْمَدرَسَتَيْن، دونَ أن يعني ذَلكَ بِحَال، اقتصَارِ هذه المدرسة أو تلك على منهجِ الرأي فحَسَبَ أو مَنهَجَ الْحَديث. (ماخوذ من مقالة: التفسير بالمأثور والتفسير بالرأي www.islamweb.org)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَيَّدُوه	انہوں نے اس پر قید لگائی	الزِّنديقَ	دہریہ، خدا کا منکر	يَلِيقُ	وہ مناسب ہوتا ہے
يَلتَفتُوا	وہ اس طرف متوجہ ہوئے	التَّمتُّعَ	فائدہ اٹھانا	اصطلاحي	اصطلاحی اعتبار سے
يُؤَوَّلُ	اس کی تاویل کی جاتی ہے	لَذَّات	لذتیں	جَرَى عليه	انہوں نے اسے جاری کیا
أورَدَ	وہ لایا	الانتفَاعُ	نفع حاصل کرنا	الْمُتَأَخِّرُونَ	بعد کے دور کے اہل علم
يَندَرِجُ	وہ شامل ہوتا ہے	شَهوَات	نفسانی خواہشات	السَّائِدَةَ	غالب

٥- أشهُرُ كُتُبُ التَفسِيْرِ

(1) تفسيرُ الطَّبَرِيِّ: واسْمُه "جامعُ البَيَان عن تَأْوِيلِ القُرآن" لِإمامِ الْمُفَسِّرِينَ، أول مَنْ دَوَّنَ عِلْمَ التفسير "محمد بْنِ جرير الطَّبَرِيِّ" المتوَفَّى سنة 310هـ. جَمَعَ فيه أقوالَ الصحابة والتابعيْنَ وتابِعِيهِم. ويُعَدُّ هذا الكتابُ الْمَرجعَ الأول فِي تفسيرِ القرآنِ الكريْمِ. اعْتَمَدَه مَرْجَعاً كلُّ من جاء بعدَه ممن أَلَّفَ فِي تفسيرِ القرآنَ.

(2) تفسيْرُ الكَشَّافُ: اسْمُهُ "الْكَشَّافُ عن حَقَائِقِ التَّنْزِيل وعُيُون الأقَاوِيلَ فِي وُجُوه التَأْوِيلَ" للإمام أبو القَاسمِ مَحمُودُ بنُ عُمَرَ الزَّمَخشَرِيُّ الْخَوَارزَمِيُّ المتوَفَّى سنة 468هـ. وأما قِيمَةُ هَذَا التَّفسِيْر، فهو تفسير لَم يَسبَقْ مُؤَلَّفَهُ إليه، لما أَبَانَ فيه من وُجُوه الإعجَازِ فِي غَيْرِ مَا آيَةٌ مِنَ القُرآنَ، ولَمَّا أظهَرَ فيه من جَمَالُ النَّظمِ القُرآنِيِّ وبَلاَغَتُهُ، وليس كَالزَّمَخشَرِيِّ مَن يَستَطِيعُ أَنْ يَكشَفَ لنا عَن جَمَال القرآن وسَحرِ بَلاغَتِه، لِمَا بَرعَ فيه مِنَ الْمَعرِفَة بكَثِيْرِ مِنَ العُلُوم، لاسيَّمَا ما بَرَزَ فيه مِنَ الإلْمَامِ بلَغَةُ العَرَب، والْمَعرِفَةُ بأَشعَارِهِمْ، وما امتَازَ به مِنَ الإحَاطَة بعُلُومِ البَلاغَة، والبَيَان، والإعرَاب، والأدَب، ولَقَد أضْفَى هذا النُبوغ العلمِيِّ والأدَبِيِّ عَلَى تَفسِيْرِ الكَشَّاف ثوباً جَمِيلاً لَفَّت إلَيه أنظَارُ العُلَمَاءِ وعَلَّقَ بِهِ قُلُوبُ الْمُفَسِّرِينَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَرجِعَ	ماخذ	أبَانَ	اس نے واضح کیا	البَيَانِ	علم بلاغت
اعْتَمَدَ	اس نے اعتماد کیا	الإعجَازِ	معجزہ	الإعرَابِ	الفاظ پر اعراب لگانا
الْكَشَّافُ	ظاہر کرنے والی روشنی	النَّظمِ	تنظیم وترتیب	الأدَبِ	ادب، لٹریچر
التَّنْزِيل	درجہ بدرجہ نازل ہونے والی وحی	بَلاغَة	فصاحت وبلاغت	أضْفَى	اس نے دیا
عُيُون	چشمے، عین کی جمع	سَحرِ	جادو	النُبوغِ	شاندار مہارت
الأقَاوِيلَ	آراء، قول کی جمع	بَرعَ	وہ ماہر ہو گیا	لَفَّت إلَيه	اس نے پہنایا
قِيمَةُ	قیمت	الإلْمَام	علم	أنظَار	نظریں
لَم يَسبَقْ	اس سے پہلے کوئی نہیں ہے	الإحَاطَةِ	گھیرنا، احاطہ کرنا	عَلَّقَ	وہ معلق ہوا

سبق 12B: قرآن مجید کی تفسیر کا علم

کیا آپ جانتے ہیں؟ علوم اسلامیہ سے متعلق مختلف علوم کا ایک تعارف:

- علم التفسیر: یہ علوم اسلامیہ میں بہت اہم علم ہے۔ یہ قرآن مجید کی تشریح و توضیح سے متعلق ہے۔ اس کے بہت سے ذیلی علوم ہیں جیسے اصول تفسیر، قرآنی لغت، قرآن کے نحوی مسائل، قرآن کا علم العقائد، قرآن کا علم الفقہ، قرآن اور تزکیہ نفس، قرآن مجید کی قراءتیں وغیرہ۔
- علوم الحدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم اور عمل کے ریکارڈ کو حدیث کہا جاتا ہے۔ اس سے متعلقہ علوم کو علوم الحدیث کہا جاتا ہے۔ اس کے بھی بہت سے ذیلی علوم ہیں جن میں اصول الحدیث، حدیث کی لغت، حدیث کا علم العقائد اور علم الفقہ، اسماء الرجال، فن جرح و تعدیل وغیرہ شامل ہیں۔
- علم الفقہ: قرآن و سنت کی تعلیمات کا اطلاق جب عملی زندگی میں ہوتا ہے تو اس سے علم الفقہ وجود میں آتا ہے۔ اس کے ذیلی علوم میں اصول الفقہ، قدیم فقہاء کے فتاوی وغیرہ شامل ہیں۔ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ فقہ اسلامی کے مختلف مکاتب فکر ہیں جن میں سے چھ یعنی حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، ظاہری اور جعفری زیادہ مشہور ہیں۔
- علم الکلام: قرآن و حدیث میں بیان کردہ عقائد سے متعلقہ علم کو "علم الکلام" کہا جاتا ہے۔ اس میں خدا، رسولوں، آخرت وغیرہ سے متعلق عقائد کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس علم میں بھی بہت سے مکاتب فکر ہیں جن میں اشعری، ماتریدی، شیعہ اور معتزلہ مشہور رہیں۔ حالیہ تاریخ میں برصغیر میں جدید علم الکلام کے نتیجے میں بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث اور شیعہ مکاتب فکر وجود پذیر ہوئے ہیں۔
- علم التاریخ: یہ وہ علم ہے جس میں اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ کو بیان کیا جاتا ہے۔

یہ تمام علوم "منقولات" کہلاتے ہیں کیونکہ ان کا انحصار پچھلی نسلوں سے علوم کے منتقل ہونے پر ہے۔ ان کے علاوہ کچھ اور علوم دینی مدارس میں پڑھائے جاتے ہیں جن کا تعلق انسانی عقل سے ہے۔ یہ "معقولات" کہلاتے ہیں۔

- علم المنطق: یہ ارسطو کے "منطق" پر مبنی ہے۔ قرون وسطی کے مسلمانوں میں اس کی تعلیم عام تھی۔
- فلسفہ: قرون وسطی میں موجودہ دور کے بہت سے علوم "علم الفلسفہ" کے عنوان کے تحت پڑھائے جاتے تھے جن میں طبیعات، مابعد الطبیعات، عمرانیات، فلسفہ، سیاسیات، نفسیات، کیمیا، فلکیات، حیاتیات اور معاشیات شامل تھیں۔

جو شخص ان دونوں قسم کے علوم میں ماہر ہو، اسے "صاحب المنقولات والمعقولات" کہا جاتا ہے۔

چیلنج! اسم صفت اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟

(3) مَفَاتِيحُ الغَيب للفخرِ الرَّازيِّ: هُوَ مُحَمَّدُ بن عُمَرَ فَخرُ الدِّينَ الرَّازِيُّ الْمُتَوفي سَنَةً 606هـ. الْمُفَسِّرُ الفَقيهُ الْمُتَكَلِّمُ إمَامُ وَقتُهُ فِي العُلُومِ العَقليَّة. تَفسِيْرُ الفخر الرازي "مَفاتيحُ الغَيبُ" من التفاسيرِ الْمُطَوَّلَة ويَقعُ فِي اثنَيْنِ وثَلاثِينَ جُزءاً فِي طَبعَة.

وطريقَةُ الفَخرِ الرَّازيِّ فِي تَفسيْره أنّه يَعنى بذكرِ مُنَاسَبَة السُّوَرِ بَعضُهَا لبَعض، ومُناسبة الآيَات بَعضُهَا لبَعض فَيَذكُرُ أكثَرُ من مُناسبة. ويُلاحظُ على بَعض هَذه الْمُنَاسَبَات أنّها بَعيدَةً أو فيهَا تَكلُّفَ، كما أنّه يعنى بذكرِ أسباب النُّزُول. فَيَذكُرُ للآية الوَاحدَةَ سَبَبًا أو أكثَرُ من سبب حَسبُ ما رَوَي فيها ويَذكُرُ وُجُوهُ القِرَاءَات ووُجُوهُ الإعراب، ويعنَى باللُّغَة، فتَجدُ له مَبَاحِثَ لُغوِيَّةٌ قَصيْرَةٌ لتَحقيقِ بعضِ اللَّغويَات.

ويُشيْرُ إلى القواعد الأصولية، وبتَوَسُّع فِي الْمُبَاحَثَات الفقهيّة فَيَعنى كثيرًا بمذهَب الشافَعيِّ وتَحقيقه وتَرجيح آرَائه والرَّدِّ على مُخَالفيهَا كما أنّهُ فِي مَسأَلَة آيات الصِّفَات يَجريهَا على طَرِيقَة الأشعَرِيِّ فِي مَذهَبه، ويَرَدُّ على أقوَال الْمُعتَزلَة في مَسأَلَة الصِّفَات وغَيْرهَا، ويُفَنِّدُ أقوالَهُم وكذلك يعنى بذكرِ آراءِ الفَلاسفَة ونَظريَاتهم في الكَون ويُفَنِّدُهَا وقد استَطرَدَ فِي الْمَبَاحث الفَلسَفيَّة والكَلاميَّة. ولذَا قال بَعضُ العُلَمَاء فيه كُلُّ شَيءِ إلا التَّفسيْرَ، وهذا القولُ وإنْ كان فيه مُبَالَغَةٌ إلا أنه يَشعُرَ باستَطرَادَات الفخرِ الرازيِّ فِي تَقرِيرِ بَعضُ قَضَايَا التَّفسيْر.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنَاسَبَة	مناسبت	مُباحَثَات	بحثیں	الفَلاسفَة	قرون وسطی کے فلسفی
السُّوَر	قرآن کی سورتیں	تَرجيح	ترجیح دینا	نَظرِيَات	نظریات
تَكلَّفَ	اس نے تکلف کیا	الرَّدِّ	رد کرنا، تردید کرنا	استَطرَدَ	وہ تیزی سے بدلتا ہے
اللَّغويَات	فضولیات، لغویات	مُخَالفيهَا	اختلاف کرنے والے	الكَلاميَّة	علم کلام سے متعلق
يُشيْرُ	وہ اشارہ کرتا ہے	الأشعَرِيِّ	اشعری مکتب فکر	يَشعُرَ	وہ محسوس ہوتا ہے
القواعد	قواعد وضوابط	الْمُعتَزلَة	معتزلہ مکتب فکر	تَقرِير	بیان کرنا
الأصولية	اصول فقہ سے متعلق	مَسأَلَة الصِّفَات	صفات باری کا مسئلہ	قَضَايَا	مسائل
تَوَسُّع	وسعت	يُفَنِّدُ	وہ رد کرتا ہے		

(4) تفسيْرُ القُرْطُبي: اسْمُهُ "الْجامعُ لأحكامِ القرآن" للإمام أبي عبد الله محمد بْنِ أحْمَدَ الأنصاري القُرْطُبِيِّ المتوَفَّى سنةَ 671هـ. وطَرِيقَتُهُ في التفسير: أنْ يُذْكَرَ الآيات ثُم يُذكَرَ تفسيرَها منَ الْمَأْثور والْمَعقُول ويَذكُرُ الأحكامَ الفقْهِيَّةَ ومَذَاهِبَ الفقهاء عندَ التَعرُّضِ لآيات الأحكامِ، كما يَهْتَمّ بالقِرَاءَات وأَوْجُه الإعْراب. وهو منَ التفاسيرِ الْمُطَوَّلة الْمُفصَّلَة.

(5) تفسير القرآن العظيم: للحَافظ الْمُحدِّث الْمُؤرِّخ "إسْمَاعيلَ بْنِ كثيرِ الدمَشْقيِّ" المتوفَّى سنة 774هـ ويُعْرَفُ ب "تَفسيرِ ابْنِ كثير". وهذا الكتابُ أشهُرُ ما أُلِّفَ في التفسيرِ بالْمَأْثور، ويُعَدُّ الْمَرْجِعَ الثاني بعدَ تفسير الطَّبَريِّ. اعْتَمَدَ فيه تفسيرَ القرآنَ بالقُرآن، ثُم بِالْحَديث، وما وَرَدَ عن الصحابةِ رضي الله عنهم، والسَّلَفِ الصَّالِحِ، ولا غِنًى لِطالبِ العلمِ عنه.

(6) تفسير البحرِ الْمُحيط: للإمام النَّحْويِّ، الْمُفسِّرِ "محمد بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَليٍّ بنِ حَيّان الأنْدَلُسيِّ" المتوفَّى سنةَ 745هـ. ويُعَدُّ هذا الكتابُ الْمَرجِعَ الأولَ في وُجُوه إعراب ألفاظِ القرآنِ الكريْمِ، والْمَسَائِلِ النَّحْوِيَّة، ومَعرِفَة وُجُوه القراءات وأسباب النُّزُول.

(7) فَتْحُ القَديرِ: للإمام الْمُحدِّث الفَقيه "محمد بْنِ عَليٍّ الشَّوْكَانِيِّ" المتوفَّى سنة 1250هـ ويُعَدُّ هَذا الكتابُ أصْلاً من أُصُول التفسيرَ. استَفَادَ من كُتُب السابِقيْنَ وزَادَ عليها. وطريقتُه في التفسيرِ: أن يُذكَرَ الآياتُ ثُم يُبيِّنَ معناها، ويُوردُ القِراءَاتَ الْمُتَعَدِّدَة، وقُرَّاءَهَا، ويُعْرِبُ كثيْراً من الألفاظ، ويُذكَرُ مَذَاهِبَ الفقهاءِ في آيات الأحكَامِ.

وهُنَاكَ كثيرٌ مِن التفاسيرِ الْمُختَصَرَة التي تَقْتَصِر على شرح مَعَانِي الألفاظِ، وبَيَانٍ مُوجَزٍ من التفسيرِ. (ماخوذ من تعليم اللغة العربية، جامعة الإسلامية مدينة منورة)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفِقْهِيَّةَ	علم فقہ سے متعلق	أَوْجُه	مختلف شکلیں	قُرَّاء	قرآن کا قاری
التَعرُّضِ	سامنا کرنا	الْمُطَوَّلة	طویل	مَذَاهِبَ	مکتب فکر، مذہب کی جمع
يَهْتَمّ	وہ اہتمام کرتا ہے	الْمُفصَّلَة	تفصیلی	مُختصَرَة	مختصر
القِرَاءَات	پڑھنا، قراءۃ کی جمع	الْمَسَائِلِ	مسائل	مُوجَزٍ	کم الفاظ میں زیادہ معنی

نَمُوذَج للتَفسِيْر

تفسير الاسْتعَاذَة

قال الله تعالى: "فَإِذَا قَرَأْتَ آلقُرْآنَ فَآسْتَعِذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَجِيمَ."

هذا أمرٌ من الله سُبحَانَهُ وتعالى للعَبْد إذا أرادَ أن يقرَأَ القرآنَ أنْ يَستَعيذَ بالله منَ الشيطان الرجيمِ قَبلَ البَدْءِ في القراءة. ومعنَى "أَعوذ بالله من الشيطان الرجيم" أيَ اسْتَجيرُ وأَتَحصَّنُ بالله من الشيطان أنَ يَضُرَّني في ديني ودُنيايَ أو يَصُدَّني عن فعْلِ ما أُمرْتُ به، أوَ يُحثّني على فعلٍ مَا نُهيتُ عنه. والاسْتعَاذَةُ هي الالْتجَاء إلَى الله من شَرِّ كل ذي شَرٍّ . والشيطانُ هُو البَعِيدُ بِفِسْقِه عَن كُلِّ خيرٍ، والرَّجِيمُ: فَعِيلٌ بِمَعنَى مَفعُولٌ أي أنَّهُ مَرْجُومٌ مَطرُودٌ عن الْخَيرِ.

تفسير البَسْمَلَة

تُستَحبُّ البسملة فِي أوَّلِ كُلِّ قَولٍ و عَمَلٍ. وقد اشتَمَلَتْ البسملةُ على ثلاثةِ أسْمَاءِ من أسْماء الله الحُسْنَى:

أحدُها، الله: وهو عَلَمُ لِربِّ العالَمِينَ لَم يُسَمَّ به غيرُه سبحانه وتعالى.

والثاني، الرَّحْمَنُ: وهو اسمٌ مشتقٌّ منَ الرَّحْمَة. يَدُلُّ على شُمُول رَحْمَته سبحانه وتعالى فِي الدنيا للخلق جَميعاً وفِي الآخرة للمؤمنِيْنَ خَاصَّةً. وهذا الاسمُ من الأَسْماء الَتِي لَم يُسَمِّ الله بِهَا غيرُه كالْخَالِقِ والرَّزَّاق والله ونَحو ذلك.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الاسْتعَاذَة	پناہ مانگنا، اعوذ باللہ پڑھنا	يُحثّني	وہ مجھے ترغیب دیتا ہے	البَسْمَلَة	بسم اللہ
البَدْءِ	شروع کرنا	نُهِيتُ	میں منع کیا گیا	عَلَمُ	نام
اسْتَجِيرُ	میں پناہ مانگتا ہوں	الالْتجَاء	التجا کرنا	يَدُلُّ على	اس کا مطلب ہے
أَتَحصَّنُ	میں قلعہ بند ہوتا ہوں	مَرْجُومٌ	جسے پتھر مارے گئے	شُمُولِ	شامل کرنا
يَضُرَّنِي	وہ مجھے نقصان دیتا ہے	مَطرُودٌ	نکالا گیا، مردود		
يَصُدِّنِي	وہ مجھے گمراہ کرتا ہے	فَعِيلٌ بِمَعنَى مَفعُولٌ	فُعیل (صفت) کے وزن پر اسم مفعول		

وأما ثالثُها فَهُوَ الرَّحِيمُ: وهو اسمٌ مُشتَقٌّ من الرحْمة أيضا. وهُو يدلُّ على الرحْمة الْخاصَّة بالْمؤمنينَ فِي الآخرة كما فِي قوله تعالى: "وكان بالمؤمنين رحيمًا." وهذا من الأسْماء التي سَمَّى اللّٰهُ بهَا غيرَه، فوَصَفَ الرسولَ صلى الله عليه و سلم به فِي قوله تعالى "بالْمؤمنين رَءُوفٌ رَحِيمٌ".
ومعنَى البسملة: أبتَدِئُ قِرَاءَتِي أو أفتَتِحُ قراءتي وشأني كُلَّهُ مُتبَرَّكًا باسمِ اللّٰهِ الرحْمنِ الَذِّي وَسَعَتْ رحْمتُه كل شيءٍ، الرحيمُ الذي خَصَّ المؤمنينَ برحْمته فِي الآخرةِ.

تفسير الفَاتِحَةُ الكتِابُ

مُفرَدات

الْحَمْد: الثَّناء بالْجَميلِ، وهو أَعَمُّ من الشُّكرِ، وضِدُّهُ الذَّمُّ.

رَبّ العالَمين: خَالقُهُم ورَازِقُهم ومُدَبِّرُ شئُونِهِم. والعالَمين جَمعُ عَالَمٍ وهُو الْخَلْق.

مَالك: الْمالكُ والْمَلكُ والْمَليكُ: صاحبُ الْمُلْك الْمُتَصَرِّفُ فيه.

يَوْم الدِّين: يَوْمُ الْجَزاء وهُو يومُ القِيَامَةِ. دَانَ فُلانٌ فُلاناً يَدِينُه بِمَعْنَى جَازَاه.

اهْدِنَا: دُلَّنا وَوَفِّقْنا.

الصِّراط الْمستَقِيم: الطَّريقُ الواضِحُ الذي لا آعْوِجَاجَ فيه.

الْمغْضُوب عَلَيْهم: أي الذين غَضِبَ الله عليهم وهُمُ اليَهُودُ وأمثالُهم مِمَّن عَرَفَ الْحقَّ وتَرَكَه.

ولا الضّالِّين: الضَالُّونَ هم الذين لَم يَهْتَدُوا إلى الْحقِّ وهم النَّصَارَى وأشباهُهم مِمَّن ضَلَّ عن الصِّراط الْمستقيمِ لأنّهم قالوا: "إِنَّ اللهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أبتَدِئُ	میں ابتدا کرتا ہوں	مُدَبِّرُ	تدبیر کرنے والا	وَفِّقْنا	ہمیں توفیق دے
أفتَتِحُ	میں افتتاح کرتا ہوں	شئُون	معاملات، شان کی جمع	الواضِحُ	واضح، روشن
مُتبَرَّكًا	جسے برکت دی جائے	متصَرِّفُ	تصرف کرنے والا	آعْوِجَاج	ٹیڑھا میڑھا، کجلک
أَعَمُّ	زیادہ عام	دَانَ يَدِينُ	وہ جزا دیتا ہے	لَم يَهْتَدُوا	وہ ہدایت نہیں پاتے
الذَّمُّ	مذمت	دُلَّنا	ہمیں دکھا	أشباهُ	ان کی طرح

الإِعراب

بسْم: الباء حَرفُ جَرٍّ ، اسم: مَجرُورٌ بالبَاء وهُما مُتعَلَّقَان بمَحذُوف وهذا الْمحذوفُ إما أنْ يكونَ فعلا فَالتَّقديرُ حينَئذ: أَبْتَدئُ باسمِ اللّٰهِ أو أقرأُ باسمِ اللّٰه، وإمّاً أن يكونَ اسْمًا فالتقديرُ حينَئذ: ابْتدائيَ بإسمِ اللّٰه أَوْ قراءَتِي بَاسمِ اللّٰهِ. وتَحذفُ هَمْزَةُ الوَصلِ من "اسم" وتَوَصَّلَ البَاءُ بالسِّيْنَ خَطّاً فِي البسملة فقط.

العالَمين: مُلْحقٌ بِجمْع الْمُذكَّر السَّالَم يُعْرَبُ إعرابَه فيُرْفَعُ بالوَاوِ ويُنْصَبُ ويُجَرُّ بالياء.

إيّاكَ نَعْبُدُ: إيَّاك ضَميْرُ نصب مُنفَصِلٌ وَقَعَ مَفعُولا به تَقَدَّمَ على فعْله، وهذا مِنَ الْمَوَاضِعِ التي يَجبُ أن يؤتَى فيها بضميرِ النصبِ مُنفَصِلاً. وتَقدِيْمُهُ يُفِيدُ القَصرِ أيْ نَعْبُدُك ولا نعبد غيرَك، ومثله فِي ذلك إيِاك نَسْتَعِينُ.

اهْدِنَا: اهْد فعلُ أمرِ نَاقصٍ يَائِيٍّ فهو مَبْنِيٌّ على حذف الياء. والْمرادُ به هنَا الدعاءُ بطلب الْهِداية وهذا الفعلُ قدَ يَتعَدَّى بنفسه كما فِي هذا الْمَوضِعِ، وقد يَتعَدَّى ب "إلَى" كما فِي قوله تعالَى: "وإنّكَ لَتهْدِي إِلَى صِراط مُسْتَقِيم" وقد يَتَّعَدَّى باللاَّم كما في قوله تعالى: "أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهم مِنَ القُرُون". صِراط الذين أَنْعَمْتَ عليهم: بَدَلٌ مِنَ الصِّرَاط المستقيمِ، أو عَطْفُ بَيَانٍ يُفَسِّرُه. غَيْرِ: بَدَلٌ من الَّذين. ولاَ: لا هنا بِمَعنَى غَيْرُ وجِيءَ بِهَا لتأكيد النَّفْيِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَجرُورٌ	جس سے پہلے حرف جر ہو	هَمْزَةُ الوَصلِ	وہ "الف" جس پر اعراب نہیں ہوتے۔ اسے پڑھا نہیں جاتا۔		
مُتعَلَّقَان	دو متعلق	خَطّاً	لکھنے میں	مَبْنِيٌّ	مبنی ہونا
مَحذُوف	جسے حذف کیا گیا ہو	مُلْحَقٌ	ملحق کیا گیا	يَتعَدَّى	فعل متعدی ہونا
التَّقدِيرُ	چھپے ہوئے الفاظ	مُنفَصِلٌ	فاصلے پر رکھا گیا	بَدَلٌ	وضاحت
ابْتدائيَ	میری ابتدا	تَقدِيْمُ	پہلے لانا	عَطْفُ بَيَانٍ	حرف عطف کے بعد وضاحت
تَحذفُ	وہ حذف ہوتا ہے	القَصرِ	محدود کرنا	جِيءَ	اسے لایا گیا
تَوَصَّلَ	وہ ملتا ہے	نَاقِص يَائِيٍّ	فعل کی ایک قسم	تأكيد النَّفْيِ	منفی مفہوم میں تاکید

تَفسِيْرُ السُّورَة

الْحمدُ لله رَبِّ العَالَمِيْنَ: الْحمدُ لله، ثَنَاء أَثْنَى اللهُ به عَلى نفسه، وفي ضمنه أَمَرَ عبَادَهُ أن يُثْنُوا عليه فكأَنَّه قال: قُولُوا الْحمدُ لله. والْحمد لله: أي الشُّكْرُ للهِ خالصًا بما أَنعَمَ على عِبَادِه من النِّعَم التي لا يُحْصيها العَدَدُ ولا يُحيط بعَدَدها إلاَّ الله وحدَه فالْحمدُ لله وَحْدَهُ.

رَبُّ العالَمين: الرَّبُّ هو الْمَالِكُ الْمُتَصرِّفُ، ولا يُسْتَعْمَلُ لغَيْرِ الله إلا بالإِضافَة فإذا أطْلَقَ فلا يُقَالُ إلا لله عز وجل. والعالَمِين جَمعُ عالَمٌ وهو كُلُّ ما سِوَى اللهِ عز وجل.

الرَّحْمَنِ الرَّحيم: قد سَبَقَ تفسير هذا، وقال القرطبِيُّ: وَصَفَ نَفسَهُ بأنّه "الرحْمن الرحيم" بعد "رب العالَمين" لأنه لَمَّا كان فِي اتِّصَافه برب العالَمين تَرْهِيبُ، قَرَنَهُ بالرحْمن الرحيم لَما تَضَمَّن من التَّرغيب لِيْجَمَعَ فِي صفاته سبحانَهُ بين الرَّهْبَة منه والرَّغْبَة إليه فيكونُ أعْوَنُ على طاعته وأمنعُ مِن معْصِيَتِه، كما قال تعالَى: "نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الأَلِيمُ." (الحجر 15:49–50)

وقد أخرَجَ مسلمٌ عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لو يَعلَمُ الْمؤمنُ ما عند الله من العَقُوبَة ما طمع فِي جَنَّتِه أحَدٌ، ولو يعلم الكافرُ ما عند الله من الرحْمة ما قِنطُ مِن جَنَّتِه أحدٌ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضِمنِ	ضمن میں، اس کے اندر	اتِّصَاف	صفت بیان کرنا	تَضَمَّن	اس کے اندر ہے
أن يُثْنُوا	کہ وہ تعریف و ثنا کریں	التَرْهِيبُ	ڈرانا، خبردار کرنا	أعْوَنُ	مددگار
يُحْصِيها	وہ اسے گنتے ہیں	التَّرغيب	ترغیب دینا	نَبِّئْ	خبر دو!
الإِضافَةِ	مرکب اضافی ہونا	الرَّهْبَة منه	اس سے خبردار رہنا	العَقُوبَة	سزا
أطْلَقَ	وہ مطلق ہے	الرَّغْبَة إليه	اس کی طرف راغب ہونا	قِنطُ	ناامیدی

مَالك يَوْمِ الدِّينِ: أي مَالكُ يَومُ الْجَزَاء وهو يومُ القيامة، وهو سبحانه له الْمُلكُ كُلُّهُ في الدُنيا والآخرةِ وحده لا شريكَ له وإنّما خَصَّ يومَ الدينِ بالْملك لأنّ مُلُوكَ الدنيَا لا يَدعُونَ يومَئذ ملكُ شَيءٍ ولا يَتكَلَّمُ أحدٌ إلا بإذنهِ كما قال تعالى: "لا يَتَكَلَمون إلا من أَذِنَ له الرحْمنُ وقَالَ صوابا." (النبا 78:38)

إيَّاكَ نَعْبُدُ وَإيَّاكَ نَسْتَعينُ: أي نَخُصُّكَ وَحْدَكَ بالعبادة ونَخصك بالاستعَانَة لا نعبدُ غيرَك ولا نستعين إلا بكَ. والعبادةُ اسمٌ جامعٌ لكلِ ما يُحِبُّهُ اللهُ وَيَرضَاهُ من قولٍ أو فعلٍ. وهي: مَا يَجمَعُ كَمَالَ الْمُحبَّة والْخُضُوعِ والْخوف والرَّجاء.

والاستعانة هِيَ: التَّوكُّل، وهذا هُوَ كمالُ الطَّاعَة، و "الدِّينُ" يَرجعُ كله إلى هذين الْمَعنيَيْن، فالأول "إياك نعبد" تَبَرَّؤُهُ منَ الشِّرْك. والثاني "إياك نستعين" تَبَرَّؤُ من الْحَول والقُوَّة إلا بالله رب العالَمين. وتَحوَّلَ الكلامُ منَ الغيبَة إلى الْخطَاب لقَصد الالتفَات، وفيه فَائدَةٌ أنه لَمّا أثنى الْمؤمنُ على الله فكأَنَّهُ اقترَبَ وحَضَرَ بين يَدَيِ الله فخَاطَبَهُ حينَئذ عَن قُربٍ.

آج کا اصول: اپنی اصل حالت میں، تمام اسم حالت رفع میں ہوتے ہیں اور ان پر تنوین ہوتی ہے۔ اگر کسی اسم پر الف لام لگایا جائے تو اس کی تنوین غائب ہو کر ایک فتحہ، کسرہ یا ضمہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی خطابت میں کلام کا رخ غائب، حاضر اور متکلم میں بار بار موڑا جاتا ہے تا کہ سامعین متوجہ رہیں۔ اسے التفات کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں اس کی مثالیں عام ہیں۔ جیسے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیتوں میں اللہ کے لئے غائب کا صیغہ استعمال ہوا ہے پھر اچانک اسے مخاطب کر کے اس سے دعا شروع کر دی گئی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَصَّ	وہ مخصوص ہوا	الرَّجاءِ	امید کرنا	تَحوَّلَ	وہ تبدیل ہوا
يَدعُونَ	وہ دعوی کریں گے	الاستعانة	مدد مانگنا	الغيبَة	غائب ہونا
صوابا	درست	التَّوكُّل	توکل و بھروسہ کرنا	خِطَاب	مخاطب ہونا
نَخُصُّكَ	ہم آپ کو خاص کرتے ہیں	تَبَرَّؤُ	بری ہونا	التِفَات	کلام کا رخ بار بار تبدیل کرنا تا کہ سامعین متوجہ رہیں
الْخُضُوعِ	جھکنا، فرمانبردار ہونا	الْحَولِ	طاقت		

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ: لما تَقَدَّمَ الثناء على الله تبارك وتعالى ثُمَّ إخلاصُ العبادة له وتَمَامُ التَّفويضِ إليه نَاسَبَ أن يُعقِّبَ بالسُّؤال، وهذا أكملُ أحوالِ السائلِ أن يَمدَحَ مَسئُولَهُ بِما هو أهلُه ثُم يسألُ حَاجَتَهُ ولِهذا أرشَدَ اللهُ إليه لأنّه الأكملُ.

والْهداية: كما وَرَدَتْ في القرآن الكريم هدَايَتان: هدايةُ إرشاد ودلالةٌ كما في قوله تعالى "وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ" هدايةُ تَوفيقٍ كما في قوله تعالى لَنبِيِّه صلى الله عليه وسلم أيضا: "إِنَّكَ لا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ" والْمرادُ هنا الْهدايةُ الشَّامِلَةُ للأمرَينْ جَميعًا أي يَا رب! دُلّنا على طريقِ الْحَقِّ، الطريقُ الْمستقيمُ ووَفِّقْنا لسُلوكه لِنَنْجُوَ من عذابك ونَفُوزُ بِرِضَاكَ. والْمُرادُ بالصراط المستقيم هو دينُ الإسلامِ وهو الْحَقُّ الذي لا يَقبلُ اللهُ مِن عباده غيره. والدعاءُ هنا الْمَقصُودُ به الثَّباتُ والْمُدَاوَمَةُ على الْحَقِّ من الْمؤمنين الْمُهتَدِينَ.

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ: وَصْفٌ للصراط الْمَطلُوب الْهدايَة إليه في الدعاء السَّابِقِ، وهو الصراطُ الذي لا عِوَجَ فيه، الصراطُ الذي سَلَكَهُ مَن أَنْعَمَ الله عليهم وهم: النَّبِيُّونَ والصديقون والشُّهَدَاء والصالحون. كما في قوله تعالى: "وَمَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُوْلَئِكَ رَفِيقاً." (النسا 4:69) وعن ابن عباسٍ رضي الله عنهما: صِراطُ الذين أنعمت عليهم بِطَاعَتِكَ وعِبَادَتِكَ من مَلائِكَتِكَ وأنبِيَائِكَ والصديقين والشهداء والصالحين.

وهُوَ غيرُ صراط الْمَغضُوب عليهم. وهم الذين عَلِمُوا الْحَقَّ وعَدَلُوا عَنه وهُمُ اليهودُ كما جاءَ فِي الْحديثِ ودلَّتْ عليه آياتُ القرآن.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّفويضِ	تفویض کرنا	مَسئُولَ	جس سے سوال کیا جائے	لِنَنْجُوَ	تاکہ ہم ہدایت پائیں
نَاسَبَ	وہ مناسب ہے	أرشَدَ	اس نے ہدایت دی	نَفُوزُ	ہم کامیاب ہوتے ہیں
يُعقِّب	اس کے بعد آتی ہے	إرشادٍ	رشد و ہدایت دینا	مُدَاوَمَةُ	ہمیشہ کرتے رہنا
السُّؤالِ	سوال کرنا	تَوفِيقٍ	توفیق دینا		
أكملُ	کامل ترین	سُلوكِ	منزل پر پہنچنا		

ولا صراطَ الضالينَ الذين فَقَدُوا العِلْمَ فهم لا يَهتَدُونَ إلى الْحَقِّ بسببِ جَهلِهِم وهُمُ النَّصَارَى. رُوِيَ عن عَدِيِّ بن حاتم رضي الله عنه أنه قال: سَأَلتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله تعالى "غير المغضوب عليهم" فقال: "هم اليهود"، "ولا الضالين." قال: "النصارى." رواه أحمد والترمذي مِن طُرُقٍ. و "لا" فِي قوله: "ولا الضالين" تَأكِيدُ لِلنَّفيِ الْمَفهُومِ من "غير".

فَائِدَةٌ: يَستَحِبُّ لِمَن يَقرَأُ الفَاتِحَةَ أن يقولَ بَعدُهَا "آمين" وهُوَ اسمُ فِعلٍ بمعنَى "استَجِبْ يَا رَبّ!" لما روي عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه قال: "كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا تلا "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" قال: آمين حتّى يَسمَعُ من يَلِيهِ مِنَ الصَّفِّ الأوّلِ." رواه أبو داود وابن ماجة.

ما يُستَفَادُ من السُّورَةِ: اشتَمَلتْ هَذِهِ السورةُ على:

- حَمْدُ اللهِ وتَمجِيدُهُ والثناءُ عليه بِذِكرِ أسْمَائِهِ الْحُسنَى الْمُستَلزِمَةُ لِصِفَاتِهِ العُليَا.
- ذِكرُ الْمَعَادِ وهُوَ "يوم الدين" أي يوم القيامة والْجزاء.
- إرشَادُ عِبادِ اللهِ إلى سُؤالِهِ والتَضَرُّعِ إليه والتَبَرُّؤُ من حولِهِم وقوتِهِم.
- إخلاصُ العبادة لله وتوحِيدُهُ بالأُلُوهِيَّةِ وتَنْزِيهُه عن الشريك.
- سؤالُ اللهِ الْهِدايَةِ إلى الصراط المستقيم والتَثبِيتُ عليه حتّى يَنَالُوا رضوانَ اللهِ مع النبيين والصديقين والشهداء والصالحين.
- التَّعَوُّذُ باللهِ من سلوكِ سبيلٍ مَن غَضِبَ عليهم ولَعَنَهُم ومن ضَلُّوا عن الْحق ولَم يَهتَدُوا إليه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَدَّلُوا	انہوں نے تبدیل کیا	تَمجِيدُ	بزرگی بیان کرنا	التَضَرُّع	گڑ گڑا کر مانگنا
جَهلِ	جہالت، لاعلمی	مُستَلزِمَةُ	اس کا لازمی نتیجہ ہے	الأُلُوهِيَّة	خدا ہونا، خدائی
فَائِدَةٌ	اہم نکتہ، فائدہ	العُليَا	بلند، اونچی	تَنْزِيه	پاک قرار دینا
اشتَمَلتْ	اس میں شامل ہے	الْمَعَادِ	یوم قیامت	التَثبِيتُ	ثابت قدم رہنا

سبق 13A: صرف صغیر اور صرف کبیر

اس سبق میں ہم پچھلے بارہ اسباق کا خلاصہ پیش کریں گے۔ ان اسباق میں ہم نے یہ مطالعہ کیا تھا کہ کس طرح ایک مادے سے بہت سے فعل اور اسم اخذ کیے جاتے ہیں۔ ان کے خلاصے کو صرف صغیر کہا جاتا ہے۔

تعمیر شخصیت
اپنے خاندان کی اخلاقی تربیت آپ ہی کی ذمہ داری ہے۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ر ح م)					
فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	إسم	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	رَحِمَ	اس نے رحم کیا	فاعل	رَاحِمٌ	رحم کرنے والا
ماضي مجهول	رُحِمَ	اس پر رحم کیا گیا	مفعول	مَرْحُومٌ	جس پر رحم کیا جائے
مضارع معلوم	يَرْحَمُ	وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا	ظرف	مَرْحَمٌ*	رحم کرنے کی جگہ
مضارع مجهول	يُرْحَمُ	اس پر رحم کیا جائے گا	صفت	رَحِيْمٌ	ہمیشہ رحم کرنے والا
أمر حاضر معلوم	إرْحَمْ**	تم رحم کرو!	مبالغة	رَحْمَانٌ	زیادہ رحم کرنے والا
أمر غائب معلوم	لِيَرْحَمْ	تاکہ وہ رحم کرے	تفضيل	أرْحَمُ	سب سے بڑا رحم کرنے والا
أمر مجهول	لِيُرْحَمْ	تاکہ اس پر رحم کیا جائے	* یہ لفظ عربی میں استعمال نہیں ہوتا		
نَهي معلوم	لا يَرْحَمْ	اسے رحم نہیں کرنا چاہیے	** امر معلوم میں حاضر اور غائب کے صیغے مختلف ہوتے ہیں، اس وجہ سے یہاں دونوں فراہم کر دیے گئے ہیں۔		
نَهي مجهول	لا يُرْحَمْ	اس پر رحم نہیں کیا جانا چاہیے			

اس جدول میں مادہ "ر ح م" کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ "صرف صغیر" کہلاتا ہے۔ اس جدول سے آپ ہر فعل کے چودہ اور ہر اسم کے چھ صیغے اخذ کر سکتے ہیں۔ اسم کے چھ صیغے رفع، نصب اور جر کی حالتوں کو ملا کر اٹھارہ بن جاتے ہیں۔ اگر آپ اس ایک جدول کی مدد سے مکمل جداول تیار کریں تو الفاظ کی کل تعداد ۲۲۰ بنتی ہے۔ مکمل جداول کو "صرف کبیر" کہا جاتا ہے۔ یہ تمام الفاظ صرف تین حروف پر مشتمل مادے سے بنتے ہیں۔ یہ تین حروف صرف فعل ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغے میں اپنی خالص شکل میں ہوتے ہیں۔ باقی تمام صیغوں میں ان کے ساتھ کچھ اور اضافی الفاظ ملائے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس قسم کو "ثلاثی مجرد" کہا جاتا ہے۔

سبق 13A: صرف صغیر اور صرف کبیر

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں پر دیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ اسم صفت کا معنی بھی دیا جا رہا ہے۔ آپ کو ان کی مدد سے پہلے صرف صغیر اور پھر صرف کبیر کے مکمل جدول تیار کرنے ہیں۔ اس سبق کا جواب فراہم نہیں کیا جائے گا۔

ماضي و مضارع	اردو	صفت	اردو
سَکِرَ یَسکَرُ	نشے میں ہونا	سُکَارَی	وہ شخص جو نشے کی حالت میں ہو
کَسِلَ یَکسَلُ	سست ہونا	کَسْلَانٌ، کُسَالَی	سست شخص
خَصَمَ یَخصِمُ	بہت بحث کرنے والا ہونا	خَصِمٌ، خَصِیمٌ	بحث کرنے والا شخص
بَکِمَ یَبکَمُ	گونگا ہونا	أَبکَمُ	گونگا
زَرِقَ یَزرَقُ	نیلا ہونا	أَزرَقُ، زُرقا	نیلا، نیلی
صَبَرَ یَصبِرُ	صبر کرنا	صَبَّارٌ	بہت زیادہ صبر کرنے والا
شَکَرَ یَشکُرُ	شکر کرنا	شَکُورٌ	بہت زیادہ شکر کرنے والا
ظَلَمَ یَظلِمُ	ظلم کرنا	ظَلَّامٌ ، ظَلُومٌ	بہت زیادہ ظلم کرنے والا
کَفَرَ یَکفُرُ	ناشکری کرنا	کَفُورٌ	ناشکرا
جَهِلَ یَجهَلُ	لاعلم ہونا، جاہلانہ رویہ رکھنا	جُهُولٌ، جَهَّالٌ	بہت زیادہ لاعلم یا جاہل
غَفَرَ یَغفِرُ	معاف کرنا	غَفُورٌ ، غَفَّارٌ	بہت زیادہ مغفرت کرنے والا
کَثُرَ یَکثُرُ	کثیر تعداد میں ہونا	کَثِیرٌ	کثیر
عَظُمَ یَعظُمُ	بڑا ہونا	عَظِیمٌ	عظیم، بہت بڑا
کَرُمَ یَکرُمُ	باعزت ہونا	کَرِیمٌ	باعزت

نوٹ: آپ صرف کبیر میں جو الفاظ تیار کریں گے، ضروری نہیں کہ وہ عربی میں لازماً استعمال بھی ہوتے ہوں۔

اس سبق میں ہم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں گے۔ ترجمہ کیجیے۔

تعمیر شخصیت: اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کے احکام کی پیروی کریں اور دوسروں کے ان کے حکم سے متضاد احکام کی پیروی نہ کریں۔

عُمَرَ بنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه (13–23هـ/ 634– 644م)

نَسَبُهُ ومَولَدُهُ

هو عمر بن الخطاب بن نفيل بن عبد العزى بن رباح، من بني عدي بن كعب، إحدَى عَشَائِرُ قُريشَ. يَجتمعُ نَسَبَهُ مع الرسولِ صلى الله عليه و سلم في الْجَدِّ السَّابعِ (وهو كعب بن لؤي). كان من أشرافِ قريشَ وساداتِها وإليه كانت سَفَارَةُ قريشَ فهو سَفِيْرُهُم إذا نَشبَتِ الْحَرَبُ بينهم أَو بينهم وبين غيرِهم.

ويُكَنَّى أبا حَفصٍ ويُلَقَّبُ بالفَارُوق. لَقَّبَهُ بذلك النبيُ صلى الله عليه و سلم، وُلِدَ بَعدُ عَامِ الفيلِ بثلاث عَشَرَةَ سَنَةً. وكانَ شديداً على المسلمينَ ودَعَا له النبيُ صلى الله عليه و سلم بالْهِدايَةِ فأسلَمَ فِي السَّنَةَ السَّادِسَةَ مِنَ البِعثَةِ فاعْتَزَّ به الإِسلامُ.

إسلامُهُ

كان عمرُ رجُلاً قوياً مُهِيباً وكان يُؤذِي المسلمينَ ويَشتَدُّ عليهم. قال سعيدُ بن زيد بن عمرو بن نفيلٍ وهو ابنُ عَمِّ عمرَ وزوجُ أختِه فاطمةُ بنت الخطاب: "واللهِ لقد رأيتني وإنَّ عمرَ لمُوْثقي على الإِسلامِ قبلَ أنْ يُسلمَ."وهكذَا رَبَطَ عمرُ سعيداً بسببِ إسلامِهِ لِيَصُدَّهُ عن دينِهِ، ولكن شدَّتُهُ الظاهِرَةُ كانت تَكمنُ خلفَهَا رحْمةً ورقَّةً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَفَارَةُ	سفارت	البِعثَة	اعلان نبوت	مُوثِقِي	مجھے باندھے والا
نَشبَتِ	اس نے طے کیا	اعْتَزَّ	اس نے مضبوط کیا	تَكمنُ	وہ چھپا ہوا تھا
يُلَقَّبُ	اسے لقب دیا جاتا ہے	مُهِيباً	خوفناک، مہیب	رِقَّةً	نرمی، آنسو بھر آنا
عَامِ الفيلِ	وہ سال جس میں ہاتھیوں کا لشکر مکہ پر حملہ آور ہوا تھا				

فقَدْ أخبرَتْ أم عبد الله بنت أبي حثمة ــ وهي من مُهَاجِرَة الحبشةَ ــ قالت: "والله إنّا لنرْتَحلُ إلى أرضِ الحبشةَ، وقد ذَهَبَ عامرٌ في بعضِ حَاجَاتنَا، إذ أقبَلَ عمرُ بن الخطاب حتّى وَقَفَ ــ وهو على شرْكه وكُنَّا نُلقى من البَلاءِ أذًى لنَا وشدَّةً علينا ــ فقال: "إنّه للانْطلاق يا أمَّ عَبد الله؟" فقلتُ: "نَعم والله، لَنُخرجَنَّ في أرضِ الله آذَيتَمُونَا وقَهَرْتَمُونَا حتّى يَجعَلَ اللهُ مَخرجًا." فقَال: "صَحِبَكُمُ اللهُ." ورأيتُ له رِقَّةً لَم أكَنْ أرَاهَا ثُم انصرَفَ وقد أحزَنَهُ فِيمَا أرَى خُروجَنَا.

قَالَتْ: فجَاءَ عامرٌ بحَاجَته تلكَ. فقُلتُ لَه: "يا أبا عبد الله! لو رأيتَ عمرَ آنفاً و رِقَّتَهُ وحُزنَهُ علينَا." قال: "أطَمعْت في إسَلامه؟" قلتُ: "نَعمْ." قال: "فلا يُسلمُ الذي رأيت حتّى يُسلمَ حمَارُ الْخطاب." قالت: "يَأسًا منه." لَما كان يَرَى من غلظَته وقُوَّته على الإسلامِ، ويَبدُو أنّ حَدَسَ الْمرأة كَان أقوَى. فَقَدَ كان رسولُ الله صلى الله عليه و سلم يَدعُو اللهَ أن يَنصُرَ دينَهُ به.

فَعَن ابنِ عمرَ رضي الله عنهما أنّ رسولَ الله صلى الله عليه و سلم قال: "اللهم أعزَّ الإسلامَ بأحَبَّ هذين الرجلين إليك: بأبي جَهلٍ أو بعمرَ بن الخطاب." قال: "وكان أحَبُّهُما عمرُ."[1] فاستَجَابَ اللهُ دُعاءَه فأسلم عمرُ، وكَانَ ذلك عَقبُ الْهجرَةَ الأولَى فاعتَزَّ به الإسلامَ وصَلَّى المسلمون بالبيت العَتيقِ دونَ أن يَتعَرَّضَ لَهم المشركونَ. قَال ابن مسعود رضي الله عنه: "مَا زلنَا أعزَّةً مُنذُ أسلم عمرُ." وقال أيضاً: "لقد رَأيتُنَا وما نَستَطيعُ أن نُصَلِّيَ بالبَيتِ حتّى أسلم عمرُ فلما أسلم عمرُ قَاتَلَهُم حتّى تَرَكُونَا." وقال: "إنّ إسلامَهُ كَان نَصرًا."[2]

(1) رواه الترمذي في المناقب، باب مناقب عمر بن الخطاب رضي الله عنه 617/5 رقم 3681، فتح الباري لابن حجر 48/7، صحيح الترمذي للألباني 304/3 برقم 2907. (2) انظر إسلام عمر – السيرة النبوية الصحيحة – للدكتور / أكرم ضياء العمري 177/1–178

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَرْتَحِلُ	ہم سفر کرتے ہیں	مَخرَجًا	نکلنے کی جگہ	حَدَسَ	اس نے اندازہ کیا
انْطلاقِ	جانا	صَحِبَكُمُ	وہ تمہارے ساتھ رہا	أعزَّ	عزت دو! مضبوط کرو
شَرْكه	اس کی شکاری مہم	يَأسًا	مایوسی سے	العَتِيقِ	پرانا
آذَيتَمُونَا	تم نے ہمیں اذیت دی	غلظَته	اس کی سختی	يَتعَرَّضَ	وہ سامنا کرتا ہے
قَهَرْتَمُونَا	تم نے ہم پر جبر کیا	يَبدُو	وہ ظاہر ہوتا ہے	قَاتَلَ	اس نے لڑائی کی

صِفَاتُهُ وفَضْلُهُ

بَعدُ أنْ أسلَمَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه تَعَرَّضَ له المشركونَ وقَاتَلَهُمْ وقَاتَلُوهُ، وقَد عُرِفَ فِي الْجاهليَّة بِالفَصَاحَةِ والشُّجَاعَة، وعُرِفَ فِي الإسلامِ بالقوة والْهَيبَة والزُّهد والعَدل والرحْمة والعلمِ والفِقه، وكان مُسَدِّدَ القولِ والفعلِ، وقد وَافَقَهُ القرآنُ فِي عِدَّة مواقف منهَا: أ اتِّخاذُ مَقَامِ إبراهيمَ مُصَلَّى وحِجَابُ أمَّهَاتِ المؤمنينَ ونُصْحُهُ لأمهاتِ المؤمنينَ. وقَد بَشَّرَهُ الرَّسولُ لِمَجدِه بالْجَنَّةِ وبَشَّرَهُ بالشَّهَادَةِ.[1]

بَيعَتُهُ

إذا كان الرسولُ صلى الله عليه وسلم قد شارَ إلى المسلمينَ إشَارَةً كَي يَتَوَلَّى أبو بكرٍ الْخلافةَ فإنّ أبا بكر قَد أوصَى بها وِصَايَةً إلى عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه وكان أبو بكر قد استَشَارَ الناسَ فِي ذلك فوَكَّلُوهُ لاختيَارِ خليفة لَه فأمَرَ أن يَجتَمِعَ له الناسُ فاجتَمَعُوا له فقال: "أيها الناس قَد حَضَرَني من قضاءِ الله ما تَرَونَ وإنّه لابُدَّ لكم من رجلٍ يَلِي أمرَكم ويُصلِّي بكم، ويُقاتِلُ عُدُوَّكُم، ويَأمُرُكُم، فإن شئتُم اجتَهَدْتُ لكم رَأيِي، والله الذي لا إله إلاّ هو لا آلُوكم فِي نَفسِي خيْراً." فبَكَى وبَكَى الناسُ، وقالوا: "يا خليفةَ رسولِ الله! أنت خيرُنا وأعلَمُنا فاختَرْ لنا." قال: "سأجتَهِدُ لكم رَأيٌ، وأختَارُ لكم خيرَكم إن شاء الله."[2]

(1) عصر الخلافة الراشدة، للدكتور / أكرم ضياء العمري ص 67. (2) الإمامة والسياسة، الدينوري 25/1.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفَصَاحَةِ	فصاحت وبلاغت	حِجَابُ	جسم کو شرم وحیا سے چھپانا	يَلِي	وہ حکومت کرتا ہے
الشُّجَاعَةِ	بہادری، شجاعت	نُصحُ	خیر خواہی	اجتَهَدْتُ	میں نے عقل استعمال کی
مُسَدِّدَ	درست بات کہنے والا	وِصَايَةً	وصیت	آلُوكم	میں نے تمہیں نظر انداز کیا
عِدَّةِ	متعدد	وَكَّلُوهُ	انہوں نے اسے وکیل مقرر کیا	اختِرْ	اختیار کرو! چنو!

ودَعَا أبو بكرُ عثمانَ بن عفان فقال: "أُكتُبْ بسم الله الرحْمن الرحيم. هذا ما عَهدَ به أبو بكر بن أبي قحافة في آخرِ عَهده بالدنيَا خَارجًا منها، وعند أول عهده بالآخرة داخلاً فيها، حيثُ يُؤمنُ الكافرُ ويُوقنُ الفاجرُ، ويُصدِّقُ الكاذبُ. إنّي استَخلَفْتُ عليكم بعدي عمرَ بن الخطاب فاسْمَعُوا له وأطيعُوا. وإني لَم آل اللهَ ورسولَه ودينَه ونَفسي وإيَّاكُم خيْرًا، فإنْ عَدَلَ فذلك ظَنِّي به وعلمي فيه، فإنْ بَدَّلَ فلكُلِّ امرىء مَا اكتَسَبَ من الإثْمِ، والْخيْرُ أرَدْتُ ولا أعلَمُ الغيبَ، سَيَعلَمُ الذين ظَلَمُوا أيُّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُون، والسلام عليكم ورحْمة الله وبركاته."[1]

أسلُوبُه فِي الْحُكَمِ

سَارَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه في الْحُكمِ على مَنهَجِ سَلَفَهُ أبي بكر الصديق رضي الله عنه فعندَمَا بُويعَ بالْخلافة بعدُ وفاة أبي بكر صَعُدَ الْمنبرَ فحَمدَ اللهَ وأثنَى عليه، ثُم قال: "يا أيها النَاس! إنّي دَا عٍ فأمنُوا. اللهم إني غليظٌ فَلَيِّني لأهلِ طَاعَتكَ بمَوَافَقَة الْحقِّ، ابتغَاءُ وَجهكَ والدَّارُ الآخرَة، وارزُقني الغَلظَةَ والشِّدَّةَ على أعدَائكَ وأهلِ الدَّعَارَة والنِّفَاق من غير ظُلمٍ منِّي لَهم ولا اعتدَاءِ عليهم. اللهم إني شَحيحٌ فسَخِّني في نَوَائب الْمعروف قَصداً من غيرِ سَرفٍ ولا تبذيرٍ ولا رياءَ ولا سَمعَة واجعَلني أبتَغيُ بذلك وَجهكَ والدارَ الآخرةَ. اللهم ارزقني خَفضُ الْجَناحِ ولِيْنُ الْجَانب للمؤمنين."[2] و يَتَّضَحُ أسلوبُه فِي الْحُكمِ من خلالِ خُطبَته الْمُشَابَهَة لِخُطبَة أبي بكر رضي الله عنه.

(1) الخلفاء الراشدون، للدكتور أمين القضاة ص 46. (2) العقد الفريد جـ 4 ص 65 لابن عبد ربه الأندلسي.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُوقِنُ	وہ یقین کرتا ہے	بُويعَ	اس کی بیعت کی گئی	أعدَائكَ	تیرے دشمن، عدو کی جمع
الفاجرُ	بداخلاقی، فسق وفجور	سَلَفَ	اس نے پیچھے چھوڑا	الدَّعَارَة	کرپشن، بددیانتی
استَخلَفْتُ	میں نے خلیفہ مقرر کیا	صَعُدَ	وہ چڑھا	شَحيحٌ	کمزور، سست
لَم آل	میں نے نظر انداز نہ کیا	أمنُوا	تم سب آمین کہو!	سَخِّني	مجھے ایکٹو کر دے
أرَدْتُ	میں نے ارادہ کیا	لَيِّني	مجھے نرم کر دے!	نَوَائب	واقعات
مُنقَلَب	واپس پلٹنے والا	الغِلظَةَ	شدت، سختی	يَتَّضَحُ	وہ واضح ہوتا ہے

وقد أظهرَ عمرُ في خلافته حسنُ السِّيَاسَة والْحَزمِ والتَّدبيْر، والتنظيم للإدارة والمالية، فرَسَمَ خطَطَ الفتحِ وسياسَةَ الْمناطِقِ الْمفتُوحَة والسَّهرَ على مَصَالحِ الرَّعيَّة وإقامَة العَدل في البلاد. وكَان لا يَستَحِلُّ الأخذَ من بيت الْمَالِ إلا حُلّةً للشِّتَاء وأخرَى للصَّيفِ وناقَةَ لرَكُوبه، وَقُوتَهُ كقُوتِ رجلٍ مُتَوَسَّط الْحَال منَ الْمُهاجرين. وخُطَبُهُ ورَسَائلُهُ إلى الولاة والقَادَّة تُعَبِّرُ بدقَّة عن شُعُورِه العَميقِ بالْمَسؤُولِيَّة تَجَاهُ الدينِ والرعيةِ مع حُسنِ التَوَكَّلِ على اللهِ والثِقَةُ بالنفسِ.

أهمُ أعمَالِ عمرَ بن الْخطاب رضي الله عنه

بَدَأ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه بتَنظيمِ الدَّولَة الإسلامية بعزيْمَة قَويَّة لا تَلينُ وذلك ليَستَطيعَ مَوَاجهَة مُشكلات الْحَيَاة ومُتَطَلّبَات الظُّرُوف الْجَديدَة خَاصَّةً عندما اتَّسَعَتْ رُقعَةُ الدَّولَة الإسلامية شرقاً وغَرباً وشِمالاً وجُنُوباً وإليكَ أهَمُّ أعمَالِه رضي الله عنه:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السِّيَاسَة	پالیسی	يَستَحِلُّ	اس نے اجازت دی	الْمَسؤُولِيَّة	احساس ذمہ داری
الْحَزمِ	مضبوطی	حُلّةً	حلہ، ایک عرب لباس	تَجَاهُ	یہ سامنا کرتا ہے
التَّدبيْرِ	تدبیر، منصوبہ بندی	الشِّتَاءِ	سردی	الثقَةُ	اعتماد
التنظيم	منظم کرنا، تنظیم	الصَّيفِ	گرمی	الدَّولَة	ملک
إدارة	ایڈمنسٹریشن، انتظام	نَاقَةَ	اونٹنی	عزيْمَة	ارادے کی پختگی
المالية	مالیات، اقتصادیات	رَكُوب	سوار ہونا	لا تَلينُ	وہ نرم نہیں پڑتا ہے
رَسَمَ	اس نے جاری کیا	قُوت	کھانے پینے کی اشیا	مَوَاجهَة	سامنا کرنا
خطَطَ	راہنما اصول، گائیڈ لائن	مُتَوَسَّط	درمیانہ درجہ	مُتَطَلّبَات	مطالبات
الْمناطِقِ	علاقے، منطقہ کی جمع	الولاة	گورنر	الظُّرُوف	حالات
السَّهرَ	خیال رکھنا	القَادَّة	لیڈر	اتَّسَعَتْ	وہ وسیع ہو گئی
مَصَالِحِ	مفادات، مصالح	تُعَبِّرُ	وہ بیان کرتے ہیں	رُقعَةُ	علاقہ

سبق 13B: سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

(1) دَوَّنَ الدَّوَاوِين فأسَّسَ دِيوَانُ الْجُندِ الذي يَشبَهُ فِي أَيَّامِنَا وَزَارَةُ الدِّفَاعِ، وديوانُ الْخَرَاجِ الذي يَشبَهُ وِزارَةُ الْمَالِيَّة.

(2) أنشَأَ بَيتَ مالِ المسلمين وعَيَّنَ الْقُضَّاةَ والكُتَّابَ وجَعَلَ التاريخَ الْهِجرِيِّ أساسُ تَقوِيْمِ الدولَةِ الإِسلامية كَمَا نَظَّمَ البَرِيدَ.

(3) اهتِمَامُهُ بِالرَّعِيَّةِ فمن ذلك تَفْقَدَهُ أحوالَ المسلمين وعَسَّهُ بِاللَّيلِ.

(4) أبقَى الأَراضِي الْمَفتُوحَةِ بِأيدِي أهلِها الأَصلِيِّيْنَ بَدلاً مِن تَقسِيمِهَا بَيْنَ الْمُحَارِبِيْنَ على أنْ يَدفَعُوا عنها الْخَرَاجَ.

(5) قَسَّمَ البِلادَ المفتوحة إلى وِلايَاتٍ وعَيَّنَ على كُلِّ وِلاية عَامِلاً له رَاتِبٌ مُحَدَّدٌ يَأخُذُهُ من بيتِ مالِ المسلمينَ وكان يَختَارُ الوِلاةَ مِمَّن يُعرَفُونَ بِالتَّقوَى وحُسنُ الإدارة دُونَ النَّظرِ إلى أحسَابِهِم وأنْسَابِهِم.

(6) أمَرَ بِإنشَاءِ عِدَّةِ مُدُن فِي البلاد المفتوحة مثلِ البَصرَةِ والكُوفَةِ فِي العراق والفُسطَاطِ فِي مِصرَ وغيرِهَا لتكونَ مركَزاً للدولةِ الإِسلامية فِي تلك البلاد.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الدَّوَاوِين	محکمے، دیوان کی جمع	الكُتَّاب	لکھنے والا، کاتب کی جمع	قَسَّمَ	اس نے تقسیم کیا
أسَّسَ	اس نے قائم کیا	تَقوِيْم	کیلنڈر	وِلايَات	صوبے، ولایت کی جمع
الْجُند	فوج، لشکر	نَظَّمَ	اس نے منظم کیا	رَاتِبٌ	تنخواہ
وَزَارَةُ	وزارت	البَرِيدَ	ڈاک	مُحَدَّدٌ	مقرر کردہ
الدِّفَاعِ	دفاع	الرَّعِيَّة	رعایا، عوام	أحسَاب	حسب کی جمع، خاندان
الْخَرَاج	زمین پر ٹیکس	عَسَّ	اس نے رات کو گشت کیا	أنْسَاب	نسب کی جمع، خاندان
أنشَأَ	اس نے شروع کیا	الأَراضِي	زمین	إنشَاء	شروع کرنا
عَيَّنَ	اس نے مقرر کیا	الأَصلِيِّيْنَ	اصلی لوگ	مُدُن	شہر، مدینہ کی جمع
القُضَّاة	قاضی	مُحَارِبِيْنَ	جنگ کرنے والے		

الفُتُوحَاتُ فِي عَهدِه

كان من اهتمامَات الفاروقِ رضي الله عنه مُواصَلَةُ الْجِهَاد ونَشرُ الإسلامِ والاستِمرَارُ فِي الفَتحِ الذي بَدَأَ فِي عهدِ أَبِي بكرٍ رضي الله عنه لِبلادِ الفُرسِ والرُّوم.

أ- فَتحُ العِراقَ وبَلادُ فَارِسَ: وَجَّهَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه هَمَّهُ لِفَتحِ العراق وبلاد فارسٍ بعدَ أن اطْمَأَنَّ على سَلامَة وَضعِ الْجَيشِ الإسلامي فِي بلاد الشَّامِ. وقد بَلَغَ من أهَمِّيَّة هذا الأمر (وهُوَ فتحُ العراق وفارس) فِي نظرِ الْخليفة أنّه رَغبَ فِي أن يَقُودَ الْجيشَ بنَفسه ولَكِنَّ جُمهَرَةُ المسلمين أشَارَتْ عليه بالبَقَاء وأن يَنْدُبَ لذلك رجُلاً من كِبَارِ الصَّحَابَة فَوَافَقَ عمَرُ رضي الله عنه على ذلك واستَقَرَّ الرَّأيَ على سعدٍ بن أبِي وقاصٍ رضي الله عنه.

مَوقَعَةُ القَادسيَّة سنة 15هـ: قَصدَ سعدُ بن أبي وقاص رضي الله عنه العراقَ وهي حينئذ جُزءٌ من دَولَة الفُرُسِ الكبرَى وكان خيرُ مثال للقِيَادَة السَّديدَة والسياسَة الرَّشيدَة الْمُؤمنَة... ولَمَّا أَحَسَّ الفرسُ بالْخَطرِ القَادمِ عليهم جمَعَ مَلكَهُم "يَزد جَرد" جَيشًا كثيرًا قَدَّرَهُ الْمُؤَرِّخُونَ بثمانيْنَ ألفًا منَ الْجُنُود الْمُدَرَّبِينَ فِي أحسَنِ عُدَّةٍ وعَتَادٍ... وكان قَائدُهم عَسكَرِيًّا مُجرَّبًا هو رُستَمُ وكان مع الْجَيشِ ثلاثة وثلاثون فيلاً.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُواصَلَةُ	جاری رکھنا	أشَارَتْ	انہوں نے مشورہ دیا	الْمُؤَرِّخُونَ	تاریخ دان
استِمرَارُ	جاری رکھنا	البَقَاء	باقی رہنا	الْمُدَرَّبِينَ	تربیت یافتہ
وَجَّهَ	اس نے توجہ کی	يَنْدُب	اس نے مقرر کیا	عُدَّةٍ	تیاری
هَمَّهُ	اس کی توجہ	استَقَرَّ	وہ قرار پکڑ گیا	عَتَادٍ	سازوسامان
اطْمَأَنَّ	وہ مطمئن ہوگیا	مَوقَعَةُ	مقام، جنگ کا میدان	عَسكَرِيًّا	فوجی
رَغبَ	وہ راغب ہوا	أحَسَّ	اس نے محسوس کیا	مُجرَّبًا	تجربہ کار
أن يَقُودَ	کہ وہ قیادت کرے	الْخَطرِ	خطرہ	فِيل	ہاتھی
الْجَيشَ	جیش، لشکر	القَادمِ	آنے والا		
جُمهَرَةُ	اکثریت، اجتماع	قَدَّرَ	اس نے اندازہ کیا		

ولَمّا تَقَابَلَ الْجيشان طَلَبَ رستمَ من سَعد رضي الله عنه أن يَبعَثَ إليه برَجُلٍ عَاقِلٍ عالمٍ يَسأَلُهُ، لأَنَّهُ كان مُتَعَجِّبًا مِن هؤلاء العَرَب ما الذي غَيَّرَهُم وقد كانوا خَاضعِينَ للفُرس وكَانت تُرضِيهِم كَميَّاتٌ منَ الطَّعَامِ حين يَجُوعُونَ ويُهَاجمُونَ؟ فبعث إليه سعد رضي الله عنه رِجَالًا من الصحابة رضي الله عنهم كان من بينهم رِبعي بنُ عامرٍ رضي الله عنه فدَخَلَ عليه.

وقَد زَيَّنُوا مَجلسَهُ بالنَمارِق الْمُذَهَّبَة ومَفَارِشِ الْحَرِيرِ و أظهَرُوا اليَوَاقِيتَ واللآلى الثَّمينَةَ والزِّينَةَ العَظيمَةَ وعليه تَاجٌ يَبهَرُ الأَبصارُ وقد جلس على سرير من ذَهَب ودخل ربعي رضي الله عنه بثِيَاب رِثَة وسَيف وَ تَرسٍ وفَرَس قَصيرَة. فلما رَأَى زينَتَهُم وانتفَاخَهُم أراد أن يُظهَرَ استخْفَافَهُ بمَظَاهِرِهمُ الكَاذبَةَ فدَخَلَ بفَرَسه رَاكبًا عليها حتّى دَاسَ بهَا طَرفُ البَسَاط ثُم نَزلَ ورَبَطَها ببعض وَسَائدهم الثَّمينَة، وأقبَلَ عَليهم رَافِعُ الرَّأسِ ثَابتُ الْخَطى وعليه سَلاحُهُ ودرعُهُ وخوذَتُهُ على رأسه فقالوا له: "ضَعْ سَلاحَك." فقال بعزَّة: "إنِي لَم آتِكُم وإنّما دَعُوتُمُونِي، فإن تَرَكتُمُونِي هكَذَا وإلا رَجَعتُ." فقال رستم: "ائْذِنُوا له."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقَابَلَ	اس نے سامنا کیا	الْحَرِيرِ	ریشم	انتِفَاخَ	بڑھا چڑھا کر دکھاوا کرنا
مُتَعَجِّب	حیران ہونے والا	يَوَاقِيتَ	یاقوت کی جمع	استِخْفَافَ	تحقیر کرنا
غَيَّرَ	اس نے تبدیل کیا	اللآلي	آلات	دَاسَ بهَا	اس نے اس پر قدم رکھا
خَاضعِينَ	جھکے ہوئے لوگ	الثَّمينَةَ	قیمتی	البَسَاطِ	قالین
تُرضِيهِم	وہ انہیں راضی کرتا ہے	تَاجٌ	تاج	وَسَائد	تکیے، وسادہ کی جمع
كَميَّاتٌ	کمیت، مقدار	يَبهَرُ	وہ خیرہ کر دیتا ہے	ثَابِتُ الْخَطى	مضبوطی سے قدم رکھتے ہوئے
يَجُوعُونَ	وہ بھوکے ہوتے ہیں	سرير	پلنگ	سَلاحُ	ہتھیار
يُهَاجمُونَ	وہ حملہ کرتے ہیں	رِثَة	پھٹا ہوا	درعُ	ڈھال
النَمارِق	کشن، تکیے	سَيف	تلوار	خَوذَة	خود، ہیلمٹ
الْمُذَهَّبَةِ	سونے کے	تَرسٍ	ڈھال	ضَعْ	رکھو
مَفَارِشِ	قالین، بستر کی چادریں	فَرَسٍ	گھوڑا	ائْذِنُوا	اسے اجازت دو

Source:
www.en.wikipedia.org
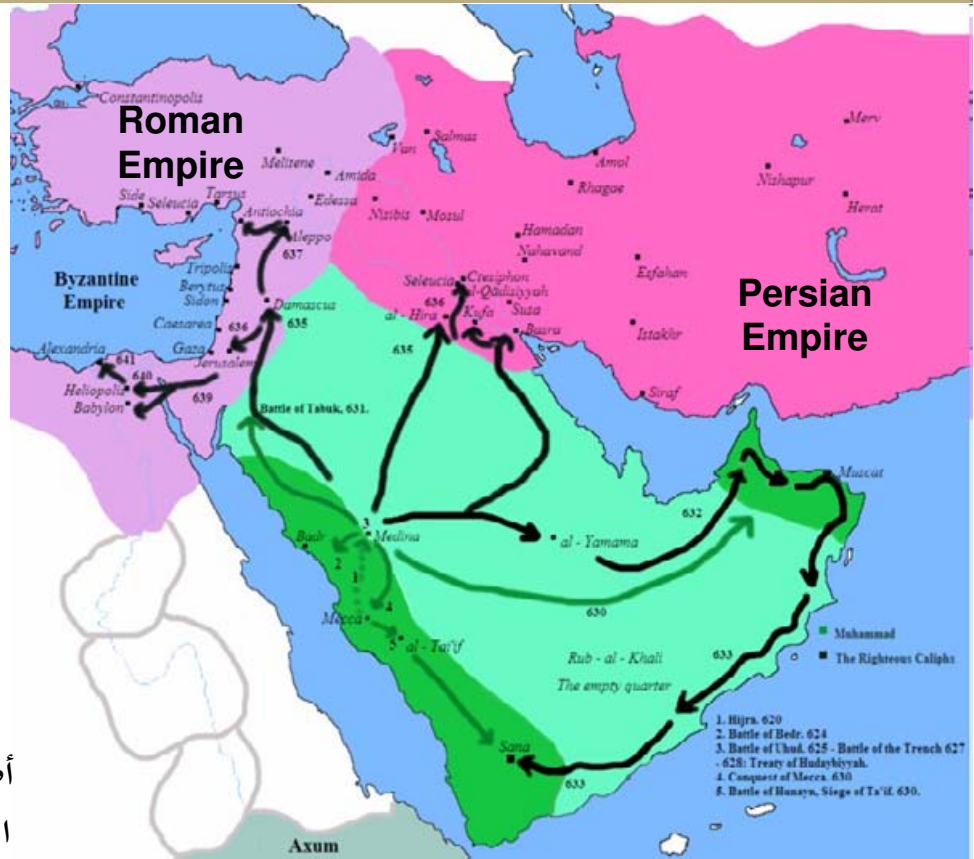
أطلس التاريخ الإسلامي،
الدكتور شوقي أبو خليل
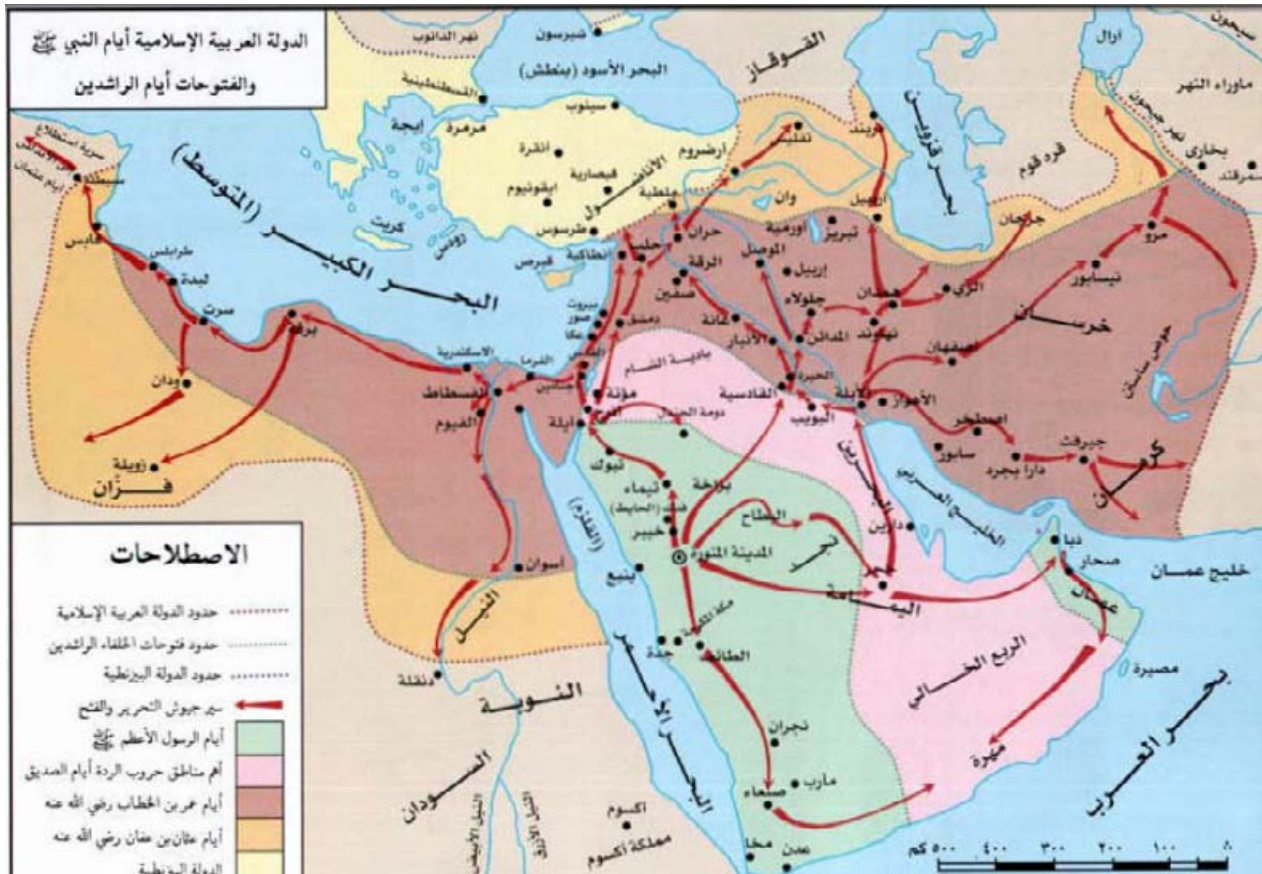
فأقبلَ يَتوَكَّأ على رَمْحه فوقَ النمارق فخَرَقَ أكثرَها. فقال رستم: "ما جاء بكم؟" فقال: "الله ابتعَثْنَا لنُخرجَ من شاءَ من عبادَةِ العبَاد إلى عبادة الله، ومن ضَيْقِ الدُّنيا إلى سعتِهَا، ومن جَوَرِ الأديَان إلى عَدلِ الإسلام. فأرسَلنَا بدينه إلى خلقه لنَدعُوَهُم إليه. فمَنْ قَبلَ ذلك قَبلْنَا منه ورَجَعنَا عَنه ومن أبَى قَاتَلْنَاهُ أبدًا حتّى نفضي إلَى مَوعدِ اللَّهِ."

قال: "وما موعدُ الله؟" قال: "الْجنَّةُ لمَن مَاتَ على قِتَال مَن أبَى، والظَّفرُ لمن بَقِي." فطَلَبَ رستمُ الإمهَال فأبَوا أن يُمهلُوهُ أكثرُ من ثلاثة أيَّامٍ وبعدَ ذلك التَقَى الْجيشان واقتَتلُوا قتَالا شديدًا طوَالُ يَومهم وأكثرُ لَيلَهُم واستمَرُّوا ثلاثة أيامٍ عَانى فيها المسلمونَ كثيراً من هذه الأفيَال التي كانت تُفْزِعُ خُيُولَهُم العَرَبِيَّةَ التي لَم تتعوَّدْ رؤيَتهَا ولكن الأبطَالُ المؤمنين صَبرُوا وقَاتَلُوا حتّى تَمَّ النصرُ لَهُم بتوفيقِ الله وعِنَايَتُهُ بعباده الْمُؤمنيْنَ.

وفي اليومِ الرابعِ بَعثَ اللهُ رِيْحاً شديدةً فدَمَّرَتْ مُعسكَرِ الْمَجُوسِ وهَرَبُوا في كلِ مَكَان وقُتلَ قائدُهُم، وقتل منهم عشرة آلاف واستَشهَدَ من المسلمين حَوَالي ألفَان وخَمسُ مائَة شَهيدٌ تقريباً.

وبهذه الْمَعرِكَة الفَاصلَة أيَّدَ اللهُ سبحانَهُ دينَهُ ورَفَعَ كَلمَتَهُ وهَابَتِ العَرَبُ والعَجَمُ المسلمين وانتَشرَ هَديُ الإسلامِ وعَدْلُهُ وتَقَلَّصَ ظَلامُ الكُفرِ والشِّركِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتوَكَّأ	وہ ٹیک کر چلا	الإمهَالِ	مہلت دینا	رِيْحاً	ہوا، آندھی
رَمْحِ	نیزا	يُمهلُوهُ	وہ اسے مہلت دیتے ہیں	دَمَّرَتْ	اس نے تباہ کر دیا
خَرَقَ	اس نے پھاڑ دیا	عَانى	جسے تکلیف پہنچی ہو	مُعسكَرِ	چھاؤنی
ابتعَثْنَا	اس نے ہمیں بھیجا	الأفيَال	فیل کی جمع، ہاتھی	هَرَبُوا	وہ فرار ہو گئے
ضَيْقِ	تنگی	تُفْزِعُ	وہ خوفزدہ ہوئے	استَشهَدَ	اس نے شہادت پائی
أبَى	اس نے انکار کیا	خُيُول	گھوڑے، خیل کی جمع	أيَّدَ	اس نے تائید کی
نَفضي	ہم پہنچ گئے	تتعوَّد	وہ عادی ہے	هَابَت	وہ خوفزدہ ہوئے
موعدُ	وعدہ کا وقت یا جگہ	رؤيَتهَا	اسے دیکھنا	تَقَلَّصَ	وہ سکڑ گیا
الظَّفرُ	کامیابی، فتح	الأبطَالُ	ہیرو، بطل کی جمع	ظَلامُ	اندھیرا

ب ـــ فتحُ الشَّام: عَلِمَ الرومُ بِدُخُولِ الْجُيُوشِ الإسلامية أرضَهُم، فكَتَبُوا إلى هِرقَلَ وكان بِالقُدْسِ، فقال هرقلُ: "أرَى أن تُصَالِحُوا المسلمينَ، فو الله لأنّ تُصَالِحُوهُم على نصفِ ما يُحصَلُ من الشامِ ويُبقَى لَكُم نصفُهُ مع بلادِ الرومِ أحَبَّ إلَيكم من أن يَغلِبُوكُم على الشَامِ ونصفُ بلادِ الرُّومِ." وأغْضَبَتْ هذه النَّصِيحَةُ قُوَّادَ الرُّومِ، وظَنُّوا أن الإمْبَرَاطُورَ قد وَهَنَ وضَعُفَ وسَيُسلِمُ البلادُ للغُزَّاةِ الفاتحين. والْحق أنّ هرقلَ قَد ضعُف أمَامَ غضبَةِ قُوَّادَهُ وعَزَمَ على قتال المسلمين مع يَقِينِه بِالْهَزِيْمَةِ وجَمَعَ هرقلُ الثَّائِرِينَ وتَوَجَّهَ إلى حُمصٍ وهناك أعَدَّ جيشًا ضَخْمَ العَدَدِ كثيرَ العَدد لِمَوَاجهةِ المسلمين.

معركَةُ اليَرمُوكَ سنة 15 هـــ: بعدُ أنّ رَأَى هرقلُ، ملكُ الرومَ انتِصَارَاتُ المسلمين حَشَدَ ما استَطَاعَ حَشدَهُ من قُوَّات وجعل قِيَادَتُهَا لأخيه، واجتَمَعَتْ تلك القواتُ الروميةُ عندَ نَهرِ اليَرمُوك، أحدُ رَوَافدُ نَهرِ الأُردَن. ونزَلَ جيشُ المسلمين بقيادة أبي عبيدةَ قَبَالَةَ الروم. وقد كَلَّفَ أبُو عبيدةُ، خالدَ بنَ الوليدَ بتَنظِيم جيشِ المسلمين. فَرَتَّبَ خالدُ الجيشَ ترتيبًا مُمتازًا لَم يَعهَدْهُ العربُ من قبل. وهَجَمَ فُرسَانُ المسلمين بِبَسَالَة على الروم حتّى فَصَّلُوا بين فُرسَانِ الجيشِ الرومي ومُشَاتَه. وانسَحَبَ فرسانُ الرومِ بعدُ أنَ سَقَطَ منهم آلافٍ بِضَرَبَاتِ فرسانِ المسلمينَ الشَّجعَانَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
القُدْسِ	یروشلم، بیت المقدس	الْهَزِيْمَة	شکست	رَتَّبَ	اس نے ترتیب دیا
تُصَالِحُوا	تم صلح کرلو	الثَّائِرِينَ	باغی، حملہ آور	لَم يَعهَدْهُ	وہ اس سے واقف نہ تھے
يُحصَلُ	اسے حاصل کیا جاتا ہے	مَوَاجهة	رخ کرتے ہوئے	فُرسَانُ	گھڑ سوار دستے
قُوَّادَ	لیڈر، قائد کی جمع	انتِصَارَاتُ	فتوحات	فَصَّلُوا	انہوں نے الگ کردیا
إمْبَرَاطُورَ	ایمپیرر، شہنشاہ	حَشَدَ	اس نے اکٹھا کیا	مُشَاة	پیدل فوج
وَهَنَ	وہ کمزور ہو گیا	رَوَافِدُ	بڑے دریا کے معاون دریا	انسَحَبَ	وہ واپس ہوئے
الغُزَّاةِ	غازی، حملہ آور	نَهر	دریا	سَقَطَ	وہ گرا
		كَلَّفَ	اس نے ذمہ دار بنایا	الشَّجعَانَ	دلیر، بہادر

ثُم انقضَّ المسلمونَ علَى مَشَاة الرومِ الذين أخَذُوا يَتَسَاقطُونَ قَتلاً أو غرقاً في النَّهْر. فكان النصرُ الْمُؤَزَّرُ حليفُ المسلمين. وقد قُتلَ فِي معركةِ اليرموكَ أكثَرُ من مائةُ ألفٍ مِنَ الرومِ واستَشهَدَ فيها حوَالِي ثلاثَةُ آلافٍ من المسلمين.

جـ. فتحُ مصرَ: كانتْ مصرُ في ذلك الْحِينَ من مُمْتَلَكَات الرومِ وكانت تَدَيَّنُ بالنصرَانيَّة وهي الدِّيَانَة التي كان يَعتنقُهَا الرومُ. ولكن الروم كان يَسيئُونَ إلى الْمصريِّيْنَ مع أنّ دِينَهُم واحدٌ فكَانُوا يرهَقُونَهُمْ بالضَّرَائب حتّى وَصَلَ الأمرُ بهم إلَى أن يَفرِضُوا الضرائبَ على الْموتَى فلا يُسمَحُونَ بِدَفنِ الْمَيِّت إلاّ بعد أنْ يَدفَعَ أهلُهُ ضَرِيبَةً.

سَارَ عمرُو بنُ العاصِ مُتَّجِهًا مِنَ الشَّامِ إلى مصرَ وكان معه من جُنُودِ المسلمينَ أربَعَةُ آلافٍ و اخترَقَ بِهِم رَمَالُ سينَاء حتّى وَصَلَ إلى العَرِيشِ في آخرِ سنة 18هـ وفتحَهَا دُونَ مُقَاوَمَة لأنّه لَم يَكُن بِهَا حَامِيَةٌ رُومِيّةٌ. ثُم سار حتّى وصل إلى "الفرما" فحَاصَرَهَا شهرًا ونصفَ الشهرِ حتّى تَمَّ له فتحُهَا في أول سنة 19هـ. وكان أهل مصرَ يُسَاعدُونَ المسلمين في هذا الْحصَارِ ثُم تَقَدَّمَ عَمرُو إلى بلبيسَ فاستَوَلَّى عليها بعدُ شهرٍ لَم يَنقَطِعُ فيه القِتَالُ. ثُم سار إلَى أمُ دَنيْنَ فَنَشبَ القتالُ وتُحصِّنُ الروم في حُصُون بَاب اليُون وكان من أمنَعِ الْحُصُونَ فحاصَرَهُم المسلمون حتّى تَمَّ لَهم النصرُ بِعونِ اللهِ تعالى وتَتَابَعُ فتحُ الْمُدُن حتّى أصبحَتْ مصرَ وِلايَةٌ إسلامية."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقضَّ	وہ گر گئے	الدِّيَانَة	دین، مذہب	سِينَاء	مصر کا علاقہ، جزیرہ نما سینا
يَتَسَاقطُونَ	وہ گرتے ہیں	يَعتَنِقُ	وہ مذہب پر ہیں	مُقَاوَمَة	مزاحمت
الْمُؤَزَّرُ	سخت	يَسيئُونَ	وہ برا کرتے ہیں	حَامِيَةٌ	گیریژن، چھاؤنی
حليفُ	حلیف، ساتھی	يَرهَقُون	وہ تھکا دیتے ہیں	الفرما	مصر کا ایک شہر
حَوَالِي	گردونواح	ضَرَائِب	ٹیکس، ضریبہ کی جمع	حَاصَرَ	اس نے محاصرہ کیا
الْحِينَ	اس وقت	يُسمَحُونَ	وہ اجازت دیتے ہیں	أمُ دَنيْنَ	قاہرہ کے پاس ایک شہر
مُمْتَلَكَات	ملکیت	اخترَقَ	وہ داخل ہوتا چلا گیا	حُصُون	قلعے، حصن کی جمع
تَدَيَّنُ	ان کا دین تھا	رَمَالُ	ریت، صحرا	وِلايَةٌ	صوبہ

استِشهادُ الْخليفةَ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه

استَشهَدَ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه عَلَى يَد فَيْروزَ غُلامُ الْمُغَيْرَةَ بن شُعبَةَ ويُلَقَّبُ أبَا لُؤلُؤَةَ وكَانَ مَجُوسيًّا. قَتلَهُ بخَنجَرَ له رَأسَان طَعَنَهُ به سَتُّ طَعنَات. أحدُهَا تَحتَ سُرَّته وهي التي قَتلَتْهُ وكان ذلك فِي صلاةَ الفَجرِ عندَمَا كَبَّرَ للصلاَةَ من اليومِ الثالث والعشرينَ من ذي الْحَجَّةَ من السَّنَةَ الثالثَة والعشرين من الْهجرة. وهَرَبَ فيروزُ وأخَذَ يَطعَنُ بخَنجَره كلَّ مَن يَمُرُّ به حتّى طَعَنَ ثلاثَةَ عشر رَجُلاً مَاتَ منهم ما يَزِيدُ على النصفِ وعندما أَحَسَّ أَبو لُؤلؤَةُ أنّه مَأخُوذٌ لا مَحالَةَ أقدَمَ على الانتحَارِ بِخَنجَرِه ذاتَها.

فَحُملَ الْخليفةُ إلى بيته وبَقِيَ ثلاثةُ أيَّامٍ بعد طَعنه ثُم تَوَفِّي يومَ الأربعاءِ لأربَعَ بَقيْنَ من شهرِ ذي الْحَجَّةَ سنة ثلاثُ وعشرين. وقَد غَسَّلَهُ وكَفَّنَهُ ابَنُهُ عبدُالله وصَلَّى عليه ثُم دَفَنَ بجَانبِ صَاحبَيه. وكانت مُدَّةُ خَلافَته عَشَرَ سِنِيْنَ وستَّةُ أشهُرٍ. رضي الله عنه وأرضاه وجزاه عن الإِسلام والمسلمين خير الْجزاء.

(مأخوُذٌ من "تعليم اللغة العربية"، الْجامعة الإسلامية بالْمَدينة الْمُنوَّرَة)

آج کا اصول: مرکب توصیفی میں صفت اور موصوف اپنی حالت (رفع، نصب، جر)، تذکیر و تانیث، تعداد اور الف لام ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔ مرکب اضافی میں مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔

چیلنج! زیادہ سے زیادہ تین صفحوں پر مشتمل ایک چارٹ تیار کیجیے جس میں اس لیول میں بیان کردہ تمام قوانین بیان کیے گئے ہوں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غُلامُ	لڑکا، غلام	طَعَنَ	اس نے زخم لگایا	مَأخُوذٌ	پکڑا جانے والا
يُلَقَّبُ	اسے لقب دیا جاتا ہے	سُرَّة	ناف	لا مَحالَةَ	یقیناً
مَجُوسيًّا	مجوسی، آتش پرست	هَرَبَ	وہ فرار ہو گیا	الانتِحَارِ	خودکشی کرنا
خَنجَرَ	خنجر	يَمُرُّ به	وہ گزرتا گیا		

سبق 14A: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

عربی گرامر کے دو حصے ہیں: علم الصرف اور علم النحو۔ لیول ۱ اور ۲ میں ہم نے علم النحو پر اپنی توجہ مرکوز رکھی تھی۔ لیول ۳ میں اب تک ہم علم الصرف کا مطالعہ کر رہے تھے۔ اس لیول کے آخری دو اسباق علم النحو سے متعلق ہیں۔ علم الصرف اور علم النحو کے بقیہ حصے کا مطالعہ ہم انشاء اللہ لیول ۴ میں کریں گے۔

تعمیر شخصیت
قرآن مجید کا مطالعہ کرتے وقت اپنے نظریات کو قرآن پر مسلط نہ کیجیے اور قرآن کے احکام کو ان کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش نہ کیجیے۔ اپنے نظریات کو قرآن کے سانچے میں ڈھالیے۔

غیر منصرف یا ممنوع من الصرف

اس کورس کی ابتدا میں ہم نے کچھ ایسے اسماء کا مطالعہ کیا تھا جو حالت نصب اور جر میں ایک جیسے رہتے ہیں۔ ان کے شروع میں "ال" داخل نہیں کیا جاتا اور نہ ہی ان کے آخر میں تنوین آتی ہے۔ انہیں غیر منصرف یا ممنوع من الصرف اسم کہا جاتا ہے۔ ایسے اسماء کو پہچاننے کے لئے چند اصول ہیں جو یہ ہیں:

- کسی شخص، چیز، قوم یا شہر کے ایسے تمام نام غیر منصرف ہوتے ہیں جو ان میں سے کوئی شرط پوری کرتے ہوں:
  - یہ کسی غیر عربی یا عجمی زبان کا نام ہو جیسے إِبْرَاهِيمُ (ابراہام)، إِسْمَاعِيلُ (اسماعیل)، إِسْحٰقُ (آئزک)، يَعْقُوبُ (جیکب)، يُوسُف (جوزف)، ثَمُودُ (ثمود)، خُرَّمُ (خرم)، إِنكَلِيزُ (انگریز)، إِلْمَانُ (جرمن)، جَهَانكِيْرُ (جہانگیر)، مِصرُ (مصر)، لَنْدَنُ (لندن)، بَارِيسَ (پیرس)، لاهُورَ (لاہور)، كَرَاتْشِي (کراچی)، دِهلِي (دہلی) وغیرہ۔
  - یہ زنانہ عربی نام ہو جیسے عَائِشَةُ، زَينَبُ، سُعَادُ، رُقَيَّةُ، فَاطِمَةُ وغیرہ۔
  - یہ مردانہ عربی نام ہو مگر اس کے آخر میں گول ۃ یا "ان" آتے ہوں جیسے طَلْحَةُ، عُبَيدَةُ، عِكْرَمَةُ، قَتَادَةُ، عُبَادَةُ وغیرہ یا جیسے عُثْمَانُ، عَدْنَانُ، رَمَضَانُ، شَعبَانُ وغیرہ۔
  - یہ عربی نام ہو اور اس کے آخر میں "ی" آتی ہو جیسے أرطَى، أعْشَى، عَلقَى وغیرہ۔ اسی طرح ایسے عربی نام بھی غیر منصرف ہیں جو فُعَلُ کے وزن پر ہو جیسے عُمَرُ، زُفَرُ، قُثَمُ (افراد کے نام)، زُحَلُ (ایک سیارے کا نام)، قُزَحُ (قوس قزح)، هُبَلُ (دور جاہلیت کے ایک دیوتا کا نام) وغیرہ۔
  - یہ ایسا عربی نام ہو جو دو غیر متعلق ناموں سے مل کر بنا ہو جیسے مَعدِيكَرِبُ (ایک مشہور عرب پہلوان کا نام)، بَعَلْبَكُّ (لبنان کا ایک شہر)، حَضْرَمُوتَ (یمن کا ایک شہر) وغیرہ۔
- چند صفات غیر منصرف ہوتی ہیں: أُخَرُ، جُمَعُ، كُتَعُ، بُصَعُ وغیرہ۔ اس کے علاوہ ایسی صفات ہو جو درج ذیل شرائط پوری کر رہی ہوں، بھی غیر منصرف ہوتی ہیں۔
  - یہ فُعلانُ کے وزن پر ہو اور اس کی مونث فعلی کے وزن پر آتی ہو جیسے عَطْشَانُ (پیاسا)، رَيَّانُ (تر و تازہ)، جُوعَانُ (بھوکا)، شَبْعَانُ (سیر شکم)، سَكرَانُ (نشے میں دھت) وغیرہ۔ اگر اس کی مونث کسی اور وزن پر آتی ہو تو یہ منصرف ہو گا۔

- یہ صفت أَفْعَلُ کے وزن پر ہو مگر اس کی مونث کے آخر میں گول ۃ نہ آتی ہو جیسے أحْمَدُ، أسوَدُ، أحْمَرُ وغیرہ۔ اس کے برعکس أرمَلٌ (رنڈوا) منصرف ہے کیونکہ اس کی مونث أرمَلَةٌ (بیوہ) کے آخر میں گول ۃ ہے۔
- یہ صفت فَعَلِلُ أو فَعَالِيلُ کے وزن پر ہو مگر اس کے آخر میں گول ۃ نہ ہو جیسے مَسَاجِدُ، مَصَابِيحُ، مَفَاتِيحُ، حَدَائِقُ، أنَامِلُ، فَنَادِقُ، ثَعَابِيْنُ وغیرہ۔ اگر اس کے آخر میں گول ۃ ہو تو پھر یہ منصرف ہو گا جیسے أسَاتِدَةٌ، تَلامِذَةٌ، دَكَاتِرَةٌ وغیرہ۔
- اس کے آخر میں مونث یا جمع ہونے کی وجہ سے ی / ا ہو جیسے حُبْلَى (حاملہ خاتون)، غَضْبَى (ناراض خاتون)، مَرضَى (بہت سے مریض)، هَدَايَا (تحفے) وغیرہ۔ اگر یہ "ی" اصلی ہے اور مونث یا جمع ہونے کی وجہ سے نہیں ہے تو پھر لفظ منصرف ہو گا جیسے رُبًى، هُدًى، فَتًى عَصًا، عَدًى وغیرہ۔
- اس کے آخر میں مونث یا جمع ہونے کی وجہ سے "آء" ہو جیسے صَحرآءُ، حَمرَآءُ، أغْنِيآءُ، كِبْرِيَآءُ، حُنَفَآءُ وغیرہ۔ اگر یہ "ء" اصلی حروف یعنی مادے کا ہو تو پھر یہ لفظ منصرف ہو گا جیسے عَطَاءٌ، إِيْمَاءٌ، آبَاءٌ، أنْحَآءٌ وغیرہ۔
- ایسی صفات جو رنگوں کو ظاہر کرتی ہوں، غیر منصرف ہوتی ہیں جیسے أسْوَدُ، أحْمَرُ، أزرَقُ، أخْضَرُ، أبْيَضُ، أصْفَرُ، أسْمَرُ، سَودَآءُ، حَمرَآءُ، زَرقَآءُ، خَضرَآءُ، بَيضَآءُ، صَفرآءُ، سَمرآءُ وغیرہ۔ لیکن ان کی جمع اگر فُعْلٌ کے وزن پر ہو تو پھر وہ منصرف ہوتی ہے جیسے سُودٌ، حُمرٌ، خُضرٌ، سُمرٌ، زُرقٌ، صُفرٌ وغیرہ۔
- اگر صفت مفعَلُ أو فُعَالُ کے وزن پر ہو تو وہ غیر منصرف ہو گی جیسے مَثنَى و ثُلاثُ و رُبَاعُ (دو دو، تین تین، چار چار)۔

قوانین سے استثنا: کچھ حالات میں غیر منصرف، منصرف ہو جاتے ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

- اگر کسی غیر منصرف پر "ال" داخل کیا جائے تو یہ منصرف ہو جاتا ہے جیسے رَبُّ الْمَشَارِقِ و الْمَغَارِبِ وغیرہ۔ یہاں مَشَارِق و مَغَارِب غیر منصرف ہیں مگر "ال" کی وجہ سے یہ منصرف ہو گئے ہیں۔
- اگر غیر منصرف کو مرکب اضافی میں "مضاف" بنا کر استعمال کیا جائے تو یہ منصرف ہو جاتا ہے جیسے فِي عُلَمَاءِ الْهِندِ وغیرہ۔ یہاں لفظ علماء غیر منصرف ہے مگر ہند کی جانب مضاف کرنے سے یہ منصرف ہو گیا ہے۔
- غیر عربی نام اگر صرف تین حروف پر مشتمل ہو اور مونث نہ ہو تو یہ بھی منصرف ہوتا ہے جیسے نُوحٌ، لُوطٌ، رَعدٌ وغیرہ۔ لیکن مَاهُ، خُورُ غیر منصرف ہیں کیونکہ یہ عجمی ہونے کے ساتھ مونث بھی ہیں اگرچہ ان کے حروف صرف تین ہیں۔
- اگر کسی غیر منصرف اسم کو "اسم نکرہ" کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ منصرف ہو جاتا ہے جیسے فِي البيتِ طَلحَةٌ آخرُ (گھر میں ایک طلحہ اور بھی ہے) وغیرہ۔
- شاعری یا نثری نظم میں غیر منصرف کو منصرف بنا لیا جاتا ہے تاکہ قافیہ اور ردیف کیا خیال کیا جا سکے جیسے عمرو بن کلثوم کا شعر ہے: وكَأسٍ قَدْ شَرِبتُ فِي بَعَلْبَكٍّ (ایک جام جو میں نے بعلبک میں پیا تھا) وغیرہ۔
- وہ الفاظ جن کے آخر میں "ی" ہو اور وہ مفاعلُ کے وزن پر ہوں مگر ان کی "ی" کو عام طور پر حذف کیا جاتا ہو، منصرف ہوتے ہیں جیسے مَعَانٍ (معانی)، جَوَارٍ (لڑکیاں یا کشتیاں)، نَوَادٍ (کلب) وغیرہ۔ یہ اصل میں مَعَانِيُ، جَوَارِيُ، نَوَادِيُ ہیں۔

سبق 14A: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے سرخ الفاظ غیر منصرف ہیں۔ ان کے غیر منصرف ہونے کی علامت اور وجہ بیان کیجیے۔ اگر کسی غیر منصرف کے معاملے میں قوانین پر عمل نہیں کیا گیا تو اس کی وجہ بھی بیان کیجیے۔ مثالوں کو دیکھیے۔

عربي	غیر منصرف ہونے کی علامت	غیر منصرف ہونے کی وجہ	غیر منصرف کو منصرف بنانے کی وجہ
سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ	حالت جر میں فتحہ اور تنوین موجود نہیں	عجمی نام	کوئی نہیں
الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ			
أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ			
عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ			
عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها			
عنْ زَينَبَ بِنتِ زُفَرَ			
وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَاناً			
سَافَرتُ من بَعَلبَكَّ إلى حَضْرَمُوتَ			
سَافَرتُ مِنْ لَندَنَ إِلَى بَرلِيْنَ			
إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ			
خُذْ مِنْ أعشَى			
بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ	کوئی نہیں	مَفَاعِلُ کا وزن	غیر منصرف پر ال داخل کیا گیا ہے
مِنْ جُوعَانَ إلى عَطشَانَ			
مِنْ أَسْوَدَ إلى أَحْمَرَ			

مطالعہ کیجیے! قرآنی عربی پروگرام: اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھنے کے لئے کورسز کا مجموعہ۔ مزید لیول ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے وزٹ کیجیے۔ http://www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/AR001-00-Arabicurdu.htm

سبق 14A: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

عربي	غیر منصرف ہونے کی علامت	غیر منصرف ہونے کی وجہ	غیر منصرف کو منصرف بنانے کی وجہ
بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ			
حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ			
أَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ			
مَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ			
زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ			
مِنْ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ			
سَبْعَ سُنْبُلاتٍ خُضْرٍ			
انتَقَلَ الْخِلافَةُ مِنْ عُمَرَ إلى عُثْمَانَ			
وَمِنْ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ			
هذا رِسَالَةٌ مِنْ أَرْمَلٍ إلى أرمَلَةٍ			
أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلاثَ وَرُبَاعَ			
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ			
فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ			
مِنْ مَفَاتِحِ الغَيبِ			

آج کا اصول: آپ جانتے ہیں کہ کچھ ایسے اسم ہوتے ہیں جن کے اعراب تبدیل نہیں ہوتے۔ انہیں "مبنی" کہا جاتا ہے۔ ان کی رفع، نصب اور جر کی حالتوں کو فرض کر لیا جاتا ہے۔ مثلاً هذا رَجُلٌ، فَعَلَ هذا، بِهذا تینوں جملوں میں لفظ "ہذا" اپنی رفع، نصب اور جر کی حالتوں میں ہے مگر اس کے اعراب تبدیل نہیں ہو رہے کیونکہ یہ مبنی ہے۔ اس تصور کو نحو کی اصطلاح میں "تقدیر" اور ان کے اعراب کو "مقدر" کہا جاتا ہے۔

سبق 14A: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

عربي	غیر منصرف ہونے کی علامت	غیر منصرف ہونے کی وجہ	غیر منصرف کو منصرف بنانے کی وجہ
مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ			
هِيَ عَائِشَةٌ فِي البيت			
فِي فُضلاءِ الْمَدِينَةِ			
بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ			
أَكْتُبْ بِالقَلَمِ الأَحْمَرِ			
هُوَ عُضْوٌ فِي نَوَادٍ مُختَلِفَةٍ			
هذه كُتُبُ فَاطِمَةَ			
إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ			
مِنْ عُبَيدَةَ إِلى قَتَادَةَ			
عَاشَ فِي الْمَدِينَةِ قَتَادَةٌ آخِرٌ			
جُرجٌ (George) جَاءَ مِنْ بَلْخَ			
مِنْ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ			
مِنْ آيَاتِه الْجَوَارِي فِي الْبَحْرِ كَالأَعْلامِ			
عقاب تدلت مِن شَماريخ ثهلانِ			
كَأسٍ قَدْ شَرِبتُ فِي بَعَلْبَكٍّ			
قُطُوفُهَا تَذْلِيلاً () وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَ () قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ			

چیلنج! عربی اور اردو میں کسی شخص کو اس کے شہر، قبیلے یا ملک کی طرف منسوب کیسے کیا جاتا ہے؟

بدل

بعض اوقات ہم کوئی لفظ کہتے ہیں اور پھر اس کی وضاحت میں کوئی اور لفظ یا جملہ بیان کر دیتے ہیں تا کہ اس کے کچھ پہلوؤں کی وضاحت ہو سکے۔ اسے بدل کہا جاتا ہے جیسے أينَ أخُوكَ هاشِمٌ (تمہارا بھائی۔۔۔۔ ہاشم کہاں ہے؟)۔ یہاں لفظ "ہاشم" اپنے سے پہلے لفظ "اخوک" کی وضاحت کر رہا ہے کہ کون سا بھائی زیر بحث ہے۔ یہاں پر لفظ "اخوک" اور "ہاشم" کے درمیان ایک لفظ طے شدہ ہے اور وہ ہے "یعنی"۔ اس جملے میں لفظ "اخوک" کو بَدَلٌ کہا جاتا ہے جبکہ ہاشم کو مُبَدَّل منه کہا جاتا ہے۔ بدل کی چار اقسام ہیں۔

- بدلُ الكُل مِنَ الكُل : اگر مبدل منہ اور بدل اپنی نوعیت میں ایک جیسے ہوں تو اسے بدلُ الكُل مِنَ الكُل کہا جاتا ہے جیسے أينَ أخُوكَ هاشِمٌ۔ یہاں "اخوک" اور "ہاشم" ایک ہی شخص ہے۔
- بدلُ البَعضُ مِنَ الكُل : اگر بدل، اپنے مبدل منہ کا کوئی حصہ ہو تو اسے بدلُ البَعضُ مِنَ الكُل کہا جاتا ہے جیسے قَرَأتُ الكِتَابَ بَابَهَا (میں نے کتاب پڑھی یعنی اس کا باب)۔ یہاں "بَابَهَا" ،الكِتَابَ کا حصہ ہے۔
- بدلُ الاشتِمَال : اگر بدل، مبدل منہ کا نہ تو حصہ ہو اور نہ ہی عین اس کے برابر ہو، بلکہ یہ اس کے کسی پہلو کی وضاحت کر رہا ہو تو اسے بدلُ الاشتِمَال کہتے ہیں جیسے أعْجَبَني هذا الكِتَابُ أسلُوبُهُ (مجھے یہ کتاب پسند آئی یعنی اس کا اسلوب)۔ یہاں أسلُوبُهُ، الكِتَابُ کا نہ تو حصہ ہے اور نہ عین کتاب، بلکہ یہ وضاحت کی جا رہی ہے کہ مجھے یہ کتاب اپنے اسلوب کے پہلو سے پسند آئی۔
- بدلُ الغَلَط أو بدل الْمَبَاين : بعض اوقات کوئی شخص غلطی سے یا بھول کر کوئی لفظ غلط بول جاتا ہے اور پھر اس کی وضاحت کرتا ہے کہ میری مراد یہ نہیں بلکہ وہ تھی۔ اسے بدلُ الغَلَط أو بدل الْمَبَاين کہا جاتا ہے جیسے أعطِني الكِتَابَ القَلَمَ (مجھے کتاب دیجیے۔۔۔۔ یعنی کہ قلم)۔ اگر یہ غلطی بھول چوک کی وجہ سے ہوئی ہے تو اسے بدل النسيان کہا جاتا ہے۔ یہاں بات کرنے والا قلم مانگنا چاہتا تھا نہ کہ کتاب لیکن غلطی سے وہ کتاب بول گیا، پھر اس نے اس کی اصلاح کر لی۔ فصیح عربی میں بدل الغلط نہیں پایا جاتا۔ ہاں روز مرہ کی گفتگو میں یہ عام ہے۔

بدل محض ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے اور پورا جملہ بھی۔ بدل کو استعمال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سامعین کی توجہ اس لفظ کی طرف دو مرتبہ مبذول کروائی جائے۔ جیسے جب کہا جائے گا کہ أينَ أخُوكَ هاشِمٌ تو لفظ "اخوک" محض اضافی لفظ تھا۔ مگر أينَ أخُوكَ سنتے ہی سننے والے کے ذہن میں سوال پیدا ہو گا "کون سا بھائی"۔ اس طرح سامع کو متوجہ کر لیا جائے گا۔

آج کا اصول: اردو کی طرح عربی میں بھی جمع الجمع کا تصور پایا جاتا ہے یعنی کسی واحد کو جمع بنانا اور پھر اس جمع کو مزید جمع بنانا۔ جیسے طریق کا مطلب ہے راستہ یا طریقہ۔ اس کی جمع طُرُقٌ ہے اور اس کی جمع طُرُقَاتٌ۔ بعض الفاظ میں تو مزید جمع الجمع بنائی جا سکتی ہیں۔ آخری جمع کو جَمعٌ مُنْتَهَى الْجُمُوع کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر فَعَالِلُ و فَعَالِيلُ کے وزن پر آتی ہے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں بدل کو سرخ اور مبدل منہ کو نیلے رنگ میں ظاہر کیجیے۔ بدل کی قسم بھی بیان کیجیے۔ پہلی لائن میں مثال دی گئی ہے۔

عربي	اردو	قسم
يَسْأَلُونَكَ عَنْ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ	وہ آپ سے حرام مہینوں کے بارے میں پوچھتے ہیں یعنی کہ ان میں لڑنے کے بارے میں	بدل الاشتمال
أَفَلا يَنْظُرُونَ إِلَى الإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ انہیں کیسا بنایا گیا؟	
وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ	اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسا بلند کیا گیا؟	
وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ	اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا؟	
وَإِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ	اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے پھیلایا گیا؟	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت دے، یعنی ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا	
لِلَّه عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً	لوگوں پر اللہ کے لئے گھر کا حج فرض ہے، یعنی اس کے لئے جو اس کی طرف آنے کی استطاعت رکھے	
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلا تَتَّقُونَ	جب ان کے بھائی یعنی نوح نے ان سے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں؟	
قَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هَارُونَ	موسیٰ نے اپنے بھائی یعنی ہارون سے کہا	
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ	کیا تمہارے پاس لشکروں کی خبر آئی یعنی فرعون اور ثمود کے	
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ	جب ابراہیم نے اپنے والد آزر سے کہا	
كانت أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ عَالِمَةٌ عظيمةٌ	ام المومنین عائشہ بہت بڑی عالمہ تھیں	
رَأيتُ التمثَالَ العَظِيمَ أبا الْهَولَ	میں نے بڑا مجسمہ یعنی ابوالہول دیکھا	
تَسَلَّقْتُ الْجَبَلَ نِصفَهُ	میں پہاڑ پر چڑھا یعنی اس کے نصف تک	
تَمَزَّقَ الكِتَابُ غِلافُهُ	کتاب یعنی اس کا غلاف پھٹ گیا	
أنْظُر إلى الصحْرَاءِ الطريقِ	صحرا کو دیکھو، نہیں بلکہ راستے کو	

اسم کی کچھ مخصوص حالتیں

عربی میں اسم کی کچھ مخصوص حالتیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ تین ہیں:

- تصغیر: کسی اسم کو چھوٹا بنانے کے لئے اس کے درمیان میں ایک "ی" لگا دی جاتی ہے۔ اس ی سے پہلے کے حرف کو فتحہ اور اس سے پچھلے حرف کو ضمہ دے دی جاتی ہے۔ اسے تصغیر کہتے ہیں۔ جیسے عَبْدٌ (غلام)، عُبَيْدٌ (چھوٹا غلام)، طَلحَةُ (طلحہ)، طُلَيْحَةُ (چھوٹا طلحہ)، حَمرَآءُ (سرخ و سفید چہرے والی خاتون)، حُمَيْرَآءُ (سرخ و سفید چہرے والی چھوٹی خاتون)، رَجُلان (دو مرد)، رُجَيلان (دو چھوٹے مرد یا لڑکے)، هندِيُّونَ (ہندوستانی)، هُنَيدِيُّونَ (چھوٹے ہندوستانی)، مفتَاحٌ (چابی)، مُفَيتِيحٌ (چھوٹی چابی)، سُلطانٌ (بادشاہ)، سُلَيطِيْنٌ (چھوٹا بادشاہ) وغیرہ۔ تصغیر عربی ناموں میں عام استعمال ہوتی ہے۔ جس شخص کے نام میں چھوٹا پن پایا جائے، اس کا چھوٹا ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ کبھی یہ محض پیار سے کہہ دیا جاتا ہے، کبھی قد و قامت یا عمر کی وجہ سے اور کبھی کسی اور وجہ سے۔
- ترخیم: بعض اوقات کسی کو بلاتے ہوئے کسی لفظ کے آخری حروف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اسے ترخیم کہتے ہیں۔ اس سے معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس کا مقصد محض توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے جیسے يا رَبِّي (اے میرے رب!)، يا رَبِّ (اے میرے رب!)، يا حَارِثُ (اے حارث!)، يا حَارِ (اے حارث!)، يا صَاحِبِي (اے میرے دوست!)، يا صاحِ (اے میرے دوست!)، يا منصُورُ (اے منصور!)، (اے منصور!)، (اے عباس!)، (اے عباس!) وغیرہ۔ اردو میں یہ اسلوب کم ہی استعمال ہوتا ہے البتہ پنجابی میں اس مقصد کے لئے نام کے آخر میں "ا" یا "ے" لگا دیا جاتا ہے جیسے اوئے گامیا! اوئے ناصرے! وغیرہ۔
- نسبت: کسی شخص کی اس کے شہر، قبیلے، ملک، گروہ یا شخص وغیرہ سے نسبت کو بیان کرنے کے لئے اس شہر وغیرہ کے نام کے آخر میں يّ لگا دی جاتی ہے۔ اسے نسبت کہا جاتا ہے جیسے مَكّةٌ، مَكّيٌّ، مَدِينَةٌ، مَدَنيٌّ، قُرَيشٌ، قَرَشِيٌّ، علِيٌّ، عَلَوِيٌّ، طَيِء، طائِيٌّ (قبیلہ طے کا کوئی شخص)، رَيٌّ، رَازِيٌّ (شہر رے کا رہنے والا شخص)، أبوحنِيفَةَ، حَنَفِيٌّ وغیرہ۔ یہ عرب ناموں میں عام استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں اس مقصد کے لئے بغیر تشدید کے "ی" لگا دی جاتی ہے۔

آج کا اصول: فعل مضارع سے پہلے لفظ لَعَلَّ لگانے سے اس میں امید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے يَفهَمُ کا معنی ہے "وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا" جبکہ لَعَلَّ يَفهَمُ کا معنی ہو گا کہ "امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا"۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ کسی قوم کے تحریری ادب کو سمجھنے کے لئے اس کی تاریخ، معاشی حالات، سیاسی حالات، سماجی اقدار، نظریات، توہمات، تہواروں، عادات، رسم و رواج وغیرہ سے واقفیت ضروری ہے تاکہ اس کے لٹریچر میں موجود تلمیحات، اشاروں، کنایات اور تشبیہات کو سمجھا جا سکے۔ اس وجہ سے دور جاہلیت کے عربوں سے متعلق ان معلومات کو بہت سے کتب میں اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان میں سب سے تفصیلی کتاب ڈاکٹر جواد علی کی المفصل في تاريخ العرب قبل الاسلام ہے۔

پچھلے سبق میں دی گئی خلفاء راشدین کی سیرت کی تفصیلات کو جاری رکھتے ہوئے ہم اس سبق میں سیدنا عثمان وعلی رضی اللہ عنہما کی سیرت کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنے گرد و پیش میں موجود جانوروں اور پودوں کا خیال رکھیے۔ یہ زندہ مخلوق ہیں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے گا۔

عثمان بن عفان رضي الله عنه (23 – 35 هـ)

نَسبُه: هو عُثمَانُ بنُ عَفَّانَ بن أبي العاصِ بنِ أُمَيَّةَ بن عبد شَمس بن عبد مُنَاف بن قُصَي بن كُلاَّب القَرشِيِّ الأُمَوِيِّ ثَالثُ الْخُلَفاء الراشدينَ يُكنَّى أَبا عَمرو. ويُلَقَّبُ بذي النُّورَين لأنّه تَزوَّجَ بِنتَي رَسولِ اللّه صلى الله عليه وسلم رُقَيَّةَ وتَوَفِّيَتْ بعدُ غزوة بدرٍ، ثُم أَمَّ كَلثُومَ وتوفيت فِي حياة الرَّسُول صلى الله عليه وسلم.

إسلامُه: أسلم وهو فِي الرابعة والثلاثينَ من عُمرِه، وهو أحدُ العَشرَةَ الأوائلَ الذين دَخلُوا في الإسلام، وأحد العشرة الْمُبَشَّرِينَ بالْجَنَّة. وإسلامُ عثمانَ كان بدعوة من أبي بكرِ الصديق رضي الله عنه. فقد كان أبُو بكرِ الصديقُ يدعُو إلى الإسلامِ من يَثِقُ به من قومه ممَّن يَغشَاهُ ويَجلسُ إليه. فأسلَمَ على يَدَيه: الزُّبَيْرُ بنُ العَوَّامُ، وعثمان بن عفان، وطَلحَةُ بنُ عُبَيدالله، وسعدُ بنُ أبي وقاصٍ، وعبدُ الرَّحْمَنُ بنُ عوف رضي الله عنهم. فانطَلَقُوا إلى رسول الله صلى الله عليه و سلم ومعهم أبو بكر فعَرَضَ عليهم الإسلامَ وقَرأَ عليهم القرآنَ وأنبَأَهُم بحَقِ الإسلام فآمنوا.

صفاته الْخُلُقيَّة وفَضله: عُرِفَ عثمانُ رضي الله عنه بالكَرَمِ ولِينِ الطَبعِ، وعرف بالْحياء فما كان يُعْرَف أحدٌ أَشَدُّ حَيَاءِ منهُ حتّى كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يَستَحِي منه إذ قَال رسولُ الله صلى الله عليه وسلَم: "ألا أَستَحِي من رجلٍ تَستَحِي منه الْملائكةُ." (صحيح مسلم 169/15)

کیا آپ جانتے ہیں؟ عہد صحابہ میں عربی زبان کا رسم الخط اتنا ترقی یافتہ نہ تھا۔ ابھی اعراب ایجاد نہ ہوئے تھے۔ اس وجہ سے خطرہ تھا کہ لوگوں میں قرآن مجید پڑھنے میں اختلاف ہو جائے۔ اس وجہ سے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے قریش کے لہجے کے مطابق قرآن مجید کی نشر و اشاعت کی۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأوائلَ	اوائل، شروع	يَثِقُ	وہ اعتماد کرتا ہے	انطَلَقُوا	وہ دوڑے
مُبَشَّرِينَ	جنہیں بشارت دی گئی ہو	يَغشَاهُ	وہ ملنے آتا ہے	لِينِ الطَبعِ	نرم طبیعت کا مالک

وعن فضله روى قتادة أن أنساً رضي الله عنه قال: صَعُدَ النبي صلى الله عليه وسلم أُحَدًا ومعه أَبُو بكرٍ وعمرَ وعثمانَ فرَجَفَ فقال: "اُسْكُن أُحُدْ." أظَنُّهُ ضَرَبَهُ بِرِجله، "فليسَ عليك إلا نبي وصدِّيق وشَهيدَان. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال: "كُنَّا في زمنِ النبي عن لا نَعدلُ بأبي بكرٍ أحدًا، ثُم عمرَ، ثُم عثمانَ ثم نَترُكُ أصحابَ النبي صلى الله عليه وسلم لا نُفَاضِلُ بينَهُم." (فتح الباري 53/7)

وفي السنة السادسة للهجرة بَعَثَهُ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إلى قريشٍ مُفَاوِضًا عنه وذلك عندَمَا مَنَعَتْ قُرَيشُ دخولَ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم مَكَّةَ: فبعثهُ صلى الله عليه وسلم إلى زُعَمَاءِ وأشراف قريشَ يَخبُرُهُم أنه لَم يَأت للحَرَب وإنه إنّما جَاءَ زَائِرًا لِهَذَا البيت ومُعَظِّمًا لحُرمَتِه. فخَرَجَ عثمانُ مُخاطِرًا بنَفسه إلى مَكةَ حتّى أتَى أبَا سُفيَانَ وعظماءُ قريشَ فبَلَّغَهُم عن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم مَا أرسَلَه به. فقالوا لعثمانَ حيْنَ فَرِغَ من رِسَالَة رسول الله صلى الله عليه وسلم إليهم: إنْ شئتَ أنْ تَطوَّفَ بالبَيت فَطفْ. فقَال: ما كنتُ لأفعَلُ حتّى يَطُوفُ به رسولُ الله صلى الله عليه وسلم. (السيرة النبوية، لابن هشام 202/3)

تَضحِيَتُهُ بمَاله: لقد ضَرَبَ الْخليفةُ عثمانُ رضي الله عنه أروَعُ الأمثِلَة في نُصرَةِ الإسلامِ وإعْلاءِ كَلمتِه فكَانَ أجوَدُ المسلمينَ حيثُ يَجِدُّ الْجَدُّ ويَدعُو داعِي الْجِهَاد. رَوَى الترمذي عن عبد الرحْمَن بن سُمْرَةَ قال: جَاءَ عثمانُ إلى النبي صلى الله عليه وسلم بألف دينارٍ حين جَهَّزَ جيشَ العُسرَةِ[1] فنَثرَهَا في حُجرِه. قال عبد الرحْمن: فرَأيتُ النبي صلى الله عليه وسلم يُقَلِّبُهَا في حُجره ويقولُ: "مَا ضَرَّ عثمانَ ما عَملَ بعدُ اليومِ." مرتين.

(۱) ایک ایسی جنگی مہم جس میں مسلمانوں کو شدید تنگدستی کا سامنا کرنا پڑا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُحُدْ	احد، مدینہ کا ایک پہاڑ	مُخاطِرًا	خطرہ مول لیتے ہوئے	جَهَّزَ	اس نے سامان تیار کیا
نَعدلُ	ہم برابر سمجھتے ہیں	طُفْ	طواف کر لو	العُسرَة	تنگی
نُفَاضِلُ	ہم فضیلت دیتے ہیں	تَضحيَة	قربانی	نَثَرَ	اس نے پھیلا دیا
مُعَظِّمًا	تعظیم کرنے والا	أروَعُ	سب سے اچھا لگنے والا	يُقَلِّبُهَا	وہ اسے پلٹتا ہے
حُرمَتِه	اس کی حرمت	يَجِدُّ	اس نے سنجیدگی سے لیا	ضَرَّ	وہ نقصان دیتا ہے

ومن مَآثِرِه – رضي الله عنه – أنّه حَفَرَ بِئْرُ رُومَةَ فعَن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَن يَحفِرُ بئرَ رومةَ فَلهُ الْجَنَّةُ." فحفرها عثمانُ رضي الله عنه وجَعَلَها للمسلمين.

البَيعَةُ لعثمانَ بالْخَلافة: لَما طُعِنَ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه بيَد أبي لؤلؤة الْمَجُوسي، طَلَبَ بعضُ المسلمين منهُ أنَ يَعهُدَ بالخلافة لمَن يَرتَضيه ويَختَارُهُ. فتَرَدَّدَ عمرُ ثُم قال: "إن استَخلَفْتُ فقَد استخْلَفَ من هُوَ خَيْرٌ منّي وإن أَترُكَ فقد تَرَكَ مَن هو خيرٌ منّي." ثُم ذَكَرَ عمرُ رضي الله عنه ستَّةُ رِجال كانوا يَتَميَّزُونَ بحُبِّ الرسول صلى الله عليه وسلم لَهُم ورَضَاهُ عَنهُم أكثَرُ مِن غيْرِهِم وهُم: عَليٌّ، وعثمانُ بن عَفّان، وعبدُ الرحْمنُ بن عوف، وسعدٌ بن أبي وقاص، والزبير بن العوام، وطلحة بن عبيد الله. وطلبَ إليهم أنْ يَجتَمعُوا بعدُ وفاته لِيَختَارُوا واحداً منهم. وقد اجتَمَعَ هَؤُلاءِ النفر بعدُ وفاةِ عمرَ، وانتَهَى الرأي الأَخيْرِ إلى اختِيَارِ عثمانَ رضي الله تعالى عنه فبَايَعَهُ المسلمونَ بالإِجْمَاعِ.

> **چیلنج!** مبنی اور غیر منصرف اسماء کے اعراب کو کیسے ظاہر کیا جاتا ہے؟

أهم أعماله

أولا: جَمعُ المسلمين فِي قِرَاءَة القرآنِ على حَرفِ قُرَيشَ ـــ انتَشَرَ الإِسلامُ وعَمَّت الفُتُوحَاتُ الإسلاميةُ ودخل فِي الإسلام أَقوامٌ مِن غيْرِ العَرَبِ فخَشَي بعضُ أصحاب رسول الله صلى الله عليه و سلم من اختلاف الناسِ فِي قراءة القرآن أَو تَحريف شيءِ من القرآن لفظاً أو أداءً. فقَدْ قَدِمَ حذيفةُ بنُ اليَمان على عثمانَ، وكان حذيفةُ يُغازِي أهلَ الشامِ فِي فتح أرمينيَا وأذربيجان مَعَ أهلِ العرَاق. فأفزَعَ حذيفةُ اختلافُهم فِي القراءة. فقال حذيفةُ لعثمان: "يا أميْرَ المؤمنينَ! أدركْ هذه الأُمَّةَ قَبلَ أن يَختَلفُوا فِي الكتاب اختلافَ اليهود والنَّصَارَى." فأرسَلَ عثمانُ إلى حَفصَةَ أن أرسِلي إلينا بالصحُفِ نَنسِخُهَا فِي الْمُصَاحِفَ ثُم نَرُدُّهَا إليك. فأرسَلَتْ بِها حفصةُ إلى عثمانَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَآثِرِه	اس کے شاندار اعمال	استَخلَفَ	اس نے خلیفہ مقرر کیا	يُغازِي	وہ جنگ کرتا ہے
حَفَرَ	اس نے کھودا	النفرِ	گروہ	نَنسِخُ	ہم نسخہ تیار کرتے ہیں
يَرتَضِي	وہ مطمئن ہوتا ہے	عَمَّتِ	یہ عام ہو گیا	مُصَاحِفَ	قرآن کی کاپیاں یا نسخے
تَرَدَّدَ	اس نے تردد کیا	تَحريفِ	تبدیلی کرنا		

وأمَرَ عثمانُ بنَسخِ القرآن بلِسَانِ قُريشَ حتّى إذا نَسَخَتْ الصحفُ فِي المصاحفَ، أرسَلَ إلى كُلِّ أُفُقٍ بِمَصحَفٍ مما نَسَخَ وأمَرَ بِمَا سوَاهُ من القرآنِ فِي كل صَحِيفَةٍ أو مَصحفٍ أنْ يَحرقَ.

ثانيًا: تَأسِيسُ البَحرِيَّةَ الإسلامية: استَأذَنَ مُعَاوِيَةُ بنُ أبي سُفيَانَ رضي الله عنه والِيُ الشَّامِ الْخَلِيفَةُ عثمانُ رضي الله عنه فِي تأسيسِ أسطُول بَحري لِصَدِّ غَارَات الأسطُول البِيزَنطي[1] على سَوَاحِلَ الشام ومصرَ فأذنَ لَهُ. فأعَدَّ معاوية أسطُولاً قويًا تُمكنُ به من فَتحِ جَزِيرَتي قَبْرَصَ[2] ورُودَسَ[3] في البَحرِ الْمُتَوَسَّط[4] كما نَازَلَ الأسطُولُ الإسلاميُّ الأسطولَ البيزنطي عام 34هـ فانتَصَرَ عليه في معرَكَةِ ذاتَ الصَّوَارِي قُربَ الإسكندَرِيَّة[5] مَعَ أن الأسطولَ البيزنطي كان أكثر عددًا وتَجهيزًا من الأسطولِ الإسلامي وعَرِفَت الْمعركَةُ بِهذا الاسمِ "ذاتُ الصواري" لأنّ صَوَارِيَّ سُفُنِ المسلمين والروم رَبِطَت بَعضُها بِبَعضٍ.

الفتوحاتُ الإسلامية فِي عهدِ الْخليفة عثمان بن عفان رضي الله عنه

فتحُ الْمَغرِبَ[6] وبلادُ النُّوبَة[7]: زَحَفَتْ جيوشُ المسلمينَ فِي عهدِ عثمان بن عفان رضي الله عنه إلى بلاد النوبة جُنُوبَ مصرَ. وتَمَكَّنُوا من فتحِهَا وضَمِّهَا إلى الدولة الإسلامية كما تَابَعَ المسلمونَ فُتُوحَاتَهُم فِي بلادِ الْمَغرب ونَشَرُوا الدعوةَ الإسلامية فِي انْحَائِهَا ووصَلَتْ جُيُوشَهُم إلى سُهُول تُونَسَ واصطَدَمُوا مع قُوَّات الرومَ فِيها وهَزَمُوهُم وأصبَحَتْ الْمَنطَقَةُ كلها من بَرقة إلى تونس[8] خاضِعَةً للدولَة الإسلامية فِي عهدِ عثمان رضي الله عنه.

ان الفاظ کے اردو نام یہ ہیں: (۱) بازنطینی۔ (۲) قبرص یا سائپرس۔ (۳) جزیرہ رھوڈز۔ (۴) بحیرہ روم۔ (۵) اسکندریہ۔ (۶) شمالی افریقہ کے ممالک جیسے لیبیا، الجزائر اور مراکش۔ (۷) نوبیہ۔ سوڈان کا ایک صوبہ۔ (۸) تیونس۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَأسِيسُ	بنیاد رکھنا	غَارَات	حملے	زَحَفَتْ	وہ اس میں اترتے چلے گئے
البَحرِيَّةَ	نیوی، بحری فوج	سَوَاحِلَ	ساحل کی جمع	تَمَكَّنُوا	وہ کامیاب ہو گئے
والِيُ	گورنر	صَوَارِيَّ	کشتیوں کے مستول	انْحَائِهَا	اس کی اطراف
أسطُولٍ	بحری بیڑہ	سُفُنِ	سفینہ کی جمع، کشتیاں	سُهُول	میدانی علاقے
لِصَدِّ	دفاع کے لئے	رَبِطَت	وہ بندھ گئی	اصطَدَمُوا	وہ ٹکرائے

فتحُ بلادِ فَارِس: امتَدَتْ رُقعَةُ الدولةُ الإسلامية في عهد الْخليفة عثمان رضي الله عنه حتّى وَصَلَتْ شَرقًا إلى بَحرِ قَزوِينَ[1] آسيَا[2] ومَا زَالَ المسلمونُ يُطَارِدُونَ مَلِكَ الفُرُسِ "يزد جرد" حتّى قُتِلَ فِي بَلَدِهَ مَرُو[3] من بِلاد فارس وانتَهَتْ بِمَوتِه دولَةُ فارس.

استِشهَادُ الْخليفةَ عثمان رضي الله عنه

كان الخليفةُ عثمانُ رضي الله عنه ذَا صِفَات كرِيْمَة وأخلاق فاضِلَة، فقد كان لَيِّنًا رَحِيمًا وعُطُوفًا كرِيْمًا فطَمِعَ فِيه أصحابُ الأَنفُسِ الضَعِيفَةَ والكارِهُونَ لدينِ اللهَ الْقَوِيْمِ فمن هؤلاء: عبد الله بنُ سَبأ وهُوَ يَهُودِيٌّ أسلَمَ زَمَن عثمانَ نفاقًا. فَبَدَأَ يُطُوفُ فِي بُلْدَان المسلمِينَ وكان كُلَّمَا وَصَلَ إلى بَلَد يَحكِي كَذِبًا عن ظُلمِ عثمانَ لِلبَلَدِ الآخِرَ حتّى تَرَكَ كُلُّ قَطرٍ يَظُنُّ أنّه بِخَيْرٍ وأنه أفضَلُ حَالاً مِنَ القَطرِ الآخِرِ.

وأقنَعَهُم أنّ علياً رضي الله عنه أحَقُّ بالخلافة من عثمانَ فجَاءَت وُفُودُ مِنَ البَصرَة، والكُوفَة، ومِصرَ قائدُهُم عبد الله بن سبأ. وقابَلَهُم الخَلِيفَةُ عثمان وعلي رضي الله عنهما ووَاعَدَاهُم خيْرًا إذَا هُم دَعَوا إلى بلادهم. فبَدَأت هَذه الوَفُودُ بالْخُرُوج من المدينة إلا أنّهم رَجَعُوا مرةً أُخرَى إلى المدينة بِحُجَّة أنّ عثمانَ كَتَبَ إلى وَالِي مصرَ يَأمُرُهُ أن يَقتُلَ الوفدَ الذي جَاءَ إلى المدينةِ مِن أهلِ مصرَ. وعثمانَ رضي الله عنه بَرِيءٌ من هذا الكِتَابِ وإنّما زُوِّرَ عليه.

(۱) بحیرہ کیسپین۔ ایران کے شمال میں دنیا کی سب سے بڑی جھیل۔(۲) ایشیا۔(۳) مرو۔ بحیرہ کیسپین کے قریب ایک شہر۔

چیلنج! کسی اسم کو کن کن صورتوں میں نصب دی جاتی ہے؟ ایک فہرست تیار کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امتَدَتْ	یہ پھیل گیا	القَوِيْم	سیدھا	أقنَعَ	اس نے جوش دلایا
رُقعَةُ	علاقہ، رقبہ	نِفَاقًا	منافقانہ انداز میں	قابَلَ	اس نے سامنا کیا
يُطَارِدُونَ	وہ تعاقب کرتے ہیں	يُطُوفُ	وہ گردش کرتا ہے	وَاعَدَا	ان دونوں نے وعدہ کیا
عُطُوفًا	ہمدردی رکھتے ہوئے	بُلدَان	شہر، بلد کی جمع	حُجَّة	دلیل
كارِهُونَ	ناپسند کرتے ہوئے	قَطرٍ	سمت	زُوِّرَ عليه	اس پر جھوٹ گھڑا گیا

وكان حَاملُ هذا الكتاب الْمُزَوَّرُ يَسِيْرُ عَلَى مَقربَة من أهلِ مصرَ يَتعَرَّضُهُم حتّى قالوا له: "ما لك؟ إنّ لك لأمرًا ما شَأنُكَ؟" فقال: "أنا رَسُولُ أميرِ المؤمنين إلى عامله بمصرَ." ففَتَشُوهُ فإذا هم بالكتاب الْمُزَوَّر. وواضحٌ أنّ هذا الرجلَ كان قاصداً أن يُعْرف فرَجَعُوا إلَى عثمانَ وطَلَبَ عثمانُ التَحقيقَ في هذا الكتاب إلا أنّهم أبَوا وقالوا: "قد أحَلَّ اللّهُ دَمَكَ وأحَاطَ الثَّوَارَ بَيتُ عثمانَ وقد حَاوَلَ كثِيْرٌ مِنَ الصَحَابَةِ وأبنَائِهم الدفَاعُ عن عثمانَ إلا أنّه كان يُقسِمُ عليهم أن يَلقُوا سُيُوفَهُم.

وهَجُمَ الثوارُ على الخليفة فضَرَبَهُ رَجُلٌ مصريٌّ من بني سَدُوس يقال له: جَبْلَة أي الرجل الأسود بسَيف وهو يقرَأُ القرآنَ فاتَّقَاهُ عثمان رضي الله عنه بَيَده، فقطَعَهَا والْمُصحَفُ بين يَدَيه فنَضَخَ الدَّمُ عَلى قوله تعالى: "فَسَيَكفيكَهُمُ اللّهُ وهُوَ السَّميعُ العَليمُ" فسَقَطَ الْمصحفُ[1] من يده فقال عثمان: "أمّا واللهِ إنّها لأولُ كَفٍّ خطَت الْمُفصَّل.

وذَلكَ أنّه كان من كُتُبَة الوَحي وهو أولُ مَن كَتَبَ الْمُصحَف من إملاء رسول الله صلى الله عليه و سلم. فجَاءَتْ زَوجَتُهُ نَائلَةٌ تحجزُ عنه فتعَمَّدَها أحدُ الْمُجرِمِيْنَ فضَرَبَ يَدَهَا فقطَعَ أصَابِعَهَا. ثُم ضَرَبَ عثمانَ فقتَلَهُ. وكان استشهَادُهُ رضي الله عنه يومَ الْجُمُعَة الثامنُ عَشرَ من ذي الْحَجَّة عام 35هـ. فرَحِمَ اللهُ أميرَ الْمُؤمنين رحْمَةً واسِعَةً وجزاه عن الإسلام والمسلمين خير الجزاء.

(۱) لفظ "مصحف" کا معنی ہے قرآن کا کوئی نسخہ۔ یہ قرآن کا متبادل نہیں ہے۔ یہ کسی خاص نسخے کو بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُزَوَّرُ	جھوٹا، جعلی	الثَّوَارَ	باغی	نَضَخَ	وہ بہہ کر گرا
مَقربَة	شارٹ کٹ	حَاوَلَ	اس نے کوشش کی	فَسَيَكفيكَ	تو عنقریب وہ تمہیں کافی ہو گا
يَتعَرَّضُ	وہ سامنا کرتا ہے	يُقسِمُ عليهم	اس نے انہیں قسم دی	خطَت	اس نے لکھا
فَتَشُوا	انہوں نے تفتیش کی	أن يَلقُوا	کہ وہ ملیں	الْمُفصَّل	سورہ ق سے الناس تک سورتیں
دَمَكَ	تمہارا خون	هَجُمَ	اس نے حملہ کیا	تَحجزُ عنه	اس نے اسے بچایا
أحَاطَ	اس نے گھیرا	اتَّقَاهُ	اس نے اس کا دفاع کیا	فتعَمَّدَها	تو وہ اسے قتل کرنے آیا

علي بن أبي طالب رضي الله عنه (35 – 40 هـ)

نسبه: هو عَلِيُّ بنُ أَبِي طَالِب ابنُ عَمِّ رسول الله صلى الله عليه وسلم وزَوجُ ابنَته فَاطمَةَ رضي الله عنها. وهو رَابِعُ الْخلفاء الراشدينَ وأحدُ العَشرَةَ الْمُبَشَّرِين بالْجَنَّة. وُلِدَ قبلَ البعثَة بعشر سِنِيْنَ. ويُلَقَّبُ علي رضي الله عنه بأبي السبطَيْن يعني الْحَسَنُ والْحُسَيْنُ ويُكَنَّى أبا الحسن ولَقَّبَهُ رَسولُ الله صلى الله عليه وسلم بأبي تُرَاب. فقد رَوَى البخاري أنّ علياً دخل على فاطمةَ ثُم خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي المسجد فقال النبي صلى الله عليه وسلم: "أين ابنُ عَمِّك؟" قالت: "في المسجد." فخرج إليه فوَجَدَ رِدَاءَهُ قد سَقَطَ عن ظَهرِهِ وخَلَصَ الترابُ إلى ظَهرِهِ. فجعل يَمسَحُ الترابَ عن ظهره فيقول: اجْلسْ يا أبا تراب. مرتين.

إسلامه: كان عليٌ رضي الله عنه أوّلَ مَن أسلم منَ الصُّبيَان وكان يَعيشُ في كَنَف الرسول صلى الله عليه وسلم فقد كَفَّلَهُ وتَوَلَّى تَربِيَتَهُ لِيُخَفِّفَ عَن عَمِّه شَيئًا من مُؤَوَّنَة العَيَال. وحينَمَا بُعثَ الرسولُ صلى الله عليه وسلم كان عليٌ لا يزالُ فِي حُجرِهِ فدَعَاهُ إلى الإسلامِ فآمن به وصَدَّقَهُ وكان له مِنَ العُمرِ ثَمَانِي أو عَشَرَ سنين.

صفاته الخلقية: كان رضي الله عنه عَالِمًا ذَكِيًّا اُشتُهِرَ بالفَصَاحَة والشُّجَاعَة والْمَرُوءَة والوَفَاء واحترَامِ العَهُود. وكان يَستَوحَشُ منَ الدنيا وزَهرَتها ويَأنَسُ باللَّيلِ ووَحشَته ويُعجبُهُ منَ اللباس ما قَصَرَ ومن الطعامِ ما خَشُنَ. وكان يُعظِّمُ أهلَ الدين ويُقرِّب الْمساكينَ وكان يُخَاطبُ الدنيَا فيَقُول: "عُمرُكَ قَصِيْرٌ ومَجلِسُكَ حَقِيْرٌ وخَطَرُكَ قَلِيلٌ. آه آه! من قِلَّة الزّادِ وبُعْد السَفَرِ ووَحشَة الطَّرِيقِ."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السِبطَيْن	دونواسے	كَنَف	کفالت	يَستَوحَشُ	اسے وحشت ہوتی ہے
تُراب	مٹی	كَفَّلَ	اس نے کفالت کی	يَأنَسُ	وہ پسند کرتا ہے
اضْطَجَعَ	وہ کروٹ پر لیٹا	لِيُخَفِّفَ	تاکہ وہ ہلکا کرے	زَهرَتها	اس کے پھول، رنگ، مزا
خَلَصَ	یہ اس تک براہ راست پہنچا	مُؤَوَّنَة	تعاون	وَحشَة	تنہائی
الصُّبيَان	بچے	حِينَمَا	اس وقت	خَشُنَ	وہ کھردرا ہوا

فضله: فَضَائِلُ علي رضي الله عنه كثيْرةٌ منها: قولُ النبي صلى الله عليه وسلم: "أنتَ منّي وأنا منكَ." وقولُ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه: "تَوَفَّي رسولُ الله صلى الله عليه وسلم وهو عَنهُ راض." وفي غزوة خَيبَرَ حينَمَا استعصَى على المسلمينَ حصْنَانٌ، قال النبي صلى الله عليه وسلم: "لأعطيْنَ الرَّايَةَ غَدًا رجلاً يَفتحُ الله على يَدَيه." قال فبَاتَ الناسُ يَدُوكُونَ لَيلَتَهُم أيُّهُم يُعطَاهَا. فلمّا أصبحَ الناسُ غدوًا على رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يَرجُو أن يُعطَاها، فقال: "أين عليُّ بن أبي طالب؟" فقالوا: "يَشتَكِي عَينَيه يا رسولَ الله!" قال: "فأرسلُوا إليه." فَأتُوني به، فلمّا جاءَ بِصِقٍّ في عينيه، ودعَا له. فبَرَأَ حتّى كأن لَم يَكُن به وجعٌ فأعطاه الرايةَ ففتح الله عليه.

تضحيته بنفسه: كان علي رضي الله عنه كأفَاضِلَ الصحابة لا يُبَالي حين يُقَدِّم أيَّ شيء في سبيل هذه الدعوَة فقد ضَحَّى بنَفسه وماله، فهو رضي الله عنه أوّلُ مَن فَدَى بنَفسه رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فقد نَامَ في فِرَاشِ الرسول صلى الله عليه وسلم ليلةَ الْهِجرَة مع أنّه يَعلَمُ أنّ المشركينَ قد اتَّفقُوا على قَتلِ رسولِ الله صلى الله عليه و سلم واشتَرَكَ في جَميعِ الغَزَوَاتِ عَدَا غزوة تُبُوك.

خلافته: بعدُ مَقتَلِ عثمانَ رضي الله عنه اختَارَهُ المسلمونَ أميْرًا لَهم فلم يَقبُلْ وأحَبُّ أن يكونَ وزيرًا بَدَلٌ أن يكونَ أميْرًا إلا أنّ الصحابةَ أصَرُّوا عليه للخَلاصِ مِنَ الْمَأزَق الذي كانوا فيه فقد كانَ الثَّوَارُ هُمُ الْمُسيطِرُونَ على زَمَامِ الأمور في المدينة بعد قتلهم الخليفةَ عثمان رضي الله عنه ظلماَ وعدواناَ بَل هَدَّدَ الثوارُ أهلَ المدينة بقَتلِ أهلِ الشُّورَى وكِبَارُ الصحابةِ، ومَن يَقدِرُونَ عليه من دَارِ الْهِجرَة إنْ لَم يَجدُوا أحدًا يُقبلُ الْخَلافَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
راض	خوش، راضی	صِقٍّ	آشوب چشم	أصَرُّوا	انہوں نے اصرار کیا
استعصَى	اس نے رکاوٹ ڈالی	بَرَأَ	وہ صحت یاب ہو گیا	الْخَلاصِ	چھٹکارا
حِصْنَانٌ	دو قلعے	وِجعٌ	تکلیف، انفیکشن	الْمَأزَق	تنگی، مصیبت
الرَّايَةَ	جھنڈا	لا يُبَالي	وہ پرواہ نہیں کرتا ہے	الثَّوَارُ	باغی
يَدُوكُونَ	انہوں نے بات کی	فَدَى	اس نے خطرہ مول لیا	مُسيطِرُونَ	لیڈر، حکم دینے والے
يَشتَكِي	وہ شکایت کرتا ہے	فِرَاشِ	بستر	هَدَّدَ	اس نے دھمکی دی

وقالوا دُونَهُم: "يا أهلَ المدينة! فقد أَجَّلْنَاكُم يومَيْنِ فوالله لَئِن لَم تَفرَغُوا لَنَقتُلَنَّ غدًا عَلِيًا وطلحةَ والزُّبَيْرَ وأنَاسًا كثيْرِينَ، ولَما عَزَمَ عليه المهاجرونَ والأنصارُ رَأَى ذلك فَرضًا عليه فانقادَ إليه وفي يومِ السَّبتِ التاسعِ عشرَ من ذي الْحَجَّةَ خَرَجَ عليٌّ رضي الله عنه إلى المسجد فصَعُدَ الْمنبرَ فَبَايَعَهُ المهاجرونَ والأنصارُ وكان ممن بَايَعَهُ الزبيرُ بنُ العَوَّامِ، وطلحةُ بن عُبيد الله.

أهم أعمالِ علي بن أبي طالب رضي الله عنه بعد تَولِّيه الْخلافة

شاءَ اللهُ تعالى أن تَطُولَ الفتنةُ بعدُ مَقتَلِ عثمانَ رضي الله عنه وتَتَجَدَّدَ أحدَاثُهَا بِمَكرٍ وحِيلِ أعداءِ الإِسلامِ ابتلاءً وامتحانًا للمسلمينَ، فهو سُبحَانَهُ حكيمٌ فِي قَضَائِه عليمٌ فِي أقدَارِه. فبَعُدَ أن بُويِعَ عليٌّ رضي الله عنه بالخلافة قام عليٌّ رضي الله عنه بما يلي:

أولاً: عَزَلَ عليٌّ رضي الله عنه أمَرَاءَ عثمانَ الذين يَشتَكِي منهم الناسُ وعَزَلَ أيضاً مَن لا يَتَّفِقُ مع سِيَاستِه. ثانياً: أَجَّلَ عليٌّ رضي الله عنه مُعَاقَبَةُ قَتلَةِ عثمانَ رِيثَمَا يَستقَرُّ حُكمُهُ يَجتَمِعُ عليه المسلمونَ فِي البلادِ الأُخرَى.

موقف بعض الصحابة رضي الله عنهم من هذه الأعمال: استَجَابَ بعضُ الأمَرَاءِ لِهَذَا العَزْلِ ولَم يَستَجِبْ قسمٌ منهم من بَيْنَهُم أميْرُ الشامَ معاويةٌ بنُ أبي سُفيَانَ رضي الله عنهما مع اعتِرَافِهِ بفَضلِ عَلِيٍّ رضي الله عنه وتسليمه بجَلالَةِ قَدره. وكان سَبَبُ عَدمِ استجَابَتِه رضي الله عنه هو إصرَارُهُ على ضَرُورَةِ القِصَاصِ من الْمُجرمِينَ قبلَ البيعَةِ، وهذا هو بِدَايَةُ الْخَلَافِ، وما جَرَى بين عَلِي ومعاوية رضي الله عنهما.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَجَّلْنَا	ہم نے مہلت دی	مَكرٍ وحِيلٍ	مکر و فریب اور حیلہ	رِيثَمَا	اس وقت تک جب
تَفرَغُوا	وہ فارغ ہوئے	أعداءُ	دشمن	يَستَقَرُّ	وہ مضبوط ہو جائے
انقادَ	اس نے پیروی کی	ابتلاءً	آزمائش	اعتِرَاف	اعتراف کرنا
الفتنةُ	انارکی، خانہ جنگی	أقدَارِ	منصوبے، قدر کی جمع	إصرَارُ	اصرار کرنا
تَتَجَدَّدَ	یہ نیا ہو گیا	عَزَلَ	اس نے معزول کیا	القِصَاصِ	قصاص لینا
أحدَاثُهَا	اس کے واقعات	مُعَاقَبَةُ	سزا	بِدَايَةُ	آغاز

(وهذا الإختلافُ) كان مَبنيًّا على الاجتهَاد لا مُنَازَعَةَ من مُعاويَةَ في الإمَامَة. لذلك قَرَّرَ أهلُ السُّنَّة والْجَمَاعَة أنّ كلاهُما مَأجُورٌ للمُصيب أجرَان وللمُخطيءِ أجرٌ واحدٌ. كما قالَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "إذا حَكَمَ الْحَاكمُ فاجتَهَدَ ثُم أصَابَ فله أجران، وإذا حَكم فاجتَهدُ ثُم أخطَأَ فلَهُ أجر." (فتح الباري 318/13) وقد نَتجَ عن استغلال الْحَاقدينَ لهذا الْخلاف حَربَانِ مُؤسفَتَان بين الْمسلمين دفَاعًا عمّا يَعتَقدُهُ كلُّ فريقٍ من الْحَقِّ والصَّوَاب فكَانَت الأولى:

معركَةُ الْجمَلَ 36هـ: وسَبَبُها أنّ عَائشَةَ رضي الله عنها ومَعَهَا طَلحَةُ والزُّبَيْرُ رضي الله عنهما سَارُوا إلى البَصرَة ومعهم كثيرٌ من الناس بنيَّة تَأليف القُلُوب وتَهدئَة الوَضع المضطرب والإصلاحِ بينَ الناسِ حينَمَا اختَلَفُوا بعدُ استخلاف علي رضي الله عنه مُمتَثلينَ بذلك قوله تعالى: "لا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلاَّ مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلاحٍ بَيْنَ النَّاسِ." (النساء 4:114)

وبعدُ أن سَمعَ عليٌ بخُرُوجِ عائشةَ رضي الله عنها إلى البصرة خَرَجَ بجَيشه يُريدُ الإصلاحَ أيضًا بدَليلِ قوله رضي الله عنه عندما سُئلَ: "أيّ شَيءٍ تُريدُ؟ وإلى أينَ تَذهَبُ؟" فقال: "أما الذي نُريدُ ونَنْوي فالإصلاحُ إن قَبلَ منَّا أصحابُ عائشةَ وأجابوا لنا إليه." قال: "فإنَ لَم يُجيبُوا إليه؟" قال: "نَدعُهُم بعُذرهم ونُعطيهم الْحَقَّ ونُسيرُ." قال: "فإن لَم يَرضُوا؟" قال: "نَدعُهُم مَا تَرَكُونَا." قال: "فإنْ لَم يَتركُونَا؟" قال: امتَنَعنَا منهُم."...

آج کا اصول: اگر عربی میں آپ کو یہ بیان کرنا ہو کہ "پہلا۔۔۔مگر دوسرا" تو اس کے لئے الفاظ أحَدُهُما... والآخرُ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ (تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی مگر دوسرے کی قربانی قبول نہ کی گئی۔)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنَازَعَةَ	باہمی اختلاف	نَتجَ	اس کا نتیجہ نکلا	تَهدئَة	ٹھنڈا کرنا
قَرَّرَ	اس نے فیصلہ کیا	استغلال	استحصال	مضطرب	مضطرب
مَأجُورٌ	جسے اجر ملے	حَاقدينَ	مجرمانہ ذہنیت والے	مُمتَثلينَ	ملتے جلتے، مماثل
المُصيب	درست رائے والا	مُؤسفَتَان	دوافسوسناک	نَجْوَاهُمْ	ان کی خفیہ گفتگو
المُخطيء	خطا کرنے والا	تَأليف القُلُوب	دلوں کو اطمینان دینا	نَنْوِي	ہم نیت کرتے ہیں

فَنَعمَ إذَن ودَارَ الْحوَارِ والتَفَاهُم بَينَهُ وبَينَ عائشةَ رضي الله عنها ومن معها. وبَاتَ الْجَيشانُ بخيرٍ لَيلَةً. ولكن أهلُ الفتنة عبدُ الله بنُ سَبَأ ومن معه خَافُوا على أنفسهم من الاتفَاق بين الطرفَيْنِ فقَامُوا مع الفَجرِ وانقَسَمُوا قسمَيْنِ وهَجُمَ كلُ قسمٍ على مُعَسكَرِ الآخَرِ. فقَام الناس إلى سلاحهم وهم يَظُنُّونَ الغَدرَ واشتَبَكَ المسلمون في قتَالٍ مَريرٍ حتّى عُقَرَ جَملُ عائشةَ رضي الله عنها فَتَفَرَّقَ الناسُ وانتهَتْ المعركةُ ورَجَعَتْ عائشةُ إلى مكةَ بَعدُ أنْ جَهَّزَهَا عليٌ رضي الله عنه بكُلِ ما تَحتَاجُ وسار بجَانب هَودَجِهَا مَاشِيًا حتّى خارَجَ المدينةَ وسَيَّرَ معها أخَاهَا محمدٌ بنُ أبي بَكرٍ وسَيَّرَ أولادُهُ معها مُسيرَةً يومَ.

والثانِيَةُ: معركة صفينَ سنة 37هـــ: وهي المعركةُ الثانيةُ نَتيجَةٌ لهذا الْخلاف الذي وقع بين علي ومعاوية رضي الله عنهما. واستَغَلَّهُ الْحَاقدُونَ وسَبَقَ أن بَيَّنَّا أسبابُ هذا الخَلاف. كان أصحابُ علي رضي الله عنه وأصحابُ معاويةَ رضي الله عنه قد تَكَاتَبَا مدةَ ستَّةُ أشهُرٍ قبل المعركة وهذا يَدُلُّ دلالَةٌ واضحَةٌ عَلَى كُرْههما رضي الله عنهما للقتَال ورَغبَتهمَا فِي الإصلاحِ ولكن لَم يَتوَصَّلا إلى نتيجةَ خلالَ هذه الْمُدَّة فبَدَأت المعركةُ بالْخطُوات التاليَة:

أولاً: مُنَاوَشَات بين الطرفَيْن: وذلك من أجلِ الْماءِ الذي كان تَحتُ سَيطرَةَ جيشِ معاوية رضي الله عنه فتُقَاتلُ الفريقان وانتَصَرَ جُندُ علي وأُزحُوا جندُ معاويةَ عن مواقعهم فأمر علي رضي الله عنه أصحابه أن خُذُوا من الْماءِ حاجَتكُم وخَلَوا عنهم. ثانياً: بدأ القتالُ بين الطرفَيْنِ بقُوَّة مُختَلفَة دون أن يَظهَرَ انتصارُ حاسمٍ لأي فريق وإن كانت الكَفَّةُ راجحَةٌ لصالحِ علي رضي الله عنه ومَعَ ذلك كان الكثيرُ من أفراد الْجيشينِ يَلتقُونَ في الليلِ ويَتَحَدَّثُونَ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَفَاهُم	ان کا اتفاق رائے	جَهَّزَهَا	اس نے اس کا سامان تیار کیا	يَتوَصَّلا	وہ دونوں پہنچے
سِلاح	اسلحہ	هَودَج	ہودج، اونٹ کا کجاوہ	مُنَاوَشَات	جنگیں
الغَدرَ	عہد شکنی	مَاشِيًا	پیدل چلتے ہوئے	سَيطرَةِ	کنٹرول میں
اشتَبَكَ	وہ لڑا	مُسيرَةً	فاصلہ	أُزحُوا	انہیں ہٹایا گیا
مَرِيرٍ	تلخ	تَكَاتَبَا	ان دونوں نے خط وکتابت کی	حاسِمٍ	فیصلہ کن
عُقِرَ	اس کی ٹانگیں کاٹ دی گئیں	كُرْه	نفرت	الكَفَّةُ	ترازہ

نِهَايَةُ الأحداث وحُقنُ الدمَاء بين أهلِ العِرَاق وأهلِ الشام: خَافَ الْمُخلصُونَ أن يُفْنِيَ المسلمونَ بعضُهُم بعضًا فتَمَنَّوا ما يُنقذُهُم ويُوقِفُ القِتَالَ. وكَان عَمرُو بنَ العاصِ رضي الله عنه يُفكِّرُ مَلِيًّا بذلك حتّى اهتَدَى إلى فكَرَةِ التَحكِيمُ لِيُوقِفُ تلك المقتلةَ الكُبْرَى عند ذلك أبَدَى الفكرَةَ لمعاويةَ رضي الله عنه ففَرَحَ بِها ورَفَعَ جيشُ الشامِ الْمُصَاحِفَ فهَابَ جيشُ علي رضي الله عنه قَتَالَهُم وتَوَقَّفَ القتالُ. وقَد اجتَمعَ الْحَكمَانُ فِي دُومَةِ الْجُندُلَ ولَم يَتوصَّلا إلى اتفاقٍ. وتَفرَّقَ الْجيشانُ بعدُ مَسأَلَةِ التَحكِيمِ ومضى كلٌ إلى بَلَدِه.

كان عَدَدُ القُرَّاءِ الذين اعتَرَضُوا عَلى التحكيمِ فِي صفينَ أربعةُ ألاف، فهم أقليَةٌ فِي جيشِ علي يُقال لهم "الْخَوَارِجُ" فقد صَارُوا يُكفِّرُونَ مَن خَالَفَهُم ويَستَبِيحُونَ دَمَهُ ومَالَهُ. فسار إليهم عليٌّ رضي الله عنه بجَيشه في محرم عام 38هــ وانتصر عليهم. وقد عَامَلَ عليٌّ رضي الله عنه الْخَوَارِجَ مُعَامَلَةَ الْبُغَاة، فَلَم يُكفِّرْهُم، ومَنَعَ جُندَهُ مِن تَعقِيبِ فَارِّيهِم، والإجهَازِ على جَرِيحِهِم، ولَم يَسْبُّهُم ولَم يُغنمْ أموالَهم.

کیا آپ جانتے ہیں؟ خوارج ایک انتہا پسند باغی گروہ تھا جو سیدنا علی و معاویہ رضی اللہ عنہما کو معاذ اللہ کافر قرار دیتا تھا۔ ان کا نظریہ تھا کہ جو ان کے ساتھ نہیں ہے، وہ "کافر" ہے۔ وہ اپنے علاوہ تمام لوگوں کو قتل کرنے اور ان کا مال لوٹنے کو جائز سمجھتے تھے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ان کا قلع قمع کرنے کے لئے جنگ کی۔ بعد میں یہ لوگ چھوٹی موٹی بغاوتیں کرتے رہے مگر ناکام رہے اور ان کا بڑی حد خاتمہ ہو گیا۔ ان کے بعض نسبتاً اعتدال پسند فرقے جیسے اباضی اب بھی عمان میں موجود ہیں۔ مسلم تاریخ میں بہت سے ایسے گروہ ملتے ہیں جو اپنے علاوہ باقی سب کو کافر قرار دیا کرتے تھے اور حکومتوں کے خلاف بغاوت کیا کرتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُقنُ الدِمَاءِ	خون روکنے	تَوَقَّفَ	اس نے توقف کیا	تَعقِيبِ	تعاقب کرنا
أن يُفْنِيَ	کہ وہ فنا ہو	اعتَرَضُوا	انہوں نے اعتراض کیا	فَارِيهِم	ان کے فرار ہونے والے
يُنقذُهُم	اس نے انہیں بچایا	أقليَةُ	اقلیت، چھوٹا گروہ	جَرِيحِهِم	ان کے زخمی
يُوقفُ	اس نے روکا	يُكفِّرُونَ	وہ کافر قرار دیتے ہیں	لم يَسُبُّهُم	اس نے انہیں گالی نہ دی
ملِيًّا	ملت کے لئے	يَستَبِيحُونَ	وہ جائز قرار دیتے ہیں	لَم يُغنمْ	اس نے ان کا مال غنیمت کے طور پر نہ لیا
تَحكِيمُ	ثالث مقرر کرنا	عَامَلَ	اس نے معاملہ کیا		
هَابَ	اس نے خوف کیا	الْبُغَاةِ	باغی کی جمع		

استشهاد علي رضي الله عنه

اسْتَشهَدَ رضي الله عنه في السابع عشر من شهر رمضانَ سنة 40هـ على يدِ أحَد الْخَوَارِج واسْمُهُ عبد الرحْمنُ بن مُلْجَم الذي ظَنَّ أنّه بقتله علياَ رضي الله عنه يَتَقَرَّبُ إلى الله فَقد اجتَمَعَ مَعَ زَميلَيْنِ له وتَذَاكَرُوا الأحداثَ التي جَرَّتْ بينَ المسلمينَ. فقالوا: "يا ليتنا نَقتُلُ أئِمَّةَ الضَلالَة ونُريحُ منهم البلادَ." فقال عبد الرحْمن بن ملجم: "أنا أُكفيكُم عَلِيًا." وقال زميله البرك بن عبد الله: "وأنا أكفيكم معاوية." وقال عمرو بن بكر: "وأنا أكفيكم عمرَو بن العاص."

واتَّفَقُوا على أن يكونَ ذلك في ليلة واحدة وقد تَمَكَّنَ عبد الرحْمن بن ملجم من قتل علي رضي الله عنه بسيف مَسمُومٍ عندما كان ذاهبًا لصلاة الفجر وهو يُنَادي "الصلاة الصلاة" بينما. فَشِلَ زَميلاهُ في قتلِ معاويةَ وعمرِو بن العاص. فرَحِمَ الله أميْرَ المؤمنين رحْمةً واسِعَةً وجزاه عن الإسلام والمسلمين خير الجزاء.

عَامُ الْجَمَاعَة [1] سنة 41 هـ

بَايَعَ أهلُ العِرَاق الْحَسَنَ بنَ علي رضي الله عنهما في اليوم الذي استُشهِدَ فيه علي رضي الله عنه. وبَلَغَ معَاويةَ رضي الله عنه أنّ الْحَسَنَ يُعَبِّئُ له الْجُيُوشُ لِمَوَاصلَة قتَاله فَعبَّأَ جيشَهُ تَحَسُّبًا واحتيَاطًا للأمور. فقد رَوَى البخاري في صحيحه عن الْحسَنِ البَصَرِي قَال: "استقبَلَ والله الحسَنُ بن علي معاوية بكَتَائب أمثَالُ الجبال."فقال عمرُو بن العاص: "إني لأرى كتائب لا تُوَلّي حتّى تُقتلُ أقرانَها." فقال له معَاويةُ أي عمرو: "إنْ قَتَلَ هؤلاء هؤلاء، وهؤلاء هؤلاء من لي بأمور الناس؟ ومن لي بأبنائهم؟ ومن لي بضَيعَهم؟"

(۱) "الجماعۃ" کا معنی ہے متحد حکومت۔ یہ انارکی کا متضاد ہے۔ اس سال میں خانہ جنگی ختم ہو گئی تو اس کا نام "عام الجماعۃ" ہو گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَميلَيْنِ	دو ساتھی	مَسمُومٍ	زہر آلود	تَحَسُّبًا	معلومات حاصل کرتے ہوئے
جَرَّتْ	یہ جاری رہی	فَشِلَ	وہ ناکام ہوا	استقبَلَ	اس نے استقبال کیا
نُريحُ	ہم راحت پائیں	الْجَمَاعَةِ	حکومت، اتحاد	كَتَائب	فوجی بٹالین
أُكفيكُم	میں تمہارے لئے کافی ہوں	يُعَبِّئُ	وہ حرکت میں لاتا ہے	أقرانَ	طویل عرصے

فبَعَثَ إليه (أي: إلى الْحسنِ) رَجُلَيْنِ من قريشٍ من بني عبد شَمس وهُما عبدُ الرحْمنُ بن سُمرَةَ، وعبد اللهِ بن عامرٍ. فقال: "اذهَبَا إلى هذا الرجلِ فأعْرِضَا عليه وقولاً له وأطلَبَا إليه." (أي: الصُلحَ)

فَأَتَيَاه فدَخَلا عليه فتكَلَّمَا وقالا له وطَلَبَا إليه. فقال لَهما الْحسنُ بن علي: "إنا بَنُو عبد المطلب قد أصَبنَا من هذا الْمال وإنّ هذه الأمَّةَ قد عَاثَتْ في دمَائِهَا." قالا: "فإنّه يُعرِضُ عليك كذا وكذا ويُطلبُ إليك ويَسأَلُكَ." قال: "فَمَن لي بِهذا؟ (أي: يُكَفِلُ لي هذا)" قالا: "نَحن لك به." فما سألَهُمَا شيئاً إلا قالا: "نَحنُ لك به."

فصَالَحهُ وتَنَازَلَ له. وهكذا انتَهَت الفتنَةُ وأصلَحَ اللهُ بين المسلمينَ بالْحَسَنِ رضي الله عنه لدينه وعَقله وتَقوَاهُ. فَتَحقَّقَ قولُ النبي صلى الله عليه وسلم فيما رواه البخاري في صحيحه: "إنَّ ابني هَذا سَيِّدٌ ولَعَلَّ اللهُ أن يُصلِحَ به بين فِئَتَيْنِ عَظيمَتَيْنِ من المسلمين."

آج کا اصول: اگر آپ کسی کو تلاش کریں اور وہ اچانک مل جائے تو آپ اردو میں کہتے ہیں، "ارے! وہ تو یہ رہا!!!" عربی میں اس کے لئے الفاظ ها هو ذا استعمال ہوتے ہیں۔ اگر یہ کہنا ہو کہ "میں یہاں ہوں" تو اس کے لئے ها أنذا استعمال ہوتے ہیں۔ آپ کو ضمیر کو ایڈجسٹ کرنا پڑے گا جیسے أينَ مَريَمُ؟ ها هي ذي. أين بلال و حامد؟ ها هُما ذان. أين بلال و أخواه؟ ها هم أولاء. أين حامد و شاهد؟ ها نَحن أولاء، أين فاطمة؟ ها أنذي. أين فاطمة و أخواتُها؟ ها نحن أولاءوغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ مسلم تاریخ کی بعض تکلیف دہ بحثوں میں سے ایک سیدنا علی و معاویہ رضی اللہ عنہما کی غلطیوں کا تجزیہ کرنا ہے۔ ہمیں اس سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔ یہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم صحابی ہیں اور دونوں کی اسلام کے لئے خدمات بے پناہ ہیں۔ ہمیں ان دونوں کا احترام کرنا چاہیے اور اس معاملے میں بحث سے گریز کرنا چاہیے۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔ (۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ پر الزام تراشی سے منع فرمایا ہے۔ (۲) یہ ایک بے کار بحث ہے جس سے آخرت میں ہماری نجات کے معاملے میں کوئی فائدہ نہیں۔ (۳) تاریخ کی کتب میں اس موضوع سے متعلق روایات کا بڑا حصہ جعلی ہے۔ دوسری صدی ہجری میں بہت سے سیاسی گروہوں اور فرقوں نے ان دونوں حضرات کے بارے میں جعلی روایات کا انبار لگا دیا۔ اس وجہ سے درست نتیجے تک پہنچنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعْرِضَا	ان دونوں نے پیش کیا	عَاثَتْ	اس نے نقصان پہنچایا	تَحقَّقَ	وہ درست ہو گیا
أطلَبَا	ان دونوں نے طلب کیا	يُكَفِلُ	وہ گارنٹی دیتا ہے	سَيِّدٌ	سردار
فَأَتَيَا	تو وہ دونوں آئے	تَنَازَلَ	اس نے چھوڑ دیا	فِئَتَيْنِ	دو گروہ

سبق 15A: منصوبات

تعمیر شخصیت
خود میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت پیدا کیجیے۔ اپنا کچھ وقت اللہ کی راہ میں دعوت دیتے ہوئے بسر کیجیے۔

آپ نے بہت سے ایسے اسم دیکھے ہوں گے جن پر نصب آتی ہے۔ کسی اسم پر نصب آنے کی سات صورتیں ہو سکتی ہیں جو کہ یہ ہیں:

- ظُرُوفُ الزَمَان (مَفعول فِيه)
- ظُرُوفُ الْمَكَانِ (مَفعول فِيه)
- مَفعُولٌ (مفعول بِهِ)
- عِلَّةٌ (مفْعولٌ لَهُ)
- مَفعُول مَعَهُ
- مصدر (مَفعولٌ مُطلَقٌ)
- حال
- تَمييزٌ

اس سبق میں ہم ان کا جائزہ لیں گے۔

ظروف الزمان (مفعول فیہ)

یہ وہ الفاظ ہیں جو کسی کام کے ہونے کے وقت کو بیان کریں جیسے زَيدٌ مَشغُولٌ ليلاً و نِهارًا (زید دن رات مصروف ہے) وغیرہ۔ یہاں لیلاً و نِهارًا منصوب ہیں کیونکہ یہ ظروف الزمان ہیں اور وقت بیان کر رہے ہیں۔ اسے اس وجہ سے مفعول فیہ کہا جاتا ہے کام وقت کے دوران ہوا ہوتا ہے۔

ظروف المکان (مفعول فیہ)

یہ وہ الفاظ ہیں جو کسی کام کے ہونے کے جگہ یا سمت کو بیان کریں جیسے بَيتُ زَيد وَرَاءَ بَيت حامد (زید کا گھر حامد کے گھر کے پیچھے ہے) وغیرہ۔ یہاں وَرَاءَ منصوب ہے کیونکہ یہ ظرف المکان ہے اور جگہ بیان کر رہا ہے۔ ظُروف المکان اور بھی ہیں جیسے مَعَ (ساتھ)، عِندَ (پاس)، دُونَ (پہلے، نیچے)، إزَاءَ (مخالف سمت میں)، وَرَاءَ (پرے)، أمَامَ (سامنے)، فَوقَ (اوپر)، تَحْتَ (نیچے)، وَسَطَ (درمیان میں)، خَلْفَ (پیچھے) وغیرہ۔ انہیں بھی مفعول فیہ اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ کام کسی جگہ پر ہی ہوتا ہے۔

مفعول بہ

یہ وہ اسم ہے جس پر کوئی کام کیا گیا ہو۔ جیسے قَرَءَ زَيدٌ كِتَابًا (زید نے کتاب پڑھی)۔ یہاں كِتَابًا منصوب ہے کیونکہ یہ مفعول بہ ہے۔ یہ وہ اسم ہے جو پر پڑھنے کا کام کیا گیا ہے۔

چیلنج! اردو میں کسی فعل کی شدت کو بیان کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ عربی میں اس کا طریقہ کیا ہے؟

علت یا مفعول لہ

یہ وہ اسم ہے جو کسی اسم یا فعل کی وجہ بیان کرے جیسے قَامَ زَيدٌ أدَبًا (زید ادب کی وجہ سے کھڑا ہو گیا)۔ یہاں منصوب ہے کیونکہ یہ کھڑے ہونے کی وجہ بیان کر رہا ہے۔ اسے مفعول لہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے لئے فعل سرانجام دیا گیا ہوتا ہے۔

سبق 15A: منصوبات

مفعول معہ

یہ وہ الفاظ ہیں جو فعل کے ساتھ ساتھ کسی اور کام یا چیز کے ہونے کو بیان کریں جیسے سِرْتُ وَالشَّارِعَ (میں نے سڑک کے ساتھ ساتھ سفر کیا)۔ یہاں الشَّارِعَ منصوب ہے کیونکہ یہ اس چیز کو بیان رہی ہے جس کے ساتھ ساتھ فعل سرانجام دیا گیا ہے۔ اسے مفعول معہ اس وقت سمجھا جاتا ہے جب حرف واؤ کو حرف عطف قرار دینا ممکن نہ ہو۔ یہ عربی میں کم ہی استعمال ہوتا ہے۔

مفعول مطلق یا مصدر

یہ وہ اسم ہے جو کسی فعل یا اسم کی شدت کو بیان کرے جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا ضَرْبًا (زید نے حامد کو بری طرح مارا)۔ یہاں ضَرْبًا منصوب ہے کیونکہ یہ مارنے کی شدت کو بیان کر رہا ہے۔ مفعول مطلق کو استعمال کرنے کی وجوہات یہ ہیں:

- بات پر زور دینے کے لئے مصدر یا مفعول مطلق استعمال ہوتا ہے جیسے اس جملے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا ضَرْبًا (زید نے حامد کو بری طرح مارا) میں سے اگر منصوب مصدر ضَرْبًا کو حذف کر دیا جائے تو یہ ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا ہو جائے گا جس کا معنی ہے "زید نے حامد کو مارا"۔ اس طرح جملے سے شدت ختم ہو جائے گی۔
- تعداد بیان کرنے کے لئے بھی مفعول مطلق استعمال ہوتا ہے جیسے طُبِعَ الكِتَابُ طَبْعَتَينِ (کتاب دو مرتبہ شائع ہوئی)۔ یہاں طبعَتین، طبعة کا تثنیہ ہے جو کہ مصدر ہونے کے باعث منصوب ہے۔
- صورت حال کی وضاحت کے لئے یا کیفیت کو بیان کرنے کے لئے بھی مصدر استعمال کیا جاتا ہے جیسے صَلَّى صَلوةَ الصَالِحِيْنَ (اس نے صالحین جیسی نماز پڑھی)۔ یہاں صَلوةَ الصَالِحِيْنَ نماز کی کیفیت بیان کر رہا ہے۔
- بعض اوقات مصدر فعل کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے صَبْرٌ کا معنی ہے صبر کرنا اور شُكرٌ کا معنی ہے شکر کرنا۔ اگر اسے منصوب حالت میں استعمال کیا جائے تو یہ فعل کا معنی دے گا جیسے شُكرًا (میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں)، (صبر کرو) وغیرہ۔

بعض اوقات چند اور الفاظ بھی بطور مصدر استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

- : یہ الفاظ مصدر کی جگہ استعمال ہوتے ہیں اور منصوب ہوتے ہیں مثلاً عَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاءَ كُلَّهَا (اس نے آدم کو تمام نام سکھا دیے)، آخَذَهُ الْمُدِيرُ بَعضَ الْمُؤَاخذَة (منیجر نے اسے ہلکی سی ڈانٹ پلائی)، سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ (عنقریب ظالم جان جائیں گے کہ وہ کس قسم کا پلٹنا پلٹتے ہیں) وغیرہ۔ یہاں ان الفاظ کو بطور مصدر نصب دی گئی ہے۔
- اگر اعداد تین یا زیادہ ہو تو پھر وہ بطور مصدر استعمال ہوتے ہیں جیسے طُبِعَ الكِتَابُ ثلاثَ طَبعَات (یہ کتاب تین مرتبہ شائع ہوئی)، طُبِعَ الكِتَابُ أربعَ طَبعَات (یہ کتاب چار مرتبہ شائع ہوئی)۔ یہاں ثلاثَ و أربعَ منصوب ہیں کیونکہ یہ مصدر کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ مصدر طَبَاعَةٌ، کی جمع طَبعَاتٍ ہے جو کہ بطور مضاف الیہ ان کے ساتھ آئی ہے۔

سبق 15A: منصوبات

حال

یہ وہ اسم ہے جو کسی شخص کی حالت بیان کرے جیسے زَيدٌ فِي البَيتِ مَرِيضًا (زید گھر میں بیماری کی حالت میں ہے)۔ یہاں مَرِيضًا منصوب ہے کیونکہ کیونکہ یہ زید کی حالت کو بیان کر رہی ہے۔ حال جملہ فعلیہ میں فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے جبکہ جملہ اسمیہ میں مبتدا یا خبر کی حالت کو بیان کرتا ہے۔ جس شخص کی حالت کو بیان کیا جا رہا ہے، حال کا اس سے جنس اور تعداد میں مطابق ہونا ضروری ہے۔ حال ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے اور پورا جملہ بھی۔

- ایک لفظی حال جملہ اسمیہ یا فعلیہ دونوں میں استعمال ہو سکتا ہے جیسے زَيدٌ فِي البَيتِ مَرِيضًا (زید گھر پر بیماری کی حالت میں ہے)، جَاءَنِي زَيدٌ رَاكِبًا (زید میرے پاس سوار حالت میں آیا)۔
- حال ایک لفظ کی بجائے پورا جملہ بھی ہو سکتا ہے۔ جملہ اسمیہ کی مثال ہے فَهِمْتُ القُرآنَ الكَرِيْمَ وأنا طالِبٌ (میں نے قرآن کریم کو سمجھا جبکہ میں ابھی طالب علمی کی حالت میں تھا)۔ جملہ فعلیہ کی مثال ہے جَاءَتِ الأَخَوَاتُ يُبكِيْنَ (بہنیں روتی ہوئی آئیں)۔

ایسی صورت میں حالیہ جملے اور اصلی جملے کے درمیان کوئی ربط موجود ہونا چاہیے۔ اس کی دو صورتیں ہیں:

- واوَ: اسے واوِ الْحال کہا جاتا ہے جیسے فَهِمْتُ القُرآنَ الكَرِيْمَ وأنا طالِبٌ۔ یہاں واوَ فَهِمْتُ القُرآنَ الكَرِيْمَ، اور أنا طالِبٌ کے مابین ربط ہے۔
- ضمیر: ضمیر بھی ربط کا کام کرتا ہے جیسے جَاءَتِ الأَخَوَاتُ يُبكِيْنَ میں يُبكِيْنَ حال ہے۔ اس کے اندر ایک ضمیر چھپا ہوا ہے جو کہ جمع مونث غائب کا ضمیر ہے۔ یہی ضمیر حال اور اصل جملے کے درمیان ربط کا کام کر رہا ہے۔

تمییز

یہ وہ اسم ہے جو کسی جملے کے کسی پہلو کی وضاحت کرے جیسے زَيدٌ أكْثَرُ مَالاً (زید کے پاس مال زیادہ ہے)۔ یہاں مَالاً منصوب ہے کیونکہ یہ اس ابہام کو دور کر رہا ہے جو کہ زَيدٌ أكْثَرُ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں یہ بات واضح نہ تھی کہ زید کے پاس کیا چیز زیادہ ہے؟ اس کا جواب مَالاً نے دیا کہ وہ مال و دولت میں دوسروں سے زیادہ ہے۔ یہ اور طریقے سے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے:

- قابل پیمائش چیزوں کی وضاحت کے لئے جیسے اشتَرَيتُ لِترًا حليبًا (میں نے ایک لیٹر دودھ خریدا)، عِندي كيلو غرامٌ بُرتقالاً (میرے پاس ایک کلوگرام مالٹے ہیں)۔ ان دونوں جملوں میں حليبًا و برتقالا تمییز ہیں کیوں کہ یہ ان چیزوں کی وضاحت کر رہے ہیں جو میں نے خریدی یا میرے پاس ہے۔
- قابل پیمائش چیزوں کے علاوہ دیگر پہلوؤں کی وضاحت کے لئے جیسے هُوَ أحسنُ مِنِّي فِقهًا (وہ علم فقہ میں مجھ سے بہتر ہے)، حَسُنَ حامِدٌ خُلُقًا (حامد اخلاقی اعتبار سے اچھا ہے)۔ وغیرہ وغیرہ۔

سبق 15A: منصوبات

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں دیے گئے منصوب کی قسم بیان کیجیے۔

عربي	اردو	قسم
ذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيراً	انہوں نے اللہ کا ذکر کثرت سے کیا	حال
زَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضاً	اللہ نے انہیں بیماری میں بڑھادیا	
آمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِمَا مَعَكُمْ	اس پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا اس حالت میں کہ وہ تصدیق کرتا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے	
جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشاً وَالسَّمَاءَ بِنَاءً	اللہ نے زمین کو بطور بستر بنایا اور آسمان کو بطور چھت	
كُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ	تم بے جان حالت میں تھے، اس نے تمہیں زندگی دی	
اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعاً	اس میں اترو، سب کے سب مل کر	
اسْتَوْقَدَ نَاراً	اس نے آگ کو روشن کیا	
كُلا مِنْهَا رَغَداً	تم دونوں اس میں سے رغبت کے ساتھ کھاؤ	
وَأَنْزَلَ مِنْ السَّمَاءِ مَاءً	اس نے آسمان سے پانی کو نازل کیا	
رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقاً	انہیں اس میں پھل بھرپور رزق کے طور پر دیے جائیں گے	
وَاتَّقُوا يَوْماً لا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئاً	اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص، کسی اور شخص کے کسی چیز میں بدلہ نہ ہوگا	
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً	تو ہم نے اسے عبرت کا نشان بنادیا	
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّداً	اس باب میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو	
لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً	تاکہ وہ اس سے تھوڑی قیمت خریدیں	
مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا	وہ ایک بستی کے پاس سے گزرا جبکہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی	
فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزاً مِنْ السَّمَاءِ	تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے ایک طوفان اتارا	
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً	تو اس میں سے بارہ چشمے بہہ نکلے	

سبق 15A: منصوبات

عربي	اردو	قسم
الَّذي أَسْرَى بِعَبْدِه لَيْلاً مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجَدِ الأَقْصَى	وہ جس نے اپنے بندے کو سیر کروائی ایک رات میں مسجد حرام سے لے کر مسجد اقصیٰ تک	
وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ	رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو	
وَلا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد حرام کے پاس ان سے جنگ نہ کرو	
أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولاً مِنْكُمْ	ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا	
الَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبّاً لِلَّه	اہل ایمان اللہ سے محبت کے معاملے میں بہت شدید ہیں	
إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلاً وَنَهَاراً	میں نے اپنی قوم کو دن رات دعوت دی	
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفاً أَوْ إِثْماً	تو جو کوئی وصیت کرنے والے کے بارے میں متعصبانہ رویے یا ناانصافی کا خوف رکھے	
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ	تم ایمان لانے کے بعد کفر کر چکے ہو	
لا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرّاً	ان سے چپکے چپکے عہد و پیمان نہ کر لو	
وَلا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً	انہیں نقصان پہنچانے کے لئے روک نہ رکھو	
فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناً	اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سواری کی حالت میں نماز پڑھو	
فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيّاً	تو اس نے ان کی جانب وحی کی کہ وہ صبح و شام اس کی تسبیح بیان کریں	
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضاً	تو تم میں سے جو مرض کی حالت میں ہو	
يُرِيدُ الإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ	انسان چاہتا ہے کہ وہ اس (اللہ) کے سامنے اس کی نافرمانی کرے	
فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً	تو انہیں اسی کوڑے مارو	
مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً	کون ہے وہ جو اللہ کو بطور قرض حسن قرض دے	
وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاثِينَ لَيْلَةً	ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا	

سبق 15A: منصوبات

عربي	اردو	قسم
الآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ	اب اللہ نے تم سے (ذمہ داری میں) کچھ کمی کر دی ہے	
تَجْرِي تَحْتَهَا الأَنْهَارُ	اس کے نیچے دریا جاری ہوں گے	
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ	یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	
فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلالاً طَيِّباً	اللہ نے تمہیں جو حلال وطیب رزق دیا ہے، اس میں سے کھاؤ	
وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلاً	اپنے رب کے نام کو صبح وشام یاد کرو	
جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ	ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر (اللہ کی) گواہی دو	
تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَباً	تم سات سال مسلسل کاشت کاری کروگے	
كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيماً	اللہ نے موسیٰ سے بھرپور گفتگو فرمائی	
قَالُوا الآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ	وہ بولے: اب آپ حق بات لے کر آئے	
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلاَّ الضَّلالُ	تو حق (قبول کرنے) کے بعد (اسے چھوڑنے سے) سوائے گمراہی کے اور کیا حاصل ہوگا؟	
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں کو دیکھا	
فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً شَدِيداً	تو میں انہیں شدید عذاب دوں گا	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے	
قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكاً	اللہ تم میں طالوت کو بطور بادشاہ کھڑا کر چکا ہے	
مَنْ أَحْسَنُ مِنْ اللَّهِ حُكْماً	فیصلہ کرنے میں کون اللہ سے بڑھ کر ہے؟	
بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً	وہ چالیس سال کی عمر کو پہنچا	
وَفَجَّرْنَا الأَرْضَ عُيُوناً	ہم نے زمین کو پھاڑ کر چشمے جاری کیے	

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب اپنے شجرہ نسب کے بارے میں بہت حساس تھے۔ ان میں ایسے ماہرین ہوا کرتے تھے جو ہر شخص کے شجرہ نسب کا علم رکھتے تھے۔ پورا معاشرہ قبائل میں منقسم تھا۔ اپنے قبیلے اور خاندان کے فضائل بیان کرنا ان کی شاعری اور نثر کا اہم ترین موضوع تھا۔

سبق 15A: منصوبات

عربي	اردو	قسم
سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ	عنقریب ظلم کرنے والے جان جائیں گے کہ وہ کس قسم کا پلٹنا پلٹتے ہیں	
مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ وَتَثْبِيتاً مِنْ أَنْفُسِهِمْ	ان کی مثال جو لوگ اپنے اموال کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اور اپنے مضبوط ارادے سے خرچ کرتے ہیں	
أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ	اللہ نے ہمیں بولنے کی صلاحیت دی، وہ وہی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی صلاحیت دی	
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً وَأَكِيدُ كَيْداً	یقیناً وہ ایک سازش کرتے ہیں اور میں ایک خفیہ تدبیر کرتا ہوں	
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ	اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی کون سی نشانی کا انکار کرو گے	
فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلاً وَلْيَبْكُوا كَثِيراً جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ	تو انہیں چاہیے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ اس بدلے کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں	
تَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً	تم دیکھو گے کہ ہر امت اپنے گھٹنوں پر گری ہو گی	
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَهُ	تو جس نے ایک ذرے کے برابر اچھا عمل کیا، وہ اسے دیکھے گا	
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبّاً جَمّاً	تم مال سے بہت ہی شدید محبت کرتے ہو	
وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ	ہم نے انہیں ہر طرح کے گروہوں میں تقسیم کر دیا	
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحاً، فَالْمُورِيَاتِ قَدْحاً، فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحاً، فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعاً، فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعاً، إِنَّ الإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ	(میں بطور ثبوت پیش کرتا ہوں) ہنہناتے گھوڑوں کو، اپنے سموں سے چنگاریاں نکالنے والوں کو، صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کو، اس سے دھول اڑانے والوں کو جو حملہ کرتے وقت (دشمن) کے درمیان جا پہنچتے ہیں کہ یقیناً انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے	
أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ	ہر ضدی انکار کرنے والے کو تم دونوں جہنم میں پھینک دو	
وَلا تَقْتُلُوا أَوْلادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاقٍ	اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو	

سبق 15A: منصوبات

قسم	اردو	عربي
	یقیناً تمہارا بدلہ جہنم ہے، ایک بھرپور بدلہ	فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُوراً
	موسی اپنی قوم کے طرف پلٹے جب کہ وہ سخت غصے میں اور رنجیدہ تھے	رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً
	یقیناً ہم نے تمہیں ایک بھرپور روشن فتح نصیب کی	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً
	وہ لوگ جو اللہ کو کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں پر یاد کرتے ہیں	الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِهِمْ
	انہیں اچھے انداز میں بس چھوڑ دیجیے	وَاهْجُرْهُمْ هَجْراً جَمِيلاً
	کہ تم لوگوں سے تین مسلسل راتوں تک بات نہ کر سکو گے	أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاثَ لَيَالٍ سَوِيّاً
	یقیناً ہم نے کثیر پانی تمہارے لئے باہر نکالا	أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبّاً
	پھر ہم نے زمین کو بھرپور طریقے سے تمہارے لئے شق کیا	ثُمَّ شَقَقْنَا الأَرْضَ شَقّاً
	ہم نے اسے ایک بلند جگہ پر اٹھالیا	رَفَعْنَاهُ مَكَاناً عَلِيّاً
	انہیں تھوڑی سی مہلت دیجیے	وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلاً
	جو اپنی جان کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بیچے	مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ
	جب ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں جا گرتے ہیں	إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّداً وَبُكِيّاً
	تو ہم نے اس میں سے غلہ، انگور، غذائی اجناس، زیتون، کھجور، گھنے باغات، پھل اور جڑی بوٹیاں اگائیں، تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے سامان زیست کے طور پر	فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبّاً وَعِنَباً وَقَضْباً وَزَيْتُوناً وَنَخْلاً وَحَدَائِقَ غُلْباً وَفَاكِهَةً وَأَبّاً ، مَتَاعاً لَكُمْ وَلأَنْعَامِكُمْ
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی	صَلَّى رَسُولُ اللهِ قَاعِدًا وصَلَّى وَرَاءَهُ رِجَالٌ قَائِمًا

سبق 15A: منصوبات

استثناء

یہ کسی چیز کو جملے سے مستثنیٰ کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ استثناء کے تین حصے ہیں: مُسْتَثْنَى، مستثنَى منه، أداة الاستثنا۔ جیسے ذَهَبَ الطُّلابُ إلاّ زَيدًا (تمام طالب علم چلے گئے سوائے زید کے)۔ یہاں زَيدًا، مُسْتَثْنَى ہے۔ الطُّلابُ، مستثنَى منه ہے جبکہ إلاّ، أداة الاستثنا ہے۔ عام طور پر إلاّ ہی ہے اداۃ الاستثناء کے طور پر استعمال ہوتا ہے مگر کچھ اور لفظ جیسے غَيْرَ، سِوَى، ما خَلا، ما عَدَا بھی بطور اداۃ الاستثناء کے استعمال ہوتے ہیں۔

عام طور پر مستثنیٰ منصوب ہوتا ہے مگر اس کے اعراب کا تعین کرنے کے لئے کچھ قوانین ہیں جو یہ ہیں:

1. اگر مستثنیٰ کا تعلق مستثنیٰ منہ کی قسم سے نہ ہو تو یہ ہمیشہ منصوب ہو گا۔ یہ الاستثناء المنقطع کہلاتا ہے۔ جیسے لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إلا الموتَ(ہر مرض کی دوا ہے سوائے موت کے)۔ یہاں "الموت" چونکہ بیماری کی قسم سے نہیں ہے، اس وجہ سے منصوب ہے۔
2. اگر مستثنیٰ کا تعلق مستثنیٰ منہ کی قسم سے ہو اور جملہ مثبت ہو تو مستثنیٰ منصوب ہو گا۔ یہ الاستثناء المتصل کہلاتا ہے۔ جیسے يَغفِرُ الله الذُنُوبَ كُلَّها إلا الشِرْكَ (اللہ تعالیٰ شرک کے علاوہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے)۔ یہ شرک، گناہوں کی قسم سے ہے اور جملہ بھی مثبت ہے، اس وجہ سے یہ منصوب ہے۔
3. اگر مستثنیٰ کا تعلق مستثنیٰ منہ کی قسم سے ہو لیکن جملہ منفی یا سوالیہ ہو تو مستثنیٰ منصوب بھی ہو سکتا ہے اور اس کے اعراب مستثنیٰ منہ کے اعراب کے مطابق بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی الاستثناء المتصل کہلاتا ہے۔ جیسے مَا حَضَرَ الطُّلابُ إلاّ حَامِدًا (حامد کے علاوہ طالب علموں میں سے کوئی حاضر نہیں ہوا)۔ یہاں حامدًا / حامدٌ دونوں درست ہیں کیونکہ حامد، طالب علموں کی قسم سے تعلق رکھتا ہے اور جملہ منفی ہے۔ اسی طرح هلِ اتصَلْتَ بأحَدٍ إلاّ حَامِدًا / حَامِدٍ (کیا حامد کے علاوہ کسی نے کال کی تھی؟) اس جملے میں بھی حامد، کسی کی قسم کی سے تعلق رکھتا ہے اور جملہ بھی سوالیہ ہے، اس وجہ سے حامِدًا / حامِدٍ دونوں درست ہیں۔ حامد اس وجہ سے مجرور بھی ہو سکتا ہے کیونکہ اس کا مستثنیٰ منہ أحد بھی مجرور ہے۔
4. اگر الفاظ غیر / سِوَى استعمال کئے جائیں تو مستثنیٰ مجرور ہو گا جیسے ذَهَبَ الطُّلابُ غَيْرَ زَيد (زید کے علاوہ تمام طلباء چلے گئے) یا ذَهَبَ الطُّلابُ سِوَى زَيد (زید کے علاوہ تمام طلباء چلے گئے)۔ یہاں لفظ غَيْرَ / غَيْرُ دونوں صحیح ہیں البتہ سِوَى چونکہ مبنی ہے، اس وجہ سے اس کے اعراب تبدیل نہیں ہوتے۔
5. اگر الفاظ ما عدا / ما خلا استعمال کیے جائیں تو مستثنیٰ منصوب ہو گا جیسے ألا كُلُّ شَيءٍ ما خلا اللهَ بَاطِلٌ (یاد رکھو، جو کچھ اللہ کو چھوڑ کر ہے، باطل ہے)۔ اگر یہ الفاظ "ما" کے بغیر استعمال ہوں تو پھر مستثنیٰ منصوب یا مجرور دونوں طرح درست ہے۔
6. اگر مستثنیٰ منہ کا ذکر ہی نہ کیا گیا ہو تو پھر مستثنیٰ کے اعراب صورتحال کے مطابق رفع، نصب، جر کچھ بھی ہو سکتے ہیں جیسے ما رأيتُ إلا بلالاً (میں نے بلال کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھا)۔ یہاں بلالاً کے اعراب سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ إلا کو حذف کر دیجیے۔ ما رأيتُ بلالاً میں بلال مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہو گا۔ یہی صورت الا کے بعد بھی ہونی چاہیے۔

سبق 15A: منصوبات

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں ہر مستثنیٰ کے اعراب کی وجہ بیان کیجیے۔ پچھلے صفحے پر دیے گئے قانون کا نمبر لکھیے۔

عربي	اردو	سبب
مَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ	وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو دھوکہ نہیں دیتے	3 (منفی جملہ)
وَالَّذِين يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ	تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنی بیویوں کو چھوڑ دجائیں، انہیں چاہیے کہ وہ ان کے لئے ایک سال کے سامان اور گھر سے نہ نکالے جانے کی وصیت کر جائیں	
مَا يُضِلُّ بِهِ إِلاَّ الْفَاسِقِينَ	وہ سوائے فاسقوں کے اس سے کسی کو گمراہ نہیں کرتا	
وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلامِ دِيناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ	جو کوئی اسلام کے علاوہ دین چاہتا ہے تو یہ اس سے قابل قبول نہیں ہے	
فَسَجَدُوا إِلاَّ إِبْلِيسَ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے	
زُرْتُ مَسَاجِدَ الْمَدِينَةَ ما عدا واحِدًا	میں مدینہ کی مساجد میں گیا سوائے ایک کے	
مِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلاَّ أَمَانِيَّ	ان میں غیر تعلیم یافتہ لوگ بھی ہیں جو کتاب کو سوائے اپنی خواہشات کے کچھ نہیں جانتے	
قَرأتُ الكِتَابَ ما خلا صَفْحَةً	میں نے کتاب پڑھی سوائے ایک صفحے کے	
لا تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللَّهَ	وہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے	
فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ	تو تم میں سے جو یہ کرے، اس کا بدلہ کیا ہے سوائے رسوائی کے	
مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلاَّ خَائِفِينَ	ان کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ اس میں داخل ہوتے سوائے اس کے کہ خوف کی حالت میں	
قَطَعَ الأَزهَارَ خلا الوَرْدِ	اس نے پھول توڑے سوائے گلاب کے	
قَطَعَ الأَزهَارَ خلا الوَرْدَ	اس نے پھول توڑے سوائے گلاب کے	
لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلاَّ أَذًى	وہ تمہیں سوائے اذیت دینے کے نقصان نہیں پہنچائیں گے	
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ	محمد سوائے ایک رسول کے کوئی (خدا) نہیں	

سبق 15A: منصوبات

إنَّ و أخَوَاتُهَا

جیسا کہ آپ لیول ۲ میں دیکھ چکے ہیں کہ لفظ انّ جملوں میں زور پیدا کر دیتا ہے۔ جب اسے جملہ اسمیہ پر داخل کیا جائے تو یہ مبتدا کو نصب دے دیتا ہے۔ اس مبتدا کو " اسمُ إنّ" یعنی "ان کا اسم " کہتے ہیں جبکہ خبر کو " خَبَرُ إنّ" یعنی انّ کی خبر کہا جاتا ہے۔ عربی میں کچھ اور حروف بھی ایسے ہیں جو انّ کی طرح کام کرتے ہیں۔ یہ "ان کی بہنیں" کہلاتی ہیں۔ انہیں حروف مشبة باالفعل کہا جاتا ہے کیونکہ یہ حروف اپنے معنی میں فعل کی طرح ہوتے ہیں۔

- أَنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں زور پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر أنَّ داخل کرنے سے یہ أنَّ زَیدًا قَائمٌ (یقیناًزید کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- لکِنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں "لیکن" کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لکِنَّ داخل کرنے سے یہ لکِنَّ زَیدًا قَائمٌ (لیکن زید تو کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- کأَنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں "گویا کہ" کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر کأَنَّ داخل کرنے سے یہ کأَنَّ زَیدًا قَائمٌ (گویا کہ زید کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- لِأَنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں "کیونکہ" کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لِأَنَّ داخل کرنے سے یہ لِأَنَّ زَیدًا قَائمٌ (کیونکہ زید کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- لَعَلَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں "مجھے امید ہے کہ یا مجھے خوف ہے کہ" کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لَعَلَّ داخل کرنے سے یہ لَعَلَّ زَیدًا قَائمٌ (مجھے امید ہے کہ زید کھڑا ہو گا) ہو جائے گا۔
- لَیتَ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں "کاش" یا "میری خواہش ہے کہ" یا "مجھے افسوس ہے کہ" کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لَیتَ داخل کرنے سے یہ لَیتَ زَیدًا قَائمٌ (کاش زید کھڑا ہو) ہو جائے گا۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ اگر مبتدا کوئی ضمیر ہو تو یہ اپنی نصب کی ضمیر میں تبدیل ہو جائے گی جیسے هُوَ قَائِمٌ (وہ کھڑا ہے) پر لگانے سے إنَّهُ قَائمٌ (یقینا وہ کھڑا ہے) ہو جائے گا۔ اسی طرح أنت قَائِمٌ (تم کھڑی ہو)، إنَّكِ قَائمٌ (یقیناً تم کھڑی ہو) ہو جائے گا۔ أنتُنَّ قَائِمٌ (تم سب کھڑی ہو)، إنَّكُنَّ قَائمٌ (یقینی طور پر تم سب کھڑی ہو) ہو جائے گا۔ أنا قَائِمٌ (میں کھڑا ہوں)، إنَّني قَائمٌ (یقیناً میں کھڑا ہوں) ہو جائے گا۔

آج کا اصول: الفاظ إنَّ اور لَ دونوں ہی جملے میں زور پیدا کرنے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اگر ان دونوں کو استعمال کیا جائے تو جملے میں بہت زیادہ زور پیدا ہو جاتا ہے جیسے إنَّ إلَهَكُم لَوَاحِدٌ (یقیناً تمہارا خدا صرف اور صرف ایک ہی ہے)، إنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوت لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوت (یقیناً گھروں میں سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہی ہے)، إنَّ أَنكَرَ الأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (یقیناً آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہی ہے)۔

سبق 15A: منصوبات

(۳) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ہر جملے کا معنی دیا گیا ہے۔ آپ نے یہ بیان کرنا ہے کہ سرخ رنگ میں دیے گئے لفظ نے جملے کی شکل اور معنی پر کیا اثرات مرتب کیے ہیں۔ مثال کو دیکھیے۔

<table>
<tr><th>عربي</th><th colspan="3">اردو</th></tr>
<tr><td>اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</td><td colspan="3">اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</td><td colspan="3">یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے</td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>إِنَّ</td><td>جملے میں زور پیدا ہوا ہے</td><td>لفظ "اللہ" مبتدا کو نصب دی ہے</td></tr>
<tr><td>اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ</td><td colspan="3">جو وہ چھپاتے ہیں، اللہ اسے جانتا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>هُوَ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ</td><td colspan="3">وہ شیاطین کے سر ہیں</td></tr>
<tr><td rowspan="3">كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>عَذَابُ اللَّهِ شَدِيدٌ</td><td colspan="3">اللہ کا عذاب شدید ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">لَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>اللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً</td><td colspan="3">اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ کوئی مثال بیان کرے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

سبق 15A: منصوبات

عربي	اردو		
السَّاعَةُ تَكُونُ قَرِيباً	قیامت کی گھڑی قریب ہے		
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيباً			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
الْقُوَّةُ لِلّٰهِ جَمِيعاً	قوت سب کی سب اللہ کے لئے ہے		
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعاً			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
أنا مِتُّ قَبْلَ	میں اس سے پہلے مر گئی		
يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعاً	اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا		
مَنْ قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعاً	جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے قتل کیا ____		
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
هِيَ لَكَبِيرَةٌ	وہ یقیناً بڑی ہے		
إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
شَهِدُوا: الرَّسُولُ حَقٌّ	گواہی دو: رسول حق ہیں		
شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر

سبق 15A: منصوبات

<table>
<tr><th>عربي</th><th colspan="3">اردو</th></tr>
<tr><td>هُوَ جِمَالَةٌ صُفْرٌ</td><td colspan="3">وہ زرد اونٹ ہیں</td></tr>
<tr><td rowspan="3">كَأَنَّهُ جِمَالَةٌ صُفْرٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ</td><td colspan="3">میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ</td><td colspan="3">ان میں سے اکثر نہیں جانتے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>هِيَ كَانَتْ الْقَاضِيَةَ</td><td colspan="3">وہ فیصلہ کن تھی</td></tr>
<tr><td rowspan="3">يَا لَيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>هُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ</td><td colspan="3">وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں</td></tr>
<tr><td rowspan="3">كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>اللَّهُ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا</td><td colspan="3">اللہ اس کے بعد معاملہ بیان کرتا ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

سبق 15A: منصوبات

<table>
<tr><th>عربي</th><th colspan="3">اردو</th></tr>
<tr><td>قَوْمِي يَعْلَمُونَ</td><td colspan="3">میری قوم جانتی ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>هُو مَرِيضٌ</td><td colspan="3">وہ مریض ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">ذَهبَ إبراهيمُ إلي الْمُستَشفَى لأَنّهُ مَرِيضٌ</td><td colspan="3">ابراہیم ہسپتال کی طرف گیا______</td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>نَحْنُ أَنشَأْنَا قُرُوناً</td><td colspan="3">ہم مدتوں بعد اٹھائے گئے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">لَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُوناً</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>نَحْنُ أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ</td><td colspan="3">ہم نے اللہ کی اطاعت کی اور رسول کی اطاعت کی</td></tr>
<tr><td rowspan="3">يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ</td><td colspan="3">اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">لَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>الْجَوُّ بارِدٌ</td><td colspan="3">موسم سرد ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">مَا خَرَجتُ البَيتَ لأَنَّ الْجَوَّ بارِدٌ</td><td colspan="3">میں گھر سے باہر نہ نکلا______</td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

اس سبق میں ہم زکوۃ اور روزے کے قانون کا جائزہ لیں گے۔ یہ سبق علم فقہ سے متعلق ہے۔

تعمیر شخصیت
اخلاق ذہنی صلاحیتوں سے زیادہ اہم ہیں۔ ایک اچھے کردار کا انسان ہی اچھا سوچ سکتا ہے۔

كِتَابُ الزكاة

تَعرِيفُ الزَّكاة

الزكاة فِي اللغةِ النَّماء والزِّيادة. وتُطلقُ على الْمَدحِ، كما فِي قوله تعالى: "فلا تُزَكُّوا أنْفُسَكُمْ" (النجم 53:32). وتُطلقُ أيضًا على التَّطهِيْر كما فِي قوله تعالى: "قد أفْلَحَ مَنْ زَكَّاها" (الشمس 91:9) وتُطلق على الصَلاحِ فيقال رَجُلٌ زَكِيٌّ أي زَائِدٌ في الْخَيْر. والزكاة فِي اصطلاحِ الفُقَهَاءِ: حَقٌّ يَجِبُ فِي الْمَالِ البَالِغِ نِصَابًا لِلأصناف الثَّمَانِيَةِ الْمَنصُوصُ عليها فِي كتاب الله تعالى.

حُكمُ الزكاة

هي أحَدُ أركانِ الإسلام الْخَمسَةِ وهي الرُّكنُ الثالثُ بعدَ الشَّهَادَتَيْنِ والصلاةِ. وهي فَرِيضَةٌ واجِبَةٌ بالكِتَابِ والسُّنَّة والإِجْمَاعِ...

مَنْ تَجبُ عليه الزكاةُ

تَجبُ على المسلم الْحُرِّ الْمَالك للنِّصاب. ويُشْتَرَطُ فِي النِّصَاب أنْ يُحَوَّلُ عليه الْحَولُ، إلا فِي الزَّرعِ فإنَّهُ تَجب فيه وقتَ جَنْيِه لقوله تعالى: "وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِه." (الأنعام 6:141). كما يُشْترطُ فِيه أن يكونَ فَاضِلاً عن الْحَاجَاتِ الضَرُورِيَّةِ كالْمَسكَنِ والْمَطعَمِ والْمَلبَسِ والْمَركَب.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النَّماء	بڑھنا، نشوونما پانا	الْحُرِّ	آزاد، جو کہ غلام نہ ہو	الْحَولُ	سال
البَالِغِ	پہنچنے والا	يُشْتَرَطُ	اس پر شرط عائد کی جاتی ہے	الزَّرعِ	زرعی پیداوار
نِصَاب	نصاب، کم از کم رقم	يُحَوَّلُ	اس پر گزر جائے	جَنْيِه، حَصَادِه	اسے کاٹنے کا وقت

الأموال التِي تَجبُ فِيها الزكاة ونِصاب كلٍّ وقيمة زكاته

من هَذه الأموال: أ ـــ السَائمَةُ من بَهيمَة الأنعام وهي (الإبل، والبقر، والغنم). ب ـــ زكَاةُ الْحُبُوبِ والثمَارِ. ج ـــ زكاةُ الذَّهَبِ والفِضَّة. د ـــ زكاة عُرُوضِ التجارةِ.

أ ـــ السَائمَةُ من بَهيمَة الأنعام: الإبل

أَجْمَعَ الْفُقَهَاءُ عَلَى أَنَّ الإبل وَالْبَقَرَ وَالْغَنَمَ هِيَ مِنَ الأَصْنَاف الَّتِي تَجبُ فِيهَا الزَّكَاةُ، وَاسْتَدَلُّوا لِذَلِكَ بِأَحَادِيثَ كَثِيرَةٍ. وَفِي الْخَيْلِ خِلَافٌ ، وَأَمَّا الْبِغَال وَالْحَمِيرُ وَغَيْرُهَا مِنْ أَصْنَافِ الْحَيَوَانِ فَلَيْسَ فِيهَا زَكَاةٌ مَا لَمْ تَكُنْ لِلتِّجَارَةِ.

رَوَى البخاري فِي صحيحه بسنده عن أنس بن مالك رضي الله عنه أنّ أبا بكر الصديق رضي الله عنه كَتَبَ له هذا الكتَابَ لَمّا وَجَّهَهُ إلى البَحرَينِ: بسم الله الرحمن الرحيم، هذه فريضةُ الصدَقَةُ التي فَرضَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين والتي أمَرَ اللهُ بها رسولَه صلى الله عليه وسلم فمَن سُئلَهَا من المسلمين على وَجهِهَا فَلْيُعْطِها، ومن سُئِلَ فوقها فلا يُعْطِ:

ـــ فِي أربع وعشرينَ (24) مِنَ الإبلِ فما دُونَهَا من الغَنَمِ فِي كلّ خَمسٍ شاةٌ.

ـــ فإذا بَلَغَتْ خمسًا وعِشرين (25) إلى خَمسٍ وثلاثين (35) ففِيها بِنتُ مُخَاضٍ أُنثَى.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السَائِمَةُ	مویشی	الثمَارِ	پھل	الْبِغَال	خچر
بَهِيمَةِ	جانور	الذَّهَبِ	سونا	الْحَمِيرُ	گدھا
الأنعام	مویشی	الفضَّة	چاندی	لا يُعْطِ	وہ نہیں دیتا
الإبل	اونٹ	أَجْمَعَ	انہوں نے اتفاق کیا	شاةٌ	بھیڑ
البقر	گائے	أَصْنَافِ	اقسام	بِنتُ مُخَاضٍ	ایک سالہ اونٹنی
الغنم	بھیڑ بکریاں	اسْتَدَلُّوا	انہوں نے دلیل پیش کی	أُنثَى	مونث
حُبُوبِ	غلہ، فصلیں	الْخَيْل	گھوڑا		

ــ فإذا بلغت ستًا وثلاثين (36) إلى خمس وأربعين (45) ففيها بنتُ لُبُونٍ أنثى.

ــ فإذا بلغت ستا وأربعين (46) إلى ستين (60) ففيها حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجُمُل.

ــ فإذا بلغت واحِدةٌ وستين (61) إلى خَمس وسبعين (75) ففيها جَذَعَةٌ.

ــ فإذا بلغت ستا وسبعين (76) إلى تسعين (90) ففيها بِنتَا لَبُون.

ــ فإذا بلغت إحدى وتسعين (91) إلى عشرين ومائة (120) ففيها حِقَّتان طَرُوقتا الجمل.

ــ فإذا زادت على عشرين ومائة (120) ففِي كل أربعينَ بنتُ لَبون وفِي كل خَمسين حِقَّة.

ــ و من لَم يَكُن معه إلا أربَعَ مِنَ الإبلِ فليس فِيها صَدَقَةٌ إلا أن يَشاءَ رَبُّها، فإذا بلغت خَمسًا من الإبل فِفيها شاةٌ...» الحديث.

أ ــ السَائِمَةُ مِن بَهِيمَةِ الأنعام: البقر

ــ ليس فِيما دُونَ الثلاثين (30) مِنَ البَقَرِ السَائِمَةِ زَكَاةٌ.

ــ فإذا بَلَغَت ثلاثين (30) فِفيها تَبِيْعٌ أو تَبِيْعةٌ إلى تسعٍ وثلاثين (39).

ــ فإذا بلغت أربعين (40) فِفيها مُسِنَّة إلى تِسعٍ و خَمسين (59).

ــ فإذا بلغت ستين (60) ففيها تَبِيْعان إلى تِسعٍ و ستين (69).

ــ وفِي السبعين (70) مسنة وتبيع إلى تِسعٍ و سبعين (79).

ــ وفِي الثمانين (80) مُسِنتان إلى تِسعٍ و ثَمانين (89).

ــ وفِي التسعين (90) ثلاثة تُبَاعٌ إلى تِسعٍ و تسعين (99).

آج کا اصول: کسی بیماری کو بیان کرنے کے لئے الفاظ بِي، بِكَ، بِهِ استعمال ہوتے ہیں جیسے بِي صُدَاعًا (مجھے درد ہو رہی ہے)، بِكَ سُعَالٌ (تمہیں کھانسی ہے) وغیرہ۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
تبیع کی جمع	تُبَاعٌ	ایک سالہ بیل	تَبِيْعٌ	دو سالہ اونٹنی	بِنتُ لُبُونٍ
بالغ اونٹنی جو اونٹ سے ازدواجی تعلق قائم کر سکے	طَرُوْقَةُ الْجُمُل	دو سالہ گائے	مُسِنَّة	تین سالہ اونٹنی	حِقَّةٌ
				چار سالہ اونٹنی	جَذَعَةٌ

ـــ وفِي المائة (100) مسنة وتبيعان إلى مائة و تسعٍ (109).
ـــ وفِي العشرة ومائة (110) مسنتان وتبيع إلى مائة و تسعة عشر (119).
ـــ وفِي العشرين ومائة (120) ثلاث مسنات أو أربع تباع إلى تسع وعشرين (129)
ـــ وَهَكَذَا فِي كُل ثَلاَثِين تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعةٌ ، وَفِي كُل أَرْبَعِين مُسنَّةٌ.
والدليل على ذلك ما رواه أَحْمَدُ بإسناده. والْجَوَامِيسُ كغَيْرِهَا مِنَ البَقَرِ لأنّها مِن أنواعِ البقر.

أ ـــ السَائِمَةُ من بَهِيمَةِ الأنعام: الغَنَمُ

وفِي الغنم جَاءَ حَديثُ أنسٍ الْمُتَضَمَّنُ كتابُ أبي بكرٍ الْمُتَقَدَّمُ فِي الإبل وتَكمِلَتُه مِما يَخُصُّ الغَنَمَ قول النبي صلى الله عليه وسلم:
ـــ وفِي صَدَقَةِ الغَنَمِ فِي سائِمَتُهَا إذا كانت أربعين (40) إلى عشرين ومائة (120) شاةٍ، شاةٌ.
ـــ فإذا زادَتْ على عشرين ومائة (120) إلى مائتين (200) ففيها شاتان.
ـــ فإذا زادت على مائتين (200) إلى ثلاثُ مائة (300) ففيها ثلاثُ شياهٍ.
ـــ فإذا زادت على ثلاثُ مائة (300) ففي كل مائة شاة.
ـــ فإذا كانَت سائمة الرجلِ نَاقِصَةٌ من أربعينَ شاةٍ شاةٌ واحدة فليس فِيها صدقة إلا أن يشاء رَبُّها." رواه البخاري.

ب- زكاةُ الْحُبُوب والثّمَار

فيها قولُ الله تعالى: "وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّات معْرُوشات وغَيْرَ مَعْرُوشَات والنَّخْلَ والزَّرْعَ مُخْتَلفاً أَكُلُهُ والزَّيْتُونَ والرُّمَّان مُتَشَابِهاً وغير مُتشابِه كُلُوا من ثَمره إذا أثْمَر وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصاده ولا تُسْرِفُوا إنَّهُ لا يُحبُّ المُسْرفين." (الأنعام 6:141) وقول الرسولِ صلى الله عليه وسلم: "لَيس فِيما دُونَ خَمسَةُ أوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صدقةٌ." (متفق عليه)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَوَامِيسُ	بھینسیں، جاموس کی جمع	معْرُوشاتٍ	چڑھائے ہوئے	التَّمْرِ	کھجور
رَبُّها	اس کا مالک	الرُّمَّان	انار	أوْسُقٍ	وسق کی جمع، عہد رسالت کا پیمانہ، تقریباً 130.6 کلو گرام
شياهٍ	بھیڑیں	المُسْرِفين	اسراف کرنے والے		

سبق 15B: زکوۃ اور روزے کا قانون

وعن ابنِ عمرَ رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "فِيما سَقَتِ السماءُ والعُيُونَ أو كان عَثَرِيًّا، العُشْرُ وفِيما سَقَى بالنَّضْحِ نصف العُشْرِ." أخرجه البخاري وأبو داود والترمذي.

وعن جابرٍ أنّه سَمِعَ النبيَ صلى الله عليه وسلم يقول: "فِيما سَقَتْ الأنْهَارُ والغَيمُ العُشُورُ[1]، وفِيما سُقِيَ بالسَّاقِيَةِ نصفُ العُشْرِ." أخرجه مسلم وأبو داود.

وقد وَرَدَ النَّصُّ والإِجْمَاعُ على خَمسَة أصنَاف هي: الشَّعيْرُ، الْحنطَةُ، السَّلْت، الزَبيبُ، التمَرُ. ويُقَاسُ عليها [2] ما في معنَاهَا من كَونِها قُوتًا مَكيلاً مُدَخَّرًا، كَالأرُزِّ والذُّرة والعَدَس والفَول وغيرها. ثُمَّ اخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِي مَا عَدَا هَذه الأَصْنَافَ. فَذَهَبَ أَبُو حَنيفَة إِلَى أَنَّ الزَّكَاة تَجبُ فِي كُل مَا يُقْصَدُ بزرَاعَته اسْتنْمَاءُ الأَرْضِ[3]، منَ الثِّمَارِ وَالْحبُوبِ وَالْخَضرَاوَاتِ وَالأَبَازِير وَغَيْرِهَا ممَّا يُقْصَدُ بِهِ استِغْلَال الأَرْضِ، دُونَ مَا لاَ يُقْصَدُ بِهِ ذَلكَ.

(۱) اس کا مقصد یہ ہے کہ جو کسان اپنی فصل کے لئے پانی مفت حاصل کرتا ہو، وہ ۱۰ فیصد زکوۃ ادا کرے اور جو پانی کے لئے رقم خرچ کرتا ہو، وہ ۵ فیصد زکوۃ ادا کرے۔ زکوۃ کی ادائیگی فصل یا رقم کی صورت میں کی جا سکتی ہے۔

(۲) قیاس کا معنی ہے دو صورتوں کا موازنہ کر کے ایک صورت کا حکم دوسری پر لاگو کرنا۔ جیسے شراب اس وجہ سے حرام ہے کہ اس میں نشہ ہے۔ اس پر قیاس کرتے ہوئے ہیروئن، چرس وغیرہ کو بھی حرام کہا جائے گا کیونکہ ان میں بھی نشہ ہے۔

(۳) دور جدید کے بعض فقہاء صنعتی پیداوار کو زرعی پیداوار پر قیاس کرتے ہوئے اس پر بھی ۵ فیصد زکوۃ عائد کرنے کا نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ بعض فقہاء نے خدمات کی پیداوار (سروس انڈسٹری) کو بھی زراعت پر قیاس کرتے ہوئے اس کی آمدنی پر زکوۃ عائد کرنے کا نقطہ نظر پیش کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَقَتِ	یہ سیراب ہوئی	الشَّعيْرُ	جو	الأرُزِّ	چاول
العُيُونَ	چشمے	الْحِنطَةُ	گندم	الذُّرة	مکئی
عَثَرِيًّا	شبنم سے سیراب	السَّلْت	جو کی ایک قسم	العَدَس	دال
النَّضْحِ	کنویں سے سیراب	الزَبِيبُ	کشمش	الفول	پھلیاں
الأنْهَارُ	دریا	يُقَاسُ	اس پر قیاس کیا جاتا ہے	اسْتِنْمَاءُ	نشو ونما پانا، زمین سے اگانا
الغَيمُ	بادل، بارش	قُوتًا	کھانے کی چیز	خَضرَاوَات	سبزیاں
العُشُورُ	دسواں حصہ، 1/10	مَكِيلاً	پیمائش کی جانے والی چیز	الأَبَازِيرِ	بیج
السَّاقِيَةِ	سیراب	مُدَخَّرًا	ذخیرہ کی جانے والی چیز	اسْتِغْلَال	کام میں لانا

النِّصاب الذي تَجبُ فيه الزكاة: تَجبُ الزكاةُ إذا بَلَغَ خَمسة أوْسُق كما مَرَّ في الْحَديث الْمُتفقُ عليه. والوَسْقُ ستُّونَ صَاعًا بِصَاعِ النبي صلى الله عليه وسلم، فيكون النصاب إذاً: ثلاثُ مائة صاع (653 كيلوجرام). لحديث أبي سعيد الْخُدري أنَّ النبي صلى الله عليه وسلم قال: "الوَسْقُ ستون صاعًا." رواه أحْمد وابن ماجه. وتَجبُ زكاة الْحَبِّ إذا اشْتَدَّ وفي الثَّمرة إذا بَدَا صَلاحُهَا، ووَقتُ الْحِصَادِ، لقوله تعالى: "وآتوا حَقَّه يَومَ حَصَادِهِ."

(ج) زكاة الذهب والفضة

وهي واجبة بالكتاب والسنة والإجْماع. فأمَّا من الكتاب فقوله تعالى: "والذِيْنَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ والفِضَّة ولا يُنْفقُونَها فِي سبيل الله فبشِّرْهم بعذاب أليم." (التوبة 9:34) وأمّا من السنة: فما رواه أبُو هريرةَ رضي الله عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ما مِنْ صاحب ذَهَبٍ ولا فضَّة لا يُؤَدِّي منها حَقَّهَا إلا إذا كان يومَ القيامة صُفِّحَتْ له صَفَائحَ من نار فأُحْمِيَ عليها فِي نارِ جهنَمَ فَيُكْوى بها جَنْبُهُ وجَبِينُهُ وظَهرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ له فِي يومٍ كان مقداره خَمسين ألفٍ سنة حتّى يُقضِى بين العِبَادِ فَيَرَى سبيلَهُ إما إلى الجنة وإما إلى النار."أخرجه مسلم في صحيحه.

والنصاب الذي تجب فيه الزكاة على النحو الآتي: (1) الذهب: إذا بلغ عشرينَ مثْقالا وحَالَ عليه الْحَولُ وَجَبَتْ فيه الزكاة، والعشرُونَ مثقالا تُسَاوي بالوَزَن الْحَالي 85 جَرامًا تقريبا.

(2) الفضة: إذا بلغت الفضةُ مائتَي دِرهَمَ وحال عليها الحول وَجَبَتْ فيها الزكاة لحديث أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "وليس فيما دون خَمس أواق صدقة." رواه البخاري. وخَمسُ أوَّاق تُساوي 585 جرامًا تقريبًا. ويُلْحَقُ بالذهبِ والفضة العَمَلاتُ الوَرقِيَّةُ. والْمِقدَارُ الواجبُ إخراجُهُ هو رُبعُ العُشْرِ (1/40).

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اشْتَدَّ	وہ پک گیا	صَفَائحَ	پلیٹیں	جَرامًا	گرام
صَلاحُهَا	اس کی صلاحیت	فأُحْمِيَ	اسے گرم کیا جائے گا	يلْحَقُ	اسے ملحق کیا جائے گا
يَكْنِزُونَ	وہ خزانہ جمع کرتے ہیں	يُكْوى	اس سے داغا جائے گا	العَمَلاتُ الوَرقِيَّةُ	کاغذی کرنسی
صُفِّحَتْ	اسے برابر کیا گیا	جَبِينُ	پیشانی، جبین		

(د) زكاة عُرُوض التجارة

تَجبُ الزكاة فِي عُروضِ التجارةِ لما رواه أبو داود والبيهقي عن سُمرَة ابنِ جُنْدَب قال: أما بعد فإنَ النبي صلى الله عليه وسلم كان يأمُرُنَا أن نُخرِجَ الصدقةَ من الذي نَعدُّه للبَيعِ." وروى الدارقطني والبيهقي عن أبي ذر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "فِي الإبل صدقتُها وفِي الغنم صدقتها وفِي البقر صدقتها وفِي البَزِّ صدقتُه."

كيفية إخرَاجُ زكاةُ مالِ التجارة: مَنْ مَلَكَ مِنْ عُروضِ التجارةِ قَدرَ نَصَابٍ وحال عليه الْحَولُ قَوَّمَهُ آخِرُ الْحَولِ وأخرَجَ زَكَاتَهُ وهو رُبْعُ عُشْرِ قِيمَتُهُ.

زكاةُ الفطرِ

هي فَرَضُ لما روى ابن عمر رضي الله عنهما "أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فَرَضَ زكاةُ الفطرِ من رَمَضَانَ على الناس صاعًا من تَمَرٍ أو صاعًا من أقط أو صاعاً من شعيرٍ على كل حُرٍّ وعبدٍ ذكرٍ وأنثى من المسلمين." متفق عليه وللبخاري: "والصَغير والكبير من المسلمين."

وعن أبي سعيد الْخُدري رضي الله عنه قال: "كُنّا نُخرِجُ زكاةَ الفطرِ صاعًا مِنْ طعامٍ أو صاعا من شعيرٍ أو صاعا من تَمَرٍ أو صاعا من أقط أو صاعا من زبيب." متفق عليهما. وأضِيفَتْ هذه الزكاةُ إلى الفطرِ لأنّها تَجِبُ بالفطرِ من رمضانَ.

حكمتها: زكاةُ الفطرِ إحسانٌ إلى الفقراء وكَفٌّ لَهم عنِ السؤالِ فِي أيام العيد لِيُشَارِكُوا الأغنياءَ فِي فرحِهِم وسُرُورهم به ويكون عيداً للجَميع، وفيها تَطهِيْرُ الصائمِ مما قد يَحصلُ فِي صِيَامه من نَقصٍ أو لغواً أو إثْم. فعن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال: "فرضَ رسول الله صلى الله عليه وسلم زكاةَ الفطر طُهْرَةً للصائم من اللَّغوِ والرَّفثِ، و طعمةً للمساكين..." رواه أبو داود وابن ماجه بإسناد حسن.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البَزِّ	کپڑا	صَاع	عہد رسالت کا پیمانہ، 2.5 کلو	إحسانٌ	اچھا سلوک کرنا
قَوَّمَ	اس کی قیمت کا اندازہ ہوا	أقط	پنیر	كَفٌّ	بچانا
الفِطرِ	عید الفطر، روزے ختم ہونا	عبدٍ	غلام	الرَّفث	شہوت انگیز کام

مقدَارُهَا: يُخْرِجُ عن كلِّ فَرد صَاعٌ من تمَرِ أو أقط أو زَبيب أو شَعيْرٍ أو طَعَام. وَقتُهَا: تَجبُ بغُرُوب شَمسِ آخرِ يَوم من أَيَّامِ رَمَضَانَ، ويَستَحِبُّ تَأخِيْرُها إِلَى ما قَبلَ صلاةُ العِيد وإنْ قَدَّمَهَا قَبلَ ذَلِكَ بِيومٍ أو يَومَيْنِ أجزأهُ.

وعن ابن عُمَرَ رضي الله عنهما: "أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم أمَرَ بِزَكَاةِ الفِطرِ أنْ تُؤَدَّى قَبلَ خُرُوجِ الناسِ إلى الصلاة." أي صلاةُ العِيدِ.

مَصَارِفُ الزَكَاة

مصارفُ الزكاة حَدَّدَهَا الله عز وجل في كتابه الكريْمِ في قوله تعالى: "إنَّما الصدقاتُ للفقراء والمساكِين والعَاملينَ عليها والْمُؤَلَّفَة قلوبُهم وفِي الرِّقَاب والغارميْنَ وفي سبيلِ الله وابن السبيلِ فَريضةً من الله والله عليمٌ حكيمٌ." (التوبة 9:60) والأصنَافُ الثمَانِيَةُ وَاضِحَةٌ مُفَصِّلَةٌ فِي الآيَةِ الكريْمَة فهم:

1- الفُقَرَاءُ: جَمعُ فقيْرٍ وهو الذي لا مَالَ له.

2- الْمَسَاكِيْنَ: جَمعُ مسكِيْنٍ وهو الذي له مَالَ ولَكِنَّهُ لا يَكفِيه.

3- العَاملُونَ عليها: أي عُمَّال الزكاة يأخُذُونَ منها ولو كانوا أغنيَاءُ فيأخذون منها أجرًا على عَمَلِهِم فيها. لِحَديث أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قالَ: "لَا تَحلُّ الصدقةُ لغني إلا لِخمسة: العاملُ عليها أو رَجُلٌ اشترَاهَا بمَاله، أو غَارمٍ، أو غَازٍ في سبيل الله، أو مسكينٍ تُصُدِّقَ عَليه منها فأهدَى منها لِغنيٍّ." رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه والحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين.

4ـــ المؤلفة قلوبهم :أي الذين يُعطَوْن الْمالَ لِيُسلِموا أو لِيَحْسُنَ إسلامُهُم ويَثْبتُوا عليه أو ليكُفُّوا أذَاهُم عن الْمُسلمين، والله أعلم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مصارفُ	خرچ کی جگہیں	الغارمِيْنَ	جرمانہ ادا کرنے والے	أجرًا	معاوضہ
حَدَّدَ	اس نے حد مقرر کی	ابن السبيلِ	مسافر	غَازٍ	جنگجو، فوجی
الْمُؤَلَّفَة	جنہیں خوش کیا جائے	لا يَكفِيه	وہ کافی نہیں ہے	أهدَى	اس نے تحفہ دیا
الرِّقَابِ	غلامی	عُمَّالِ	سرکاری ملازم	أذَاهُم	اس نے انہیں اذیت دی

5- فِي الرِّقَاب: أي فِي فكِّ الرقاب وعِتْقِ الرَّقِيق، فإنه يُعْطَى الْمُكَاتِبَ[1] لِيفُكَّ رَقبَتَهُ بأداءِ كِتَابَتِه، ويُشتَرُ العُبَيدُ ويُعتَقُونَ.

6- الغَارِمُونَ: مثل مَن تَحمَّل حَمَالَةً أو ضَمِنَ دَيْنًا فلَزِمَهُ أو غَرِمَ فِي أداء دَينِه أو فِي كفَّارة مَعصيَةٍ تَابَ منها، فهؤلاء يُدفَعُ إليهم من الزكاة ما يُكفِيهم.

7- فِي سبيلِ الله: الإنفَاقُ على الْجِهَادِ فِي سبيلِ الله.

8- ابن السبيلِ: وهو الْمُسَافِرُ الْمُجْتَازُ فِي بلدٍ ليسَ معه شيءٍ يَستَعِيْنُ به على سَفَرِهِ فَيُعطَى مِن الصدقاتِ ما يُكفِيه حتّى يَعُودُ إلى بَلَدِه.

(۱) قرآن مجید نے مکاتبت کا قانون جاری کیا جس کے مطابق جو غلام آزادی حاصل کرنا چاہتا، وہ اپنے آقا سے اپنی آزادی خرید لیتا۔ یہ آقا کی ذمہ داری ہوتی کہ وہ غلام کو معقول قیمت پر آزادی دے۔ غلام کے ذمہ قسطوں میں ادائیگی ہوتی اور حکومت اور امیر لوگوں کی یہ ذمہ داری ہوتی کہ وہ اس معاملے میں غلام کی مدد کریں۔

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ "میرا خیال ہے کہ" لفظ أظُنُّ استعمال ہوتا ہے جیسے أَظُنُّك طَبِيبًا (میرا خیال ہے کہ آپ ڈاکٹر ہیں)، إنِّي لأَظُنُّكَ مَسْحُوراً (میرا خیال ہے کہ آپ پر جادو ہوا ہے)، أظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً (میرا خیال ہے کہ قیامت آنے والی ہے) وغیرہ۔ آپ کو ضمیر کو ایڈجسٹ کرنا ہو گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ جب اسلام کا ظہور ہوا تو عرب میں ہزاروں غلام تھے۔ اسلام کو اس بات میں بہت دلچسپی تھی کہ انہیں آزادی دی جائے۔ اس وجہ سے اسلام نے غلاموں کی آزادی کے لئے زکوۃ میں ایک مستقل مد قائم کی۔ اس کے بعد آزاد کردہ غلاموں کا معاشرے میں مقام اور مرتبہ بڑھانے کے لئے اسلام نے بہت سے اقدامات کیے۔ ان کی تفصیل آپ میری کتاب "اسلام میں جسمانی و ذہنی غلامی کے انسداد کی تاریخ میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ اس لنک پر دستیاب ہے:

http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0018-00-Slavery.htm

مطالعہ کیجیے! مسلم دنیا میں ذہنی، نفسیاتی اور فکری غلامی۔ اس تحریر میں مسلم دنیا میں پھیلی ہوئی فکری غلامی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔

http://www.mubashirnazir.org/ER/Slavery/L0019-00-Intslavery.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فكِّ	غلام آزاد کرنا	كِتَابَة	غلام کو آزادی دینے کا معاہدہ	ضَمِنَ	اس نے گارنٹی دی
عِتْقِ	غلام آزاد کرنا	يُشتَرُ	وہ خریدا جائے گا	دَيْنًا	قرض
الرَّقِيق	غلام	العُبَيدُ	غلام، عبد کی جمع	كفَّارة	کفارہ
الْمُكَاتِبَ	آزادی خریدنے والا غلام	حَمَالَةً	وزن	مُجْتَازُ	گزرنے والا

كِتَابُ الصِّيَامِ

تَعرِيفُ الصِّيَامِ

الصيام في اللغة: الإمساك، والصيامُ والصومُ مصدران من صَامَ يَصُومُ. وفِي الشرع: الإمساكُ عن الْمُفْطِرات من طُلُوعِ الفَجرِ إلى غروب الشمسِ مع النية.

فضل الصيام

وُرِدَ فِي فضلِه أحاديثٌ كثيْرةٌ منها:

1- أن رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: قال الله عز وجل: "كُلُّ عَمَلِ ابنِ آدَمَ له إلا الصيامِ فإنه لي، وأنا أجزِي به." وقال رسول الله: "والصيام جُنَّةٌ، فإذا كان يومُ صومِ أحدكم فلا يَرْفُثْ يومئذ ولا يَصْخَبْ، فإن سابَّهُ أحدٌ أو قاتَلَهُ فَلْيَقُل إني صائمٌ والذي نفس محمد بيده لَخُلُوْفُ فَمِ الصائمٍ أَطْيَبُ عند الله يوم القيامة من رِيحِ المِسْكِ. وللصائم فرحتان يَفرِحُهَماً: إذا أفطَرَ فَرِحَ بفطره، وإذا لَقِيَ ربَّهُ فَرِحَ بِصَومِه." رواه الشيخان واللفظ لمسلم.

2- وعن سهلِ بن سعد رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إنّ فِي الْجنة بَابًا يُقال له الرَّيَّانُ يَدخلُ منهُ الصائمونَ يوم القيامَة، لا يدخلُ منه أحدٌ غيرَهُم، يقال: أين الصائمون فيَقُومُونَ، لا يدخُلُ منه أحد غير هم، فإذا دخلوا أُغلَقَ فلَم يَدخُلْ منه أحد." متفق عليه

حُكمُ صَومِ رَمَضَانَ

هو رُكنٌ من أركان الإسلام والدليلُ على هذا الحكمِ الكتابُ والسُنَّةُ والإجْمَاعُ: فمن الكتاب قول الله تعالى: " يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ." (البقرة 2:183)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الإمساكُ	رکنا	لا يَصْخَبْ	اونچا نہ بولو	أَطْيَبُ	پسندیدہ
مُفْطِرات	روزہ توڑنے والے کام	سابَّهُ	اس نے اسے برا بھلا کہا	المِسْكِ	مشک
لا يَرْفُثْ	شہوت آمیز کام نہ کرو	خُلُوْفُ فَمٍ	منہ کی بو	أُغلَقَ	اسے بند کر دیا جائے گا

وقوله تعالى: "شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَات مِنْ الْهُدَى وَالْفُرْقَان فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ." (البقرة 2:185) ومن السنة قول النبي صلى الله عليه وسلم: "بُني الإسلام على خمسٍ، شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله وإقام الصلاة وإيتاء الزكاة والحج وصوم رمضان." متفق عليه من حديث ابن عمر. وفي حديث طلحة بن عبيد الله رضي الله عنه أنّ رجلاً سَأَلَ النبيَّ صلى الله عليه وسلم فقال: "يا رسول الله! أخبِرْني ما فَرَضَ الله عليَّ من الصيامِ؟" فقال: "شَهرُ رمضانَ، إلا أن تَطَّوَّعَ شيْئاً." متفق عليه واللفظ للبخاري.

وقَد أجْمَعَتْ الأمةُ على وُجُوبِ صِيَامِ رَمَضَانَ وأنّه أحدَ أركانِ الإسلامِ، التي عَلِمَتْ مِن الدينِ بالضَّرُورَة...

بِمَ يَثْبُتُ الشهر؟ يثبت دخولَ شهرِ رمضانَ برؤيَةِ الْهِلالِ ولو من واحد عَدلٍ، أو بإكمال عدَّة شَعبانَ ثلاثيْنَ يومًا. فعن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "صُومُوا لِرُؤيَتِهِ وأفطِرُوا لرؤيته. فإن غُمَّ عليكم فأكمِلُوا عِدَةَ شعبانَ ثلاثين يوما." رواه البخاري ومسلم.

أركان الصوم: للصوم ركنان

1- الإمساكُ عن الْمُفطِرَات من طلوع الفجر إلى غروب الشمس. لقول الله تعالى: "وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ." (البقرة 2:187) والْمُرَادُ بالْخَيط الأبيضَ والخيط الأسودَ بَيَاضُ النَّهارِ وسَوَادُ اللَّيلِ.

2- النيَّة: لقول الله تعالى: "وَمَا أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ" (البينة 98:5) ولقول رسولِ الله صلى الله عليه وسلم: "إِنّما الأعمالُ بِالنِّيَّات، وإنَّما لِكُلِّ امْرِىءٍ مَا نَوَى." متفق عليه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَطَّوَّع	اس نے شوق سے کیا	الْهِلالِ	پہلی تاریخ کا چاند	الخيط	دھاگہ
بِمَ	کس وجہ سے؟	عَدلٍ	قابل اعتماد	بَيَاضُ	سفید
يَثْبُتُ	وہ ثابت ہوتا ہے	إكمال	مکمل کرنا	سَوَادُ	سیاہ
رؤيَةِ	دیکھنا	غُمَّ	بادل چھا گئے	نَوَى	اس نے نیت کی

على من يَجِبُ صومَ رمضان؟ يَجِبُ صومَ رمضانَ على كل مسلمٍ بالغٍ عاقلٍ مُطِيقُ للصومِ مُقِيمٌ. و ليس بواجبٍ على ما يلي:

1 ـــ وأما الصبيُ فلا يَجب عليه الصيام وإنما يُؤمَرُ به استحبَّابًا لِيعتَادَهُ، وذلك لما وُرِدَ عن الرُّبَيِّعِ بنْت مُعوِّذ قالت: "أرسَلَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم غدَاةَ عَاشُورَاءِ إلى قُرَى الأنصارُ التي حَولَ الْمَدِينَة: من كان أصبَحَ صائماً فلَيتمُّ صومَهُ. ومن كان أصبحَ مُفطرًا فليتم بَقيَّةُ يومَه، فكنا بعدُ ذلك نَصُوْمُهُ، ونُصَوِّمُهُ صِبْيَانَنا الصِّغَارَ منهم ونَذهَبُ إلى المسجد فنجعل لَهُم اللُّعْبَةَ من العِهْنِ. فإذا بَكَى أحدهُم من الطعامِ أعطَينَاهَا إياه حتّى يكون عند الإفطار." رواه البخاري ومسلم.

2 ـــ وأمّا الْمجنونُ فغَيْرُ مُكَلَّف لأنّه مَسْلُوبُ العَقلِ الذي هُوَ مَنَاطُ التَكليف. وفي حديث علي رضي الله عنه أنّ رسولَ الله صلّى الله عليه وسلم قال: "رُفِعَ القلمُ عن ثلاثة: عن النَائمِ حَتّى يَستَيقظَ، وعن الصبي حتّى يَحتَلِمَ، وعن الْمجنونِ حتّى يعقل." رواه أبو داود والنسائي وأحْمد.

3 ـــ الذين لا يُطِيقُونَ الصومَ: من شيخٍ كبيْرٍ أو امرأة عُجُوزٍ أو مَرِيضٍ مرضًا مُزْمِنًا لا يُرجَى شفَاؤُهُ، يُفطِرُونَ وعليهم أن يَطعَمُوا عن كل يوم مسكينًا. لقولِ الله تعالىَ: "وَأما الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مسْكِين." (البقرة 2:184) ولما رواه البخاري عن عطاء أنه سَمِعَ ابنَ عباس رضي الله عنهما يقرأ: "وَأماَ الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مسْكِين." قال ابنُ عباسٍ: "لَيسَتْ بِمَنسُوخَة، هي للشيخِ الكبيرِ و الْمرأَةُ الكبِيْرَة لا يَستَطِيعَانِ أنْ يَصُومَا فَيُطعِمَانِ مكان كل يومٍ مسكينًا."

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بالغٍ	جنسی اعتبار سے بالغ	نُصَوِّمُ	ہم روزہ رکھواتے ہیں	مَنَاطُ	جسے ذمہ دار ٹھہرایا جائے
عاقلٍ	عقل مند	اللُّعْبَةَ	کھیل کا سامان، گیند	التَكليفِ	ذمہ داری
مُطِيقُ	طاقت رکھنے والا	العِهْنِ	اون	يَحتَلِمَ	اسے احتلام ہوتا ہے
لِيعتَادَ	تاکہ اسے عادت پڑے	الْمجنونُ	پاگل	عُجُوزٍ	بوڑھی خاتون
غدَاةَ	صبح	مُكَلَّف	جسے ذمہ دار بنایا جائے	مُزْمِنًا	طویل عرصہ سے
عَاشُورَاءِ	۱۰ محرم	مَسْلُوبُ	جس سے سلب کیا گیا ہو		

4 ــ الْمُسافِرُ والمريضُ رُخِّصَ لَهما في الفطر وعليهما القَضاء أي صيام أيام بَدَلَ التي أفطراها لقوله تعالى: "وَمَنْ كَانَ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ" (البقرة 2:185)

5 ــ حُكْمُ الْحَامِلِ والْمُرْضِعِ: إذا خَافَت الْحاملُ والْمرضعُ على أنفسِهِمَا أو وَلَدَيْهِمَا أفطَرَتَا وعليهِمُا القَضَاءُ.

6 ــ حُكْمُ الْحَائِضِ و النُّفَسَاءِ: يَحرمُ الصومُ على الْحائضِ والنفساءِ، بل يَفطُرَان أيّامَ الْحَيْضِ والنِّفاسِ من رمضانَ ويَقضِيَانهِمَا في طُهْرٍ. قالت عائشةُ رضي الله عنها: "كُنَّا نُحيضُ على عهدِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فنُؤمَرُ بِقَضَاءِ الصومِ ولا نُؤمَرُ بِقَضَاءِ الصلاة." متفق عليه

مُبطلاتُ الصومِ

1- الأكلُ أو الشُّرْبُ عمدًا: وأما الناسِي فَصَومُهُ صحيحٌ ولا قَضَاءَ عليه لحديث أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَن نَسِيَ وهُوَ صَائِمٌ فأكَلَ أو شَرِبُ فَليَتِمَّ صومَهُ فإنّما أطعَمَهُ اللهُ وسَقَاهُ." رواه الجماعة

2- القَيْءُ عَمْداً: وأمّا من غَلَبَه القَيْءُ فلا قَضَاءَ عليه لحديث أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مَنْ ذَرَعَهُ القَيءُ فليس عليه قضاء. ومن استَقَاءَ عَمَدًا فليَقضِ." رواه أحْمد وأبوداود والترمذي وابن ماجه وابن حبان والدارقطني والحاكم وصححه. وبه قال جَمهور العلماء.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رُخِّصَ	اسے رخصت دی گئی	الْمُرْضِعِ	دودھ پلانے والی خاتون	عمدًا	جان بوجھ کر
القَضَاء	قضاء کرنا	الْحَائِضِ	حائضہ خاتون	الناسِي	بھولنے والا
الْيُسْرَ	آسانی	النُّفَسَاءِ	وہ خواتین جنہیں بچے کی پیدائش کے بعد خون آئے	ذَرَعَهُ	وہ اس سے گزر گیا
الْعُسْرَ	تنگی	يَقضِيَانِ	وہ دونوں قضا کرتے ہیں	القَيءُ	قے
الْحَامِلِ	حاملہ خاتون	طُهْرٍ	حیض کے بعد پاکیزگی کا عرصہ	استِقَاءُ	اس نے جان بوجھ کرتے کی

3- الْحَيضُ والنَفَاس: ولو فِي اللَحظَةِ الأخِيْرَةِ قبلَ غُرُوبِ الشَمسِ، وهذا ما أجمَعَ عليه العلماء.

4- إنزَالُ الْمَنِيِّ (فِي غَيْرِ الْجِمَاعِ) بِسَبَبِ تَقِبِيلِ الزَّوجَةِ أو مُبَاشَرَتِهَا. أو بغيرِ ذلك. وأمّا الاحتِلامُ فهو غيرُ مُفسدٍ للصومِ.

5- ما يُبطِلُ الصيامُ ويُوجِبُ القضاءَ والكَفَّارَةَ وهُوَ الْجِمَاعُ فَقَط.

وفيه حديث أبي هريرة رضي الله عنه قال: جاءَ رجلٌ إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: "هَلَكْتُ يا رسول الله!" قال: "وما أهلَكَكَ؟"

قال: "وَقَعْتُ على امرَأتِي فِي رمضانَ."

قال: "هل تَجِدُ ما تُعتِقُ رَقَبَةً؟" قال: "لا."

قال: "فَهَل تَستَطِيعُ أنْ تَصُومَ شَهرَينِ مُتَتَابَعَيْنِ؟" قال: "لا."

قال: "فهل تَجِدُ ما تُطعِمُ سِتِّينَ مسكِينًا؟" قال: "لا."

قال: ثم جَلَسَ فَأُتِيَ النبيَ صلى الله عليه وسلم بِعَرَقٍ فِيه تَمرٌ. قال: "تَصَدِّقْ بِهَذَا."

قال: "أَعَلَى أفقَرُ مِنَّا؟ فما بين لابَتَيْهَا أهلُ بيتٍ أحوَجَ إليه منا."

فضَحِكَ النبي صلى الله عليه وسلم حتّى بَدَتْ نَواجِذُه، وقال: "اذهَبْ فأطعِمْهُ أهلَكَ."

رواه الجماعة. وفِي رواية ابن ماجه وأبي داود: "وصُم يَومًا مَكَانَهُ." والكفارة تكون على الترتيب المذكور فِي الحديث عند جَمهُورِ العُلَمَاءِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَيضُ	ماہواری کا خون	مُبَاشَرَة	جلد سے جلد مس کرنا	أفقَرُ	زیادہ غریب
النَفَاسِ	بچے کی پیدائش کے بعد کا خون	احتِلامُ	سوتے میں منی نکلنا	لابَتَيْهَا	دو آتش فشانی علاقے
اللَحظَة	لمحہ، لحظہ	مُفسِد	توڑنے والا	أحوَجَ	زیادہ ضرورت مند
الْمَنِيِّ	منی، شرمگاہ کا مادہ	هَلَكْتُ	میں ہلاک ہو گیا	بَدَتْ	وہ ظاہر ہوا
الْجِمَاعِ	ازدواجی تعلق	مُتَتَابَعَيْنِ	لگاتار، مسلسل	نَواجِذُ	نوک والے دانت
تَقِبِيلِ	چومنا	عَرَقٍ	ٹوکری		

ما يستحب للصائم

1 ــ السُحُورُ: لما ورد عن أنس رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: "تَسَحَّروا فإن فِي السُّحُور بَركَةٌ." رواه البخاري ومسلم

2 ــ تَأخِيْرُ السحورِ: لحديث زيد بن ثابت رضي الله عنه قال: تَسَحَّرْنا مع رسولِ الله صلى الله عليه وسلم ثُم قُمنَا إلَى الصلاة." قلت: "كم كان قَدْرُ ما بينهما؟" قال: "خَمسِين آية." رواه البخاري ومسلم.

3 ــ تَعجيلُ الفُطُورِ: لحديث سهل بن سعد رضي الله عنه أن النبِي صلى الله عليه وسلم قال: "لا يزال الناس بِخَيْرٍ ما عَجلُوا الفطرَ." متفق عليه

4 ــ أن يَفطرَ على رُطَبات، فإنْ لَم يَجد فَعلَى تَمرَات، فإنْ لَمْ يَجدْ فَعَلَى الْمَاء. لحديث أنس رضي الله عنه قال: "كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يُفطرُ قبلَ أن يُصَلِّي عَلَى رُطَبَات فإنْ لَم تكن رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ، فإن لَم تكن تُمَيْرَاتٌ حَسا حَسَوات مِنْ ماءٍ." رواه أبو داود والحاكم وصححه، والترمذي وحَسَّنَهُ

5 ــ الدُعاءُ عند الفطرِ، وفِي أثناء الصيام. لحديث ابن عمر رضي الله عنهما: كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أفطر قال: "ذَهَبَ الظُمأَ وابتَلَّتْ العُرُوقُ وثَبَتَ الأجرُ إن شاء الله." أخرجه أبوداود والحاكم والبيهقي.

مطالعہ کیجیے! لیجیے انقلاب آ گیا! اس تحریر میں ہماری منفی سوچ کی وجہ اور اس سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0010-Revolution.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السُّحُور	سحری کرنا	رُطَبات	تازہ کھجوریں	حَسَوات	حسیں، حس کی جمع
تَسَحَّروا	سحری کیا کرو!	تَمرَات	چھوہارے	الظُمَأ	پیاس
تَعجيلُ	جلدی کرنا	تُمَيْرَاتٌ	چھوٹے چھوہارے	ابتَلَّتْ	بھیگی ہو گئی
الفُطُور	افطاری	حَسا	اس نے محسوس کیا	العُرُوقُ	نسیں، نالیاں

6 ــ وإن سَابَّهُ أحدٌ أو جَهِلَ عليه أن يقول: ”إني صائم إني صائم.“ لحديث أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ”فإذا كان يوم صوم أحَدكم فلا يَرْفُث يومئذ ولا يَصْخَب، فإنْ سَابَّه أَحَدٌ أَوْ قَاتَله فَلْيَقُلْ إنِّي صَائِمٌ.“ رواه البخاري ومسلم

7 ــ السوَاكُ لحديث عامر بن ربيعة رضي الله عنه قال: ”رأيتُ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم ما لا أُحْصِي يَتَسَوَّكُ وهوَ صائِمٌ.“ رواه أحمد وأبوداود والترمذي

8 ــ الْجُودُ ومُدارَسَةُ القرآنَ: وهُما مستحبَان في كلِ وقتٍ ولكن في رمضانَ أكثَرُ. روى البخاري عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: ”كَان رسول الله صلى الله عليه وسلم أجوَدُ الناس وكان أجودُ ما يكون في رمضان حيْنَ يَلقَاهُ جبْريلَ وكان يلقاه في كل ليلة من رمضان فيُدَارِسُهُ القرآنَ فلَرَسول اللهِ صلى الله عليه وسلم أجود بالْخَيْرِ من الريح الْمُرسَلَة.“

9 ــ الاجتهادُ في العبادة في العَشرِ الآواخرَ من رمضان: روى البخاري ومسلم عن عائشةَ رضي الله عنها: أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا دَخَلَ العشرُ الآواخرُ أحْيَى الليلَ وأيْقَظَ أهلَهُ وشَدَّ الْمِئْزَرَ.

10 ــ تَفطِيْرُ الصائمين: لحديث زيد بن خالد الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ”من فطَّر صائماً كان له مثلُ أَجرَهُ، غير أنه لا يَنْقُصُ من أجرِ الصائمِ شيئًا.“ رواه الترمذي وقال حديث حسن صحيح، وأخرجه ابن ماجه، وأحمد وصححه ابن حبّان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السِواكُ	دانت صاف کرنا (مسواک)	أجوَدُ	زیادہ سخی	أيْقَظَ	وہ جگاتا ہے
أُحْصِي	میں گنتی کرتا ہوں	يُدَارِسُ	وہ مطالعہ کرتا ہے	شَدَّ	اس نے باندھا
يَتَسَوَّكُ	وہ دانت صاف کرتا ہے	الْمُرسَلَة	بھیجی گئی، تیز چلنے والی	الْمِئْزَرَ	پردہ (اعتکاف کے لئے)
الْجُودُ	جود و کرم، سخاوت	الاجتهادُ	محنت	تَفطِيْرُ	دوسرے کو افطار کرانا
مُدارَسَةُ	مطالعہ کرنا	أحْيِي	وہ زندہ کرتا ہے	فطَّر	اس نے افطار کروایا

اگلا لیول

لیول ۳ میں آپ نے درمیانے درجے کی کافی عربی سیکھ لی ہے۔ اب آپ قرآن مجید، حدیث اور اسلامی لٹریچر کے بڑے حصے کو سمجھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اگلے لیول میں آپ درمیانے درجے کی مزید عربی سیکھیں گے۔ آپ اس لیول میں علم الصرف کے اعلیٰ مضامین کا مطالعہ کریں گے۔ لیول ۴ کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں کے عربی کی عام کتب کا آرام سے مطالعہ کر سکیں۔ یہ درمیانے درجے کی عربی کا آخری لیول ہو گا۔ اس کے بعد لیول ۵ پر آپ عربی کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ شروع کریں گے۔ اگلے لیول کے چند عنوانات یہ ہیں:

- ثلاثی مزید فیہ کے گروپ
- جملہ فعلیہ
- افعال اور اسمائے ناقصہ
- علم نحو کے اعلیٰ مباحث

اس کے ساتھ ساتھ آپ قرآن مجید، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فقہ اور عربی ادب کی مزید تحریروں کا مطالعہ جاری رکھیں گے۔ مزید عربی سیکھنے کے لئے لیول ۴ کا مطالعہ جاری رکھیے۔

مطالعہ کیجیے!

تعمیر شخصیت پروگرام۔ ایک خدا پرست شخصیت کی تعمیر کی لئے مطالعہ کیجیے۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm

مآخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحديث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤَطَا لِمَالِك ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أميْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أميْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَاني و البَيَان و البَديع ، السيد أحْمد الْهَاشِمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَة الْعَرَبِيَّة فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانبُ الإعْلامية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات من أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غَيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكليزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لِبَرَامِجِ الْحَاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔

تعمیر شخصیت
پروگرام

مصنف کی دیگر تحریریں www.mubashirnazir.org پر دستیاب ہیں۔